

مَجَرَّ بَارِئِ رَبِّیْ

خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ

مُمْتَزِ الْاِکْبَادِ ط

فَضْلُ الْاِلهِ مَارِکِیٹ چوک اُردو بازار لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَاجِرِ احْمَدِ دِينِي

مُحَمَّدٌ الْكَافِي

فَضَّلَ اللَّهُ مَا رَكِبَتْ جَوْكُهُ أَرْضَ وَبَارَزَ لَاهُوتَ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۴	برائے امان	۱۲	عرض مترجم خطبہ کتاب
۳۴	برائے عوارض بلغمی	۱۵	باب پہلا خواص بسم اللہ میں
۳۵	برائے دفع عارضہ صرع	۱۹	برائے حصول برکات
۳۵	برائے محو غفوانہ	۱۹	جو شخص عمل بسم اللہ ہر رات کرے
۳۵	برائے دفع احراق		اس کے لئے سپر ہے۔
۳۶	برائے حفاظت از شر قرنا و توابع	۱۹	برائے دفع درد و آزاد
۳۶	آیات حفظ صحت	۲۰	برائے محبت
۳۷	برائے حفظ و امان از جملہ مکروہات	۲۰	برائے کشادگی ذہن
۳۸	برائے دفع آشوب چشم	۲۲	برائے دفع ظلم ظالم
۳۹	برائے مکان خوفناک	۲۳	طریقہ دیگر برائے ہلاکت دشمن
۳۹	برائے دفع ضرر حاکم جابر	۲۴	طریقہ برائے ہلاکت ظالم فاسق
۴۱	برائے دفع خوف	۲۵	باب ۲ دوسرا بعض خواص و منافع
۴۶	برائے ارسال ہوا تھ		سورۃ فاتحہ میں۔
۴۷	طریقہ استخارہ آیۃ الکرسی	۲۶	برائے دفع گزند عقرب
	باب ۳ چوتھا ذکر میں بعض	۲۷	برائے دفع درد دندان
۴۸	خواص سورۃ یسین کے	۲۸	برائے محبت و تالیف قلوب
	برائے برآمد حاجات	۳۱	باب ۳ تیسرا ذکر میں بعض خواص
۵۰	برائے حفظ از شر جبار	۳۱	و منافع آیۃ الکرسی۔
۵۳	برائے خلاصی محبوس وغیرہ	۳۱	خواص آیۃ الکرسی

جملہ حقوق پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب	مجلات دیرینی (اردو)
مصنف	خولجہ احمد دیرینی
مطبع	رضا پرنٹر
تعداد	گیارہ سو
قیمت	روپے
ناشر	اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور

ملنے کے پتے:-

مکتبہ رحمانیہ: اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

فون: 7221395-7224228

خزینہ علم و ادب: الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور

فون: 72314169

18- اردو بازار، لاہور

فون: 7231788-7225231

مکتبہ العلم

۱۰۱	برائے قہر و جرم دشمن	۸۹	برائے حفظ از شر و وسوساں
	برائے دفع ظالم ظلم		عمل برائے تسخیر قلوب
	برائے دفع خواہش زنا	۹۲	باب ۱۱ گیارہواں بعض خواص
	برائے دفع شدت خواب		سورۃ مخصوصہ و بعض آیات میں
۱۰۳	برائے دفع ہوام موزیہ	۹۳	تعلیق سورۃ یوسف بہ زن حاملہ
۱۰۳	برائے امن از مرگ		برائے قضائے حاجات و ہلاک سفاک
۱۰۴	برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی		عمل برائے خلاصی محبوب
۱۰۴	برائے تباہی دشمن	۹۵	عمل برائے تدبیر و ہلاکی سفاک
۱۰۷	برائے بیداری در میان ساعات	۹۶	دعا واسطے ہلاکی دشمن کے
	شب و روز	۹۸	برائے ترقی رزق وغیرہ
۱۰۷	برائے حفظ حمل مولود و	۹۸	عمل واسطے تباہی باغات و خانہ خرابی
۱۰۸	دفع تشنگی وغیرہ		دشمن وغیرہ کے
۱۰۹	برائے برآمد آب شیریں وغیرہ	۹۹	برائے غلبہ مخاصمت
	از چاہ و تالاب	۹۹	برائے دفع دل وغیرہ
۱۰۹	وہ آیات جن میں دس قاف ہیں	۹۹	برائے زن متعوقہ
۱۱۳	کشائش خیر و برکت		برائے مارگزیدہ
۱۱۴	برائے دفع خوف و ہم وغیرہ	۱۰۰	برائے حفظ از ہوام
۱۱۵	برائے دفع قطاع الطریق وغیرہ	۱۰۰	باب ۱۲ بارہواں بعض خواص
	باب ۱۳ تیرہواں فوائد		خواص آیات میں
۱۱۸	درود وغیرہ میں	۱۰۰	برائے خانہ خرابی دشمن
	فضائل درود	۱۰۰	برائے خیر و برکت باغ و زراعت

۷۲	برائے امن عذاب	۵۴	برائے برآمد حاجات
۷۲	باب ۲۸ شہواں خواص	۵۴	برائے دست غیب
	سورۃ انشراح و قیل میں	۵۵	برائے حصول فرح و سرور
۷۳	برائے دفع ہم و غم	۵۶	برائے دفع تپ
۷۳	برائے حل مشکلات	۵۸	برائے ہلاکی دشمن و ظالم
۷۳	برائے دفع تپ	۵۸	برائے حفظ ذہن
۷۴	برائے حصول روزی	۵۹	برائے قضائے حاجات
۸۰	برائے ہلاکت ظالم	۵۹	برائے باز آوردن گریختہ
۸۰	برائے ظفر و غلبہ دشمن	۶۰	عمل مستجاب برائے جمیع امور و مہمات
۸۱	باب ۹ نواں بعض خواص سورۃ	۶۲	باب ۱۵ پانچواں بعض خواص
	عصر و ہمزہ و قریش و کوثر کے	۶۳	سورۃ الملک میں
۸۱	برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ	۶۳	برائے دفع عذاب
۸۳	زہر کا اثر جاتا رہے	۶۴	برائے اجابت سوال
۸۳	برائے زیارت رسول خدا ﷺ	۶۴	باب ۱۶ چھٹا بعض خواص
۸۳	برائے حفاظت از شر دشمن	۶۴	سورۃ واقعہ میں
۸۴	برائے دفع تپ	۷۰	باب ۱۷ ساتواں بعض خواص
۸۴	باب ۱۰ دسواں بعض خواص سورۃ		سورۃ قدر میں
	کافرون و اخلاص و معوذتین میں	۷۱	برائے برآمد حاجات
۸۶	برائے دفع غلبہ گرسنگی	۷۱	برائے زیارت رسول خدا ﷺ
۸۷	برائے قضائے حاجات		سوتا شخص اپنا حال بیان کر دے
۸۸	برائے حصول مراد دفع بلا	۷۲	برائے وسعت رزق

۱۵۶	خواص اسم حق اور قیوم کے	۱۲۴	باب ۱۴ چودھواں فوائد متفرقہ
۱۵۷	خواص ذوالجلال والا کرام		جو اعدا و ظالمین سے متعلق ہیں
۱۶۲	باب ۱۷ سترھواں ادعیہ	۱۲۵	برائے رو بکاری پیش حاکم
	و استغاثات وغیرہ میں		برائے دفع غضب سلطان وغیرہ
۱۶۳	برائے دفع شدائد	۱۲۶	و قضاے حاجات
	واسطے دفع ہم و غم کے	۱۲۷	برائے دفع خوف ظالم و درندہ
	برائے دفع ضرر سلطان جابر وغیرہ	۱۲۸	برائے محبت
۱۷۲	دعا قضاے حاجات	۱۲۸	برائے قضاے حاجات
۱۸۹	باب ۱۸ اٹھارہواں اذکار	۱۳۰	برائے ارسال ہاتف
	و ادعیہ صبح و شام میں	۱۳۲	برائے تباہی و ہلاکی ظالم
۱۹۳	فضیلت ماشاء اللہ	۱۳۵	واسطے ہلاکت ظالم و دشمن کے
۱۹۳	وظیفہ روز و شب	۱۳۸	واسطے خرابی ظالم کے
۱۹۴	ذکر صبح و شام واسطے دفع	۱۴۰	برائے ہلاکی ظالم
	نوے بیماریوں کے	۱۴۲	باب ۱۵ پندرہواں اسم
۱۹۷	آیات مانع مداخلت شیطان		لطیف کے فوائد میں
۱۹۷	ذکر صبح و مسا	۱۴۶	برائے برآمدن حاجات
۱۹۸	ذکر افضل الکلام	۱۵۱	برائے ہلاکی دشمن
۱۹۹	ذکر برائے عفو خطا	۱۵۲	باب ۱۶ سولہواں خواص
۱۹۹	فضیلت لاحول و لا قوۃ الا باللہ	۱۵۳	اسمائے الہیہ و اشکال سبعہ
۲۰۰	فضیلت سبحان اللہ	۱۱۵	خواص اسم اللہ
۲۰۰	ذکر تسبیح اربعہ	۱۵۵	جن کا پھونک دینا اور قید کرنا

۲۰۳	برائے حفظ ایمان	۲۰۳	باب ۲۲ بائیسواں صداع اور
	باب ۱۹ انیسواں استخارہ	۲۱۱	ثقیقہ وغیرہ میں۔
	و غیرہ میں صلوٰۃ حاجت	۲۱۵	برائے درد سر
	صلوٰۃ الاستخارہ		برائے درد سر و دندان و جگر وغیرہ
	باب ۲۰ بیسواں متعلق	۲۱۹	برائے مزق
	سفر صحرا وغیرہ		ضارب و صداع
	اعمال وقت خروج بقصد سفر	۲۲۰	برائے رمد و آشوب چشم
	برائے سلامتی سفر	۲۲۰	برائے دفع درد چشم
	عمل برائے امان حضور و سفر	۲۲۱	برائے زیادتی نور بصر و درد دفع چشم
	عمل برائے حفظ ہر خوف و خطر	۲۲۱	برائے حفظ چشم از رمد و درد چشم وغیرہ
	عمل برائے خوف و زردان وغیرہ	۲۲۲	برائے دفع دوخہ وغیرہ
	برائے منع خواب بر پشت جانور سواری	۲۲۶	برائے تیزی نظر
	برائے دفع گرگشی و تشنگی وغیرہ	۲۲۷	باب ۲۳ تیسواں تدبیر حمی میں
	برائے سکون باد تندر و دریا وغیرہ	۲۲۸	برائے دفع تپ
	برائے امان جان و مال	۲۲۸	باب ۲۴ چوبیسواں حجب
	از عرق وغیرہ	۲۲۹	نافعہ کے بیان میں
	برائے امان سواری کشتی	۲۲۹	حجاب مبارک جو آفات جسمانیہ و
	باب ۲۱ اکیسواں نظر بد وغیرہ	۲۳۶	روحانیہ سے محفوظ رکھے
	میں چشم زخم	۲۳۶	حجاب عظیم جو شر شیطین سے
	برائے ابطال نظر و گزند سحر	۲۳۶	محفوظ رکھے
	افسون عجیب برائے نظر بد	۲۴۰	برائے حفاظت اسقاط حمل

۳۰۶	برائے دفع ہر مرض	۲۸۳	برائے استقرار حمل
۳۰۶	برائے دفع رعاف		برائے حفظ اطفال
۳۰۷	برائے نزف الدم	۲۸۵	باب ۲۵ پچیسواں ریح احمر
۳۰۷	برائے بواسیر	۲۸۵	دواء اکبر بیان میں
۳۰۸	برائے سوختگی آتش	۲۸۵	ذکر سلیمان و آصف بن برخیا
۳۰۸	برائے دفع کرمہائے زخم	۲۸۶	علاج فساد سردماغ
۳۱۰	حرز برائے چیچک	۲۸۷	علاج کابوس
۳۱۱	ایضاً برائے چیچک	۲۹۰	ذکر فرغ ریح
۳۱۲	ذکر طاعون		ایک اور فرغ
	فوائد برائے طاعون	۲۹۷	باب ۲۶ چھیسواں علاج
	کتبہ برائے طاعون		وما میل وغیرہ میں
۳۱۷	باب ۲۷ ستائیسواں بکار	۲۹۹	برائے دفع قوبا
	اطفال وغیرہ میں	۳۰۰	برائے دفع کوسہ
۳۱۸	برائے گریہ طفل	۳۰۱	نافع برائے سقط
۳۲۰	برائے دفع بول و برافراش	۳۰۲	نافع برائے سدود وغیرہ
۳۲۱	برائے خروش مقعد اطفال		نافع برائے قرع وغیرہ
۳۲۲	برائے آسیب طفلان	۳۰۳	برائے تحلیل اورام
۳۲۴	باب ۲۸ اٹھائیسواں ان	۳۰۳	برائے اشتقاق لہما
	چیزوں کے بیان میں جو	۳۰۴	برائے قطع سیانی خون
	واسطے طحال اطفال	۳۰۴	برائے سوختگی از آتش
	کے مفید ہیں	۳۰۵	برائے قرع وغیرہ

۳۲۱	باب ۳۱ اکتیسواں حل مربوط میں	۳۲۵	باب ۲۹ انیسواں متعلق زبان
۳۲۹	باب ۳۲ بیسواں منافع عودو		متعوقہ دعا قرعہ وغیرہ کے
۳۲۹	صلیب وغیرہ میں	۳۲۵	برائے عسر ولادت
۳۵۰	فوائد عود صلیب	۳۲۶	برائے حفاظت ولد بعد
۳۵۰	حکایت جالینوس		حفاظت ولادت
۳۵۰	بیان اقسام عود صلیب	۳۲۷	برائے قوت مشی جبت طفل
۳۵۱	فوائد حبہ الملوک		وغیرہ طفل
۳۵۲	کیفیت استعمال حبہ الملوک	۳۲۹	برائے آسانی وضع حمل
۳۵۳	منافع حزل		برائے مانع حمل وغیرہ
۳۵۴	باب ۳۳ تینتیسواں سرعت فہم میں		برائے شناخت حمل
۳۵۵	برائے دفع نسیان و حفظ قرآن مجید	۳۳۱	برائے جس بول
۳۵۹	باب ۳۴ چونتیسواں افسون مبارک	۳۳۲	برائے اخراج مشیمہ
	جو مشہور النفع ہے		برائے ولادت اولاد ذریعہ
۳۵۹	افسون گزیدگی مار دکڑ دم	۳۳۳	برائے زن بارہ
	جواز رقیہ عقرب	۳۳۴	برائے دختر متعسرہ
۳۶۷	عجائب امور عقرب	۳۳۴	شبیہ مثل باکرہ کے ہو جائے
	برائے دفع مار دکڑ دم	۳۳۶	برائے درازی ذکر و قوت جماع
۳۶۸	باب ۳۵ پینتیسواں متعلق	۳۳۷	باب ۳۰ تیسواں ان فوائد میں جو
	بضالہ و آبق و سارق وغیرہ		امراض بدنی کو نافع ہے
۳۶۸	برائے بازیافت گمشدہ و سرودہ	۳۳۸	برائے صحت ہر مرض
۳۶۹	برائے غلام و کنیز گریختہ	۳۴۰	برائے دفع تمام کربات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض مترجم

التحيات الزاکیات لله مجیب الدعوات وموثر الاشياء للمداوات
والصلوات الطیبات علی سید الکائنات وسیلة النجات محمد و عترته
الطاهرات وخیزة الموجودات والبرکات المرضیات علی اصحابه الذین
لهم درجات عند ربهم واولئک هم الفائزون بنعماء الجنات۔

واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبد المعروف بمجربات دیربی
تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مجموعہ ادعیہ وادویہ ہے اور بہترین عملیات
سے برائے برآمد حاجات وصل مشکلات و رفع معضلات وروائے مہمات کے کافی ووافی
ہے چنانچہ اہل ہند اس کے افادات و اضافات سے اب تک محروم تھے بالفعل جناب فیض
مآب منشی نولکشور صاحب دامت شمتہ نے نسخہ عربی مطبوعہ شہر مصر بمہم پہنچا کر اپنے مطبع
میں چھپوایا و بعد ازاں بنظر مزید منافع خاص و عام کے مطبع نظرانوریوں ہوا کہ اس کا اردو
ترجمہ بھی چھپوایا جائے لہذا راقم ترجمان بشارت علی خان بن مردان علی خان اسکندریہ اللہ فی
عرفات الجنان حسب فرمائش جناب محمدا لہ کار بند امتثال ہوا اور نام اس کا فتوح الاعمال
و مفتاح الآمال رکھا۔ امید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول
مرا م ہوں اور خطائے کلام پر طعنہ زن نہ ہوں بلکہ قلم انداز فرمائیں۔

وہا انا اشرع فیما نحن فیہ۔

☆☆☆

۳۹۹	ریشی کپڑا وغیرہ صاف کرنا	۳۷۱	برائے باز آمد گرینختہ
	بال بڑھانے کا نسخہ	۳۷۲	عمل دریافت کرنے سارق کا
	خواص انجیر و انار وغیرہ	۳۷۳	برائے بازیافت مال مسروقہ
	فوائد شتی درد دست و پا	۳۷۷	باب ۳۶ چھتیسواں مجھڑ، پسو،
۴۰۹	برائے شقاق دست و پست		چیونٹی ٹڈی وغیرہ کے دفع
۴۰۹	برائے درد کمر۔ برائے دفع نقرہ		کرنے کے بیان میں
۴۱۰	برائے درد شکم، یرقان و اورام		افسون مجھڑ دفع کرنے
۴۱۱	برائے دفع مفس، زیادتی شیر		دھونی مجھڑ دفع کرنے کی
۴۱۲	برائے دفع خفقان وغیرہ		برائے دفع و ہلاکت جملہ جانور
۴۱۳	برائے دفع کری و گرانی گوش وغیرہ		ان برائے دفع کیک
۴۱۴	برائے حدث چشم و جلاء بصر	۳۷۹	افسون برائے دفع موش و پشه
۴۱۵	افسون درد دندان		خاتمہ متفرقات کے بیان میں
۴۱۶	برائے خراش لب وغیرہ		روشائی جانے کی ترکیب
۴۱۶	برائے دفع صفرا وغیرہ	۳۹۶	صفت عمل توتیا
۴۱۷	ذکر بعض رموز	۳۹۹	خضاب اور ہر رنگ اڑانے
			کی ترکیب

☆☆☆

خطبہ کتاب

(از مصنف رحمۃ اللہ علیہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

اور بعد ازاں بندہ فقیر معترف بعجز و تقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالموں میں سے ایک ظالم نے دربارہ اخذ طین کے جو میرے قبضہ میں تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بزم امت پیش آیا اور طین بمعنی گل یعنی میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ میں اس نے تعرض کیا یا اس کی انتزاع میں اس نے نزاع کی۔ میں نے بجناب اقدس الہی ان دعاؤں کے ساتھ باندہ تضرع و زاری کرنی شروع کی جن کا مذکور آگے آتا ہے اور نیز ان استغاثات سے میں اس کی بادگاہ میں استغاثہ کرنے لگا کہ ان کا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دوبارہ تعطف و تلافی دشمن کے میں نے استعمال سورۃ یسین وغیرہ کا کیا معنی سورۃ یسین اور دیگر ان سورتوں کا میں عمل کرنے لگا جن کی کیفیات و خاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مجھ سے بلطف و عطف پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اس کے بوجہ احسن صلح و موافقت ہوئی اور جس امر میں اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لئے وازاشت کر دیا حق تعالیٰ ہمارے اور اس کے لئے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ میں نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہیں جن پر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیت و حرزات ہیں جو خطوط علماء اور کتب معتبرہ میں پائے

گئے چنانچہ میں نے چاہا کہ ان سب کو جمع کروں تاکہ اس سے لوگوں کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اس کو میں نے جمع کیا اور ترتیب اس کی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اس کو دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس طور کی ترتیب سے جو کوئی ارادہ استفادہ کا کرے گا تو بآسانی اس سے مشتق ہوگا حق تعالیٰ اس کو ہمارے لئے بہتر کرے اور احی کے واسطے ابتداء ہے اور انتہاء اور اس کا نام میں نے ”فتح الملک المحمد المؤلف لنفع العبد وقمع کل جبار عنید“ رکھا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو خالصاً لوچہ کرے یعنی اپنی خوشنودی کے لئے مخصوص کرے اور اس کو اپنی جنات نعیم میں سبب فائز ہونے کا فرمائے اور تحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر چھتیس باب کے اور ایک خاتمہ کے۔

قول خواجہ احمد دیربی رحمہ اللہ

معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کر دیا تھا بغیر ارقام اس خطبے کے اور بدون نامزد کرنے کے بعد ازاں میرے تئیں ایسے مواقع درپیش ہوئے کہ اس کے اتمام سے میں باز رہا پھر میں نے اس کو تادم سالہا سال متروک رکھا۔ بعد ازاں پھر میں نے بقصد اختتام شروع کیا یہاں تک کہ بیسویں باب تک پہنچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اس لئے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و علاوہ اس کے وقوع فتنہ شدید درمیان فرقہ مالیکہ کے بعضے ان میں سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوئے یہاں تک کہ شدہ شدہ شران کا فرقہ شافعیہ وغیرہ تک پہنچا اور جامع مسجد ازہر میں تلوار اور بندوق چلی اور اسی ہنگامہ میں بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ میں ہوا ہے جس سال تاریخ میں بعض الناس نے غم ساکت کہا ہے جس کے عدد حروف سے ۱۱۲۳ھ یعنی ایک ہزار ایک سو تیس سنہ ہجری نکلتے ہیں بعد ازاں حق تعالیٰ نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ آنکھوں میں روشنی آئی تو

پھر میں نے بقصد تکملہ کتاب کے شروع کیا اور اس کے اول میں خطبہ یعنی دیباچہ بھی لکھا اور اسی خطبہ میں اس کتاب کا نام رکھا حالانکہ بعض الناس و چند اشخاص نقل اس کی قبل از ارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے۔ شکر و سپاس ہے اس خداوند عزوجل کا جس نے مجھے اس کتاب کے اتمام و اختتام کی توفیق بخشی۔
 و صلی اللہ علی سیدنا محمد علی وآلہ وصحبہ وسلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

باب ۱

پہلا ذکر میں بعض خواص و منافع بسم اللہ کے

منادی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اس کی ہیبت نزول سے جبال لغزش و رزش میں آئے اور ربانیہ یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جائے گا اور بسم اللہ کے انیس حرف ہیں بعد دان ملائکہ کے جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا یعنی ذکر اس کا بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے صاحب ہیبت و وقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالیٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوی کی و قائم کر دی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دلوں میں خلایق کے اس کی ہیبت و وقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جامع ہیبت و عظمت پہنچائے گا یعنی وہ عزیز و عظیم القدر ہوگا اور کوئی اس بات پر قادر نہ ہوگا کہ اس کو بدی اور برائی پہنچائے اور یہ امر مجرب اور صحیح ہے اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے جیسا کہ بعض رواۃ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق میں تین سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو مدت عمر میں کسی طرح کا امر مکر وہ درپیش نہ ہوگا اور اس کے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور صلوٰۃ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیے گا اور حق

۱۔ نسخہ عربی میں ربانیہ سے یعنی وہ ملائکہ جو دوزخ کے نگہبان ہیں انہوں نے کہا کہ سے کہ جو بسم اللہ پڑھے

تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادۂ قرات بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اسی طرح دو رکعت نماز درود پڑھ کر طلب حاجت کرے یہاں تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار پورے ہو جائیں تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ برآئے گی اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کیرسات ۸۳ سورت اسی مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج دردانی بضاعت و متاع کے لئے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمد والم نشر پندرہ مرتبہ پڑھے و بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَ ثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِهَیْئَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَبَرُوتِ وَ مَلَكُوتِ وَ کِبَرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّةِ وَ قُوَّةِ وَ قُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِزْفَعُ قَدْرِیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اجْبِرْ کَسْرِیْ وَ اغْنِ فَقْرِیْ وَ اَطْلِ عُمْْرِیْ فَضْلِکَ وَ کَرِّمِکَ وَ احْسَنِکَ یَا مَنْ هُوَ کَهِیْصَ حَمَقَسَقَ اَلَمْ اَمْرِ بِسْرِ اَسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ لَا

۱۔ اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بجلالت و ثناء بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہیبت و وقار بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم و بجزوت و ملکوت و کبریا بسم اللہ الرحمن الرحیم و بعزّت و قدرت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر و منزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی و ساتھ بے نیازی کے بدل کر اور دراز کر میری عمر کو۔

اَللّٰهُ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَكْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْهَیْئَةِ وَ بِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَ اَسْئَلُکَ بِکِبَرِیَاءِ الْعَظَمَةِ وَ بِجَبَرُوتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَخْزَنُوْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ ضِیَاءِ النُّورِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِحَسَنِ الْبَهَاءِ وَ بِاشْرَاقِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلِّمْ۔

چنانچہ جو شخص اس عمل کو بقاعدہ مذکورہ بالا بجالائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا اور دیر بی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ میں نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک سو اٹھارہ بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت اس کی جس قسم کی ہوگی وہ برآئے گی اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

۱۔ (ترجمہ) اپنے فضل و کرم سے اور اپنے احسان جو کبھی غص و نفوس الم المرکا ہے ہرکت اسرار اسم اعظم اللہ کے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دائم الحیات و قائم بذات ہے اور برترین اور بزرگ ترین و اکرم ترین و صاحب جلالت و کرامت ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیری بزرگی عظمت و غالب قدرت کے کہ مجھے ان لوگوں میں محبوب کر کہ جو خوف سے اس کے غم سے اس کے آزاد ہوں گے اور میں سائل ہوں تجھ سے بواسطہ تیری بیشک بقا کے اور روشنی و نور کے کہ تو مجھے صالحین و نیکوکاروں میں سے کر اور میں سائل ہوں۔

محبوب ترین جلال و روشن ترین و جود دروے کریم و بزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ میں داخل کر یا رب پروردگار سارے عالم کے اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے سپہ اور آقا محمد اور ان کی آل پر اور اصحاب پر ۱۲، ۱۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیہ تیرے فضل و بزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور بسبب عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے و عزت و مرتبت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر بلند کر اور میرے کاموں کو آسان کر دے اور میرے سینے کو کشادہ کر اے وہ پروردگار جس کی شان کبھی غص و جمع و الم و المص و الم و جم ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے ۱۲

الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِمَنْزِلَةِ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِيَّةِ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِأَمْرِی وَاشْرَحْ صَدْرِي يَا مَنْ هُوَ كَهَيْعَتِ
الرَّحِيمِ اِرْفَعْ قَدْرِي وَبَسِّرْ أَمْرِي وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَمَّسَقِ أَلَمِ الْمَصِ السَّارِحِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْقُدْرَةِ وَبِسْمِ الْجَبْرُوتِ وَالْعِظْمَةِ اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِينَ وَأَهْلِ
طَاعَتِكَ الْمُجِبِينَ وَافْعَلْ بِي كَذَا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اور دیر بی رحمتہ اللہ نے کہا کہ جو چیزیں فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہیں ازاں جملہ
ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنی اس کے عنوان پر لکھا ہے
مروی ہے کہ اول جو شے آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے
چنانچہ وہ اس کو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے ان کی توبہ
قبول کی اور ان کے گناہوں کی آمرزش فرمائی بعد ازاں بسم اللہ پیش خدا اٹھائی گئی پھر نوح
علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جس وقت وہ اندر سفینہ کے تھے تو اسی کی تلاوت کرتے
تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی بعد ازاں بسم اللہ پھر اٹھائی گئی بعد ازاں ابراہیم علیہ
السلام پر نازل ہوئی چنانچہ وہ جس وقت کفہ منجیق یعنی پلہ فلاخن میں بٹھلائے گئے تا اس
سے آتش سوزاں میں ڈالے جائیں اس وقت تک وہ اس کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ
حق تعالیٰ نے اس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سرد و خوشگوار کر دیا

۱۔ کہ وہ دائم الحیات و قائم و باقی بذات خود ہے اسے پروردگار بواسطہ اپنی الوہیت اور قدرت
کے اور از کیفیت جبروت و عظمت کے میرے تین بزرگان و پرہیز گاران میں اور فرمانبرداران و
دوستان میں محبوب کر اور میرے حق میں ایسا ایسا کر یعنی حاجت کو اپنی عرض کرے کہ فلاں
حاجت میری روا کرے اسے رب اسے پروردگار تمام عالم کے اور درود سلام حق تعالیٰ کا نازل ہو
او پر سید و آقا ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کی آل اور اصحاب سب پر ۱۲۔

بعد ازاں بسم اللہ لے لی گئی پھر موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ انہوں نے اس سے
فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا اور اس سے دریائے نیل میں راستہ بنا و بعد ازاں اٹھ گئی
اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اس کی تاثیر سے حق تعالیٰ نے تمام جن و انس و
حش و طیور کو ان کا مطیع و فرمانبردار کر دیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے وہ اسی
وقت ان کے تابع ہو جاتی تھی۔

برائے حصول برکات

اور بعد ان کے بسم اللہ اٹھائی گئی پھر عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ وہ اسی کی
برکت سے کور مادر زاد اور علت برس یعنی داغ سفید و سیاہ کو اچھا کر دیتے تھے اور اسی کے
فیض سے باذن خدا مردے کو زندہ کر دیتے تھے اور بعد ان کے بسم اللہ پھر اٹھ گئی پھر
ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اس کی برکت سے فتح عظیم اسلام کو
حاصل ہوئی اور حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندہ مومن جس شے پر بسم اللہ کہے گا اس
میں برکت ہوگی اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کے واسطے
پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اس کی پوری ہوگی اور مقصود برآئے گا۔

جو شخص ہر شب عمل بسم اللہ کیا کرے اس کیلئے یہ سیر ہے

اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے آئیں
بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہاں سے محفوظ رکھے
گا اور ہر بلا و آفات کو اس سے دور رکھے گا۔

برائے دفع درد و آزار

اور اگر رو برو کسی ظالم کے بسم اللہ پچاس مرتبہ پڑھی جائے تو حق تعالیٰ اس کو عاجز
اور نرم کر دے گا اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ تین روز بسم اللہ پڑھی جائے تو وہ انشاء

اللہ تعالیٰ دفع ہو جائے۔

برائے محبت

اور بعض خواص سے محبت اور مؤذات کے لئے ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعد مذکورہ بالا کہ وہ سات سو چھیالیس عدد بسم اللہ کے ہیں۔ کوڑہ آب پر پڑھے اور جس کو چاہے پلا دیوے تو اس کو محبت زیادہ ہوگی اور یہی پانی جس پر بسم اللہ بعد بسم اللہ پڑھی جائے اگر اس کو کوئی بلید فہم کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے تو اس کی بلادت و کند ذہنی دور ہو جائے کہ باذن خدا جو کچھ وہ سنے یاد ہو جایا کرے۔

برائے کشادگی ذہن

اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے واسطے قضاے حاجات و برائے داخل ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اس کا کرے تو چاہئے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب یعنی انگوٹھ یا کش مش یا تیر یعنی خرما (کھجور) سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم اللہ ایک سو اکیس بار پڑھے اور بعد ازاں نماز عشاء ادا کرے و بعد ازاں بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے جس وقت روز جمعہ کی صبح طلوع ہو تو نماز صبح پڑھ کر پھر بسم اللہ کو بعد مذکور یعنی بعد بسم اللہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ سوائے اس کے کوئی دوسرا خدا نہیں جو کوئی مرد یا عورت اس عمل کو کرے وہ لوگوں کی نظروں میں مانند چودھویں رات کے چاند کے ہوگا اور عزیز دلہا اور دلوں پر مہابت اس کی غالب ہوگی اور خوش و نظر آئے گا اور لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور جو کوئی اس کو دیکھے گا محبت کریگا اور بطیب خاطر اس کی طرف مائل ہوگا اور حق تعالیٰ اس کی محبت خلائق کے دلوں میں ڈالے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعه لکھی جائے یعنی حروف اس کے جدا جدا لکھے جائیں اس طرح ب س م ا ل ل ا ہ ل ر ح م ا ن ا ل ن ر ح ی م اور کتابت اس کی غیر ملمس ہو یعنی مٹنے خط کا اندیشہ نہ ہو اور تحریر

اس کی متصل ہو درمیان حروف فاصلہ نہ ہو طریقہ دیگر اگر بسم اللہ اکسٹھ بار لکھی جائے اور جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ ان جملہ بسم اللہ کو ایک کاغذ میں لکھی ہے اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھے تو اس کی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب سرسبزی زراعت و افزونی غلہ و حفظ جمعی آفات و باعث حصول برکت کا ہوگا اور اگر رائے کی تحقیق پر بسم اللہ لکھی جائے اور اس کو دام مائی گیر یعنی مچھلی کے جال میں رکھ دیں تو مچھلیاں خود بخود ہر طرف سے مجتمع ہو کر اس میں ہو جائیں گی اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ میں پانچ سو بار لکھے اور اس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے اور کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفاکار کے سامنے جائے تو اس کے شر سے امن میں ہوگا اور اس سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور جو کوئی صرف رحیم ایک ورق میں ایک سو نوے بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور معرکہ جنگ میں جائے تو اس پر کوئی سلاح اثر نہ کرے گا اور اس کو ضرر نہ پہنچے گا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھ کر دردمروالے کی گردن یا سر میں لٹکا دیوے تو اس کو نفع کرے گا۔ حکایت ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہئے کہ وہ روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تین روز پیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کر کے جامع مسجد کو جائے اور جو کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جس وقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

۱ (ترجمہ) اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنی مہربان عام خلاق اور رحم کرنے والا خاص مومنوں پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ وہ دائم الحیات اور پائندہ ہے اور نہ اس کو غنودگی ہے نہ اس کو خواب یعنی یہ اسباب غفلت اس کے لئے نہیں ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور کچھ زمینوں میں۔

الْقِيَوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ أَلَا عِنْتُ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَّتْ الْقُلُوبُ مِنْ خَشْيَتِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي

اس دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا نام لیوے فلاں مطلب میرا برآوے اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگوں کو نہ کرو کہ بعض ان میں بعضوں کے حق میں دعائے بد کریں گے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی۔

برائے دفع ظلم ظالم و جفا کار

اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفاع جبار و جفا کار کا تو چاہئے کہ ایک رائے کے پتر پر جدول یعنی نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ کریں ہے کہ اس کا نام درمیانِ وقت یعنی خانہ موافق میں لکھ کر انگڑی و سیر سرخ کا بخور دیوے اور اس کو قریب اس آگ کے دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے مثلِ مطبخ و کھن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اس نقش رصاص کو مس نہ کرے کیونکہ اگر اس آگ سے مل جائے تو معمول یعنی جس کے لئے عمل کیا گیا ہے وہ ہلاک ہو جائے گا اور تجھ سے پیش خدا اس کا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ وقت کا یہ ہے جیسا کہ تو دیکھتا ہے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

بقیہ ۱۱ اس کے جلال ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس شگفتگی ہے اور آوازیں ان کی پشت و گلوں پر تپ رہی ہیں اس کے خوف سے دلوں کو ہول اضطراب ہے جس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ تو درود اور سلام نازل کر اور آل محمد ان کے اصحاب کے اور ہماری حاجتوں کو درود ۱۲

اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جائے۔

۲ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عِنْتُ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجَلَّتْ مِنْ خَشِیَّتِهِ الْقُلُوبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ یَّهٰی نَامِ اسْ فَخْصِ کَالِیَوْمِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتُ تَعْلَمُ اَنَّهُ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْهِ فَاهْدِهِ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ کُنْتُ تَعْلَمُ اَنَّهُ لَا یَرْجِعُ فَانْزِلْ عَلَیْهِ بِاِلَیْکَ وَسَخَطْکَ وَغَضَبْکَ وَاهْلِکْهُ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ۔

سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آنیہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آئے گا یا بہت جلد ہلاک ہوگا۔

طریقہ دیگر برائے ہلاکت

مگر اس بات میں خوف خدا رکھنا چاہئے جیسا کہ یونی نے شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے اور اس نے اپنی کتاب میں جس کا نام رقم ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہے کہ وہ اپنے دشمن کے حق میں ایسا امر دیکھے تو اس کو خوش آئے تو چاہئے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیز یعنی رائے کی تختی پر نقش کرے اور

۱۱. وقت موافق و ساز دار و مرداف ۱۲، ۲۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیله تیرے اسمِ عظیم و اعظم کے اور وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جس کے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس شگفتگی ہے آوازیں ان کی پشت و گلوں گرفتہ ہیں اور اس کے خوف سے دلوں کو ہول اضطراب ہے سوال یہ ہے کہ تو درود اور سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ اور آل محمدؑ اور ان کے اصحاب پر نازل کر اور دربارہ فلاں شخص کے میری حاجت کو روا کر وہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات میں وہ درپے ہے اگر اپنے ارادہ سے باز رہے تو اس کو راہِ راست کی ہدایت کر اور اس کے تئیں اس

الْقُلُوبَ أَنْ تَصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَنْ تَقْضِيَ
خَاجَتِي فِي هَلاَكِ فُلَانٍ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُنْتَقِمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

سات بار اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہئے ان شاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ
یہ دعا مستجاب ہے اور صفت یعنی طریقہ خاتم یہ ہے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

باب ۲ دوسرا بعض خواص منافع سورہ فاتحہ میں!

جاننا چاہئے کہ فاتحہ الکتاب یعنی سورہ الحمد کیلئے خواص عجیب ہیں چنانچہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت اس سورہ کو مع سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ
اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سوائے

۱۔ اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کہ ایسا
اللہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم ودانا ہے غیب و معلوم کا وہ الرحمن الرحیم ہے اور
میں تجھ سے تیرے اسم کے بواسطہ سوال کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ وہ دائم
الحیات پائندہ و باقی ہے اور ایسا ہے کہ نہ اس کو غنودگی آتی ہے اور نہ اس کو خواب ہے اور وہ ایسا
ہے کہ اس کی عظمت و جلالت سے زمین و آسمان مملو ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ
تیرے اسم کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جو ایسا ہے کہ ہیبت اس کی سامنے چہروں کے پڑمردگی
اور خشکسائی اور آوازوں کی پستی و گرجائی ہے اور سوال میرا یہ ہے کہ تو درود و سلام نازل کر اور پر سید
ہمارے کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور میری حاجت دربارہ فلان قسم کی روا کر یا قاہر یا
قہار یا قادر مقتدر یا منتقم یا اللہ سات بار۔

۲۴
مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور نقش کو آتش نرم پرائگزہ و زیرہ و خوبان
ترے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہئے کہ وہ سختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر
آگ سے نزدیک ہو جائے گی تو معمول نہ یعنی خصم مطلوب ہلاک ہو جائے گا اور حق
تعالیٰ مجھ سے اس امر کا مطالبہ کرے گا اور تجھ سے اس کا بدلے گا کیونکہ جو کوئی کسی کی
دعا سے قتل ہوگا تو گویا وہ اس کی تلوار سے قتل ہوا لہذا لازم ہے کہ خوف کر اس روز سے کہ
اس روز سائر سرائر و رازد پر پردہ ظاہر ہو جائیں گے اور دلوں کے بھید کھل جائیں گے لہذا
اے فاعل فعل کے تو ذریعہ حق تعالیٰ سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو کہ غفور یا مخصوص دشمن
سے عظیم تر ویلوں میں سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھے گا یہ ہے۔

طریقہ دیگر برائے ہلاکت ظالم فاسق

اور علامہ زروق نے اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ
کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیز پر لکھ اور نام مذکور
یعنی یعنی اس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم میں داخل کر اور اس کو بخور انگزہ
وزر بخور یعنی ہر تال سرخ کی دے اور وہ سختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم
آگ سے ملنے نہ پائے کہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور تو پیش خدا مبتلائے محاسبہ ہوگا اور
اس کی دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا
نَوْمٌ الَّذِي مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي غَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ مِنْهُ

کی توفیق دے اور اگر تیرے علم میں وہ اپنے ارادہ بد سے باز نہ آئے تو اس پر اپنی بلا اور
قہر نازل کر اور اس کو ہلاک کر دے اے قاہر و قہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار ۱۲۔

موت کے یعنی ہر آفت سے امن میں رہے گا و نیز فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۃ فاتحہ پڑھی جائے تو اس شخص کے لئے شفاء ہے اور فرمایا کہ ام القرآن شفاء ہے ہر ایک درد و آزار کے لئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوئے اس وقت حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اس سورۃ کو پڑھ کر جس میں فانیس ہے کیونکہ علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورۃ میں فانیس ہے وہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد ہے سو اس کو ایک کوزہ پر از آب پر چالیس بار پڑھ کر اور اس پانی سے حسین کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور سر اور روئے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنی آگے اور پیچھے دھو کہ حق تعالیٰ اس کو ہر آزار سے شفاء عطا کرے گا۔

برائے ہر درد و آزار

اور بعض سورۃ الحمد سے یہ ہے کہ جب اس کے حروف مقطعه یعنی مفرد لکھے جائیں اور آب ظاہر سے دھو کر مریض پی لے تو باذن اللہ تندرست ہو جائے اور بعض علماء نے کہا کہ جو شخص سورۃ فاتحہ کو کسی ظرف یا کپڑے میں دھو کر پئے یا پلاوے تو اس کا نسیان زائل ہو جائے اور جبکہ سورۃ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنی بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار در چشم پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھا ہو جائے اور اگر بعد اسی قراءۃ تک کورہ کے آب دین لگا دیوے تو عارضہ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے ان شاء اللہ اور یہ امر بار بار آزمودہ و تحقیق ہو چکا ہے۔

برائے دفع گزند و عقرب

اور صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورۃ فاتحہ تلاوت کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ اذهب عَنّی سُوءَ مَا اَجَلْتُ وَفُحْشَتَهُ بِدَعْوَةِ نَبِیِّكَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَكِیْنِ عِنْدَکَ۔

اس کو سات مرتبہ پڑھے صحت پاوے گا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۃ الحمد سے مانع و دفع گزند نیش زنی عقرب ہے اور یہ اس طرح ہے کہ ایک ظرف لے کر اس میں تھوڑا سا پانی ڈالے اور اس میں ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اس پر سات بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور اس پانی کو مملد و غ یعنی نیش زدنہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے دفع درد دندان

اور بعض خواص سورۃ فاتحہ سے یہ ہے جو کوئی اس کو دندان درد رسیدہ پر پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جائے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حرف لکھے۔ (ا ب ج د ه ز ح ط ی) یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہیں یعنی ان کے اسماء میں تین حروف ہیں اور حروف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گرائے اور سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص درد مند ہاتھ اپنا اپنے درد کی جگہ پر رکھتا ہو چنانچہ سورۃ حمد ایک بار پڑھ کر تو اس سے سوال کر کہ تجھ کو آرام ہوا تو وہ جواب دے گا مگر ہاتھ اس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پائے اگر اس کو صحت ہو گئی ہو تو خیر ورنہ تو اس کیل کو دوسرے حروف پر لے جا اور اسی طرح اس پر گاڑ اور سورۃ حمد دوبار پڑھ کر اس سے سوال شفاء کر اگر اس کو شفاء ہوئی تو بہتر نہیں تو اس کیل کو تیسرے حرف پر لے جا کر اور تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اسی طرح سوال کر یہاں تک کہ ہر حرف پر بدستور سوال کر سار کو حرف مابعد پر لے جا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قراءۃ فاتحہ بڑھا چنانچہ آخری حرف تک پہنچنے کی نوبت نہ آئے گی کہ اس کو صحت ہوگی باذن اللہ لیکن چاہئے کہ صاحب درد حسن ظن و عزم درست رکھتا ہو۔

(حاشیہ سابق صفحہ ۱) اے ہمارے پروردگار تو مجھ سے اس برائی کو جو میں پاتا ہوں اور اس بدی کو لے جا کر جو درد دیکھ مجھے ہے تو اس کو دفع کر ہرکت دعوت و دعا اپنے نبی مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہیں تیرے نزدیک ۱۲۔

برائے محبت و تالیف

اور بعض خواص سورۃ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ بعض برادرانِ دینی نے مجھ کو فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ حروف اسم مطلوب کے حروف ناریہ کے ساتھ احتراز و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ یہ ہیں۔ ا۔ ح۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول حرف ناریہ کا لیا جائے۔ بعد اس کے ایک حرف اسم مطلوب سے لے بشرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جائے اور اسی طرح ایک حرف اس کا ایک حرف اس کا دریں صورت ضرور ہے کہ ابتدائے حروف ناریہ سے ہو اور اسی کے حرف پر ختم ہو یعنی آخر میں حرف ناریہ واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے اکیس پرچہ کاغذ پر لکھے جائیں اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوہان ترکی اور تقاح جان۔ تقاح جن یعنی سیب سے لکھ کر ان پرچوں کو آگ پر چھوڑ دے اور اس پر سورۃ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انتطاع دخان یعنی جب تک دھواں باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اس وقت یہ کلمات زبان پر لائے۔ ا۔ تو اکلوا یاخذ ام الاحرف الناریہ بقضاء حاجتی من فلان والفاء محبتی ومودتی اومحبة فلان فی قلبہ بحق ماتلوتہ علیکم اور یہ عمل بارہا ہو چکا ہے صحیح اور تحقق ہے بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص کے واسطے وہ طریقہ یہ ہے کہ جو مروی ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرداد ہیں۔ انہوں نے کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر و زن یا درمیان دو

یعنی اسے خادمان و موکلان حروف ناریہ کے تم میری و کلمی اور مددگاری کرو میری حاجت روئی میں فلاں شخص مطلوب سے اور ڈالنے میں میری محبت اور مودت کے صحیح دل کے اس شخص کے بحق اس چیز کے اور اس سورہ کے جو میں نے تم پر تلاوت کیا ہے یعنی پامحبت فلاں کے واضح ہو کہ اگر محبت فیما بین اپنے اور اس شخص مطلوب کے منظور ہے تو یہ کہے گا کہ من فلاں القاب محبتی و مودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصوں کے کیا ہے تو یہ کہا جائے کہ من فلاں القاب محبتی و مودتی فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت کے یہ معنی ہیں کہ میری مددگاری کرو

برادر کے اصلاح کرے اور کرا دے اور اس سے غرض اس شخص کی اتباع قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی اس کو ثواب شہادت کا ہوگا لا جرم چاہئے کہ سورۃ فاتحہ کو ایک کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھے اس میں کچھ شکر بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود و لوہان سے بخور ہو اور کاتب با وضو ہو اور چاہئے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس شرط سے ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بِحَمْدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ طَاعَةَ لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ الشَّرِیْفَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَرْحَمُ فُلَانِ الْخ طَاعَةَ لِلّٰهِ وَبِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ الشَّرِیْفَةِ یَوْمَ الدِّیْنِ اَمْلَکُ فُلَانِ الْخ طَاعَةَ لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ الشَّرِیْفَةِ عَبْدِیَّةٌ وَرَافَةٌ وَرَحْمَةٌ وَشَفَقَةٌ اِیَّاكَ نَعْبُدُ تَعْبُدُ فُلَانِ الْخ طَاعَةَ لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ الشَّرِیْفَةِ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اسْتَعَانَ فُلَانِ الْخ بِاللّٰهِ تَعَالٰی میری حاجت روئی میں زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالنے میں صحیح دل اس کے اور دوسری صورت میں یہ معنی ہیں کہ میری مدد کرو میری حاجت روئی میں زید سے مثلاً اور ڈالنے میں محبت خالد کے مثل اس کے دل میں ۱۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جَمِیع حمد سزاوار ہیں اسی خدا کے لئے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و محبت کرے فلاں فلاں مرد مطلوب پسر فلاں عورت کے یا واسطے فلاں مرد طالب پسر فلاں عورت کے یا فلائی عورت مطلوب دونوں مرد ہوں یا طالب مرد پسر فلاں عورت کے یا واسطے فلاں عورت طالب دختر فلائی عورت کے یعنی اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہوں یا دونوں عورتیں ہوں تو نسبت ولدیت ہر ایک کی طرف اس کی مادر کے کی جائے چنانچہ فلاں مطلوب فلاں طالب کی محبت کرے از برائے طاعت خدا و سورۃ فاتحہ شریفہ کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا رحم کرے فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے طاعت خدا و طاعت سورۃ فاتحہ شریفہ کے مالک روز جزاء کا مملوک اور تابع ہو جائے فلاں مطلوب از برائے فلاں طالب کے از روئے عبودیت و رافت و رحمت و شفقت کے از برائے طاعت خدا و فاتحہ الکتاب شریفہ کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں تا بعد اری فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے طاعت خدا۔ ۱۲

وبفاتحة الكتاب الشريفة على فلان بن فلانة ليكون مطاوعا له و تحت
ارادته في الاقوال و الافعال طاعة لله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة اهدنا
الصراط المستقيم اهتدي واستقام فلان بن فلانة الخ استقامة محبة
وسماع قول طاعة لله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة صراط الذين انعمت
عليهم انعم فلان الخ بجميع ما يطلب منه فلان ويروم طاعة لله تعالى
وبفاتحة الكتاب الشريفة محبة وشفقة ومودة ورافة ورحمة
غير المغضوب عليهم ولا الضالين ضل فلان الخ في محبة فلان طاعة لله
تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة امين ونزعنا ما في صدورهم من غل
تامقابلين لو انفق ما في الارض جميعا. حكيم. تک پس جس وقت تکلمہ اس

لے وفاتحہ الکتاب شریف اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہیں طلب اعانت کرے فلاں طالب
ساتھ حق تعالیٰ وفاتحہ الکتاب کے اوپر فلاں مطلوب کے تاکہ وہ اس کا مطیع ہو جائے اور
زیر ارادت رہے قول اور فعل میں از برائے طاعت خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے ہدایت کرتو ہم
کو راہ راست و استوار ہدایت یاب ہوئے فلاں مطلوب اور راہ راست پر رہے اور دلی راست
محبت و شنائی قول طالب کے از برائے طاعت خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے راہ ان لوگوں کی
جن پر تو نے انعام و کرم کیا و انعام و کرم کرے فلاں مطلوب ان جملہ امور میں جو فلاں طالب
اس سے طلب کرے اور وہ اس کا رام و تابع ہو از برائے طاعت خدا و طاعت ام الکتاب
از روئے محبت و شفقت و مودت و راحت کے نہ ان کی راہ جن پر عتاب نازل ہوا نہ گمراہوں کی
از خود رفتہ ہو جائے فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے
آمین اور زمنا مانی صدور ہم من غل اخوانا علی سر متقابلین اور ہم کھینچ نکالیں گے جو کچھ ان کے
سینوں میں ہوگا غرضیکہ غش و کینہ سے کہ وہ سب با ہم برادر و با یکدیگر دروہوں گے لو انفق
ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبہم ولكن الله الف تنہم اندوز یکیم۔ اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ
روئے زمین پر ہے تو ان لوگوں سے تو ایسی تالیف قلوب نہ کر سکے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ نے ان کے
درمیان میں با ہم الفت ڈال دی ہر آئینہ وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ ۱۳۔

عمل کا پورا ہو جائے تو عامل ایک سوزن مخروم یعنی تیز نوکدار لے کر وسط ورق میں جس
میں یہ عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام میں لٹکا دے جہاں ہوا آتی ہو اس سمت جو متصل
ہو، مطلوب ہے اس صورت میں مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور میں نے
بعضوں کو دیکھا کہ انہوں نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اس طرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی
شخص ارادہ کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سورتہ قراءۃ
الحمد کر کے اس دعا کو ایک بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی حاجت کو روا کرے اور مشکل کو
اس کی آسان کرے گا۔

باب ۳ تیسرا ذکر میں بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی کے

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنی آیۃ الکرسی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو
اس کے ساتھ یعنی اس کو لے کر ستر ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئے اور یہ اہتمام از برائے
جلالت و عظمت اس آیت کے تھا۔ ہر آئینہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین قرآن میں آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی
عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اس کو
مانع نہیں ہے مگر موت یعنی صرف موت آنے کی دیر ہے۔

خواص آیۃ الکرسی

اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے گا تو اس شب
شیطان اس کے قریب نہ آئے گا اور صحیح میں وارد ہے ابی ہریرہ سے مروی ہے۔ انہوں
نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے تئیں زکوٰۃ رمضان یعنی فطرہ کا
محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آنے والا آیا اور کچھ اس گندم فطرہ سے لے لیا میں نے اس کو
گرفزار کر لیا اور اس سے میں نے کہا کہ تجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے
لے جاؤں گا اس نے کہا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سن

کے مجھے رحم آیا تو میں نے اس کو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے حاجت شدید اور باریعال کی شکایت کی مجھے اس پر رحم آیا تو میں نے اس کو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آئے گا چنانچہ حسب الارشاد حضرت سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ عنقریب پھر آئے گا مجھ کو یقین ہوا کہ ضرور پھر آئے گا میں اس کی تاک میں بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اس نے اٹھایا میں نے اس کو پکڑا اور کہا میں تجھ کو رمولی خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لے جاؤں گا اس نے کہا مجھے چھوڑ دے کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں اور پھر عود نہ کروں گا تب مجھے رحم آیا میں نے اسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے قیدی نے کیا فعل کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے مجھ سے اپنی حاجت اور اپنی عیال داری کی شکایت کی۔ میں نے رحم کھا کر اس کو چھوڑ دیا۔ فرمایا کہ آگاہ ہو کہ اس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آئے گا تب میں پھر اس کی نگرانی میں بیٹھا ناگاہ تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ میں نے اس کو پھر پکڑا اور کہا کہ میں تجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لئے چلتا ہوں کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹ کہتا ہے کہ اب کی مرتبہ نہ آؤں گا اور پھر آتا ہے اس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ میں تجھ کو چند کلمات تعلیم کروں کہ اس سے حق تعالیٰ تجھ کو بہت سانس دے گا میں نے کہا کہ وہ کون سے کلمات ہیں اس نے کہا جس وقت تو اپنے بستر خواب پر جائے تو آیہ الکرسی تلاوت کر اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔ یہاں تک کہ اس آیت کو تمام تک شتم کر تو ہر آمینہ حق تعالیٰ کی جانب سے تجھ پر حافظہ و نگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آئے گا صبح تک چنانچہ میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے کہا میں ایسے کلمات تجھ کو تعلیم کروں جن سے حق تعالیٰ منفعت کثیر عطا کرے گا میں

نے کہا وہ کیا کلمات ہیں اس نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آدے تو آیہ الکرسی پڑھ اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ یہاں تک کہ تو اس آیت کو ختم تک پڑھ و باقی حدیث تا بقول اس کے صبح تک یہ سن کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آگاہ ہو۔ تحقیق کہ اس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابو ہریرہ تو جانتا ہے کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا ہوں فرمایا یہ شیطان تھا۔ روایت اس حدیث کو ترمذی نے ابویوب سے اپنی کتاب جامع میں اور امام غزالی نے ابن قتیہ سے ذکر یعنی نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص نے بنی کعب سے اس نے کہا میں بصرے واسطے تمر کے فروخت گیا تھا تو وہاں سے میں نے کوئی مکان ٹھہرنے کے قابل نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس میں کڑی نے جالا لگایا تھا۔ میں نے لوگوں سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنی یہ ایسا ویران کیوں پڑا ہے لوگوں نے کہا یہ مکان معری یعنی بندو خالی پڑا ہے تب میں نے اس کے مالک سے کہا تو اپنا مکان میرے تیس کر ایہ پر دے اس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اس کے اندر ایک عفریت یعنی دیور ہتا ہے کہ اس نے اس مکان کو اپنا مسکن کر لیا ہے جو کوئی اس میں آتا ہے اور رہتا ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے میں نے کہا تو اس کو مجھے کر ایہ پر دے اور مجھے اس کے ساتھ چھوڑ دے حق تعالیٰ اس پر میری اعانت کرے گا اس نے کہا تجھے اختیار ہے آخر میں اس مکان میں سکونت پذیر ہوا پھر جس وقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اس کی دوہوں آنکھیں شعلہ آتش کے نظر آتی تھیں اور اس کا سارا سراپا تیرہ و تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اس وقت میں نے پڑھنا شروع کیا اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ آخر آیت تک اور جو کلمہ میں پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب میں اس کلمہ تک پہنچاؤ لَا يُوْذُؤُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ تو اس نے کچھ نہ کہا یعنی اس کلمے کو نہ پڑھا پھر میں نے اس کلمہ کو چند بار پڑھا یہاں تک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر میں

اس مکان کے ایک گوشہ میں جا کر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا وہاں ایک نشان سوختہ اور خاکستر تو وہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سنی وہ کہتا ہے کہ میں نے بڑے دیو کو جلادیا میں نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اس شخص غیبی نے کہا کہ کلمہ وَلَا يَزِدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سے جل گیا۔

برائے امان

اور واضح ہو کہ حروف آیت الکرسی کے ایک سو ستر ہیں اور کلمات اس کے پچاس ہیں اور فصول اس کے سات ہیں اور بعضوں نے کہا ہے سترہ ہیں چنانچہ جو کوئی اس کو اول روز یعنی بوقت صبح پڑھے تو وہ شخص امان میں رہے گا شر شیطان و جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اول شب سے پڑھے وہ بھی یوں ہی امن و امان میں رہے گا اور جو شخص نصف شب میں قبلہ رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنی تنہائی میں بعدد حروف یعنی ایک سو ستر بار تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی حاجت برآورے گی اور جو شخص آیت الکرسی رسولوں کے شمار کے موافق تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ ہیں اور یہی عدد اہل بدر و اصحاب طلوت کا ہے اور حساب اس کا اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالیٰ سے حاجت اپنے بابت امور دنیا و آخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود برآئے گا۔

برائے عوارض بلغمی

اور بعض خواص آیت الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں لے کر اس میں سے ہر ایک پر آیت شریفہ سات سات بار پڑھے اور نہار منہ اس کو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اس کو لاحق ہے حق تعالیٰ اسے دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب میں بہت سے امور اور اکثر اشیاء ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ و خاطر پریشان

یعنی اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲۔

ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ وہ مشائخ ارباب تصوف میں سے تھے پھر اس نے ان کے سامنے جو کچھ خواب میں دیکھا تھا اس کی شکایت کی تب ان بزرگ نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ ذکر کر شیطان رجیم سے یعنی اعوذ باللہ من..... الشیطان الرجیم پڑھے پھر تین بار آیت الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا يَزِدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تو اس کی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہ اس خواب پر ہول سے امن پائے گا۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اس کے اس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نہ پایا۔

برائے دفع عارضہ صرع

اور بعض خواص آیت الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت آیت الکرسی کی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جائے تو فوراً اس کو افاتہ ہوگا اور اگر اس کے بدن میں وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوخت ہو جائے گا اور جبکہ عقب اور بعد ہر نماز کے آیت الکرسی پڑھی جائے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ و خطاء ہیں وہ سب محو و غفو ہو جاتے ہیں۔

برائے محو گناہ و عفو گناہ

اور بعض خواص آیت الکرسی سے حرق عارض ہے یعنی جلانا اس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلادے اور اس کو انسان سے دفع کرے تو اس شخص کے داغنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر اسی کان میں فاتحہ الكتاب و معوذتین و آیت الکرسی و سورہ صافات تمام اور آخر حشر و سورہ طارق تلاوت کرے بے شبہ وہ جل جائے گا۔

برائے دفع اخراق

گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالیٰ ۱۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳

ہر شے پر حاضر و ناظر ہے اور بعض خواص آیہ الکرسی سے یہ ہے۔

برائے حفاظت از شر قرناء و توابلج

برائے قرناء توابلج کے ہے از برائے حفاظت شر شیطان اور ان کے تابعین سے چنانچہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امن رہے اور آیہ الکرسی کے ساتھ آیات لفظ جو بجا قرآن میں ہیں اضافہ کی جائیں وہ یہ ہیں۔

آیات حفظ صحت

فَاللّٰهُ خَيْرُ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنْ رَّبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَكَانَ اللّٰهُمَّ حَافِظِيْنَ وَرَبِّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ لِّكُلِّ اَوَابٍ حَفِيْظٌ. وَاَنْ عَلِيْكُمْ لِحَافِظِيْنَ وَحَفَظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ + وَحَفَظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ + وَحَفَظْنَا هَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ + اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لِحَافِظُوْنَ لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قَرَانٌ مُّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے۔ فَاَنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَنْزَلَ الْخُرْاٰنَ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتیں حجاب عظیم یعنی حفاظت ہیں۔ شر شیطان اور توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیہ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر و کبد و برائے رفع خفقان اور مغص باطن یعنی دل کی دھڑک کے لئے چنانچہ جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو تو چاہئے کہ آیہ الکرسی ایک طرف طاہر میں تین مرتبہ لکھی جائے اور دھوکہ مرلیض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے کہ ۱ نَوِيْتُ الشِّفَاءَ مِنَ الْعِلَّةِ الْفَلَانِيَةِ یعنی نام مرض کا لیوے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس آیہ شریفہ اس کو شفا دے گا۔

۲ یعنی تا آخر سورۃ توبہ علیہ تو کلت و هو رب العرش العظيم ۱۲ یعنی میں نے نیت کی ہے شفا کی فلاں مرض سے ۱۲ اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲۔

برائے حفظ امان جملہ مکروہات

اور بعض خواص اس آیہ الکرسی سے یہ ہے جس کو علامہ ابوالیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوئی نے شیخ و قطب وقت و مرداش رحمہم اللہ اجمعین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیہ کو اول تاریخ ماہ محرم کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے۔ اللھم یا محول الاحوال + حول حالی الی احسن لاحوال + مجولک و قوتک یا کبیر یا متعال یا عزیز یا مفضل و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صبحہ وسلم۔

چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور بعض خواص آیہ الکرسی سے یہ ہے جو بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورہ محرم کو با وضو تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زنانہ مار کر یعنی دوزانوں ہو کر بیٹھے و بعد ازاں جب آیہ الکرسی بعد و مذکورہ تلاوت کر چکے تو یہ آیت اڑتالیں بار پڑھے۔ ۱ قل بفضل اللہ وبرحمۃ فذلک فلیفرحوا ہو خیر مما یجمعون بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ ۲ اللھم ان ہذہ لیلۃ جدیدۃ و شہر جدید و سنۃ جدیدۃ اللھم خیرھا و خیر ما فیھا و اصرف عنی شرھا و شرما فیھا و شرفتنھا و محدثاتھا و شر النفس و الهوی و الشیطان الرجیم اور اس دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام اوپر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائیں کہ قرآن مجید سے منتخب کی ہوئی ہیں ان میں سے جس دعا کے ساتھ ۳ چاہے میرے حق میں ختم کرے ۴ تو کہہ دے کہ فضل خدا اور اس کی رحمت سے چاہئے کہ اس بات میں مسلمین خوش ہوں اور بہتر اس مال سے ہیں جو جمع کریں ۱۲۔ ۵ اے میرے پروردگار یہ شب تو ماہ نو و سال نو ہے اے پروردگار جو کچھ ان کی بہبودی اور جو کچھ ان میں خیر و خوبی ہے مجھے عطا کر اور جو کچھ ان میں برائی ہے اور ان میں خرابیاں ہیں وہ مجھ سے باز رکھ اور بچا مجھ کو اس رات اور اس مہینے اور اس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان راندہ سے محفوظ رکھ ۱۲۔ ۶ یعنی راوی اس روایت کا اپنے حق میں بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲۔

اور جمع مسلمان کے واسطے دعا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور تنفس کرے چند ساعت تسبیح و تہلیل کے یعنی اس کے ساتھ دم کرے تو اس سال کے جمع مکروہات اور ساری برائیوں سے محفوظ رہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے دفع آشوب چشم

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمہ یعنی واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اس کو تین مرتبہ لکھے اور اس کے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھے۔ اللہ نور السموات والارض الخ..... بعد ازاں کہے: قل هو الله احد. ان فی العین رمہ + احمرار فی بیاض حسبی الله الصمد یا غیاثی فی الشدائد + باعتزازک عن ولد + لم یلد ولم یولد + ولم یکن له کفو احد + اقسمت علیک ایہا الرمہ المرمود + المفسک بعروق الراس العجلود + اقسمت علیک بیوسف ابن یعقوب وقميصہ المقدود وبحق توراتہ موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد + وبحق

یعنی تمام یہ آیۃ سورۃ نور میں ہے اللہ نور السموات والارض + مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح المصباح فی زجاجة الزجاجۃ کانہا کوکب دری یوقد من شجرة مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتہا یضی ولولم تمسسه نار نور علی نور یتهدی الله لنورہ من یشاء ویضرب الله الامثال للناس والله بکل شیء علیم ۱۲۔
یعنی ہر آنید آنکھ میں آشوب چشم سرخ ہے بچ سفیدی کے مجھ کو کفایت کرتا ہے حق تعالیٰ بے نیاز یا اللہ میری فریاد رسی کر تختیوں میں بواسطہ اپنے برتری اور بے نیازی اور اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا شریک و ہمسر ہے اے رمہ میں نے تجھ کو قسم دی کہ تو مرمود یعنی درداہنیت و آشوب آمیز ہے اور پکڑنے والا رکھا ہے سر جلد بدن کا ہے سو میں نے تجھ کو قسم دی یوسف پیرا بہن دریدہ ۱۲، سچ پسر یعقوب کی اور قسم نہ دیتا ہوں حق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کی اور قسم نہ دیتا ہوں حق قرآن عظیم اور حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہیں قسم اس بات کی کہ اے رمہ تو اس شخص کے پاس سے جو اس میرے نوشتہ کا حامل یعنی اٹھانے والا ہے چلا جائے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبذر لیجہ ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ اعلیٰ العظیم ۱۳۔

برائے مکان خوفناک

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خفیہ یعنی جائے خوفناک میں ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہوں اور ان سے کہہ دے کہ وہ سب ہم پشت یعنی ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں اور گردان کے زمین پر ایک دائرہ یعنی کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ حفظہما وهو العلی العظیم و حفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم وحفظناہا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون له معقبات من بین یدیه ومن خلفہ یحفظونہ من امر الله الله حفیظ علیہم وما انت علیہم بوکیل ان کل نفس لما علیہا حافظ بل هو قران مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی الله لا الہ الا هو علیہ توکلت وهو رب العرش العظیم بعد ازاں کہنا چاہئے یا حفیظ تین بار یا حافظ احفظنا اللهم احرسنا بعینک التی لا تنام واکفنا الذی لا یرام یا الله تین بار یا رب العلمین بعد ازاں تم سب خاموش رہو یا یکدیگر کچھ کلام نہ کرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنی جماعت جن و انس یا قبیلہ ربیعہ^۱ و مضر جمع ہو کر آویں تو وہ لوگ تم کو نہ دیکھیں گے اور کچھ ضرر و ایذا پہنچا نہ سکیں گے اور حق تعالیٰ تم کو ان کی نگاہوں سے محفوظ رکھے گا اور یہ عمل بار بار آزماتا گیا ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے دفع ضرر حاکم جابر

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہر گاہ تو کسی جابر ظالم کے پاس جائے تو ۱۲، ۱۳ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے صورت نگار یعنی بے مادہ بنانے والے آسمانوں اور زمینوں کے اور اے صاحب جلالت اے خداوند کریم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس آیۃ

تُرَامَ وَيُطْشِيهِ الْيَنَى لَا يُطَاقُ وَلَا يُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِي لَا تُغْلَبُ وَخَفَرِهِ الَّذِي لَا يُضَامُ إِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَخَبَّيْتُمْ عَلَى حَامِلٍ حِجَابِي هَذَا وَأَصْرَفُوا عَنْهُ بَأْسَكُمْ وَشَرُّكُمْ وَغَوَايَتَكُمْ وَضَلَالَتَكُمْ وَشَرَّاعْيَكُمْ وَثَارًا جَسَامِيَكُمْ وَتَلْبِيسَكُمْ وَتَمْيِيلَ صُورِكُمْ وَتَخْيِيلَكُمْ حَتَّى لَوْ يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ بِسْمِ اللَّهِ افْتَحْنَا وَبِكِتَابِ الَّذِي أَحْكَمْتَ آيَاتُهُ ثُمَّ فَضَّلْتَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ مَسْكِنًا وَبِتَعْوِيدِهِ اسْتَعْدْنَا فَاعْدُنَا فَلَا يَغْلِبُ اللَّهُ غَالِبٌ وَلَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ وَلَا يَحْرُمُ مَنْ فَضَّلَهُ طَالِبٌ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَحَسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بد گریز اور مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر آہنگ اور بد دعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس عزیمت اور حرز الہی کے جس کو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتش جہنم کو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا سے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں حکمت و منصوصات ہیں بعد ازاں وہ مفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲۔

۱۔ اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا

الْعَظِيمِ بَلَّغْتَ حُجَّةَ اللَّهِ وَظَهَرْتَ قُدْرَةَ اللَّهِ وَعَلَتْ إِرَادَةُ اللَّهِ وَنَفَذْتَ كَلِمَاتِ اللَّهِ وَسَبَقَتْ مَشِيئَةُ اللَّهِ وَحَكَمْتَ بَرَاهِينِ اللَّهِ وَتَفَرَّقَتْ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَقِيَ وَجْهَ اللَّهِ وَدَخَلَ حَامِلُ كِتَابِي هَذَا فِي حِفْظِ اللَّهِ وَحِرْزِ اللَّهِ وَفِي كَنْفِ اللَّهِ وَفِي عِنَايَةِ اللَّهِ وَفِي رِعَايَةِ اللَّهِ وَفِي وَقَايَةِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ وَفِي حِمَايَةِ اللَّهِ وَفِي جَوَارِ اللَّهِ وَفِي حُقَارَةِ اللَّهِ وَفِي كَلَاءَةِ اللَّهِ وَفِي كِفَالَةِ اللَّهِ وَفِي ضَمَانِ اللَّهِ وَفِي أَمَانِ اللَّهِ وَفِي سَلَامِ اللَّهِ فَاللَّهُ مُسْلِمُهُ وَحَافِظُهُ وَنَاصِرُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ تَكَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَأَهْلَكَ كُلَّ شَيْءٍ نَفْرًا وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اخْتَمَمْتُ هَذَا التَّعْوِيدَ بِخَاتِمِ سَلِيمٍ بَنِي دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتِمِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى قَوْلِهِ الْحَكِيمُ

اور کوئی ہارب و مفرور اس کے قابو سے باہر نہیں جاسکتا اللہ غالب و قادر ہر شے کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا بخت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور دشمنان خدا پر اگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ و تحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روئے

وقت اپنے داخل ہونے کے اس کے نزدیک اس آیت کو تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات پڑھے۔ یا حی یا قیوم یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام اسئلک بحق هذه الایة الکریمه وما فیها من الاسماء العظیمه ان تلجم فاه عنی وتخرس لسانه حتی لا ینطق الا بخیر اویصمت خیرک یا هذا بین یدیک وشرک تحت قدمیک۔

بعد ازاں تو اس کے پاس جاتے تعالیٰ تیری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر گزند نہ پہنچے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص آیت الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت کسی سے کسی طرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دو نماز ادا کر دونوں میں بعد الحمد کے آیت الکرسی پڑھ اور جب آخری سجدہ ہو تو حالت سجدہ میں تین بار آیت الکرسی پڑھ اور جب ولا یؤذہ حفظہما وهو العلی العظیم..... پر پہنچے تو اس کو تین بار تکرار کر اور درمیان قراءۃ اس کے یہ بھی کہے اللہم حل بینی و بین فلان بن فلانہ کما حلت بین السماء والارض والجم فاه عنی کما الجمعت السباع عن دانیال علیہ السلام بحق هذه الایة الشریفه۔ چنانچہ اس عمل سے تو اس کی شر سے امن میں رہے گا اور حق تعالیٰ تیری جانب سے اس کے منہ میں لگام دے گا یہاں تک کہ وہ ہوائے خیر کے تجھ سے کوئی شرک کی بات نہ کرے گا۔

بزرگ کے بحق اسماء و بزرگ کے بحق ان اسماء بزرگ کے جو آیت کے اندر مندرج میں قسم اس بات کی کہ تو میری طرف سے ان کے منہ میں لگام دے اور اس کی زبان کو گنگ کر دے کہ بجز خیر سے ہم بخیر خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنی تیرے خیر سے ہم کو نفع پہنچے اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے۔ ۱۲۔ اے پروردگار تو درمیان میرے اور فلاں پسر فلاں زن کے حائل ہو اور فارق ہو جس طرح تو نے فرق فصل کیا ہے درمیان آسمان و زمین کے یعنی میرے اور اس کے درمیان میں تو ایسا حائل ہو جیسا کہ بعد درمیان زمین کے ہے اور میری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے جس طرح دانیال نے درندوں کے منہ میں لگام دی تھی بحق اس آیت شریف کے ۱۲۔

برائے دفع خوف

اور بعض خواص آیت الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک میں ہو یا درمیان کسی قوم کے تو خوف ان کے شر سے رکھتا ہو تو اس آیت کو گیارہ بار تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ اللہم احرسنی بعینک البی لاتنام واکفنی بکنفک الذی لا یرام و اغفر لی بقدرتہ۔ علیٰ حتی لا اہلک انت رجائی امینا فی خزائن اللہ مسلسلات بذکر اللہ بابہا لا الہ الا اللہ سورہا محمد رسول اللہ سماء ہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ باسم اللہ نور باللہ سرور وایۃ الکرسی علینا تدور کما دار السود علی محمد بن الرسول لیس لها قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالحی الاصبح بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انت الذی ذلت لعزۃ اسمک الرقاب وتذکدکت من ہیئتک۔ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کرا پی اس چشم بیدار سے جس کو خواب نہیں ہے اور میری مددگاری کرا پی اس یادری سے جو جدا نہیں ہوئی اور میری آمرزش کرا پی اس قدرت سے، ۲۔ جو تو نے مجھ پر قدرت کی ہے یہاں تک کہ میں ہلاک نہ کیا جاؤں تو میری امید گاہ ہے شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے جائے خزانہ رحمت میں جو درکشیدہ و درآمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اس کا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے سقف اس کی لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے سرور ہوا اور آیت الکرسی ہم پر دورہ کرے جس طرح سورتیں قرآن مجید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد دورہ کرتی تھیں دیوار دولت مراے صلعم کے گرد دائر ہے کہ نہ اس میں قفل ہے نہ اس کے لئے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنے والا صباح کا ہے یوں ہی دائر ہے بحد و مزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنیں خوار اور در ماندہ ہیں اور تیری ہیبت سے کوہاے بلند پارہ پارہ و پست فکندہ ہیں اور تیرے ہی لئے غلبہ اور بادشاہی عالی ہے اور ملک و ملکوت یعنی عالم شہود و غیب و غیرہ جبروت یعنی بالا و پستی سب تیرے لئے ہے اے کبریا آپ شان کبریائی سے رو ابرداش ہیں اور جمیع مخلوقات درپیش غالب عظمت تیرے کے سر فکندہ اور حلقہ بگوش ہیں تیرے خوف سے دل دہل رہے ہیں اور سارے ملائک مقربین اور ملک روحانین اور کروہین

الجبال الشوامخ لك السلطان الشامح والملك الباذخ والملك
والملکوت والعزة والجبروت تردیت بالکبریاء وانقادت لعزظمتک
جميع المخلوقات ووجلّت من خشیتک القلوب والملائکة المقربون
والروحانیون والکروبیون رب الاولین والاخرین الہی اسئلک ان تحفظنی
وتحرسنی وترعانی وتنظر الی نظر رحمة انک ارحم الراحمین خفیت عن
اعدائی باللہ وتوکلّت فی اموری علی اللہ ودخلت فی کنف اللہ وتردیت
برداء اللہ وستمسکت بحبل اللہ واستجرت برسول اللہ وتمسکت بالعروة
الوثقی الی لا انفصام لها واللہ سمیع علیم واللہ من ورائہم محیط بل هو
قران مجید فی لوح محفوظ۔

اور بعض خواص آیہ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک ہو یا
وہ خانہ خراب ہو یعنی گھر اس کا اڑ جائے تو اس آیہ الکرسی کو بعد اس کے حروف کے یعنی
تین سو ساٹھ بار تلاوت کر اور اس کے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یا قاہر یا ذا البطش
الشدید۔ بعد ازاں اس دعا کو پڑھ کر مطلب حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

خوف سے بہت زدہ ہیں یا پروردگار اولین و آخرین یعنی مالک گزشتگان اور آیندگان کے الہی
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے حفاظت و حراست میں رکھ اور میری شبانی کر اور میری
طرف نظر رحمت کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنے والوں سے بزارحم کرنے والا ہے پنہاں ہوا میں اپنے
دشمنوں سے بتائید خداوند عزوجل کے اور میں نے توکل کیا اللہ پر اور میں داخل ہوا حمایت
کردگار میں اور چار اوچھی میں نے حفاظت خدا کی۔ ۱۲۔

حق تعالیٰ کا رکن استوار کیا جو قطع و کسبہ نہیں ہوتا ہے اس کو میں نے مضبوط پکڑا اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ میں آیا اور حق تعالیٰ بڑا شنو اور دانا ہے اور وہ ان لوگوں کو جو
نکذیب کرتے ہیں ان کے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ قرآن مجید ہے جو لوح تقدیر میں ہے
محفوظ ہے تبدیلی و الحاق سے۔ ۱۳۔

اللہم کمالطفت مافوق عرشک وما بین سمواتک وکانت
وساوس الصدور کالعلانیۃ عندک وعلانیۃ القول کالسرفی علمک
وانقاد کل شیء بعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک وصار امر
الدنیا والاخرۃ بیدک اللہم اجعل لی من کلہم اصیحت وامسیت فیہ
فرجا ومخرجا اللہم ان عفوک عن ذنوبی وتجاوزک عن خطیئتی
ومسامحتک مما قصرت فیہا من عملی ادعوک امنا واسئلک
مستانسا فانک المحسن الی وانا المنی الی نفسی فیما بینی وبینک
مودالی بالنعم تبغض الیک بالمعاصی ولكن الثقة بک حملتني علی
الجرءۃ علیک فجدد علی بفضلک واحسانک وتب علی انک علی
کل شیء قدیر وانت الثواب الرحیم۔ اور بعض خواص آیہ الکرسی سے ہلاک
کرنا ظالمین جفا کار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی جفا کار آزاد وہ

۱۔ اے پروردگار میرے جیسا کہ تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی شے کے
کوئی چیز حائل نہیں اور وساوس صدور یعنی مافی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول
علانیہ مثل اس اسرار کے ہے جو تیرے علم میں ہے اور ہر شے درپیش تیری عظمت کے منقاد
درام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ مقابل تیرے غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت
تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار سارے غم و ہم میرے جس میں، میں نے تیرے
غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار
سارے غم و ہم میرے جس میں میں نے صبح و شام بسر کی ہے اس کو میرے لئے آسودگی اور
مخلصی کر دے اے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہوں سے اور تیرے درگزر نے
میری ان خطاؤں سے جس میں، میں نے تقصیر کی ہے میں تجھ سے امان مانگتا ہوں اور میں تجھ
سے تسلی طلب کرتا ہوں اور تو احسان اور نیکوئی کرنے والا ہے مجھ پر اور میں بدی اور برائی
کرنے والا ہوں اپنے نفس کے ساتھ ان امور میں جو درمیان میرے اور تیرے سرزد ہوتے
ہیں تو نیکی کرتا ہے میرے ساتھ اپنی نعمتوں سے اور میں برائی کرتا ہوں تیرے ساتھ اپنے
گناہوں سے لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ میرے تئیں باعث جرات ہوا ہے تجھ پر

بنو گان خدا ہو گا تو چاہئے کہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاکت دشمن سے ہے بجالا اور پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے نو مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ اور اسی طرح دوسری رکعت میں کر اور بعد سلام نماز کے پھر نومرتبہ آیہ الکرسی تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ۔

اللهم انت الشدید البطش الایم الاخذ ذوالقہر المتعالی عن الاضداد والانداد المنزلة عن الصحابة والا ولا داسنک فہر الاعداء وقمع الجبارین تمکرم بمن تشاء وانت خیر الماکرین اللهم انی اسئلک باسمک الذی خضعت له النواصی والرقاب وقذفت به الرعب فی قلوب

تو مجھ پر جو ذکر کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھ پر متوجہ ہو ہر آمینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲۔ الای تو بڑا سخت گیر عذاب کرنے والا ہے مواخذہ کرنے والا ہے قہر کرنے والا ہے برتر ہے شریک و ہمسر ہے اور پاک و بے نیاز ہے زن و فرزند سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہلاکی دشمن کے اور بیخ کنی ظالموں کے جیل گری کرتا ہے تو جس کے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گروں کا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے تیرے اس اسم کے کہ جس کے لئے پیشانیوں جھک جاتی ہیں اور اسی کے سبب دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈالے گئے ہیں اور اس کے باعث مریضوں کو تو شفا دیتا ہے اور اسی سے بد بختوں اور دشمنوں کے لئے بد بختی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ مجھے افزونی اور روانی دے بآسانی اس اسم کے جو سورج النفوذ و ساری ہے اعضا و کلیہ و جزئیہ میں یہاں تک کہ مجھے دسترس ہو۔ اس فعل پر کہ جس کلیں ارادہ رکھتا ہوں پھر کوئی ظالم میرے تئیں بدی اور برائی نہ پہنچا سکے اور نہ کوئی متکبر و جبار مجھ پر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب کو جو تیرے لئے یا تیرے باب میں ہوا ہے غضب کے ساتھ مقرون کر یعنی تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و موید ہو اور میرے دشمنوں کی آنکھیں اندھی کر اور ان کے دلوں کو مضبوط باندھ دے اور درمیان میرے اور ان کے حجاب و سد ایسا حاصل کر دے کہ درپردہ اس کے اندر رقت ہو میرے لئے اور ظاہر درپیش اس کے عذاب ہو۔ ۱۳۔

الا عداۃ واشقیۃ بہ ذوی الامراض واشقیۃ بہ اہل الشقاء والعداء اسئلک ان تمدنی بریقۃ من دقائق هذا الاسم تسری فی اعضای الکلیۃ والجزئیۃ حتی اتمكن من فعل ما ارید فلا یصل الی الظالم بسوء ولا یسطو علی متکبر یجور ولا مجدد علی جبار بعدوان واجعل غضبی لک اوفیک مقرونا بغضبک واطمس علی ابصار اعدائی واشدد علی قلوبہم واضرب بینی وبینہم حجاباً باطنہ فیہ الرحمة وظاہرہ من قبلہ العذاب انک شدید البطش الیم العقاب وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القرۃ وہی ظالمة ان اخذہ الیم شدید اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہیں قرآن عظیم کے وہ یہ ہیں۔ ۱۴۔ فاخذہم اللہ بذنوبہم وما کان لہم من اللہ من واق ان بطش ربک لشدید فاخذہم اخذت رابیۃ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین۔

بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے ۱۵۔ اللهم انی اسئلک ببرکۃ هذه الایات وسمادعوتک بہ ان تقهر اعدائی ومن یریدنی بسوء وهو القاهر فوق

۱۔ ان کے حق میں اور یوں ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اس حالت میں کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں اور ہر آمینہ گرفت اس کی سخت درد انگیز ہے ۱۶۔

۲۔ حق تعالیٰ نے ان کو گرفتار بلا کیا باعث ان کے کثرت گناہوں کے اور حق تعالیٰ کی جانب ان کا کوئی والی مددگار نہ تھا اور نہ ہے ہر آمینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے پھر ہم نے ان کو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا پھر حق تعالیٰ نے اس قوم ظالموں کو کاٹ چھانٹ دیا یعنی ان کے پیچھے کوئی مدد کرنے والا نہ رہا کہ ان کی نسل منقطع ہو گئی۔ ۱۷۔

۳۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں برکت اس آیہ یعنی آیہ الکرسی وغیرہ سے اور برکت اس اسرار یعنی اسرار آیات سے جس کے وسیلے سے میں نے دشمنوں کو ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اس شخص کو مقہور کر کہ میرے

عبادہ اللہم اقمہر فلان بن فلانة اللہم اردد کیدہ فی نحرہ واكفنی شرہ
واصرف عنی غدرہ ومکرہ یارب العالمین۔

چنانچہ حق تعالیٰ اس سے تیری حفاظت اور حراست کرے گا اور اس کی شر اور
سازا عدا کے مفاسد سے امان میں رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر وہ تجھ پر زیادتی
کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر پھر تو خداوند اپنے پروردگار سے اور اس کے قول پر نظر رکھا
فمن عفی واصلح فاجزہ علی اللہ الایۃ۔ اگر دعا کرنے والا یعنی اس عمل کا کرنے
والا صاحب جلالت صادقہ یعنی راست باز ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے نہ اٹھے گا کہ
حاجت اس کی برآئے گی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب میں ساتھ ذکر ان کلمات
کے بروز شنبہ اول ساعت میں مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دعائے بد کرے تو
اس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل میں آیا ہے۔

برائے ارسال ہوائف

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہوائف کا ہے یعنی فرشتوں اور موکلوں کو
طرف دشمن ظالم کے بھیجنا۔ چنانچہ امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار
تلاوت کرے اور وہ پانچوں اسم جو درمیان آیۃ الکرسی کے مذکور ہیں یا اللہ یا حی یا
قیوم یا علی یا عظیم ان کو ہر صدی یعنی ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو بار پڑھ
کر عقب اس کے یہ سوال کرے۔ اسئلک بنور وجہک الذی ملا ارکان
عرشک بروح سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ترسل خدام

ساتھ ارادہ بنی کا کرتا ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندوں پر غالب ہے اور اسے پروردگار قہر نازل کر فلاں
پر یا دختر فلانی عورت پر اسے پروردگار میں تجھ کو مقرر کرتا ہوں اس کے ہلاک کرنے میں اور مجھ کو
بندہ اس کے شر سے اور اس کے غدر مکر کو مجھ سے پھیر دے یا رب العالمین ۱۲ یعنی جو شخص
مختار کرے اور اصلاح رکھے یعنی انتقام دشمن سے باز رہے تو اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔ ۱۳
اس شخص سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور کے جس نے تمام عرش کو احاطہ کر لیا ہے و بواسطہ روح

ہذہ الایۃ الشریفۃ لفلان ابن فلانة فی صفتی وحلیتی بشہب من سنہم
وحواب من نار۔

و بعد ازاں تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور
درو و سلام بھیج اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورۃ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع
کرے اور اس کی تکرار یعنی بار بار اس عمل کو کر یہاں تک کہ مقصد حاصل ہو اگر اول جمعہ
میں حصول اجابت ہوئی تو بہتر درجہ دوسرے جمعہ میں تا آنکہ ساتویں جمعہ کے تمام ہونے
تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

طریقہ استخارہ بآیۃ الکرسی

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا
اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے تجلیہ کرے
اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے اور بعد فراغ سلام نبی کے پھر آیۃ
الکرسی اکیس بار اور سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور
معوذ تین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ اللہم انی تفاء لت
بکلامک القدیم فارنی ما هو المکنون والمخباء فی لیلتی ہذہ مما سالت
عنه وما لم اسئل و بین لی الخروج من هذا الامر الذی اخافہ واحذرہ اللہم

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل اس آیۃ کریمہ کا واسطے فلاں پسر فلاں
کے بھیج دے کہ وہ میری صورت اور سیرت میں ہو اور اس کے پاس شعلہ ہائے سوم یعنی سوزاں
یا تیرا اثر زہر وار ہوں اور اس کے ہاتھ میں حربے آتشیں ہوں ۱۲۔

۱۳ اے میرے پروردگار میں قال لیتا ہوں کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنی غیر حادث) کہ تو مجھے
دکھلا دے ۱۴۔

۱۵ اس شب کے جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز
سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ظاہر کو خلاصی اس امر سے کہ جس کا میں خوف اور

ان کان خیراً فارنی بیاضاً او خضره وان کان شراً فارنی سواداً او حمرة وارسل لی خادمًا من خدام هذه الایة الشریفه۔ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آئے پاس آئے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تو نے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی نیت کو خالص رکھے اس واسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالیٰ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ راست و استوار کے اور جس قدر میں نے خواص آیہ الکرسی سے ذکر کیا ہے برائے اہل خرد کافی ہے اور امام بونی رحمہ اللہ نے اس باب میں ایک تالیف جدا گانہ کی ہے۔

باب چوتھا ذکر میں خواص سورہ یسین کے

واضح ہو کہ سورہ یسین وہ سورہ بزرگ قدر ہے جس کی برکت ظاہر اور فضیلت اس کی شہرہ ازاں جملہ وہ یہ ہے کہ انس بن مالک سے مروی ہے اور انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے قلب و دل ہے اور قلب قرآن سورہ یسین ہے اور ازاں جملہ وہ ہے جس کو سنوسی نے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے چنانچہ انہوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو یسین اپنے اوپر لازم کر یعنی اس کا عمل اور استعمال کر کہ اس میں بیس برکتیں ہیں نہ پڑھے گا اس کو

اندیشہ رکھتا ہوں اسے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اس کو برکت سفید یا سبز کے دکھلا دے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اس کو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلا دے اور خدام اور موکلین اس آیہ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیج دے۔ ۱۲۔

گر نہ مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا عریاں جس کو لباس میسر نہ ہوگا تو اس کی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کرے گا اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اس کو پڑھا کرے گا وہ ایمن ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پائے گا اور جو شخص محبوس و قیدی اس کو پڑھا کرے گا وہ مخلصی پائے گا اور جو مسافر اس کو پڑھے گا اس کے سفر میں اعانت کی جائے گی اور جو شخص غم دیدہ اور اندوہ گین اس کی تلاوت کا استعمال کرے گا اس کا غم اور وہم ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو وہ اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اس کی گمشدہ چیز دستیاب ہوگی اتنی کلامہ یعنی یہیں تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورہ یسین سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی ذی جاہ سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھ کر اس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جائے تو البتہ اس کی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اس کی حاجت برائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ یسین سے وہ ہے جو ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوفزدہ ہو کر کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قراۃ کے یہ کہے۔

۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم + بسم اللہ الذی لا الہ الا هو الہی القیوم بسم اللہ الذی لا الہ الا هو ذو الجلال والاكرام بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السميع العليم + اللہم انی اعوذ بک من شر فلان بن فلانة بعد اس عمل کے اس جبار کے پاس جائے تو اس کے شر سے ایمن رہے گا۔

۲۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہے برکت اس اسم اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو ذو الجلال والاكرام ہے و بنام اس خداوند کریم کے جس کے نام کے ساتھ نہ کوئی شے زمین میں ضرر کرتی ہے نہ کوئی شے آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا و دانا ہے اے میرے پروردگار میں پناہ

برائے حفظ از شر جبار

اور بعض خواص سورہ یسین سے کفایت ہے واسطے جمع مہمات کے اگر بعد نماز
عشاء کے یا ضرور رکعات نماز پڑھ کر اکتالیس بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ
کے عقب یہ کلمے کہے۔ یا من بقول للشیء کن فیکون افعل بی کذا او کذا۔
چنانچہ مقصد اس کا ضرور حاصل ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ یسین سے یہ
ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمہ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کی
جائے اول بار یہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار یہ نیت دفع بلا کے اور تیسری بار یہ نیت
استغناء کے خلافت سے بعد ازاں اس دعا کو دس مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ
مراد اس کی حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔ الہی جو دک دلی الیک واحسانک
او صلی الیک کرمک قربنی لدیک اشکو الیک مالا یخفی علیک و
اسک مالا یعسر علیک واذا علمک بحالی یکفی عن سؤالی یا مفرج
کرب المکروبین فرج عنی ما انا فیہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت
من الظالمین فاستجنا لہ ونجینہ لا من الغم وكذلك ننجی المومنین
اللہم یاذا المن ولا یمن علیک یاذا الجلال والاکرام و یاذا الطول
والانعام لا الہ الا انت ظہر الملجنین وجار المستجیرین و امان الخائفین
مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے فلاں پسر فانی عورت سے۔ ۱۲، ۱۳۔ وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا
ہے کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے میرے لئے ایسا کر یعنی نام اپنی حاجت کا لیوے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ الہی
تیرا جو ہے جو میرے تئیں تجھ تک پہنچاتا ہے اور تیرا کرم ہے جو میرے تئیں تیرے قریب کرتا ہے
میں شکایت کرتا ہوں تجھ سے اس امر کی جو تجھ پر مخفی نہیں ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس
چیز کا جو دشوار نہیں ہے اس لئے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے لئے سوال سے اے
کھولنے والے اندوہ شکن کے کشائش دے مجھ کو اس امر کی جس میں مبتلا ہوں نہیں ہے کوئی لائق
الوہیت سوائے تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بے شک میں ظالمین گنہگاروں میں سے ہوں

وکنز الطالبین اللہم ان کنت کتبتی عندک فی ام الکتاب شقیاً او
محروماً او مطروداً او معترأ علی فی الرزق فامح اللہم بفضلک شقاوتی
وحرمانی وطرودی وافتاد رزقی واکتبنی عندک فی ام الکتاب سعید
امرزو قامو فقا للخیرات فانک قلت وقولک الحق فی کتابک المنزل
علی لسان نبیک المرسل یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعنده ام الکتاب
اسئلک اللہم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شهر شعبان
المکرم التی یفرق فیہا کل امر حکیم ویرم ان تکشف عنا من البلاء ما
تعلم وما لا تعلم انت به اعلم انک انت الاعز الاکرم و صلی اللہ علی
سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔

تو لہ تعالیٰ پھر ہم نے اس کی اجابت دعا کی اور ہم نے اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم
سائے مومنین کو نجات دیتے ہیں اے میرے پروردگار اے صاحب منت و کرم اور تجھ پر کوئی
منت واحسان نہیں رکھ سکتا اے صاحب جلالت و کرامت اے صاحب قدرت و نعمت نہیں ہے
کوئی اللہ کے سوا تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنے والے کا ہے تو اپنے نزدیک جادینے والا
ہے ان لوگوں کا جو تیری پناہ چاہتے ہیں اور جائے پناہ ہے خوفزدوں کا اور تو ہی گنجینہ ہے
طلبگاروں کا اے میرے پروردگار اگر تو نے اپنے یہاں ام الکتاب یعنی لوح محفوظ میں مجھ کو شقی
لکھا ہے یا محروم یا راندہ یا مفلوک لکھا ہے تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل و کرم سے مٹا
دے میری شقاوت اور میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے اپنے یہاں لوح محفوظ میں
سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور شیر کا پس تحقیق تو نے وعدہ فرمایا ہے اور فرمانا تیرا
برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب میں ۱۲۔ ۱۔ زبان پر اپنے بنی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ
جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے حالانکہ اس کے
پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس
جلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمہ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جس میں سائر امور حکیم

اور بعض خواص سورہ یٰسین سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے منقول ہے کہ اس سورہ کو اول سے آخر تک پڑھے اور اسی حالت تلاوت میں جب لفظ رَحْمٰن پر پہنچے تو خضر دست چپ کو قبض و عقد کر لے اور نزدیک بذکر لفظ رَحْمٰن ثانی بنصر دست مذکور کو قبض کرے۔ پھر نزدیک بذکر رَحْمٰن ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد کر لیوے اور اس وقت تک یہ ہر سہ انگشت مقبوض و منعقد رہیں اور یہ قبل از قراۃ و ما انزلنا علی قومہ کے ہو بعد ازاں نزدیک بذکر لفظ جلالہ کے خضر دست راست کو قبض کرے یعنی دبا لیوے و بعد ازاں نزدیک بذکر جلالہ ثانیہ بنصر دست راست قبض کر لیوے اور یہ ایک آیہ کی قراۃ میں ہے و اذا قیل لهم انفقوا مما رزقکم اللہ الخ۔ مترجم کہتا ہے کہ مراد لفظ جلالہ ہے اسم اللہ ہے اور اسی کو اسم جلالی بھی کہتے ہیں اور یہ اس ایک آیہ میں مکرر واقع ہے و باعث درد و تواتر و تکرار کے جلالہ کے ہیں فقط اور جب ذکر رَحْمٰن رابع کا بیچ قراۃ آیہ هذا ما وعد الرحمن کے آوے تو انگشت سہا پہ دست چپ کو منعقد کرے یعنی بائیں ہاتھ کی انگلی کلے کی والے و بعد ازاں بذکر جلالہ ثالث بیچ قراۃ آیہ واتخذوا من دون اللہ الٰہۃ کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے و بعد ازاں سورہ تمام کرے یہاں تک کہ یہ ساتوں انگشت مذکورہ منعقد رہیں یعنی چار انگشت دست چپ و تین انگشت دست راست اور اسی حال میں بعد تمام سورہ یٰسین کے سورہ تبارک الملک کی تلاوت کرے جب ذکر رَحْمٰن کا بیچ آیہ ماتری فی خلق الرحمن کے آوے بیچ آیہ ما ننزل اللہ کے قصر دست راست کو کھول دے و بوقت ذکر رَحْمٰن ثانی بیچ آیہ ما یمسکھن الا الرحمن کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کر دے و نزدیک بذکر جلالہ ثانی بیچ آیہ قل انما العلم عند اللہ کے بنصر دست راست کھول دے و حکم نثر کئے جاتے ہیں اور دم اور متحضر ہوتے ہیں سوال یہ ہے کہ تو مجھے کھول لے یعنی دفع کر دے ان بلاؤں کو کہ جس کو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہ تو بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔

دے و نزدیک بذکر جلالہ ثالث بیچ قراۃ آیہ ان اهلکنی اللہ کے انگشت میان دست راست کو کشادہ کر دے اور نزدیک بذکر رَحْمٰن رابع بیچ قراۃ قل هو الرحمن کے انگشت سہا پہ وسعت چپ یعنی کلے کی انگلی کھولے اور بعد فراغت قراۃ سورہ ملک کے ذو رکعت نماز قریۃ الی اللہ ادا کرے۔ بعد ازاں سومرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ اور یہ صلوٰۃ و سلام باصلوٰۃ ابراہیمہ کے ہو و بعد ازاں نیت اپنی حاجت کرے۔ از برائے اس کے حق تعالیٰ سے سوال کر کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے خلاصی محبوبان و نجات دینداران و امن خائفان برائے برآمد جمیع مہمات

اور بعد ازاں میں نے بعض کتابوں میں وہ چیز دیکھی ہے جو مخصوص ہے چنانچہ علماء نے کہا ہے کہ سورہ یٰسین میں چار جگہ اسم رَحْمٰن مذکور ہے اور تین جگہ ذکر جلالہ ہے اور اسی طرح بیچ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورہ یٰسین کی اور جب پہنچے ذکر رَحْمٰن تک ۱۔ تو ایک انگشت دست راست کو عقد کر لیوے اور جب ذکر جلالہ تک پہنچے تو ایک انگشت دست چپ کو عقد کر لیوے یعنی دبا لیوے اور جب سورہ ملک کی تلاوت کرے اور ذکر رَحْمٰن تک آوے تو ایک انگشت دست راست کھول دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اس کی حاجت برآوے گی اور دعا اس کی مستجاب ہوگی مگر چاہئے کہ عامل خوف خدا رکھے کہ سوائے دعائے خیر کے اس عمل کو نہ ۱۔ جس میں ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنی اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت و سلمت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم ایک حمید مجید ۱۲۔ یعنی یٰسین میں ذکر ہر ایک رَحْمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کر لیا کرے اور ذکر ہر جلالہ پر ہر ایک انگشت دست چپ عقد کر لیوے اور جملہ انگشتان چپ راست تا قراۃ سورہ بند رہیں یہاں تک کہ سورہ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رَحْمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالہ ہر ایک انگشت دست چپ ہر تیب واکرتا جاوے ۱۲۔ ۱۔ یعنی ہر دو طریقہ عقد اٹل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونوں مذکور ہیں ۱۲۔

کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم ہوگا اور چاہئے کہ عقد وصل و قبض وسط اصابع کا سر خضر سے ہو اور ترتیب ہو اتنی کلام یعنی کلام راوی یہاں تک تمام ہوا۔ دیر بی رحمہ اللہ نے کہا کہ سر اوار ہے عمل کرنا دونوں قول مذکور پر۔

برائے برآمد حاجات

اور بعض خواص سورہ یسین سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زنداں ہو یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اس کی مخلص اور خوف سے امن ہوگا اور دین سے ادا ہوگا اور اسی طرح جمیع مہمات میں اس سورہ کو سات بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار پڑھے بعد قرات مرتبہ اولیٰ کے خواہ بعد قرات ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہیں۔
يَا أَيُّهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُونَ الْمُطِيعُونَ بِهَذِهِ السُّورَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ أَنْبَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَوْلِيَانِهِ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اجْعَلُوا كَلِمَتِي سَارِيَةً وَقَوْلِي مَسْمُوعًا مَقْبُولًا اكْفُرُوا فِي مُهْمَاتِي وَأَمْدُدْنِي وَأَعِينُونِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ بِحَقِّ أَنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ وَأَنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ۔

برائے دست غیب

اور بعض خواص سورہ یسین سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لئے سورہ یسین اکتالیس بار پڑھیں تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول

۱۔ جماعت تابع و مطیع اس سورہ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق کے میرے کلمات کو جاری کر میرے قول کو مسموع و مقبول کر اور میری مہمات میں میری کفالت کر اور امداد اعانت کر میری تیج امور کی دہزنی میں بحق آیت انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کی جانب سے اور مضمون اس کا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بھائی تمام اور بہت جلد اور اسی وقت ۱۲

ہے کہ جو شخص سورہ یسین بعد مذکورہ یعنی اکتالیس بار تلاوت کرے بدون دخل کام کے قرات میں یعنی درمیان میں تا ختم قرات مذکورہ کے کام نہ کرے اور بعد ختم قرات مذکورہ کے کلام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جس کا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کے سورہ یسین سے اپنا نقد و خرچ کافی پائے گا اور وہ دعا یہ ہے:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَحْرِ فَاطْلُغْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ غَبِيْرًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَخْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَخْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَيِّحًا طَبَقًا مُّبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنُ لِيَّ اَخْدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلٰى فِيْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ يَدَيَّ عَلِيًّا بِالْاَعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سَفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

برائے حصول فرح و سرور

اور بعض خواص سورہ یسین سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اول النہار تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر سرور رہے گا اور جو کوئی اس کو اول شب سے پڑھے وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا۔

۱۔ اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہے تو اس کو تو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہے تو تو اس کو نکال دے اور اگر وہ دریا کے اندر ہے تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو اس کو آسان کر اور اگر وہ کتر ہے تو تو اس کو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اس کو آسان کر اور میرے لئے اس میں برکت دے۔ ۱۲۔ وہ مجھے رزق دے جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے وہ رزق حلال و پاکیزہ وافر مثل بارش و طبق طبق تہہ تہہ اور اس میں برکت ہو یہاں تک کہ اس کے حصول کے لئے خیری خلق میں سے کسی کا مجھ پر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھوں کو از برائے طلب قبول عطا پست نہ کر تو ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲۔

برائے دفع تپ

اور خواص سورہ یٰسین سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اس کا بیان کیا ہے کہ اس کو اول سے آخر تک ایک ڈورے پر تلاوت کر اور جب تو لفظ مبین تک پہنچے تو اس میں گرہ دیوے یہاں تک کہ سات گرہ اس ڈورے میں دی جائیں اور تپ والے کے داہنے بازو پر بطور گندہ باندھا جاوے تو وہ صحت پائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص جو شے چاہے طلب کرے جیسا کہ بعض علماء کی تحریر سے پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت کرے اور درمیان قراۃ کے تھوڑا سا بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنی جب ایک بار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قراۃ چار بار یہ کلمات کہے۔

سُبْحَانَ الْمُنْفِيسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُونٍ سُبْحَانَ الْمُفْرِجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ يَا مُفْرِجُ قَرْجٍ چار بار بعد ازاں یہ کہے: قَرْجٌ غَنِيٌّ غَنِيٌّ وَغَنِيٌّ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے

۱۔ سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم نے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے ستایاں تسبیح ہے وہ گردگار جس نے اپنے خزانہ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی مرکب میں رکھا ہے لائق تزیہ ہے وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے یعنی عدم کر یا مرکب وجود میں لاتا اے کشائش دینے والے کشود کار فرع غنی یعنی کھول دے مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھ کو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور ان کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔

تین کوئی حاجت در پیش ہو تو چاہئے کہ اس سورہ کو پینتیس مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا بَلَا كَيْدٍ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِلَا رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقِيْحَتَيْنِ الْفَقِيْرِ وَالذَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ سُبْحَانَ الْمُنْفِيسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُونٍ سُبْحَانَ الْمُفْرِجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُونٍ سُبْحَانَ مُجْرِي الْمَاءِ فِيْ لَحَارٍ وَالْعَيْنُونِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

۱۔ اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا تردد کے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں طعنہ زنی سے دشمنوں کی سزاوار تسبیح و تزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اس گردگار کے لئے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوبس زندان کے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و پنهان چیزوں کا قابل تسبیح ہے وہ خدا جو رواں کرنے والا ہے پانی کا دریا اور چشموں میں لائق تسبیح ہے وہ رب العالمین جس نے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف و نون کے مقرر کیا ہے سزاوار حمد ہے وہ خدا کہ جس وقت کسی امر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو اس کو کہتا ہے کن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم سے ہستی میں آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالیٰ جس کے بدست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اس کی طرف تم سب کی بازگشت ہے پاکیزہ و پاک تر ہے۔ تیرا رب العزت ان چیزوں سے جن سے اس کا وصف کرتے ہیں اور سلام اوپر جمیع انبیاء اور مرسلین کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے فنا و ہلاک ہونے والی ہے سوائے وجہ اس کی جو جہت اور دلیل اس کی معرفت کی ہے جس طرح وجہ انسانی یعنی بشرہ اس کا کہ علامت و شناخت اس شخص کی ہوتی ہے اور اسی کے لئے حکومت و ولایت ہے اور اسی کی طرف سب کی بازگشت ہے ۱۲۔

برائے ہلاکی دشمن و ظالم

اور بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اس پر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اس کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہے تو چاہئے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہریا کنارے حوض قبلہ رو ہو کر اس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قراۃ جملہ مراتب سے فارغ ہو تو اس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدد تصور کرے بعد ازاں اس خشت کو اس نہریا حوض میں پھینک دے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اس کا استعمال نہ کیا جائے مگر بعد اضطرابی اور بے قراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور تجھ سے اس بات کا اور سوائے اور باتوں کا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر و فکر کی طرف قول حق تعالیٰ کے جو اس نے فرمایا ہے۔ **لَقَمَنْ عَفَى وَأَصْلَحَ فَأَجْزُهُ عَلَى اللَّهِ** اور شیخ ابوالفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اس ذکر سے ہم کو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ ان کو ایک مردانہ و صالح سے یہ عمل پہنچا ہے کہ جو شخص اکتالیس کنکریاں لیوے اور ایک گڑھا کھود کر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر اس گڑھے میں ڈال دیوے یہاں تک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جائیں بعد ازاں ان کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اس دشمن کے ہو بعد ازاں اس پر مٹی ڈالے جس طرح مردہ درگور کو مٹی دیتے ہیں تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جس نے اس عمل کو نقل کیا اس کا آزمودہ ہے اور اس کے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا امر دلف ہے۔

برائے حفظ ذہن

اور بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ اس کو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھو کر لے جو شخص منکر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔ ۱۲۔

پی لیویں اور یہ عمل سات روز تک متواتر بلاناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سنے گا وہ سب اس کو یاد رہے گا اور قولہ تعالیٰ **سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ**۔

برائے قضائے حاجات

چنانچہ خواص اس آیت سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہئے کہ اس کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے۔

از برائے طارق و دوبا

اور بعض خواص اس آیت سے واسطے کفایت طارق و دوبا کے جو شخص طوارق لیل و نہار سے سلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید) اور جو شے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو بمعنی (وزد و ساحر) اور جو کوئی اس آیت مذکورہ کو ایام و بامین ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ دبا سے سالم رہے گا لیکن قولہ تعالیٰ **وَلْيَفْخِ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ تَامُ مَحْضُرُونَ** یہ آیتیں از برائے حصار مملوک جنون کے واسطے ان کے زجر کرنے کے تو اس کو نو مرتبہ پڑھ اور اس کے ساتھ یہ آیتیں پڑھ: **وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ أَصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ**۔ یہ وہ آیتیں ہیں کہ اگر پیشانی شخص مصاب یعنی بیمار صاحب فراش پر لکھی جائیں تو وہ اٹھ کھڑا ہو جائے گا۔

برائے باز آوردن گریختہ

اور اگر شخص مصرع پر پڑھی جائیں تو اس کا قرین یعنی آسیب وغیرہ اسی کی زبان سے گویا ہوگا و قولہ تعالیٰ **الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ تَاٰخِرَ لَا يُزِجُّوْنَ أَوْ كَظَلَمَاتٍ**

۱۔ یہ آیت سورہ صافات کی ہے ۱۲۔ ۲۔ پھر یہ آیت سورہ یٰسین کی ہے ۱۲۔ ۳۔ تہمہ آیت یہ ہے **الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشَاءُ لِّسَانَهُمْ لِيُحْمَدُوا مَا عَمِلُوا**

فِي بَحْرِ لُجِّي حِينَ نُؤَدُّ اور یہ آیتیں ہیں کہ از برائے باز آور دہندہ گرینختہ و محض رسیدہ کے عمل میں لاویں اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اس سورہ کو لایر جعون تک تلاوت کریں اور پھر یہ آیتیں پڑھیں۔ اَوْ كَظَلَمَاتٍ فِي بَحْرِ لُجِّي الْاَيَةِ بعد یہ آیت تین بار پڑھیں۔ اِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ الْاَيَةِ۔ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہو جائے گا جس طرح لجنک حیران نفس میں گرفتار ہو کر پھڑکتی ہے اور یہ دعوت دیگر ہے بنابر عمل سورہ یسین شریف کے کہ بعض صالحین اپنے جمیع امورات و مہمات میں اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو ہر وقت مستجاب ہوتی ہے۔

عمل مستجاب برائے جمیع امور

وہ یہ ہے کہ سات بار لفظ یسین کی تلاوت کرے اور تا آخر فہم لایبصرون تلاوت کرے بعد ازاں یہ پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُورُهُ فِي سِرِّهِ وَسِرُّهُ فِي خَلْقِهِ اَخْفِظْنِيْ مِنْ اَعْيُنِ النَّاطِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفَظْتَ الرُّوْحَ فِي الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ و بعد ازاں آیات و سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْتَنِيْ مِنَ الْمَكْرَمِيْنَ پڑھے۔

الصراط قال: بصرون و لو نشاء لم نساہم علی مکاتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲۔ یہ آیتیں سورہ نور کی ہیں او کظلمات فی بحر لُجی ینضہ موج من نوقہ موج من نوقہ صحاب ظلمت بعضها فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکدرھا ومن لم یجعل اللہ نوراً فالہ من نور ۱۲۔ یعنی سورہ یسین ان آیات تک تا آخر شمار نما استطاعوا پڑھ کر آیت سورہ نور اور کظلمات فی بحر لُجی تا آخر فالہ من نور پڑھے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ یہ آیت سورہ طارق کی ہے ۱۲۔ اے میرے پروردگار اے خداوند جس کا نور اس کے اسرار غیب میں ہے اور اسرار اس کے خلق میں عالم شہود میں ہے مجھے محفوظ رکھ ڈانٹوں کی نظروں سے یعنی چشم زخم سے اور حاسدوں اور باغیوں کے رشک خاطر و سینہ پر کینہ سے جس طرح تو نے حفاظت کی روح کی اندر جسم کے البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ یعنی دسوار پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع میں چند عویں آیت و عیسیٰ من المکر میں تک تلاوت کرے۔ ۱۲۔

بعد ازاں پھر یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِکْرِمْ نِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِنِیْ وَ اَکْرِمْ نِیْ بِطَاعَتِکَ اور اپنی حاجت ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعد ازاں یہ آیات تلاوت کرے۔ وَمَا اَنْزَلْنَا تا آخر ذَلِکَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور اس کی تکرار چودہ بار کرے و بعد ازاں یہ دعائیں مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ وَ جُہْدِکَ السَّابِغِ مَا تُغْنِیْنِیْ بِہُ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ تلاوت کرے اور اس کو سولہ مرتبہ تکرار کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے وَالْقَمَرُ قَدْرًا تا آخر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ اور اسی طرح اس کی بھی تکرار کرے و بعد ازاں آیات تا اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ نِیْ مِنْ اَفَاتِ الدُّنْیَا تا اَوَّلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَہُمْ بَلٰی تلاوت کرے اور بعد لفظ بلی کے یہ کلمات کہے۔ بَلٰی وَاللّٰہُ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ بَیْ کَذَا وَ کَذَا وَ یُصْرِفُ عَنْہُ کَذَا وَ کَذَا اور اس کی تکرار تین بار کرے اس طرح پر کہ آیت بلی تک پہنچ کر کلمات بلی وَاللّٰہُ قَادِرٌ تا آخر کہہ کر پھر رجوع کرے طرف سے اَوَّلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر بلا اس طرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَّلَیْسَ الَّذِیْ رجوع کرے۔ آخر سورہ تک گزر جائے اس عمل سے

۱۔ اے میرے پروردگار مجھے مکرم کر میری حاجت روائی میں اور مجھے مکرم کراپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری طاعت سے ۱۲۔ یعنی و ما انزلنا سے تا علیہم چودہ بار تکرار کرے ۱۲۔ ۱۳۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل و وسیع و فراغ سے اس قدر کہ اس کے سبب تو بے نیاز کر دے مجھے اپنے جمیع خلق سے ۱۲۔ ۱۳۔ میرے پروردگار مجھے پناہ میں رکھ آفات اور جمیع فتنہ دنیا سے ۱۲۔ یعنی جس طرح آیت سلام تو لا من رب رحیم کی سولہ ۱۶ بار تکرار کی گئی اسی طرح اللہم اسلمنی کی بھی سولہ ۱۶ مرتبہ تکرار کی جاوے ۱۲۔ یعنی سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی سے باز رکھے۔ ۱۲۔ واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا و کذا بعینہ کہنا نہ چاہئے بلکہ ناقل دعا نے عبارات از برائے تعلیم نقل کی ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے ان کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتیں رکھتا ہو یا کسی آسب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ ہندی میں عرض کرے۔

حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام یا فقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات میں بعض اولیاء اہل زبیدا سے ذکر کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا اور بعد دفن میت کے جب لوگ واپس آئے اور رات ہو گئی تو میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کو بصورت سگ کہ وہ اس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس بیت اور کیفیت سے کہ اس کی ایک آنکھ جاتی رہی اور منہ سے پانی نکلتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنی اس کی زبان جو باہر نکلی تھی اس سے پانی نکلتا تھا جس طرح خونی کتوں سے وقت تعب اور التهاب کے نکلتا ہے یہ دیکھ کر میں نے اس سگ کی طرف خطاب کیا کہ اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اس نے کہا میں نے ارادہ طرف اس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجھ کو سورہ یسین نے اس سے باز رکھا اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہنچی کہ اگر یہ شخص سورہ تبارک کی بھی مزاولت بقراۃ رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا۔ اٹھی۔

واضح ہو کہ سورہ یسین شریف کے فضائل و منافع کثیرہ ہیں علماء نے اس کے لئے سات دن مقرر کئے ہیں جس کو امام یونی نے شمس المعارف الکبریٰ میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے۔ بخوف تطویل کے میں نے اس کو ذکر نہیں کیا۔

باب ۵ پانچواں ذکر میں بعض خواص سورۃ الملک کے

واضح ہو کہ سورہ تبارک ایک سورہ جلیل القدر ہے جس کی برکت ظاہر اور اس کی فضیلت مشہور ہے ازاں جملہ وہ ہے جو مقدماً مذکور ہوا اور ازاں جملہ جو اس کی فضیلت پر مثلاً کوئی کہے بلا واللہ قادر علی ان یعطیٰ علماً و فیہما و شفاء و مالاً کثیراً و یصرف عنی شر فلاں فقیراً او مرضاً او فواتاً اور قاری میں واللہ قادر بریں امر است کہ فلاں و فلاں چیز ہا عطا کند و فلاں و ملاں آفات ازمن بگرداند اور ہندی میں کہے اور اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلاں ظالم یا فلاں مرض سے نجات دے۔ ۱۲۔

۱۔ زبید ایک شہر کا نام ہے۔ ۱۲۔

دلالت کرتا ہے۔ وہ یہ ہے جس کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن سے جس کی تیس آیتیں ہیں وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ وہ بخشا جائے گا اور وہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

بعض خواص سورۃ الملک

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ایک سورہ قرآن میں وہ ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں وہ مخاصمت یعنی جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہاں تک کہ اس کو داخل جنت کرے گی اور نجات دلائے گی عذاب قبر سے وہ سورہ تبارک ہے اور نیز بعض روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورہ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب قبر سے۔

برائے دفع عذاب

اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت جابرؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب نہیں فرماتے تھے یہاں تک کہ سورہ الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی تلاوت کر لیتے تھے اور حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو یعنی الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی کورات میں تلاوت کرتا ہے وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے شب قدر کو پایا یعنی موافق اس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمہ تلاوت ان دونوں سورتوں کی حضر میں ترک کرتے تھے اور نہ سفر میں اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو دو رکعتوں میں پڑھے اور بعد اس کے یہ کلمات کہے۔ اے یا ذائقم یا

اے وہ خدا وہ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے اور دائم الحیات جس کے لئے کبھی مرگ نہیں آئے تھا جس کا کوئی جفت ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہیں اور سب سے مستغنی ہے درود اور سلام نازل کر اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل کے ۱۲۔

حَيُّ يَا قَرْدِيَا وَقُرْ يَاقْدِيْمُ يَا أَحَدُ يَا ضَمَدُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ..... بعد ازاں حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی۔

برائے اجابت سوال

اور امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تذکرہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ ملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی قبر میں آکر اس کی جانب سے مجادلہ یعنی جھگڑا کرے گی۔

ذکر سورہ واقعہ

اور نیز جو شخص اس کو ہر شب پڑھا کرے گا تو اس کے پاس فتنے موت کے نہ آنے پائیں گے۔

باب چھٹا ذکر میں خواص سورہ الواقعہ کے

واضح ہو کہ اس سورہ کے لیے اسرار عظیم ہے اور دربارہ حصول غنا و تو نگیری و دفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے ازاں جملہ وہ ہے جو ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر کچھ مال پیش کیا۔ ابن مسعود نے لینے سے انکار کیا تو ان سے کہا کہ اپنی صاحبزادیوں پر خرچ کر دیجئے تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ان لڑکیوں کے حق میں کیا آپ فقر و محتاج سے ڈرتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو مامور بقراءۃ سورہ واقعہ کیا اور ہر آئینہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورہ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ پہنچے اور امام ابن عبدالبر نے اپنی کتاب ”تمہید“ میں ایک حدیث مرفوع بیان کی ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روزمرہ سورہ واقعہ کو پڑھا کرے وہ بلائے فاقہ سے محفوظ رہے اور شیخ نے ظاہر اصراف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے

مگر ان دعاؤں میں سے جو ایک باب خاص میں منقول ہیں کسی دعا کو یہاں نقل نہیں کیا۔ چنانچہ ازاں جملہ ایک دعایہ ہے کہ بعد تلاوت اس سورہ کے پڑھی جاوے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ وَأَنَا أَحِبُّ الْخَيْرَ وَأَكْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. اس کو تین بار کہے و بعد ازاں پڑھے: اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِنُورِكَ فِيمَا يَرُدُّ عَلَيَّ مِنْكَ وَفِيمَا يَصْدُرُ مِنِّي إِلَيْكَ وَفِيمَا بَجَرِي بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ سَخِّرْنِي رِزْقِي وَاعْصِمْنِي مِنَ الْجُرُصِ وَالتَّغَبُّ فِي طَلَبِهِ وَمِنْ شَغْلِ اللَّهِمَّ وَتَغَبُّ الْقَلْبِ وَمِنْ الذَّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهِ وَمِنْ التَّذَكُّرِ وَالتَّدْبِيرِ فِي تَخْصِيلِهِ وَمِنْ الشَّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُولِهِ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي رِزْقًا حَلَالًا وَاعْجَلْ لِي بِهِ يَا نِعَمَ الْمُجِيبِ. یہ بھی تین مرتبہ پڑھے و بعد ازاں یہ کہے۔

۱۔ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح و شام اس حالت میں ہے کہ میں خیر کا خواہاں اور شر سے امان مانگتا ہوں اور حق تعالیٰ سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کے لئے جمع حمد ثابت ہیں اور سوائے اللہ کے کوئی اور الوہیت کے نہیں ہے اور اللہ بزرگ و برتر ہے جمع موجودات سے اور کسی کے لیے توانائی اور قوت نہیں ہے مگر بتائید الہی کہ وہ برتر ہے اور عظیم تر ہے ۱۲، ۱۳ اے میرے پروردگار میرے تئیں اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اس بات میں کہ جو کچھ مجھ پر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہو اس کی رجوع تیرے ہی طرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر میں جو درمیان میرے اور تیری خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میرے قابو میں کر دے اور محفوظ رکھ حرص اور طمع سے اور مشقت طلب و تلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دل کو کبھی فرصت نہیں ہوتی اور محفوظ رکھ طلب اس رنج و محن سے جس سے دل کو گرفتاری رہتی ہے اور خلافت کی ذلتوں سے جو بسبب اس تلاش کے حاصل ہوتی ہے اور فکر و تدبیر کرنے سے تحصیل رزق میں اور زیادتی و بخل و طمع کرنے سے بعد حصول کے ان سب سے مجھے محفوظ رکھ ۱۲، ۱۳ اے میرے پروردگار آسان کر میرے لئے رزق حلال اور اس کو بہت جلد میرے تئیں عنایت کر اے بہتر قبول کرنے والے دعاۓ ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبَحَارِ قَطْرَاتٌ وَلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ لِحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَبِوَحْدِ اَيْتِكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ ذٰلَاتٌ وَفِي مُلْكِكَ سَابِحَاتٌ وَمُتَحَيِّرَاتٌ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخِرْلِيْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ فَقِيْرِيْ وَاجْبِرْ كَسِيْرِيْ وَاجْعَلْ لِّطَفِكَ فِيْ اَمْرِيْ وَسَخِرْلِيْ لِسَانٌ صٰدِقٌ وَاجْعَلْهُ مَحَلُّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصُّوْبِ وَالْعَمَلِ بِالسَّنَةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ اِذَا نَسِيتُ وَيَقْظِنِيْ اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْلِيْ اِذَا عَصَيْتُ وَاَقْبِلْنِيْ اِذَا اَطَعْتُ

اے میرے پروردگار کیا آسمانوں کے ذرات یعنی پراگندہ چیزیں مثل ستارے و عرش و کرسی وغیرہ اور دریا کے قطرات اور کیا پہاڑوں کی سنگلاخات اور کیا درختوں کے پتے اور کیا جسموں کے حرکات اور گردش و برہم زنی ملک اور کیا دلوں کے خطرات اور خصوصیت سب میں نہیں رہے مگر تیرے ہی عارف ہیں اور تیری ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہیں اور تیرے ہی لازوال ملک پر متحیر ہیں تو بواسطہ اس قدرت کے جس سے تو نے ساز و خاکیوں کو اور روحانیوں کو سخر اور رام کیا ہے میرے لئے خالق کے دلوں کو قابو اور بس میں کر دے ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اے پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کر دے یعنی میرے ٹوٹے دل کو جوڑ دے اور میرے امر میں اپنا لطف و فضل کر اور احسان صدق یعنی زبان راست گفتار کو میرے قابو میں کر دے اور غفل خطا و موقف لطف با صواب کا اور معرض عمل بسنت و کتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجھ کو نسیان ہو تو میری یاد دہی کر اور جب میں غفلت کروں تو مجھے ہوشیار کر اور جب عصیان کروں تو میری آمرزش کر اور جب میں طاعت کروں تو اسے قبول کر اور مجھے پر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطہ اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن کر اور بواسطہ اس کے میرے دل کو کشادہ کر اور اس کے ذریعہ سے میرے امر کو آسان کر اور اس کی برکت سے میری زبان کو طاقت اور روانی دے اور اس کے فضل سے میرے دل کو ثبات عطا کر ۱۲

وَازْحَمْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بَكْتَابِكَ بَصِيْرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ بِهٖ اَمْرِيْ وَارْفَعْ بِهٖ ذِكْرِيْ وَاَطْلُقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ بِهٖ جَنَانِيْ وَوَقِّرْ بِهٖ كَرْنِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاکْرِمْ بِهٖ لَبِّيْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِيْ بِبَلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعِلْمِ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اَكْرَمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ فِيْ جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص سورۃ واقعہ کو اتالیس بار ایک نشست میں تلاوت کرے تو اس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصاً در باب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اس کی بعد نماز عصر کے چودہ مرتبہ مجرب و مشہور ہے یعنی برائے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورۃ کی مداومت کرے یعنی ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اس سے وہ امور مشاہدہ کریگا جو اس کے لئے باعث مسرت ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص سورۃ واقعہ کو بعد ہر نماز عشاء، اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اس کے بعد یہ دعا جس کا ذکر آتا ہے پڑھا کرے حق تعالیٰ اس کو تو انگر کرے گا اور ایسی جا سے روزی دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اور اس کے وسیلے سے میرے اندوہ کی کشائش کر اور اس کے سبب سے میرے قلب کو پر نور کر اور میرے دل کو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور تلاوت قرآن اور علم کی محبت مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات تو مجھ پر اکرام کر ساتھ طرح طرح کی خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیوکاری کی حاصل نہیں کی ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر و عظیم تر کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ برکت اسم محبوب کے جو بمعنی ذی لطف خفی ہے اور برکت اسم صمیع کے جو بمعنی ذی نور و بہار کے ہے و باسم سہوب کے جو بمعنی ذی عرشاخ ہے اور بمعنی صاحب بلند مرتبہ و بمعنی عظمت و کبریائی و قدرت و غلبہ سلطنت کے ہے محبوب و صمیع و سہوب ظاہر بربان سریانی نامہائے الہیہ کے ہیں

بمہبوب اہمہبوب ذی لُطْفِ خَفِیِّ بَصْعَعِ صَغَعِ ذی النُّورِ وَالْبَهَاءِ
بِسُہُوبِ سِہُوبِ ذی العِزِّ الشَّامِخِ وَالْعِظْمَةِ وَالْکِبَرِیَاءِ وَالْقُدْرَةِ
وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْمَرْفُوعَةِ الَّتِیْ اَعْطَیْتَهَا مَنْ شِئْتَ
مِنْ اَوْلِیَائِکَ اَوَّلَیَّتِہَا مَنْ اَرَدْتَ مِنْ اَصْفِیَائِکَ وَخَصَّصْتَ بِہَا مَنْ اَحْبَبْتَ
مِنْ اَحْبَائِکَ اَنْ تَعْطِیَنِ رِزْقًا مِنْ عِنْدِکَ تَغْنِیَ بِہِ فَقْرِیْ وَتَقْطَعَ بِہِ عِلَاقِیْ

(واللہ اعلم) اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بواسطہ تیرے ان اسماء کے
کہ جو بالاتر اور فرا تر ہیں اور وہ ایسے اسماء ہیں کہ اپنے اولیاء میں سے جس کسی کے تئیں چاہا
ہے ان اسماء کو عطا کیا ہے ۱۲، اور اپنے اصفیاء اور احباب میں سے جس کو چاہا وہ اسم الہام کیا
ہے تو سوال یہ ہے کہ اپنے پاس سے مجھ کو اس قدر رزق عنایت کر کہ اس کے سبب مجھ کو تو انگریز
اور بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعہ سے علاقہ شیطان کا میرے
دل سے قطع کر دے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب
بڑا بخشائش کرنے والا اور رزاق بہت رزق دینے والا اور قاح بڑا کشائش دینے والا اور حاکم
فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا بخشنے والا اور کافی بڑا کفایت کرنے
والا بندوں کا اور غنی بڑا تو انگریز اور غنی بڑا تو انگریز کرنے والا اور کریم بڑا کریم کرنے والا اور معطی بڑا
عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف عام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہے کوئی چیز اس
کی دیدہ بانی میں حائل و حاجب نہیں اور بر نہایت احسان کرنے والا اور رحیم نہایت رحم کرنے
والا اور واسع بڑا وسعت دینے رکھنے والا ہے اور شکور قدر دان بندگان اور رب پالنے والا اور
غفور بخشنے والا اور صاحب فضل ولی نعمت اور خداوند عطا و سخا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے حق کے جو بندوں پر ہیں تیری حفاظت سے اور بحق نبی کے جو
حق رسالت ہے یا اس کی حقیقت کے کہ وہ بحق ہے اور بطریق تیرے جو دو کرم و فضل و احسان
کے میری مدد کر اے سچا وعدہ کرنے والے اے بلا حساب دینے والے نہیں ہے کوئی خدا سوا
تیرے تو مزاور تسبیح ہے اور میں بے شک گنہگاروں میں سے ہوں اور اے پروردگار میرے
لئے رزق حلال و پاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۃ واقعہ کے اور بحوالہ اسم اعظم

الشَّیْطَانِ مِنْ صَدْرِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْخَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ
الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِیُّ الْغَنِیُّ الْمَغْنِیُّ الْکَرِیْمُ الْمُعْطِیُّ اللَّطِیْفُ الْبَرَّ الرَّحِیْمُ
الْوَاسِعُ الشَّکُورُ الرَّبُّ الْغَفُورُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُودِ وَالْکَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَحَقِّ نَبِیِّکَ وَرَسُولِکَ اَنْ تَمْدِنِیْ مِنْ جُودِکَ وَکَرَمِکَ
وَفَضْلِکَ وَاحْسَانِکَ وَلُطْفِکَ وَامْتِنَانِکَ بِاصَادِقِ الرَّغْدِ یَا مُعْطِیْ بِلَا حِدٍّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا
طَیْبًا وَاجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَاِلٰہِ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَبِحَقِّ
فَتْحِ مُخَمَّتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَابِرٍ مُعْطِیْ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِی الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَابٌ
لَا یُوَاحِدُ بِالْجَزَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِنْ سَیِّدِکَ وَعَجِّلْ بِہِ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَافِیْ یَا کَفِیْلُ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہِ وَاَصْحَابِہِ وَاتَّبَاعِہِ وَآلِہِ وَاَزْوَاجِہِ
وَذُرِّیَّاتِہِ وَاهْلِیَّتِہِ اَجْمَعِیْنَ وَسَلِّمْ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

کے اور بحرمت آل و اصحاب کے جو طیب طاہر ہیں و بحق فتح تحمت کے (مترجم
کہتا ہے کہ لفظ فتح تحمت کے معنی خاص نہیں ہیں بلکہ مجموعہ چند حروف سرائر کا ہے جو اس کے
بعد مذکور ہیں یعنی افتتاح کشائش دینے والا حکم دینے والا حکم بافضل کرنے والا قادر صاحب
قدرت جابر بعد شکست کے درستی کرنے والا و معطی نعمتوں کا عطا کرنے والا و خیر الرازقین
بہترین رزق دینے والا مغنی تو انگریز کرنے والا بائس و فقیر محتاج و بے نوا کا تواب تو بے قبول کرنے
والا اور متوجہ ہونے والا بندوں پر کہ مواخذہ نہیں کرتا ہے گناہوں سے اے میرے پروردگار
آسان کر دے میرے لئے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اس کے مہیا کرنے میں تعیل کر
اے صاحب جلالت و کرامت اے کفایت کرنے والے اے کفیل اپنی رحمت سے رحم کر اے

بعض صالحین نے کہا کہ بعض برادران دینی سے مجھ کو فائدہ پہنچا ہے دوبارہ ریاضت سورہ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ ولی اور عارف کامل تھے سو انہوں نے مجھ سے کہا کہ سورہ واقعہ کا عمل کر کیونکہ میں نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابوالعباس الحارثی سے انہوں نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورہ کا ایک نے عمل کیا ہے کہ حق تعالیٰ نے ان کو اس عمل کی برکت سے تو نگر کر دیا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہئے کہ تو باطہارت ہو و با وضو ہو اور اس سورہ کو بعد ہر نماز فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب و عشاء کے اپنے تئیں امور خیر میں مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشاء پڑھ چکے تو پھر اسی سورہ کو ایک سو پچیس مرتبہ تلاوت کر بعد ازاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار درود و سلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا و بعد ازاں تجھ کو چاہئے کہ اس سورہ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہوں گے باذن اللہ تعالیٰ۔

باب ساتواں ذکر میں بعض خواص و منافع سورہ قدر کے

واضح ہو کہ یہ سورہ جلالت قدر میں معروف اور واسطے حصول غنا و توانگری کے مشہور ہے ازاں جملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے امام فقیہ ولی بزرگ احمد بن موسیٰ بن عجل سے شکایت بقر کی تو ان بزرگ نے ان کو حکم کیا کہ سورہ قدر کی کثرت ساتھ اس دعائے مبارک

بڑے رحم کرنے والے زیادہ تر جملہ رحم کرنے والوں سے اور درود و سلام خدا کا اوپر شفع ہمارے محمد اور انکی عزت اور ان کے اصحاب اور اتباع اور انصار ان کے اور ازواج اور ذریت اور ان کے اہلیت اور سب پر تو سزاوارتہ ہے اور تو پروردگار بالآخر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہیں یعنی جہاں تک وصف کریں تو ان مراتب سے برتر ہے اور سلام جمع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ہے۔ ۱۳۔

کے کیا کرو یعنی تلاوت اس سورہ کی اس دعا کے ساتھ اکثر و کثرت رکھو اور دعا یہ ہے۔
اللَّهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِي عَنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ وَلَا يَكْتَفِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ أَنْ يَقْطَعَ الرِّجَاءَ إِلَّا مِنْكَ وَحَابِتِ الْأَمَالِ إِلَّا فِيكَ وَسَدَّتِ الطَّرَائِقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِيْ اور انشی کی تکرار سات بار کرے۔

برائے برآمد حاجات

اور میں نے بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورہ انا انزلناہ اکتالیس بار تلاوت کرے و بعد ازاں یہی دعا جو ابھی مذکور ہوئی اس کو بھی اکتالیس بار تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اس کا برآوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ مجرب ہے اور بعض خواص سورہ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورہ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہ کر لے گا یعنی قبل از موت خواب میں اس کو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

برائے زیارت رسول خدا خواب میں بیان کرنا شخص خوابیدہ کا ہے

اور بعض خواص سورہ قدر سے یہ ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک پارہ پارچہ پر اس سورہ کو مع اس کے نام اور نام اس کی مادر کا زعفران سے لکھے اور اس ٹکڑے کو پلیٹ کر جس

۱۔ اے میرے خداوند اے میرے پروردگار جو اپنی ساری خلقت کو بے مونت و کار روانی بس ہے اور اس کی جانب سے اس کی خلق میں سے کوئی کفایت نہیں کرتا اے یکہ و یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ساری امید منقطع ہیں مگر جو امید تجھ سے باقی ہے اور سائر آرزو سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تیری ذات میں اور تیرے واسطے ہے اور تمام راہیں بند ہیں سوائے اس راہ کے جو تیری طرف کھلی ہے اے فریادرس فریاد خواہوں کے میری فریاد کو پہنچ ۱۲۔

وقت سوتا ہو اس کے زیر سینہ یا بالائے سینہ رکھ دیوے تو جو کچھ اس نے اپنی عمر بھر میں کیا ہے بیان کرے گا اور یہ خرقہ مکتوبہ اس وقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ مرد خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورہ قدر سے یہ ہے کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چھیالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت کرے گا۔

برائے وسعت رزق

اور بعض علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی شخص سورہ قدر اور سورہ اخلاص کو دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جب تک اس کا تاری بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت میں رہے گا۔

برائے امن عذاب

اور بعض خواص سورہ قدر سے یہ ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اور اس کو میت کے ساتھ اس کے کفن میں خواہ قبر میں رکھ دیوے تو عذاب قبر سے میت امن پائے گی اور ہمارے شیخ شبراہی نے اس حاشیہ میں جوڑی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جائے قبر منبوش ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو مٹی جس پر سورہ قدر پڑھی جائے غیر قبر سے ہونا اس کا بہتر ہے اتنی۔

باب ۸ آٹھواں ذکر میں خواص سورہ انشراح و سورہ فیل کے

بعض علماء نے کہا ہے کہ خواص سورہ انشراح سے یہ ہے کہ کوئی اس سورہ کو کسی ظرف آئینہ میں لکھے اور اس کو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے ہم غم اور ہول و خوف دور ہو جائیں گے۔

برائے دفع ہم و غم

اور بعض خواص سورہ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالیٰ مشکل اس کی آسان کرے گا اور اس کو رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہے اور علماء نے کہا ہے کہ تلاوت سورہ انشراح سے فراخ روزی و کشائش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت و عبادت میں رہتی ہو اس کی اصلاح ہوگی اور تنگی معاش کی دفع ہوگی بشرطیکہ اس کی تلاوت و مداومت و مواظبت ہو اور بعض خواص سورہ انشراح سے واسطے قضاے حاجات کے یہ ہے کہ جس پر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے جو سورہ اس پر آسان ہو وہ پڑھے و بعد ازاں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اس کے عدد حروف تلاوت کرے بعد ازاں حق تعالیٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت مذکورہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے حل مشکلات

اور خواص سورہ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس پر حفظ دشوار ہو یعنی یاد رکھنا کسی امر کا اس کو مشکل ہو تو چاہے کہ وہ اس ساری سورہ کو لکھے اور دھو کر پئے تو اس کی برکت سے حفظ و یادداشت اس پر آسان ہوگی۔

برائے دفع تپ

اور بعض خواص و منافع سورہ انشراح سے از برائے دفع تپ کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک ڈورہ سوت کا لے کر اس پر اس سورہ کو پڑھے اور اس سورہ میں نوکاف ہیں تو جب جس کاف تک پہنچے تو ایک گرہ اس ڈورے میں لگا دیوے یہاں تک کہ نوگرہ اس ڈورے میں مجتمع ہوں اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس ڈورے کے گنڈے کو اپنے بائیں ہاتھ کی

کلائی میں باندھ دیوے تو باذن الہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے۔

برائے حصول رزق

اور اسی طرح برائے طلب رزق وغیرہ طریق دعوت سورۃ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے اس سورۃ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازاں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ بِالْقَوْلِ
الَّذِي قُلْتَهُ فِي حَقِّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ
صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِي صَدْرِي وَبِالْاِسْمِ الَّذِي شَرَحْتَ بِهِ صَدْرَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار
أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ فِي حَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا
عَنكَ وَزَرَكَ يَا وَرْزُ مَنْ لَا وَرْزَ لَهُ يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار وَأَسْأَلُكَ بِكَلَامِكَ الْقَدِيمِ
الَّذِي لَيْسَ بِمَخْلُوقٍ وَبِقَوْلِكَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي
انْقَضَ ظَهْرُكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ خَالِي إِخْفِيهِ مِنْ أَبْصَارِ
الظَّالِمِينَ يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ
وَبَسَطْتَ بِهِ الْأَرْضِينَ وَبِقَوْلِكَ لِحَبِيبِكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا رَافِعُ

۱۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ اے
پروردگار اولین و آخرین سوال میرا بواسطہ تیرے اس قول کے ہے جو تم نے اپنے نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینہ کو کشادہ نہیں کیا ہے تو اسی طرح
میرے سینہ کو کشادہ کر اور بوسیله اس اسم کے جس کے سبب تو نے شرح صدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہے میرا اے سلامتی والے اور اے ایمان دینے والے
اس امن دینے والے خوف سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس قول کے
جو تو نے حق میں اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے۔

يَا اَكْبَرُ اَذْكُرْنِي بِذِكْرِ الدَّاكِرِينَ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى
جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا
سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَنْتَ وَقَاتِلِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار
أَسْأَلُكَ بِحُكْمِ كِتَابِكَ الْعَزِيزِ يَا عَزِيزُ اعِزَّنِي بِاعْزَازِ عِزَّةِ قُدْرَتِكَ
وَيَسِّرْ لِي أُمُورَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَنْ يُرْجَى يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا أَسْأَلُكَ اِنْ يَسِّرْ لِي كُلَّ مَتَاعٍ عَسْرٍ عَلَى بَيْتِي سِيرٍ
مِنْكَ يَا اللَّهُ تَمِينَ بَار فَإِذَا فَرَعْتَ فَأَنْصِبْ وَإِلَى رَبِّكَ

۱۔ کہ اتار لیا ہے تجھ سے بارگراں کو اے پناہ دینے والے اس شخص کے جس کے لئے کوئی پناہ
نہیں ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیله تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق و حادث نہیں اور
بوسیله تیرے قول کے حق میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ بارگراں جس نے تیری پشت
شکستہ کی ہے اے ظاہر اے باطن اے وہ ذات کہ تجھ پر حال میرا مخفی نہیں ہے مجھے مخفی کر ظالموں
کی نظروں سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیله تیرے اس اسم کے کہ جس کی برکت
سے تو نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو اس کے سبب پہناور کیا بوسیله اس قول کے تو نے حق
میں یعنی شان میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ ہم نے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے
اے بلندی بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میرے یاد رکھ بطفیل اپنے اس ذکر کے جو تیرے
ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں اور کہتے ہیں ایستادہ و نشست و
بر پشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیئے اور فکر و نظر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں
اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو نے سب کو عبث نہیں پیدا کیا تو سزاوار تسبیح ہے ہم کو عذاب
دوزخ سے پناہ دے تو مجھ کو نگاہ رکھنے والا اور بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں بواسطہ محکم نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہے اے عزیز تو مجھے عزت دے
بوسیله گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لئے امور دنیا و دین کو اے بہترین اس
شخص کے جو مرجع رجا اور امید گاہ خلاق ہے یا اللہ ہر آئینہ نگاری کے ساتھ کشائش ہے تحقیق کہ
دشواری کے ساتھ آسانی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام چیزیں جو دشوار ہیں آسان کر

۱۔ فَارْعَبْ أَسْأَلُكَ بِالرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ وَبِالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
أَنْ تَخْفِيَنِي عَنْ أَبْصَارِ مَنْ يُرِيدُنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ
تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ وَالْأَسْمَاءِ فِي جَلْبِ الرِّزْقِ إِلَى حَيْثُ
كُنْتُ بِأَمْعِيْنٍ وَأَعْطِفْ قُلُوبَ عِبَادِكَ عَلَيَّ أَجْمَعِينَ وَفِي دَفْعِ جَمِيعِ
الْمُضَارِّ عَنِّي يَا لَطِيفُ يَا حَفِيفُ يَا مُبِينُ يَا اللَّهُ تَمِنَ بَارِ يَا دُوْدُ تَمِنَ بَارِ يَا رَبِّ يَا دُوْدُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تَمِنَ بَارِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُجِيدِ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا ذَا الْبُطْحِ الشَّدِيدِ
يَا مَنْ هُوَ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَتْ بِهِ أَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَأَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ

دے مثل اپنی آسانی کرنے کے جیسا کہ تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان میں نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو علم عبادت بلند کر اور اپنے رب کی
طرف سے ۱۲ رجوع کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بتفصیل ان لوگوں کے جو تیری طرف
رجوع کرتے ہیں اور بوسیله ان آیات کے جو روشن ہویدا ہیں اور بوسیله ذکر استوار یعنی قرآن و
حکمت آثار کہ مجھے نہاں رکھ مجملہ خلائق سے ان لوگوں کی نگاہوں سے جو میرے ساتھ ارادہ
برائی کا رکھتے ہیں اور میرے بس میں کر دے اس سورۃ کے خادم کو ان اسماء کی روحانیت و برکت
کو بچ تحصیل روزی کے جہاں کہیں میں ہوں اور بچ گرویدگی و مہربانی کرنے سب تیرے
بندوں کے مجھ پر اور بچ دفع مضرت کے مجھ سے یا لطیف یا حفیظ یا اللہ یا دود یا رب یا حی یا قیوم
یا خداوند عرش مجید یا مبدی یا مہدی یا مبدی را از ابتدا پیدا کرنے والے خلق کے عدم سے یا معید دوبارہ زندہ
کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنے والے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل مختار ہے
اپنے ارادہ کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ تیرے اس نور کے بوجہ معرفت کے کہ جس سے
تو نے اپنے عرش کے ارکان و قوانم کو مملو کر دیا ہے یا یہ کہ جس سے تیرے عرش کے ستون پر نور
ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام
خلق پر قادر ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیله تیری اس رحمت کے جس نے ہر شے کو
وسعت و فراخی فرمائی ہے نہیں ہے کوئی اللہ کے سوائے تیرے میں تیری ہی رحمت کے ساتھ

وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
أَسْتَفِيْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِي يَا اللَّهُ تَمِنَ بَارِ
بِرَحْمَةٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَرْجُو فَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى
نَفْسِي طُرْفَةَ عَيْنٍ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

اور خواص سورۃ فیل سے یہ ہے کہ جیسا کہ بعض علماء نے کہا کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ
کو کسی شقہ قدیرہ یعنی کہنہ میں لکھ کر کسی مکان یا غیر مکان مزروع یا باغ وغیرہ میں دفن کر
دیوے تو جب تک وہ اس میں رہے گی وہ مقام امن و امان میں رہے گا اور یہ عمل آزمودہ و
مشہور ہے اور بعض خواص سورۃ فیل سے واسطے اس شخص کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و
تباہی چاہتا ہے اور دشمن جو اس کو ایذا پہنچاتا ہو وہ شخص اس سے مخلصی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو
چاہئے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورۃ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل میں اسی کا
ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسواں روز ہو تو کفارہ آب رواں یعنی لب دریا یا نہر
پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

فریاد کرتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اے فریادرس فریاد خواہوں کے میری
فریادری کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار میں تیری رحمت کا امیدوار
ہوں لیکن میرے تئیں حوالہ مت کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے
حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲، ۱ اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے
محمد کے ان کی سب آل و اصحاب پر ۱۲، ۱۲ اے میرے پروردگار تو ہر حال میں حاضر و ناظر ہے اور
دلوں کے راز ہائے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب و قوی ہے اور ناصر عاجز اور
ناقواں ہے اور تو عالم کے احوال پر مطلع و خبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلاں شخص نے مجھ
پر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی ہے اور ستایا ہے اور سوائے تیرے کوئی اس بات کا مشاہدہ و ناظر نہیں
ہے اے میرے خداوند تو اس کا مالک اور اس پر قادر ہے تو اس کو ہلاک کر اے میرے خداوند اس کو
لباس اہانت اور ذلت کا پہنا اور اس کو پیراہن خواری اور تباہی کا موجود کر اور اللہم قصہ کو دوبارہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيطُ بِمَكْنُونَاتِ الصَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزِّ الظَّالِمِ وَقَلِّ
النَّاصِرِ وَاَنْتَ الْمُطْلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنْ فَلَانًا ظَلَمْنِيْ وَاَذَانِيْ وَلَا يَشْهَدُ بِذَلِكَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَالِكُهُ فَاهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَرِبَلُهُ بِسَرِبَالِ الْهَوَانِ وَقَمِصُّهُ
بِقَمِيصِ الرُّدَى وَالْخُسْرَانِ اَللّٰهُمَّ قَمِصُّهُ دَوْبَارُكَ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ تَمِيْنُ بَارِ اَللّٰهُمَّ
اَقْطَعْ ذَابِرَهُ چار بار کہے فَقَطِّعْ ذَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
پانچ بار کہے فَاخْذْهُمْ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ۔

چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک
ہوگا اور بعض خواص سورہ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے یہ ہے
کہ اس سورہ کو دس ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اور پوسدانہ خود
کے پڑھا کرے اور سورہ پڑھنے کے وقت اپنے دل میں بعینہ قصد اس کار ہے اور ہر ایک
مرتبہ جب سورہ تمام ہوا کرے تو ہر بار کہے اَللّٰهُمَّ اِزِمْ فَلَانٌ بِّنِ فَلَانَةٍ
رَمِيْهِ لَا اَجْرَ لَهَا وَاَتِيْهِ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ
جب تو بعد دس روز کے قراتہ سورہ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو ان چنوں کو میر مجبورہ یعنی چاہ
کہنہ میں ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اِنْكَ غَنِيٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ
اَللّٰهُمَّ عَزِّ الظَّالِمِ وَقَلِّ النَّاصِرِ وَاَنْتَ الْمُطْلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَنْ

اے میرے خداوند اس کو ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوند اس کا پیچھا
کاٹ دے یعنی اس کی نسل منقطع کر دے یا اس کے پیچھے آنے والے مددگاروں کو قطع کر چار
بار کہے پس کٹ گیا پیچھا اس قوم کا جو ظالم ہیں اور جمع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے
پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا ان کو حق تعالیٰ نے بسبب ان کی گھاتوں کے اور نہ بنا کوئی ان کے لئے
حق تعالیٰ کی جانب سے مددگار اس کو چھ بار کہے ۱۲۔ اے میرے خداوند سنگسار کر فلاں پسر
فلاں عورت کو وہ مار کہ جس کی کچھ انتہا نہیں ہے اور واقع ہوا پسر عذاب ایسی جگہ سے جو اس کے
گمان میں نہیں ہے اور پکڑ اس کو پکڑ غالب قدرت والے کی ۱۲۔ اے میرے خداوند تو بے پردا

فَلَانَا الظَّالِمِ رَغْبَتُكَ قَدْ كَفَرْنَا بِنِعْمَتِكَ وَمَا شَكَرْنَا وَتَرَكْنَا اَيَّامَ الْعَدْلِ وَمَا
ذَكَرْنَا اَطْعَامُ حَلْمِكَ وَتَعَذِّي عَلَيْنَا ظُلْمًا وَعُدُوْنَا فَخُذْ اَللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهِ
وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِيْنَ عَلَيْهِ اِنَّكَ عَلٰى مَا نَشَاءُ قَدِيْرٌ..... اَللّٰهُمَّ فَيْتْ عَصْدَهُ وَقَلِّ
عَدَدَهُ وَاَهْدِمْ اَرْكَانَهُ وَاخْذُلْ اَعْوَانَهُ وَشَبِّثْ جَمْعَهُ وَاغْدِمْ سُلْطَانَهُ وَاَهْبِطْ
بُرْهَانَهُ وَزَلِّزِلْ اَقْدَامَهُ وَاَرْعِبْ قَلْبَهُ وَكَبِّهِ عَلٰى مَنْحَرِهِ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ فِىْ نَحْرِهِ
وَاسْتَدْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ۔

اور خواص سورہ فیل سے ہلاکت ظالم کیلئے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ دوشنبہ
کو روزہ رکھ اس چیز سے جس میں روح ہے یا اس سے روح سے نکلی ہے (یعنی اساک
رکھ گوشت و ختم ماکیان و نیز شیر و دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشاء اخیرہ ادا کر کے ایسے مقام
میں داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے خالی ہو اور اس مقام کے وسط میں جلوس کر اور وہاں
دور کعت نماز قریۃ الی اللہ ادا کر کے دو سوم مرتبہ قراتہ صدیت یعنی تلاوت سورہ اخلاص کی
ہے مددگاروں سے اے میرے خداوند ظالم قوی ہے اور ناصر عاجز کمزور ہے اور تو مطلع احوال
اور دانا عادل اور حکیم ہے اے میرے پروردگار تحقیق کہ فلاں تیرے بندے نے البتہ کفران
نعت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات عدل کو باطل و فاسد کیا اور اس کو خاطر میں نہ
لایا تیرے حکم نے اس کو سرکش کر دیا اور اس نے مجھ پر از روئے ظلم و عداوت کے حد سے زیادہ
زیادتی کی اے میرے خداوند تو اس کی پیشانی اور چوٹی پکڑ کر اور ہم کو اس پر مظفر و منصور کر
تحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قادر ہے اے میرے خداوند تو اس کے بازوؤں کو توڑ ڈال
اور اس کی جمعیت کو گھٹا دے اور اس کی بنیاد کو گرا دے اور اس کے مددگاروں کو خوار کر اور اس
کی جمعیت کو پراگندہ کر یعنی اس کے کنبے کو نیست و نابود کر اور اس کی حجت و دلیل کو پست کر
اور اس کے قدموں کو لغزش دے اور اس کے دل میں رعب و ہیبت ڈال دے اور اس کو ناک
کے بل اور اوندھے منہ ڈال دے اور اس کے کید و مکر کو اس کے سینے میں گرداں اور اس کو درجہ
بد رجحانافانہ رسوا اور ذلیل کر ۱۲۔ عشاء کا اطلاق مغرب اور عشاء دونوں پر آتا ہے اس لئے
عشاء اولیٰ مغرب ہے اور عشاء اخیرہ عشاء ۱۲۔

کرے اور سورہ فیل ترمیم تک پڑھے اور تین بار تکرار کرے یعنی لفظ ترمیم تین بار مگر سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورہ کو وہیں تک ستر مرتبہ تلاوت کرے بعد ازاں ترمیم بحجۃ من سبیل فجعلہم کعصف ما کول کہہ کر یہ دعا پڑھے۔
اللہم ازم فلان ابن فلانة بهلاک ونکالک ودمارک یا شدید البطش یا قہار اور اس کو دوسرے مرتبہ پڑھے۔ پھر اگر اس عمل کو تین شب متوالی عمل میں لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا۔

برائے ہلاکت ظالم

اور خانہ خراب اور ویران ہو جاوے گا مگر تو اس بات میں خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اس شخص کے حق میں جو اس کا مستحق و سزاوار ہو (یعنی اندک عداوت میں ایسا کام نہ کر)

برائے ظفر و غلبہ دشمن کے

اور بعض خواص سورہ فیل سے یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو بارہ بار دے دشمن تلاوت کرے۔ حق تعالیٰ اس کو دشمن پر ظفر یا ب کرے گا اور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ تلاوت کرے تو اس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونوں سورتوں انشراح و فیل سے یہ ہے جیسا کہ امام غزالی نے اکثر صالحین و از باب علوم سے نقل کیا ہے کہ جس کو حق تعالیٰ توفیق دے آسانی کے ساتھ اس پر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز میں ان دونوں سورتوں کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری میں رکعت میں الم تر کیف ہو تو حق تعالیٰ اس کو دس مرتبہ دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اس کی طرف کوئی چارہ نہ ہوگا اور غزالی رحمہ اللہ لے اے میرے خداوند فلاں بن فلاں عورت کو مارو سنگسار کر اپنی مارنے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اسے سخت گرفت کر لے اے اے تیرے غضب کر لے اے ۱۲۔

نے کہا یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔

باب ۹ نواں ذکر میں بعض خواص سورہ العصر و ہمزہ و قریش و کوثر کے

خواص سورہ اولیٰ یعنی سورہ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چار خرف سفال پر لکھ کر اپنے انبار خانہ غلہ کے چاروں گوشوں میں رکھ دیوے تو جس قدر ذخیرہ اس مخزن میں ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ

اور بعض خواص سورہ عصر سے تعطیل بیع و شرا ہے یعنی خرید و فروخت اس کی معطل ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفہ رصاص یعنی جسے کے پتر پر نقش کرے مگر روز دوشنبہ وقت زحل کا ہو پھر اس پتر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہاں رکھ دے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر تو اور کسی کو تعلیم کر مگر اس شخص کو جو اس کا مستحق ہو کیونکہ یہ نقش جس کا مکان یا جس حمام یا جس دکان میں رکھا جائے گا وہ معطل و مائل بخرابی ہو جائے گا اور خواص سورہ ثانیہ یعنی سورہ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنی جس کو نظر بد لگ گئی ہو اس پر پڑھے تو وہ صحت پائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ اس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اس پر جن یا آسیب ہے یا سوائے اس کے کچھ اور ہے تو اس شخص یعنی مریض کے اثر کو بے یعنی خاک پر اس کا نقش قدم لے کر اور اس کا بخوبی اندازہ کر لے یعنی خوب پیمائش کر لے اور اس کو سورہ کو اس پر ایک بار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغت قراۃ کے یہ کلمات تین بار کہے۔ اَلْاَسْمُ عَلَیْکَ یَا مِیْمُونُ یَا اَبَانُوحُ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی هٰذَا الْاَثَرِ وَتَبَيَّنَ مَا بِصَاحِبِهِ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنْ

۱۔ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اے میمون اے ابونوح کہ تو اس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان کر صاحب اثر پر کیا ہے یا انسان ہے یا کچھ اور ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اس کے اثر قدم

الْجِنِّ أَوْ مِنَ الْإِنْسِ أَوْ غَيْرِهِمْ فَإِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوَّلَهُ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْإِنْسِ فَقَصَّصَهُ وَإِنْ كَانَ مِنَ اللَّهِ..... فَأَنبَقَهُ عَلَى خَالِهِ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ الْوَحْدَانِ..... دوبار کہے اَلْعَجَلِ دوبار کہے۔ بعد ازاں اس کا اثر کا اندازہ کرے گا اگر وہ چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لیے یہ آیت لکھ لے۔ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ..... تا آخر نَفُورًا وَقَوْلَهُ تَعَالَى أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ تَأْخِرَ آيَةُ قَوْلِهِ تَعَالَى يَمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ آخِرُ فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور ان سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورہ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر جس کا نقش پا ہے جو مریض ہے اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ اور اگر بعد قراۃ سورہ کے وہ اثر دراز ہو گیا ہے تو اس کے لئے پوری سورہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ..... لکھنی چاہئے اور اس کے علاوہ دو چیزیں لکھی جاویں جو واسطے نظر بد کے لکھی جاتی ہیں جیسا کہ بیان اس کا عنقریب آوے گا اور اگر وہ اثر بعد قراۃ اس سورہ کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اس کے لئے آیات شفا لکھے جن کا ذکر آگے آتا ہے اور آخر سورہ حشر لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ تَأْخِرَ يَهُ سب لکھی جاویں اور وہ مریض کی گردن میں ڈال دیا جاوے تو خدا کے فضل سے شفاء ہوگی اور بعض علماء نے دربارہ معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوب قیاس و اندازہ کرنے کے اس پر سورہ فاتحہ اور سورہ مذکور کہ وہ سورہ وکیل بڑھا دے اور اگر انسان سے ہے تو اس نقش قدم کو کوتاہ کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اس کو بحال خود اسی انداز پر باقی رکھ الوداع یعنی جلدی کر العجل یعنی شتابی کر ساتھ یعنی اس وقت ۱۲، ۱۳ یہ دو آیتیں سورہ بنی اسرائیل کی ہیں۔ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَجَعَلْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ غَشَاةً لَّا يَبْصُرُونَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ یعنی آخر سورہ قد فَلَاحُ الْمُؤْمِنُونَ میں اُخیرتیم سے آخر سورہ تک تاخیر الرہمیں چار آیتیں ہیں ۱۲، ۱۳ تنقص ان تک تین آیتیں سورہ رجن کی ہیں یا معشر الجن والانس ان اسطعمتم ان تحقدوا من اقطار السموات والارض فانقدوا لا تحقدوا ولا تسلطوا ولا تسلطوا۔ فبای آلاء ربکما تکذبان یسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنصران ۱۴ اس حالت میں معلوم ہوگا کہ وہ گزند انسان سے ہے ۱۲۔ ۱۵ اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ و مرض منجانب اللہ ہے ۱۲۔

تَکَلَّیْ هُمَزَةً تَأْخِرَ پڑھی جائے و بعد ازاں فراغ قراۃ سے وہ اثر قیاس و اندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہ ہوگا کہ یا تو وہ کوتاہ ہوگا یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھ کو بخوبی معرفت اس امر کی ہو چکی ہے جو کچھ ہر حالت میں حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنی اس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے۔

برائے دفع اثر زہر و نفع نقصان وغیرہ

اور بعض خواص سورہ ثالثہ یعنی سورہ قریش سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کرے تو اس کھانے میں برکت ہو اور کھانے والوں کو نقصان نہ پہنچے اور بعض خواص اس کے سے یہ ہے کہ تو اس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر جس کو زہر دیا گیا ہے اس کے تین پلا دے تو اسے کچھ ضرر نہ ہوگا اور یہی سورہ فائدہ کرتی ہے اس شخص کے لئے جس کا دل دھڑکتا ہو یا خفقان ہو یا کم عقلی ہو یا بھولنے کی عادت ہو جبکہ اس کو ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ کر نہار منہ پلا دیں۔

برائے زیارت رسول خدا ﷺ

اور بعض خواص سورہ رابعہ یعنی سورہ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ میں ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف ہوگا۔

برائے حرز از شر دشمن وغیرہ و فیروزی ان پر

اور بعض خواص سورہ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکالیوے تو یہ اس کے لئے حرز و حفظ ہوگا۔ دشمنوں سے اور ان پر فیروز مندر رہے گا۔

برائے دفع تپ

اور جب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا کوئی امر مکروہ اور ناگوار اس کو نہ پہنچے گا اور بعض خواص سورہ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے فائدہ اس کا بیان کیا ہے اس کو تین ورقوں میں لکھیں اور طریقہ اس کے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک ورق پر بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اس کے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكِتَابَ تَرْتِك حروف ملے ہوئے لکھے اور بعد ازاں دوسرے پرچہ پر بسم اللہ کے اسی طرح جدا جدا حروف لکھے اور اس کے بعد فَضْلٍ لِّرَبِّكَ وَاَنْتَ تَرْتِك لکھے بعد ازاں تیسرے پرچہ پر پھر اسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور اس کے بعد اِنَّا شَانِكَ هُوَ الْاَبْنُ لکھے چنانچہ جس وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچہ اولیٰ کا فتیلہ بنا کر اس کو اس کی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اسی پر اکتفا کرے نہیں تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اسی پر اکتفا کرے اور نہیں تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

باب دسواں ذکر میں خواص سورت الکافرون وسورہ اخلاص ومعوذتین اور ذکر ان احادیث کا جو ان سورتوں کے فضائل پر دلالت کرتی ہیں

معلوم کراے طالب حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل کی دیوے کہ سورہ الکافرون نہایت جلیل القدر رفیع الذکر ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جس وقت تو شب کو قصد خواب گاہ کا کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ کی تلاوت کرے اور اس کے خاتمہ پر سورہ ہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث

۱۔ یعنی حروف مثنیٰ اور مجزئ نہ پادیں۔ ۲۔ یعنی مرکب جس طرح لکھا ہے ۱۲۔

برات اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورہ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب برآوے باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ الکافرون سے واسطے ہلاکی ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت میں با وضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کر اور ہر سیکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھ کر دوسرا سیکڑہ شروع کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَلَطْتُ رُوْحَانِیَّةَ هَذِهِ السُّوْرَةِ حَارِهَا وَیَابِسِیَّتَهَا عَلٰی رُوْحٍ کَذَّابٍ وَکَذَّالِ الظّٰلِمِ اَوْ الْعَدُوِّ۔ چنانچہ حق تعالیٰ بہت جلد اس کو ہلاک کرے گا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لئے نہ کر اور سورہ ثانیہ یعنی سورہ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ میں وارد ہیں چنانچہ ذکر اس کا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامع میں کیا ہے اور ازاں جملہ یہ ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اس کا پڑھا اور ازاں جملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے تمام قرآن تلاوت کیا ازاں جملہ جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنواتا ہے وازاں جملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے لئے باغ جنت میں ایک قصر تیار کرائے گا وازاں جملہ وہ ہے کہ جو شخص سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دے گا۔ وازاں جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک سو مرتبہ پڑھے گا نماز میں خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالیٰ اس کے لئے براءۃ اور آزادی لکھ دے گا جہنم سے وازاں جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دو سو مرتبہ تلاوت کرے گا حق اس کے سو برس

۱۔ اے میرے خداوند میں نے سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اس کی گرمی اور خشکی کو مسلط کیا اوپر روح فلاں ظالم یا عدو کے ۱۲، ۲۔ کذا وکذا کی جگہ پر نام اس شخص کا لیوے جو ظالم اور دشمن ہو یعنی علی روح فلاں اے ظالم یا علی روح فلاں العدو ۱۲۔

کے گناہ بخش دے گا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے اپنی ہر رکعت نماز میں سورۃ اخلاص کا اکثر کیا کرتے تھے یعنی اس کو بہت کثرت سے ہر رکعت میں پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ میں اس سے بہت محبت رکھتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اس سورت سے تجھ کو داخل جنت کرے گی اور قرطبیؒ نے اپنی کتاب تذکرہ میں ذکر کیا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ قل ھو اللہ آخذ کو اپنے مرض میں پڑھے گا اور وہ اسی مرض میں مرے گا تو وہ قندیل قبر سے محفوظ رہے گا اور غلط یعنی فشار قبر سے امن پاوے گا اور ملائکہ قیامت کے روز چاروں طرف سے اس کو گھیر لیں گے اور اپنے بازوؤں پر صراط پر سے گزار کر جنت میں پہنچا دیں گے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص سورۃ قل ھو اللہ آخذ کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہنچے گا اور تمام دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اسم حق تعالیٰ کا الصمد از برائے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اس کا ذکر اختیار کرے گا حق تعالیٰ اس کو اکل و شرب سے بے پرواہ کرے گا اور صورت اس کی یہ ہے کہ یا صمد یا صمد یا صمد کہا کرے اور اس سے سستی و تراشی نہ کرے یعنی جس قدر ایک سانس میں ہو سکے اس کے درمیان میں فصل و خلل نہ ڈالے اور بعض علماء کے دستخط سے میں نے پایا ہے وہ لکھتے ہیں مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جس پر مجھے بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یا صمد ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔

برائے دفع غلبہ گرسنگی

اور میں نے بعض علماء کے دستخط سے یہ دیکھا ہے کہ جس وقت آدمی خلوت میں

ہو اور اسم یا صمد کی جس قدر ہو سکے ورد کرے تو وہ تعب و صدمہ گرسنگی و تشنگی اور اس کے سوائے اور صعوبات سے مصون رہے گا اور یونی رحمہ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط میں لکھتے ہیں کہ اسم حق تعالیٰ کا الصمد وہ ذکر ہے جو مرتاضین کے لئے برائے رفع گرسنگی عمل صالح ہے ذکر اس اسم شریف کا اگر اس اسم کے سوا کسی دوسرے ذکر میں داخل نہ ہوگا تو اس کو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہئے تمام ہوا کلام اس قائل کا اور بعض علماء نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یا صمد کا ورد کرے گا تو وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبہ گرسنگی سے امین رہے گا۔

برائے قضائے حاجات

اور بعض خواص اس سورۃ سے برائے قضائے حاجات ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ہزار بار تلاوت کرے بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَّلَمْ یُولَدْ وَّلَمْ یُکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدًا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِکَ الْکِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ خُدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدَکَ

اے میرے خداوند میں تجھ سے سائل ہوں یا واحد ایک اکیلا یا احد تہا یا صمد بے نیاز تو ایسا ہے نہ کسی کو نسواں سے زوجیت میں لیا نہ انسانوں سے کسی کو ولدیت میں اختیار کیا ہے اے خداوند کہ نہ وہ کسی کا ولد ہے نہ کوئی اس کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یوسیلہ تیرے اسماء معظمہ اور انبیاء کرام کے سوال یہ ہے کہ تو میرے بس میں کر دے اس سورۃ عظیمہ کے خادمان و موکلان کو جو تیرے بندے پر مستندگان و موکلان اسم رحمن ہیں اور وہ بندے تیرے جو پر مستندگان اسم صمد ہیں اور وہ بندے جو پر مستندگان اسم واحد ہیں سو وہ سب میرے معاون و مددگار ہوں میری حاجت روائی میں بہت جلد اور بہت جلد اور فوراً اور ابھی اسی

عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ يَكُونُونَ لِي عَوْنًا
عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِي الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ
فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

برائے حصول مراد و دفع بلا

اور بعض خواص سورۃ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس سورۃ کو گیارہ بار گورستان میں مردوں پر پڑھے اور اس کا ثواب ان کو بخشے تو اس کا اجر بعد و اموات کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۃ اخلاص سے واسطے دفع بلا اور حصول مراد کے ہے جیسا کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک ہزار بار درمیان مغرب و عشاء کے تلاوت کرے و بعد ازاں حق تعالیٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اس کو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۃ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورۃ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ پڑھی جاوے صبح کو گوتین بار ہی ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لئے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وقت میں حق تعالیٰ تمہارے حق میں اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالیٰ درود و سلام بھیجے اور پر سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کے اہل بیت اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اور پر سید ہمارے کے کہ وہ محمد ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب (تو نے اپنے نبی سے خطاب کیا ہے تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اس کا مثل نہیں جس سے اس کو مثال دی جاوے تو مجھ پر کسی کو مسلط نہ کر اور نہ کسی کا محتاج کر اور اسے پروردگار تو مجھ کو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کر دے برکت سے قل هو اللہ احد کی تا آخر سورہ پڑھ جاوے پھر یہ کہے اے رب میرے اور اے خداوند جو قدیم و ہمیشہ سے ہے اور اسے دائم جو ہمیشہ رہے گا اے دائم الحیات جس کو

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهِ أَحَدٌ لَا تَسْلُطُ عَلَى أَحَدًا وَلَا تُحَوِّجُنِي إِلَى أَحَدٍ وَأَغْنِنِي يَا رَبِّ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ إِلَهِي يَأْمَنُ هُوَ قَدِيمٌ يَأْذَانِي وَيَأْخِي يَأْقِيَوْمُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ اقْضِ حَاجَتِي يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

اور بعض خواص سورۃ اخلاص سے یہ ہے کہ جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ میں اس سورۃ کو چھیا سٹھ مرتبہ تلاوت کرے بعد ازاں ذکر جلالت کا یعنی اسم یا اللہ کا پانچ ہزار چھ سو اکیس بار پڑھے و بعد ازاں ہزار بار درود اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے و بعد ازاں ہزار بار ماشاء اللہ کہے و بعد ازاں پھر ہزار بار درود پڑھے پھر سورہے تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت کرے تو مجملہ صالحین کے ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے حفظ از شر و سواس

خواص سورۃ معوذتین جو شخص ان دونوں سورتوں کو ہر شب پڑھا کرے وہ شخص شر جن و انسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونوں سورتوں یعنی قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفُلُقِ سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا اور ان دونوں سورتوں میں اس قدر منافع ہیں جن کا شمار نہیں اور حضرت عقبہ

کبھی فنا نہیں اسے قائم بذات خود جس کو کسی کی اعانت درکار نہیں اے اول جو سب سے پہلے اسے آخر جو سب کے بعد بھی رہے گا میری حاجت روا کر اے تنہا اے بے نیاز اور رحمت کاملہ نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے آل و اصحاب ۱۲۔

بن عامر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہیں دیکھتا ہے ان آیتوں کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہیں کہ مثل ان آیتوں کے اور کبھی نہیں دیکھا گیا ہے وہ آیتیں یہ ہیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ کیا کرتے تھے شرجن و چشم انسان سے یعنی ان دونوں سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہاں تک کہ یہ دونوں سورتیں معوذتین نازل ہوئیں پھر جس وقت یہ نازل ہوئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دونوں کو اختیار کیا اور اس کے سوائے دیگر تعوذات کو ترک کیا۔ اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے اور سب نزول ان دونوں سورتوں کا یہ ہوا کہ جب دختر ان لبید یہودی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اس مقام میں ایک وتر یعنی رودہ کمان کا پایا جس میں گیارہ گرہیں لگی تھیں چنانچہ وہ رودہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر کیا گیا تو فرمایا ان دونوں سورتوں سے تعوذ کر یعنی پڑھ آخر تک جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون اور سکی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ گرہیں کھل گئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے گویا بند پاکشادہ ہو گئے اور خداوند عالم بڑا عالم و دانا ہے۔ بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونوں سورتوں کو لکھ کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو وہ مس جناب اور گزند ہوام یعنی گزندگان حشرات سے محفوظ رہیں گے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں پانچ آیتیں ہیں اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں چھ آیتیں ہیں اور یہ سب گیارہ آیتیں ہیں اور اس رودہ سحر زدہ میں بھی گیارہ گرہ تھیں تو ایک ایک گرہ کھل جاتی تھیں۔ ۱۲۔

۱۔ مثل مار و کرم وغیرہ۔ ۱۱۔

بعض خواص سورۃ معوذۃ ثانیہ یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے اس کے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہئے اس چیز کے کھانے سے جن میں روح و جان رہتی ہے یعنی گوشت وغیرہ بعد ازاں اس سورۃ کو ہزار بار تلاوت کرے اور ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات کہنا چاہئے۔ ۱۔ اَجِیْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسُوْاسِ الْخَنَاسُ وَاَدْخُلُوْا بِقَلْبٍ كَذَّآءٍ وَكَذَّآ بِالْمَحْجَیَّةِ وَالْمُوَدَّةِ وَعَطَفُوْا قَلْبُہٗ عَلَیْ اور یہ کلمات اس حالت میں کہنا چاہئے کہ جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنی ان کا بھیجنا واسطے قضائے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔ ۲۔ اَجِیْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسُوْاسِ الْخَنَاسُ وَاَدْخُلُوْا عَلَیْ كَذَّآفِیْ ہٰذِہِ اللَّیْلَیۃِ وَاصْرِبُوْہُ بِالسُّیُوفِ وَالْحَرَابِ وَاَقْطُطُوْہُ وَسَمُوْا اِلَہَ حَاجَتِیْ وَعَرَّفُوْہُ بِاسْمِیْ وَكُنَّیْتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ ہٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔

اور اگر تیرا ارادہ کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنی اس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔ ۳۔ اَجِیْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسُوْاسِ الْخَنَاسُ بِعَقْدِ نَوْمٍ كَذَّآ حَتّٰی لَا یَاْكُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ بِحَقِّ ہٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔ تمام ہوا یہ عمل

۱۔ ہر قسم گوشت و ختم ماکیان وغیرہ یہ حاصل ہے کل انی الروح کا اور دوسری جگہ یہ بھی شرط ہے وکل ما یخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے مثل شیر و دوغ و سکہ وغیرہ۔ ۲۔ پڑیرا کر د میرے امر کو انے و سواس خناس سرکش اور سیر کر قلب میں فلاں مطلوب کے محبت اور دوستی کو اور اس کے دل کو میرے اوپر مہربان کرو۔ ۱۲۔ ۳۔ یعنی فلاں کذا کی جگہ تشخیص مطلوب کا نام لینا چاہئے۔ ۱۲۔ ۴۔ پڑیرا کر دے و سواس خناس و توکل و توجہ کر داس بات پر کہ پاس فلاں شخص کے داخل ہو اس شب میں اور اس کو تلواریں مارو اور اس کو حربے لگاؤ اور اس کو ہوشیار و آگاہ کرو اور اس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اس کو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتا دو بحق اس سورۃ شریفہ کے ۱۲۔ ۵۔ یعنی پڑیرا کر د میرے امر کو انے و سواس خناس اور توجہ کر باندھنے میں خواب فلاں شخص کے یہاں تک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے اور نہ سو سکے بحق اس سورۃ شریفہ

اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھ پر عمل اس کا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہنچے۔

باب گیارہواں ذکر میں بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات کے

ازاں جملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورۃ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اس کی مشہور ہے فیروزی پانے دشمنوں پر اور ان کی ہلاکت میں چنانچہ بقصد اسباب کے تجھ پر لازم ہے کثرت تلاوت اس سورۃ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین یعنی جس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہوں ان کلمات سے دعا کریں۔ اَللّٰہِ مِنَ الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَمَنِ الَّذِیْ سَبَلَکَ فَلَمْ تُعْطِہُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَجَارَ بِکَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَعَانَ بِکَ فَلَمْ تُعِنْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ تُکْفِہُ وَاعُوْثَاہُ۔

کہ اور میرے قابو میں کر دے اس کے دل اور اس کی خاطر کو اور تاریکی اور شبہ میں ڈالے اس کی روحانیت کو بچن اس سورۃ شریفہ کے ۱۲، یعنی جس آیت میں تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً سورہ انعام کے دسویں رکوع میں یہ آیت لرا تيم صادقین اور اسم اللہ کو جلالی کہتے ہیں۔ ۱۲، اَللّٰہِ کون ایسا ہے جس نے تجھ سے دعا مانگی اور تو نے اس کو قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اس کو نہ دیا ہو اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اس کو پناہ میں نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی اور تو نے اس کی اعانت نہ کی اور کس نے تجھ سے فریاد کی اور تو اس کی فریاد کو نہ پہنچا اور کس نے تجھ پر تکبر و تکبر دھروہ کیا اور تو اس کو کافی نہ ہوا فریاد ہے فریاد یعنی اس کو تین بار کہے۔ ۱۲، اے میرے رب میری فریاد رسی کر اے میرے لائق ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار آرزو گاری کا ہے اے حساب لینے والے اے کرنے والے سخت عذاب کے یا غفور یا رحیم اے شکافہ کرنے والے دانہ ہائے تخم خستہ کے

اس کو تین بار کہیں و بعد ازاں اَغِثْنَا يَا مُغِیْثُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْکَ اَفْعَلْ بِمَا مَآلَتْ اَهْلُہُ وَلَا تَفْعَلْ بِمَا مَآلَحُنْ اَهْلُہُ فَاِنَّکَ اَهْلُ الثَّقْوٰی وَهَلْ الْمَغْفِرَۃُ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرَ یَا رَحِیْمَ یَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یَا مُفْتِیْحَ الْاَبْوَابِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَقْضِ حَوَاجِنَا وَاشفِ مَرْضَا نَا وَاَرْحَمْ مَوْتَنَا وَاَسْتَجِبْ دُعَاہَا وَتُبْ عَلٰی اَحْيَانَا اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَا تَاْتِنَا وَلَا مَہَاتِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور بعد فراغ تلاوت یعنی سورہ انعام کے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اور کھولنے والے دروازہ ہائے امید کے اے درگزر کرنے والے خطاؤں کے اے خداوند حسنات اے روا کرنے والے حاجات کے ہماری حاجتوں کو روا کر دے اور ہمارے مریضوں کو شفا دے اور ہمارے مردوں پر رحم کر ۱۲، اے اور ہمارے زندوں کی توبہ قبول کر اور ان پر متوجہ رہ یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنی پدر و اجداد کی اور ہماری مادران اور جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین اور مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲، ۲ جملہ حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اور پر محمد اور آل محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے اے رحم کرنے والے اے شکافہ و شکفت کرنے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے اسباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤں کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبوں کے اے باز رکھنے والے بلاؤں کے اے درگزر کرنے والے گناہوں کے اے زندہ کرنے والے مردوں کے میری قلاں قلاں حاجت کو روا کر اے خداوند اگلوں اور بچیلوں کے و صلی اللہ علی محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین ۱۳۔

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُورَ
بَارِحَتِهِمْ يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
سَاتِرَ الْعُزُوفَاتِ يَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا مُخَيِّئَ الْأَمْوَاتِ أَقْضِ
حَاجَتِي كَذَلِكَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ۔

اور بعض خواص اس سورۃ انعام سے یہ ہے کہ قولہ تعالیٰ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ
فَتَحْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ تَالْعَلَمِينَ کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالموں کا اور
ارادہ پریشانی ان کی بمعیت کا اور قصد ان کے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہئے کہ
اس آیت کو استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر استخوان کو اس
ظالم کے گھر میں ڈال دے تو وہ خانہ ویران ہو جائے گا اور دوسرے نسخے میں یوں ہے کہ
اس استخوان کو باریک کر اس ظالم کے گھر میں چمڑک دیوں تو اثر عجیب نظر آوے گا۔
بعض خواص سورۃ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھے
بشرطیکہ کوئی حرف اس کا ناقص نہ ہو یعنی مٹنے نہ پاوے اور اس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے
تو اس کے بدن پر صلاح کچھ کام نہ کرے گا اور اس کا رعب سب پر غالب ہوگا اور اس کو
حصول نصر و ظفر ہوگا۔

تعلیق سورۃ یوسف مگردن زن حاملہ برائے فرزند نرینہ

اور بعض خواص سورۃ یوسف سے یہ ہے کہ اگر لکھیں بشرطیکہ کوئی حرف اس میں ناقص
و غلط نہ ہو اور زن حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو وہ فرزند نرینہ جمیل و سعید پرہیزگار جنے گی
اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ نَأْتُفُّهَا

۱۔ العالمین تک وہ آیتیں ہیں کہ سورۃ انعام کے پانچویں رکوع میں واقع ہیں۔ ۱۲۔
۲۔ یہ آیت سورۃ یوسف علیہ السلام میں درمیان رکوع ہشتم کے ہے۔ ۱۳۔

یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو اور اس کے پاس جاتے وقت اس آیت
کو سات مرتبہ تلاوت کر لے تو حق تعالیٰ بآسانی اس کی کارروائی کرے گا۔

عمل برائے تدبیر و ہلاک سفاک کے

اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالیٰ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ
أَبُوهُ تَالْحَكِيمِينَ۔ جس کسی شخص کو قید خانہ میں مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم
ہو اور اس کے دشمن بہت ہوں تو چاہئے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ
لیوے اور انہیں آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل آیت برائے استخلاص از قید زنداں

سورۃ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض
علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہئے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے
متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر
ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ
ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے۔ ایک بار لے کر اس پر
یہی سورۃ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل آیت برائے استخلاص از قید زنداں

سورۃ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض
علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہئے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے
متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر
ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ
ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار لے کر اس پر یہی
۱۔ فلما دخلوا سے تا حکیم دو آیتیں ہیں سورۃ یوسف کے رکوع یازدہم میں ۱۲۔

سورۃ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز یکشنبہ ہے اور بعد فراغت قراءۃ کے یہ کلمات
يَا حُرُوفُ الْاَلِفِ خُذُوا فُلَانًا بَنَ فُلَانَةً اور یہی کلمے باقی حصوں میں لکھے جاویں
گے پھر جب روز دوشنبہ ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قراءۃ نہ کرے بعد ازاں سہ شنبہ ہو اور روزہ
بدستور رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جس پر جیم لکھی ہے لے کر اس پر سورۃ موصوفہ کے بعد فراغ
اس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھ دیوں۔ بعد ازاں جب چہار شنبہ ہو تو اس روز بھی
قراءۃ کا ناغہ کریں مگر روزہ بدستور ہو پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا
جس پر (ہ) لکھی ہے لے کر اس پر سورۃ موصوفہ کو بعددہ کے پانچ بار قراءۃ کریں اور
بعد فراغ اس ٹکڑے کو بھی انہیں دونوں ٹکڑوں کے پاس رکھ دیں بعد ازاں روز جمعہ کو روزہ
بدستور ہو اور قراءۃ کا ناغہ کریں پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جس پر (ز) ثبت
ہے لے کر اس پر اسی سورۃ کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر روز یکشنبہ روزہ
بدستور و قراءۃ کے ناغہ تک آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوئے پانچواں حصہ جس پر حرف
(ط) لکھا ہوا ہے لے کر اس پر اسی سورۃ کو بعدد طانو بار تلاوت کریں۔ بعد ازاں سب
ٹکڑوں کو ہمراہ لے کر بیرون شہر نکلیں ایک کالا کتا خواہ کئی کالے کتے ملیں گے تو ان ٹکڑوں
کو ان کتوں کو کھلا دے اور ان سے یہ کلمات کہ لَیَا اَیُّهَا الْکَلَابُ السُّودُ کُلُوا الْحَمَّ فُلَانٌ
بَنَ فُلَانَةً وَعِظَامُهُ چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے ہلاکی دشمن

اور بعض خواص اول آیات سورۃ رعد سے قولہ تعالیٰ اَلْمُرَاِتِفُ فُکْرُوْنَ واسطے آبادی
خانہا اور افزائش تجارت و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی ان
لے اے کالے کتوں فلاں شخص پر فلاں زن کا گوشت کھا جاؤ اور اس کی ہڈیاں چبا لو ۱۲، ۱۳ یعنی
سورۃ رعد سے تا فتحکرون تک تین آیتیں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ یہ آیت تمام سورۃ رعد کے رکوع دوم میں
ہے یعنی جو لوگ احکام خدا کے نہیں مانتے ہیں کاش جو کچھ تمام روئے زمین میں ہے وہ سب ان
کے پاس ہو اور اسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کریں گے کہ وہ سب عوض دیں

میں سے جس بات کا اندازہ کرے تو چاہئے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر لکھے اور
جس بستان کی سرسبزی اور جس دکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اس کے چاروں
طرف گوشوں میں ان چاروں پتوں کو دفن کر دیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر
آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اس پر کثرت اہل حاجات و طلبکاران خرید و فروخت
وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیت وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی
الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَا فُتْدُوْا بِهٖ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَا وَهُمْ
جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (قولہ تعالیٰ) وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ۔

چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی و ہلاکی دشمن کار کھتے ہیں اور اس کا انقلاب امر اور اس کی
قطع نسل چاہتے ہیں تو چاہئے کہ تاریخ اٹھائیس کسی ماہ سے روزہ رکھیں اگر اس روز سچر آ
پڑے تو انب ہے پھر شام کو نان جوئیں سے روزہ افطار کریں اور نصب شب کو جب
خوب تاریکی ہو تو اٹھ کر کسی میدان خالی میں جاویں خواہ مکان خالی کے باہر پر چڑھ کر
لوبان و سندروس کا بخور کریں اور ان آیتوں کو سات بار تلاوت کریں اور بعد ہر قراءۃ
کے یہ کلمے کہے۔ اَللّٰهُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانٍ بَنَ فُلَانَةً اَللّٰهُمَّ اَعِکْسْ اَمْرَهٗ وَخُذْ نَظْرَهٗ

سو وہ لوگ وہ ہیں کہ ان کو برا حساب اور ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲۔
۱۳۔ یہ آیت سورۃ بقرہ کے تیسرے رکوع میں ہے اور متن کتاب میں بعد اولک کے لہم اللعین ولہم
سوء الدار لکھا ہے و حالانکہ یہ الفاظ داخل آیت نہیں ہیں بلکہ ہم الخسرون پر آیت تمام ہے یعنی
جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کر کے عہد شکنی کرتے ہیں اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا
ہے اس کو قطع کرتے ہیں وہ لوگ زیان کار ہیں ۱۲۔ ۱۳ یعنی یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا
ہے اس کو گرفتار کر یعنی اس کو ہلاک کر اے اللہ اس کے امور کو برہم اور منقلب کر یعنی اس کے
سب کاموں کو الٹ پلٹ کر دے اور اس کو اندھا کر اور اس کا قدم قائم بر جانہ رکھ اور نازل کر

وَلَا تَنْتَبِهْ قَدَمَهُ وَاخْلُلْ بِهِ مَا اخْلَلْتَ بِحُلِّي جَبَّارٍ غَنِيْدٍ۔

برائے ترقی رزق وغیرہ

سورۃ الحجر واضح ہو کہ اس سورۃ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو تمام لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے رکھے تو اس کے لئے کثرت رزق اور افزائش خرید و فروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اس سے بنو اہش معاملہ رکھیں گے اور اس کی شہرت و نمود ہوگی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل واسطے تباہی باغات و خرابی دشمن کے

سورۃ النحل کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھ کر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت میں کوئی میوہ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ سب ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور اگر کسی قوم کے گھر اندر لگا دیوں تو وہ لوگ یکسر بھڑا ہو جاویں گے اس سال از ہدگر منتشر و پراگندہ رہیں گے اور ایسے احوال ان کے لئے حادث ہوں گے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاویں گے مگر چاہئے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اس کو عمل میں نہ لاوے مگر برائے ظالم ستمگار سورۃ النحل اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو لکھ کر اندر دیوار کسی باغ کے رکھ دیوے تو اس میں کوئی درخت باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ اس کے برگ و بار گر پڑیں گے اور اس کو کسی آباد مکان میں رکھ دیوں تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھے اور عمل اس کا نہ کرے سوائے شخص مستحق تباہی کے لئے یعنی ظالم جفاکار کے لئے اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيَرْبِّئُكُمْ اَيَّاهُ فَتَعْبُرُوْهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم

اس پر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ظالم سرکش پر ۱۲۔ ایہ اخیر آیت سورۃ نحل کی ہے یعنی یہ کہ اے محمد سائر احمد اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں قریب ہے کہ تم اس کی شان بان دیکھو گے تو ان کو بچاؤ گے حق تعالیٰ اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہیں۔ ۱۲۔

درہم یعنی درہم قلب کا کرے تو اس آیت کو پڑھے اور اس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ میں پھیرے تو اس کا کھراکھوٹا ظاہر ہو جاوے گا اور اس طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو تب بھی عمل میں لاوے سورۃ الروم واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو تمام لکھ کر ایک شیشہ میں جس کا دہن تنگ ہو ڈال کر جس کے گھر میں چاہیں رکھ دیں تو اس گھر میں جتنے لوگ ہوں گے مبتلائے مرض ہو جاویں گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اس گھر میں وہاں کے باشندوں مریضوں کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور اگر اس کا غد کو جس میں سورۃ روم لکھی ہے آب باراں سے مخلوط کر کے کسی ظرف سفالی میں رکھیں اور دشمنوں میں سے جس کو چاہیں پلا دیں وہ بیمار ہو جائے گا اور اگر اس پانی سے وہ اپنا منہ دھوئے گا تو اس کی آنکھیں آجائیں گی بلکہ اس کے اندھے ہونے کا خوف ہے۔ سورۃ المرسلات واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر برائے مخاصمت و منافزت کے اپنے پاس رکھے تو اس کی وجہ حجت قوی رہیں اور خصم مقہور و منہم ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے غلبہ مخاصمت

اور بعض خواص سورۃ موصوفہ سے یہ ہے کہ جس کے بدن میں دل و آبلہ ہوں اور اس سورۃ کے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیوں تو وہ شخص تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع وسل وغیرہ برائے دفع متعوقہ

سورۃ الشقاق اس سورۃ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر زن حقوقہ پر یعنی جو بازداشتہ از ولادت ہو باندھ دیوں تو اسی وقت وہ جنے گی اور اسی سورۃ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر کسی جانور سواری یا بار برداری کے جسم پر باندھ دیں تو وہ آفات گزند و دیگر جانوران سے محفوظ رہے گا۔

برائے ملسوع

اور اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو شخص ملسوع یعنی مارگزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کرے تو اس کو درد گزندہ ہے تسکین ہو جائے۔

برائے حفظ از ہوام

اور بعض خواص سورہ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اس کو گھر کی دیوار میں لکھ دیں تو اس مکان میں جانور ان موذی مار و عقاب وغیرہ داخل نہ ہوں گے۔

باب بارہواں ذکر میں خواص بعض آیات کے

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیت سے قولہ
تَعَالَىٰ لِيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ تَايِهْدِي الْقَوْمَ
الْكَافِرِينَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کریں خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اس کی مزروعہ اور باغ
کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناویں اور خشک کریں پھر اسی طرح طشتری خام پر جس
کو آگ نے مس نہ کیا ہو یہ آیت لکھیں اور پھر اس کو باریک کوٹ ڈالیں اور کسی قبر کہ نہ
شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مر گیا ہو اس کی مٹی لیویں اور اس طشتری
سائیدہ کی مٹی کو ان دونوں مٹی کے ساتھ ملا کر روز شنبہ کو اول وقت ساری مٹی اس مقام
میں جس کی خرابی منظور ہے چھڑک دیویں تو تاثیر عجیب دیکھیں گے۔

برائے خیر و برکت باغ و زراعت

اور بعض خواص قولہ تعالیٰ لَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ
الْأَنبَةِ یہ کہ اگر اس آیت کو ایک طرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشہ میں رکھ

۱۔ یہ آیت طویل سورہ بقرہ کی رکوع چھتیس میں ہے تمام آیہ وہاں سے استخراج کرنا چاہئے ۱۲

۲۔ یہ آیت بھی سورہ بقرہ کے شروع رکوع چھتیس میں ہے ۱۲

دیویں تو مالک اس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے متنار کھتا ہے مشاہدہ کرے گا۔

برائے قہر و جرد دشمن

اور بعض خواص قولہ تعالیٰ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ
تَا مَوَآءِ السَّبِيلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اس کے احوال کے اس کی
جان اور مال میں اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشاء اخیرہ ۱۲ کے ان
کلمات کو تین بار پڑھے۔ یَا قَدِيمُ یَا أَوَّلُ یَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ خُذْ قَلَانَ بْنَ قَلَانَةَ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ و بعد ازاں ایک مشت خاک کو جسم
خصم پر یا اس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص
اس آیت سے یہ ہے۔ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا اگر کوئی اس آیت کو کاغذ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم
جفا کار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اس کا رفع ہو جائے گا
اور وہ سوائے کلمہ حق اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اس سے کوئی امر مکروہ نہ پہنچے گا اور بعض
خواص اس آیت سے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ احْلُتْ لَكُمْ بِهِمَةُ الْأَنْعَامِ
تَابِئِي بِئِذْ۔

اگر کسی زن زانیہ یا مرو زانی کا ایک پارہ جامہ جس کو اس نے پہنا ہو لے کر اس پر
یہ آیت موصوفہ لکھیں اور اسی کو اس پارچہ مرتسمہ پر تلاوت کریں اور یہ کلمات بھی کہیں

۱۔ یعنی آیت قل یا اہل الکتاب تا السبیل دو آیتیں ہیں سورہ مائدہ میں درمیان رکوع نهم میں ۱۲، ۱۳
عشاء اخیرہ نماز عشاء ہے اور عشاء اول نماز مغرب ہے ۱۲، ۱۳ اے قدیم اے اول ہر شے سے
اے خداوندہ جو جانتا ہے آنکھوں کی چوری کو اور دلوں کی پوشیدہ باتوں کو پکڑ فلاں شخص جو پسر
فلاں عورت کا ہے پکڑ تا غالب قدرت والے کا ۱۲، ۱۳ شورا اور بری باتوں کو حق پسند نہیں کرتا
مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا دشمن اور دانا ہے ۱۲۔ ۱۳ یہ دو آیتیں شروع سورت مائدہ شریفہ کی
ہیں ۱۲، ۱۳ منہ۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَيَةِ اَصْفَحِ الزَّوْنَا وَالزَّيْغُ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَاِنَّكَ فَقَالَ لِمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ وبعد ازاں اس پارچہ مرتبہ کو کسی قبر میں جس کے مردے کو نہ پہچانتے ہوں دفن کر دیوں اور وقت دفن اس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہیں گے مَا مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ يَمُوتُ الزَّوْنَا وَحُبُّهُ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانٍ چنانچہ اس عمل سے رغبت زنا ان دونوں کے قلب سے دفع ہو جائے گی بھون اللہ تعالیٰ اور بعض خواص قولہ تعالیٰ وَاَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِي اٰدَمَ بِالْحَقِّ تَا فَقَتَلَهُ چنانچہ اگر ہلاکت کا کسی ظالم کی ارادہ کریں تو اس کی صورت غیر کامل بناویں اور اس کے سینہ پر یہ آیات اس کی پشت پر اس کا نام لکھیں اور اپنے ہاتھ میں خنجر لے کر اس تصویر پر جہاں اس کا نام لکھا ہے ضرب لگادیں اور یہ آیت پڑھیں۔ فَاِذَا لَقِيتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضْرِبُوْا الرِّقَابَ۔۔۔۔۔ اور چاہئے کہ اس عمل کو آخر ماہ میں روزہ شنبہ کو کریں یعنی آخری روزہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہیں۔ يٰمَلِكَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى لِيَفْعَلَ كَذَا بِفُلَانٍ چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور ظالم سالم نہ رہے گا۔ بلکہ ہلاک ہو جائے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ مگر چاہئے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ

۱۔ یا اللہ بحق اس آیت کے عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلاں عورت کے جو دختر فلاں عورت کی ہے دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلاں عورت کا ہے یعنی یہ عمل اگر کسی زانیہ کے واسطے کیا ہے تو اس عورت اور اس کی مادر کا نام لیویں اور اگر کسی زانی کے واسطے کیا ہے تو نام اس مرد اور اس کی مادر کا لیویں کیونکہ جو کچھ تو چاہتا ہے وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ جس طرح یہ قبر والا مر گیا ہے یہ زنا بھی مر جاوے اور اس کی رغبت فلاں عورت یا فلاں مرد کے دل میں فوت ہو جائے یعنی اگر کسی عورت کی عادت زنا ہے یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی۔ ۱۲۔ ۱۳۔ یہ چار آیتیں سورۃ مائدہ کی شروع رکوع پنجم میں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ یعنی پیکر کا کاغذ یا پتلا مٹی کا مگر کر تک ہو ۱۲۔ ۱۳۔ جب تم ملاقات و مقابلہ کافروں سے کرو تو پس گردن مارنا ہے ۱۲۔ یعنی اے خدا کے فرشتو اسی طرح اس شخص کیلئے کیا جائے ۱۲۔

گناہ اس فعل کا اس کے نفع سے بہت بڑا ہے وقولہ تعالیٰ اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ تَامُّ حُسْنِیْنَ۔

برائے دفع شدت نوم

جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفعیہ اس کا چاہتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کر کے حق تعالیٰ سے سوال زوال نوم کا کرے تو شدت نوم اس سے زائل ہو جائے گی۔

برائے دفع ہوام موزیہ

اور بعض خواص آیات سے اَفْأَمِّنْ اَهْلُ الْقَرْیِ اَنْ یَّاتِیَهُمْ بَاسُنَا بَیِّنًا وَهُمْ نَائِمُوْنَ تَا الْخَیْسِرُوْنَ چنانچہ اگر کسی دفع کرنا ہوام موزیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشه وغیرہ کا منظور ہو تو غرہ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر وہ پانی کو شہائے مکانات میں چھڑک دے تو ان جانوروں سے امن ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے امن از مرگ

اور بعض خواص اس آیت سے یعنی لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تَا آخر سورۃ توبہ۔ چنانچہ جو شخص اس آیت کو دن میں پڑھے تو وہ اس روز نہ مرے گا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت ہے کہ وہ قتل نہ کیا جائے گا اور کسی حربہ ہتھی سے نہ مارا جائے گا اور اگر انہیں آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اس کے حق میں بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے میں ہے ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور میں کہتا ہوں کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اس روز یا شب کو ۱۔ یہ تین آیتیں سورۃ اعراف کے شروع میں رکوع ہفتم میں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ یہ تین آیتیں سورۃ اعراف کے اخیر رکوع دوازدہم میں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ یہ دو آیتیں تَا آخر سورۃ توبہ کے رکوع شانزدہم میں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ یعنی احمد دیر بی مصنف کتاب ۱۲۔

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کو بیدی سے یاد نہ کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں: **هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْبُدُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ**۔ **وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ**۔ **حَمِصَقَ حُمِصٌ كَهَيْعَتِ كَهَيْعَتِ عَقَدِهِ**۔ **عَنْكَ يَا حَامِلُ كِتَابِي هَذَا أَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ أُنْثَى وَذَكَرَ بِالْفِ** **الْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنی: **إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ تَاْخِرُونَ** اَعْلَى اَذْبَارِهِمْ نَفُورًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردين یعنی جن وانس کے جب ان آیتوں کو کسی خائف ہیئت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا ظلل ہو تلاوت کریں تو یہ سب عوارض اس سے زائل ہو جائیں اور اگر انہیں آیات کو بارہ صوف یعنی کلیم نیل گوں پر لکھ کر جس شخص کے تئیں جن سمجھے لگا ہو اس کی گردن میں ڈال دیں تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اس سے زائل ہو جائے گا۔ اس کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور ان کے سوا اور علماء نے یوں ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالیٰ **فَإِنْ تَوَلَّوْا** آخر یعنی اخیر سورہ تو بہ لکھ کر جس شخص کو یہ عوارض مذکورہ عارض ہوں اس کے گلے میں ڈال دیں تو جو کچھ اثر پاتا ہے اس سے دور ہو جائے گا اور اس میں قید کتابت کی اوپر پارہ صوف نیلگوں کے نہیں ہے۔

۱۔ یعنی وہ روز ہوگا کہ ان کو یار اے گویائی نہ ہوگی اور ان کو مہلت عذر خواہی کی بھی نہ ہوگی ۱۲۔ ۲۔ ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل ان کا ۱۳۔ ۳۔ واقع ہوا ان پر عذاب بسبب ان کے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کر سکیں گے ۱۴۔ ۴۔ حق معق میں حمایت کیا گیا بحق کھیمص کفایت مہمات کیا گیا ۱۵۔ ۵۔ اے حال میری کتاب کے یعنی رکھنے والے اس تعویذ کے تجھ سے زبان خلق و زبان بشر بند کردی ہر ایک عورت و مرد سے بتائید ہزار لاحول و لا قوۃ الا باللہ کے ۱۶۔ ۶۔ یہ دو آیتیں سورہ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں ہیں ۱۷۔

برائے بیداری درمیان ساعات

اور بعض خواص ان آیات سے **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا** سورہ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعت شب میں کرے یعنی رات کو جس وقت بیدار ہونا چاہئے تو سوتے وقت ان آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے **اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ أَقْظِنِي فِي وَقْتِ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ رُوحِي بِيَدِكَ وَأَنْتَ تَتَوَقَّعُ الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَذْكُرُكَ فَتَذَكِّرْنِي وَاسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرْ لِي إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ** یہ کلمات کہے **أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامُ هَذِهِ الْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ أَنْ تَوْقُظُونِي فِي وَقْتِ كَذَا بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَفَضْلِهَا لَدَيْكُمْ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ**۔

پس مقصود حاصل ہوگا یعنی جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اسی دم جا جاگے گا۔

برائے حفظ حمل مولود

اور بعض خواص ان آیات سے یعنی **وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ** ۱۔ یہ چار آیتیں سورہ کہف کے بارہویں رکوع میں تا آخر سورہ ہیں ۱۲۔ ۲۔ اے میرے پروردگار اس آیت شریفہ کے تصدیق میں مجھے فلاں وقت جگا دے اس لئے کہ میری جان تیرے ہاتھ میں ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ قوت کرتا ہے جانوں کو اس وقت اس کی موت کے اور جس جان کو موت نہیں آتی ہے تو اس کو وفات خوابی دیتا ہے میں تجھ کو یاد کرتا ہوں تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا میں تجھ سے آمرزش چاہتا ہوں تو میری آمرزش کرو ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے ۱۳۔ ۳۔ اے خدام ان آیات شریفہ کے میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات کی کہ مجھے بیدار کرو فلاں وقت بحق ان آیتوں کے جو تم پر ہے اور بتصدق اس فضیلت کے جو ان آیتوں کی تمہارے نزدیک ہے خدا تم کو بابرکت کرے ۱۴۔ ۴۔ یہ تین آیتیں سورہ انبیاء کے رکوع ششم میں ہیں ۱۵۔

رُوحَنَا وَجَعَلْنَا هَاوِ ابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ قَارِ اجْعُونَ اَگر ان آیات کو لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں لٹکا دیں اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس روز تک یعنی درمیان اس مدت کے و بعد ازاں جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اس کے گلے میں پہنا دیوں کیونکہ یہ تعویذ محافظت ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اس کی ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اس کے متولد ہونے اور اس کے گرامی قدر ہونے پر باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع تشنگی و گرسنگی

اور بعض خواص ان آیات سے ^۱ وَالَّذِي خَلَقْنِي فَهُوَ يَهْدِينِ تَابِقَلْبِ سَلِيمٍ یہ کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر و در ماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتوں میں سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو یا تیمم ^۲ سے دو رکعت نماز پڑھ کے آیات کریمہ کو اکیس بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی خواہش پوری ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنی ^۳ وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ تَا حَكِيمٍ واسطے دفع مرد کذاب جس کی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الجہول یعنی جو فصیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفع اشرار کے جس کے شر سے خوف ہے چاہئے کہ ان آیات کریمہ کو آب انور ابیض پر تلاوت کریں اور فشرہ میں شکر ملا کر مثل حلوہ کے بنائیں یا عقیدہ یعنی ^۴ عَقِيدِ الْعَبَّ بطور شیر کے پکالیوں یا کسی قسم کا طعام تیار کر لیوں اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جس کی عادت فحش یا جویا شرارت کی اس سے ہے اس کو کھلا دیں و بعد ازاں انہیں آیات کو شہد گس خام سے جس کو

^۱ یہ بارہ آیتیں سورۃ الشعراء کے پانچویں رکوع میں ہیں ۱۲، ۲ بحالت بہم نہ پہنچنے پانی کے ۱۲، ۳ یہ آیتیں سورۃ نور کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲، ۴ متن میں لفظ عقیدہ کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہیں ہوتی مگر عقیدہ سے تحریف ہو گیا ہوگا جو بمعنی قوام غسل اور شیر پختہ کے ہے ۱۲۔ ۵ یعنی حضرت ابوب سے کہا گیا کہ زمین میں ٹھوکر مار تو چشمہ بہے گا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲،

تاب آتش نہ پہنچی ہو ایک خنزف سفال پر لکھ کر ایسے پانی میں ڈال دیں کہ اس سے وہی شخص اپنے جس کی وہ حالت و عادت ہے تو فحش و بدگوئی و مذمت و جھوکی عادت جاتی رہے گی۔

برائے آمدن آب شیریں از چاہ و تالاب

اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے۔ اُرْ كُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب کھدواتا ہو وہ اس آیت کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیریں و خوشگوار نکلے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنی ^۱ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تَامِنَ الْمُغْرَقُونَ چنانچہ یہ آیتیں ہیں کہ ہفت خنزف سفال لے کر ہر ایک پر دونوں آیتیں نقش کریں اور انہیں آیتوں کو ہر ایک خنزف پر سو سو بار پڑھ کر ایک ایک کر کے چاہ معطل بیکار یا چشمہ افتادہ میں ڈال دیں۔ آب کثیر ہو جائے گا۔ فائدہ: امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن میں ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال میں کچھ تخیل پیدا ہوا یعنی کوئی وسوسہ و خطرہ پیدا ہوا تو یکا یک اس کی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی۔ ^۲ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا چنانچہ ابن قتیبہ نے اس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں تب ابن قتیبہ نے اس سے کہا کہ تو ان آیتوں کو پڑھ جس سے تجھ کو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہیں۔ ^۳ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا تَأْسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَتْهُمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَئِكَ

^۱ یہ دو آیتیں بڑی سورۃ ص کے چوتھے رکوع میں ہیں ۱۲، ۲ یعنی جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیان تیرے اور کافروں کے حجاب کا پردہ حائل کر دیتے ہیں ۱۲، ۳ یہ آیت طولانی سورۃ انفاس کے رکوع سوم میں ہے یعنی بعضے ان میں سے وہ لوگ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں سو ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ان آیات سے کہ وہ اس کو سمجھیں گے اور ان کے کانوں میں قفل ڈال دیئے یعنی ان کو گوش گراں کر دیا۔ الخ۔

هُمْ الْغَافِلُونَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدَاهُ. إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا. أَفَرَأَيْتُ مِنْ
اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاً وَأَظْلَمَ اللَّهُ عَلَى عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى
بَصَرِهِ عَشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ۔

چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جس کو حق تعالیٰ نے درمیان اپنے رسول ﷺ اور
درمیان ان لوگوں کے جو یقین آخرت کا نہیں رکھتے ہیں حائل کیا ہے پس یہ سن کے وہ
شخص چلا گیا۔

وہ آیات جس میں دس قاف

سلمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ ان
ہر ایک میں دس دس قاف ہیں۔ چنانچہ وہ آیات کریمہ جس دشمن کے رو برو پڑھی جاویں
وہ مغلوب اور مقہور ہو جائے اور اگر ان آیات مکرمہ کو لکھ کر نیز و شمشیر وغیرہ ہتھیار میں
باندھ کر مقابلہ کرے تو عدد منہزم ہو جاویں اور یہ از روئے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے
اور وہ آیات عظیمہ یہ ہیں تَوَلَّى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ مِنْ بَعْدِ

۱۔ وہ لوگ وہ ہیں کہ حق تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی
لوگ غافل ہیں ۱۲۔ ۲۔ اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اس شخص سے بڑھ کے جس کے سامنے اس
کے پروردگار کے ذکر کئے جاویں اور اس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اس نے پہلے
کئے ہیں ۱۲، ۳۔ یہ تحقیق کہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے اور ان کے کانوں میں قفل
گران ڈال دیئے ۱۲، ۴۔ کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہشوں کو اپنے خدا مقرر
کئے یعنی جس کو اس کے دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور جال یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو علم و
آگاہی پر غم کر دیا۔ (یعنی علم و آگاہی کو اس سے مخفی کر دیا) اور اس کی شنوائی اور دلوں پر مہر
کر دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا پھر اس کو کون ہدایت کر سکتا ہے سوائے حق تعالیٰ کے پھر
تم چند پنہ پر کیوں نہیں ہوتے ہو۔ ۱۲۔

مُوسَىٰ اِخْ وَتَوَلَّى تَعَالَىٰ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا لِآيَةِ... وَتَوَلَّى تَعَالَىٰ اَلَمْ
تَرَالِ الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ أَلَيْسَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ اِخْ فَاَنَّهُ كَعَبِ الْاَحْبَارِ سَ مِنْقُولِ هَ كَ قَرَّ اَن مِثْنِ سَاتِ اَئِثْنِ وَه
ہیں کہ جو کوئی ان سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کی
مضرت پر قادر نہ ہوگا یا ذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات کریمہ یہ ہیں۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا
مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا اَلَايَةُ دَوْمِ وَاِنْ يَّمْسُكَ اللَّهُ بِضَرْ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اَلَايَةُ... سَوْمِ
وَمَا مِنْ ذَايَةِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا اَلَايَةُ چَہَامِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ
رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَلَايَةُ نَجْمِ وَكَاتِنِ اَلَايَةُ لَا تَحْمِلُ رِزْقُهَا اَلَايَةُ... شِثْمِ مَا
يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تَا الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَغْتَمِ وَلَئِنْ
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ تَا اَلْمُتَوَكِّلِينَ فَاَنَّهُ بِلَعِضِ صَالِحِينَ
سَ مِنْقُولِ ہ انہوں نے کہا کہ ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو میں نے ایک بکری کو دیکھا
کہ اس کے پاس ایک گرگ ہے اس سے کھیلتا ہے اور اس کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے پھر جب
میں نزدیک گیا تو وہ بھیریا بھاگ گیا اور میں نے اس بکری کو پکڑا تو اس کے گلے میں

۱۔ یہ آیت سورہ بقرہ کے تیسویں رکوع میں ہے ۱۲، ۲۔ یہ آیت سورہ آل عمران گئے پانچویں رکوع
میں ہے ۱۲، ۳۔ یہ آیت سورہ نساء کے گیارہویں رکوع میں ہے ۱۲، ۴۔ یہ آیت سورہ مائدہ کے
پانچویں رکوع کے شروع میں ہے ۱۲۔ ۵۔ یہ آیت سورہ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۱۔ یہ آیت
المومنون سورہ توبہ کے ساتویں رکوع میں ہے۔ ۶۔ یہ آیت تارجم سورہ یونس کے گیارہویں رکوع
میں ہے ۱۲، ۷۔ یہ آیت التلمین سورہ ہود کے پہلے رکوع میں شروع ہوا ہوں پارہ میں ہے ۱۲۔ ۹۔ یہ
آیت تاسقیم سورہ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔ ۱۲، ۱۰۔ یہ آیت تالعلیم سورہ عنکبوت کے چھٹے
رکوع میں ہے ۱۲۔

۱۱۔ یہ آیت تالکیم سورہ فاطر کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۱۲۔ تاتوکلون سورہ زمر کے چوتھے رکوع
میں ہے ۱۲۔

ایک تعویذ بندھا ہوا پایا میں نے لے کر اس کو کھولا تو اس میں یہ آیات لکھے تھیں۔^۱ وَلَا يُوَدُّهُ حَافِظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔^۲ وَحَفِظْنَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ۔^۳ وَحَفِظْنَا هَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ۔^۴ وَحَفِظْنَا ذَلِكَ تَقْدِيرَ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ۔^۵ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔^۶ إِنْ يَطَّشْ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ۔^۷ إِنَّهُ هُوَ يَدْيُ وَيُعِيدُ۔^۸ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ۔ بَلِ الْبَيْنُ كَافِرُوا فِي تَكْذِيبِ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْضُوظٍ۔^۹ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً۔^{۱۰} إِنْ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ۔^{۱۱} لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنْ أَنْ نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ۔

۱۔ ترجمہ اس کا باب سوم آیہ الکرسی میں گزر چکا ہے ۱۲۔ ۲۔ اللہ بہترین حافظ اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ ۳۔ حفاظت سے ہر ایک شیطان مترد سے۔ ۴۔ محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر ایک شیطان راندہ سے ۱۲۔

۵۔ اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روئے حفاظت کے زیر تجویز انداز ہے بڑے دانا کا ۱۲۔ ۶۔ نہیں ہے ایسا کوئی جاندار مگر اس پر حافظ ہے فرشتہ ۱۲۔ ۷۔ ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ بے شبہ ابتداء میں پیدا کرنے والا اور آخر میں زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور ودود اور عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے کیا نہیں پہنچی۔ تیرے پاس لشکر و جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون و ثمود کی تھی بلکہ انہوں نے کفر کیا انبیاء کی تکذیب کی اور حق تعالیٰ پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے ۱۲۔

۸۔ اور حق تعالیٰ غالب و قادر ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے ان پر نگہبانوں کو یعنی فرشتوں کو ۱۲۔ ۹۔ تحقیق کہ پروردگار کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲۔

۱۰۔ خدا کے فرشتے ہیں پے در پے آنے والے جو حفاظت کرتے ہیں انسان کے آگے پیچھے حکم خدا ہے ۱۲۔

۱۱۔ وَرَبِّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ۔^{۱۲} اللَّهُ حَفِيزٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ۔^{۱۳} وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيزٌ۔^{۱۴} لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيزٌ۔^{۱۵} وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ۔^{۱۶} چنانچہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے میں باندھ لیوے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

کشائش خیر و برکت

فائدہ: اس کو امام غزالی نے فتوح القرآن میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس پر کشائش جملہ خیر و برکت کی کرے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔^{۱۷} فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَلَكِنْ فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ وَاسْتَمْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ۔ رَبِّ إِنْ قَوْمِي كَذِبُونَ۔ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحُوا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

۱۲۔ ہم نے نازل کیا ذکر یعنی قرآن کو اور ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ۱۲۔

۱۳۔ اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے ۱۲۔

۱۴۔ اللہ ان پر حافظ و نگہبان ہے اور تو ان کا مددگار نہ ہے اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنے والی ان چیزوں کی جو ان میں لکھی ہیں یعنی جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنے والے پر ہیزگار کے لئے ہے تحقیق کہ تم پر البتہ فرشتے محافظ ہیں۔ ۱۵۔ قریب ہے کہ حق تعالیٰ کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دے گا اس کے پاس کنجیاں جنت کی ہیں اس کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کر دے کہ تو بہترین

مُنْبِك لَهَا. حَتَّى إِذَا جَاءَهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا
وَأَنَابَهُمْ فَفُتِحَ قَرِينَا وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ
مِنْهُمْ نَضْرُ مِنْ اللَّهِ وَفُتِحَ قَرِيبًا وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا إِذَا جَاءَ
نَضْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ

برائے دفع خوف و ہم و غم وغیرہ

فائدہ منقول ہے بعض علماء محققین سے جو واسطے ازالہ خوف و فزع و برائے دفع

کشاہش کار کرنے والا ہے اور اگر اہل قریب کے والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر اپنی برکات کو آسمان سے اور زمین سے کھول دیتے اگر تم کافروں پر فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آچکی تم کو حال جنگ کوہ احد و فتح بدر کا حال کھل گیا اور جب برادران یوسف نے اپنا اسباب کھولا تو اس میں اپنا سرمایہ بختہ پایا کہ ان کے پاس واپس آیا اور طلب فتح کی ان کافروں نے حالانکہ وہ سارے ظالم و سرکش و مایوس و ناامید ہوئے اور بالفرض اگر ہم ان پر دروازے کھول دیتے آسمان کے اور ایسا ہوتا کہ وہ اس میں چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم بحر کیے گئے ہیں۔ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور ان کے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنوں کو یعنی حق تعالیٰ نے لوگوں کو کشاہش جو کچھ اپنی رحمت سے دی ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے یعنی جب وہ قریب جہنم آویں گے تو دروازے اس کے کھل جائیں گے ہر آئینہ ہم نے تجھ کو فتح دی وہ فتح جو عیاں ہے اور پہنچی ان کو فتح قریب یعنی پاس والی اور غنائم کثیرہ ہیں کہ وہ لیتے ہیں ہم نے کھول دروازے ان کے آسمانوں کے واسطے پانی پیہم اور روز برسنے والے کے نصرت اور فتح قریب حق تعالیٰ کی جانب سے ہے اور کھولے جائیں گے آسمانوں دھو جاویں گے بہت سے دروازے جب نصرت اور فتح خدا کی آدے گی تو دین خدا میں مردم فوج در فوج داخل ہوں گے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ تیری اصل اس لفظ کی تارا معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام میں ۱۲۔

حزن و ہم و غم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جمع احوال میں برکت دے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کو نصرت بخشے گا اور ہر ایک غم و ہم سے اس کی کشادگی کرے گا اور اس واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد کو جو بدن انسان میں پیدا ہوتے ہیں نفع کریں گے اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ اول سورہ آل عمران سے ثُمَّ انْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ تَا الصُّدُورُ اور دوسری آیت سورہ فتح سے مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ تَا آخر سورہ اور اگر ان دونوں سورتوں کی دونوں آیتوں کے حروف مجملہ جدا جدا یعنی ہر ایک آیت کے حروف جدا جدا کر کے ایک طرف پاکیزہ میں لکھیں اور دونوں مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت میں خوشبودار اور شیرج دھو کر دل یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا کریں اور مالش کریں تو بہت جلد زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے۔

برائے دفع قطاع الطريق وغیرہ

فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف و فزع قطاع الطريق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر میں ہم چند اشخاص نہر تیری پر پہنچ کر اترے اور وہاں ان کے پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام میں اترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اس کا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری ہو جاتا ہے یہ سن کے ہمارے سب یا رہم سفر باعث خوف کے وہاں سے کوچ کر گئے مگر میں ان کے پیچھے وہیں ٹھہرا رہا اس لئے کہ میں نے ایک دعا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں کہ جو کوئی ان کی تلاوت کرے گا تو اس شب میں

کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد و سترداس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال و اسباب سے امن و امان میں رہے گا چنانچہ جب مجھ کو وہاں شام ہوئی تو میں نے ان آیتوں کو تلاوت کیا اور میں ہنوز سویا نہ تھا کہ ناگاہ میں نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلواریں باندھے ہوئے اپنے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچے یعنی مجھ کو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو میں نے وہاں سے کوچ کیا اس وقت ایک مرد شیخ ان لوگوں میں سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اس کے پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن ہے میں نے کہا کہ میں انسان ہو بنی آدم سے تب اس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے پاس اس شب میں ستر دفعہ سے زیادہ آئے اس قصد سے کہ ہم تجھ کو قتل کریں اور تیرا مال و اسباب لوٹ لیں مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار اپنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم بات سے تعجب میں تھے میں نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ تینتیس آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اس کو اس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ صبح تک امن و امان میں رہے گا چنانچہ اس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سنی تو اس نے اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اسی وقت خدا سے اس نے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی اور ہزنی نہ کروں گا اور وہ آیات موصوفہ یہ چار آیتیں ہیں اول سورۃ بقرہ کی تا المفلحون اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں بعد والی خَالِدُونَ اور تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی یعنی لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورۃ اور تین آیتیں سورۃ

۱۔ آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وہ اعلیٰ العظیم تک ہے اس واسطے اس کے بعد والی دونوں آیتوں کو تا خالدون جدا گانہ شمار کیا ۱۲۔

اعراف ۱۔ اِنْ رَّيْتُمْ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تَا الْمُحْسِنِيْنَ اور آخر سورۃ بنی اسرائیل ۲۔ اِذْغُوا اللّٰهَ اَوْ اِذْغُوا الرَّحْمٰنَ اَيَا مَا تَدْعُوْنَ فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی تا آخر سورۃ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا تَا لَا زِبْ اور دو آیتیں سورۃ رحمن سے یا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تَا قَلْبًا تَنْتَصِرَانِ اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ تَا آخر سورۃ اور اول سورۃ جن سے قُلْ اُوْحٰی اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تَا شَطَطًا تا اور کتاب یافتی وغیرہ میں اس طرح ہے کہ آخر سورۃ حشر ہو اللہ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَا آخر سورۃ الجن سے وَاِنَّهُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا تَا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات المحرس والحرز ہے اور کہتے ہیں کہ ان آیات میں سو آزار کے لئے شفا ہے۔ مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعداد ولا شخصی ہیں اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا کہ جو مفلوج تھا تو اس سے یہ آزار حق تعالیٰ نے بہ برکت ان آیات کریمہ کے دور کر دیا اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہیں جو کوئی ان کو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اس کے ظلم سے ایمن رہے گا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ ان آیات پر یہ آیات اضافہ کیے جائیں قولہ تعالیٰ ۱۔ وَالْهٰکُمُ الْاِلٰهَ وَاحِدٌ الْاٰیۃ اور اول سورۃ الحديد تَا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۃ توبہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تَا آخر سورہ۔

☆☆☆

۱۔ یہ تینوں آیتیں سورۃ اعراف کے چودھویں رکوع کے شروع میں ہیں ۱۲۔

۲۔ یہ آیتیں اخیر سورۃ بنی اسرائیل کی ہیں ۱۲۔

۳۔ یہ آیۃ سورۃ بقرہ کے خاتمہ رکوع نوزدہم میں ہے۔ یعنی ۱۲۔

باب تیرھواں ذکر میں فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا ﷺ
اور کچھ ذکر ان چیزوں کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہیں
ذکر صلوٰۃ علی النبی ﷺ

واضح ہو حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل عطا کرے۔ تحقیق کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی جناب میں کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب و غم میں مبتلا ہو یا اس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جو فیل میں یعنی نیمہ شب کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجالائے اور فارغ ہو جائے تو اسی حالت میں رو قبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ صلوٰۃ پڑھے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجِلُ بِهَا عُقْدَتِي وَتُفَرِّجَ بِهَا كُرْبَتِي وَتَقْلِبُنِي بِهَا مِنْ وَحْلَتِي وَتَقِيلُ بِهَا عَثْرَتِي وَتَقْضِي بِهَا حَاجَتِي چنانچہ حق تعالیٰ اس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سوچا ہے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تمام کیونکہ منافع اس کے یعنی درود کے بہت ہیں جیسا کہ علامہ سنوی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے اور بعض صیغہ جلیلہ سے یعنی کلمات طیبات سے واسطے صلوٰۃ کے اوپر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہیں۔

۱۔ اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ صلوٰۃ جس کے سبب تو میری مشکل کشائی کرے اور جس کے وسیلے سے تو میرے کرب کو مجھ سے دور کر دے ۱۲۔

۲۔ اور تو نکالے مجھ کو اس کے سبب میرے گلاب بلا سے جس میں پھنسا ہوں اور دور کرے تو اس کے ذریعہ سے میرے گناہوں، خطاؤں کو اور روا کرے اس کے واسطے سے تو میری حاجت کو ۱۳۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الدَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ عَدَدًا اَحَاطَ بِهِ عِلْمُ اللَّهِ وَجَرَى بِهِ قَلَمُ اللَّهِ وَنَقَدَ بِهِ حُكْمُ اللَّهِ وَوَسَّعَ عِلْمُ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَضْعَافَ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلَأَ كُلَّ شَيْءٍ وَزِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللَّهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللَّهِ وَعَدَدًا كَانَ وَعَدَدًا يَكُونُ وَعَدَدًا هُوَ كَاتِبٌ فِي عِلْمِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ صَلَوةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ بِاقِيَّةً بَقَاءَ ذَاتِ اللَّهِ.

اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قراءت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے جس وقت کہ فرش خواب پہ جاوے اور پہلو راست پر آرام کرے یعنی کروٹ سے لیٹے اور رو قبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنی بعد فراغ حاجات کے با وضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہ صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنی بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہیں جو تشہد اخیر میں مذکور ہوتے ہیں وہ

۱۔ یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے جو محمد ہیں تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہیں ساکن ام القریٰ کے کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اس قدر صلوٰۃ ذکر کرتے ہیں ذکر کرنے والے یا غافل ہیں اس سے غفلت کرنے والے اور بعد اس قدر کہ علم الہی نے اس کا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اس کے ضبط میں جاری ہوا ہے اور ساتھ اس کے قضا حکم الہی ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں اس کی گنجائش ہے اور وہ صلوٰۃ جو بعد وکل شی کے ہے اور دو چند ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور یہ وہ صلوٰۃ بشمار مخلوقات اور بیچ عرش کے ہے اور موافق رضائے مشیت خدا ہے و باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار ان چیزوں کے ہے کہ جو پیدا ہوئیں اور ہوں گی اور ہمیشہ علم الہی میں ہونے والی ہیں اور وہ صلوٰۃ جس میں شمار سب مستغرق ہے اور جس کی حد کا احاطہ نہیں اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کے واسطے پائندہ ہے اور بقائے الہی کے ساتھ باقی ہے ۱۲۔

یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ تَاْخِرًا وَّلَا اَوَّلًا بِرُحْمَةٍ جَلِيْلَةٍ يَّهِيَ عَنْ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَدَدُ اَمْوَاجِ
الْبَحْرِ الدَّقِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُمَرُ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوقِ
سَيِّدِ اَهْلِ التَّوْفِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ سَيِّدِ اَهْلِ التَّحْقِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ بْنِ
اَبِي طَالِبٍ سَيِّدِ اَهْلِ التَّدْقِيقِ وَالتَّحْقِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَهْلِ الْبَيْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِيَّةِ
الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلَى يَوْمِ الدِّينِ بِاقْوَمِ
طَرِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
مَلَا السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُمَا حَتَّى نَصِيْقَ اَوْرَاقَهُنَّ
جَلِيْلَةً مَخْمَرَةً يَّهِيَ عَنْ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ النَّوْرَ الَّذِيْ وَالْيَسْرَ السَّارِيَ فِيْ سَابِغِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ۔

چنانچہ ان کلمات کے اکتار سے بینائی و بینش روشن ہو جاتی ہے اور بعض صیغہائے
جلیلہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبدالقادر الجلیلی سے کہ انہوں نے اپنے زمانہ سیاحت
و سیر میں ایک غار کے در پر اوپر ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ کتبہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر
پچاس ہزار صلوٰۃ کے ہے بعد ازاں ان شیخ نے اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

یعنی جس کا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اس کا جمع السماء و صفات میں شریک ہے۔ ۱۲۔
عَلَى النَّوْرِ السَّارِي

وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اس صلوٰۃ مقوشہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ وہ ستر ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِخَيْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ
خُجَّيْكَ وَغُرُوسِ..... مَمْلُوكِيَّتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرَاكِ مُلْكِكَ
وَحَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ..... شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَدِّ ذِيْ تَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ
الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَغْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ
ضِيَائِكَ صَلُوٰۃٌ تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتَفْرِجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتَقْدِنِيْ بِهَا وَجَلَّتِيْ
وَتَقِيلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ صَلُوٰۃٌ تَرْضِيْكَ وَتَرْضِيْهِ وَتَرْضَى بِهَا
عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَاحْصَاةَ كِتَابِكَ وَجَوْرِيْ بِهِ

۱۔ یا اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمد ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ۱۲

۲۔ کہ وہ محمد دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا
علم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے گلگشت کا جو تیری خلاق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ
عالی کا اور رونق و فروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے رحمت کا اور وہ راستہ و رہنمائی ہے
تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیش
قدمی پانے والا ہے تیرے نور و ضیاء سے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اس
کے سبب مجھ کو کربت و سختی سے بے پروائی ہو نکال دے مجھے دلدل سے نکال اور اس کی بدولت
میری لغزشوں کو معاف کر دے اور میری مرادوں کو پورا کر دے اور وہ صلوٰۃ بھیج جو تجھ کو اور اس
کو یعنی تیرے نبی کو راضی و خوشنود کرے اور ان کے سبب سے تو ہم سے راضی ہو اے پروردگار
عالم کے اور صلوٰۃ بعد اس قدر کہ احاطہ اس کا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری
کتاب نے اور جاری کیا ہے اس کو تیرے قلم نے یعنی لکھا ہے اور سبقت کی تیری مشیت نے
اور خاص کر لیا تیرے ارادہ نے اور گواہی دی تیرے فرشتوں نے اور صلوٰۃ بعد قطرات باران
و بعد دستکریز ہا و بعد دالو کے و بعد درختوں کے پتوں کے اور بمقدار دریاؤں کے و بحساب جمیع

قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشِيئَتُكَ وَخَصَصْتَهُ إِزَادَتَكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ
وَعَدَدَ الْأَمْطَارِ وَالْأَخْجَارِ وَالرَّمَالِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَأَمْوَاجِ الْبَحَارِ وَمَيَّاهِ
الْعُيُونِ وَالْأَنْهَارِ وَالْأَنْهَارِ وَجَمِيعَ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ أَوَّلِ الزَّمَانِ إِلَى آخِرِهِ وَمَا
مَضَى فِيهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ۔

اور بعض صلوٰۃ سے یہ ہے کہ جو منقول سید احمد بدوی سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْأَصْلِ النُّورَانِيَّةِ
وَلَمْعَةِ الْقُبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْفَضْلِ الْخَلِيفَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَأَشْرَفِ الصُّوَرِ
الْجَسَمَانِيَّةِ وَمُعَدِنِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِسْطِفَانِيَّةِ صَاحِبِ
الْقُبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السُّنِّيَّةِ وَالرُّبِّيَّةِ الْعَلِيَّةِ مِنْ أُنْدَرِ جِبِ النَّبِيِّونَ تَحْتَ
لَوَائِهِ فَهُمْ مِنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ وَزَرَقْتَ وَأَمَتٌ وَأَحْيَيْتَ إِلَى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

مخلوقات کے جن کو مولانا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہے اور جو کچھ گزر چکا ہے لیل و نہار سے
اور حمد و سزاوار ہے واسطے خداوند یکتا ہے ۱۲، ایسا اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا
پر ۱۲، ۱ کہ وہ محمد ہیں جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضہ رحمانیہ کا خلاصہ ہے قبضہ رحمانیہ یعنی
قبضہ خاک جس کو واسطے خلق آدم کے اٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت
جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفوت و برگزیدگی ہے اور صاحب قبضہ اصلہ
ہے یعنی قبضہ اصل نیت ہے اور صاحب ان خوبیوں کے جو روشن ہیں اور صاحب ان مرتبوں
کے جو بلند ہیں اور یہ وہ شخص ہے کہ جس کے زیر علم سارے انبیاء داخل ہیں تو وہ اس قدر
مخلوقات کے جن کو تو نے خلق کیا اور ان کو جب تو نے موت و حیات دی ہے اس دن تک جس
روز تو زندہ کرے گا ان سب کو جن کو فنا کیا ہے اور بھیج اس پر تسلیم کثیر تا روز حشر اور جمع حمد
سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۳۔

اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہیں۔ منجملہ ان کے
قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو
حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اس کے معنی
رحمت کے ہیں اور اس سے زیادہ کونسا فائدہ اعظم ہے کہ حق تعالیٰ اپنے بندے پر رحم
کرے اور منقول ہے بعض مردم سے کہ ایک شخص مسافر تھا اور اس کے ساتھ اس کا باپ
بھی تھا اور چنانچہ اس نے بیان کیا کہ ایام سفر میں میرا باپ ایک شہر میں بیمار ہو کر مر گیا اور
بعد مرگ اس کا منہ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا میں نے
دیکھ کر کہا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہ میرا باپ مسافرت میں مر گیا
اور اس کی یہ حالت ہوئی اس سے مجھ کو سخت صدمہ ہوا اور اسی رنج و قلق میں مجھ کو نیند آ گئی
تو میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبودار ہے سو وہ
میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اس کے چہرے اور بدن پر پھیرا تو میرا باپ نورانی
صورت اور روشن تن ہو گیا میں نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالیٰ
نے میرے والد پر ایسا کرم و رحم فرمایا اس شخص نے کہا میں محمد رسول اللہ ہوں تیرا باپ بڑا
گنہگار و زنا کار تھا مگر یہ کہ وہ مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر جب اس کی ایسی
حالت ہوئی تو میں اس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لئے آیا ناگاہ میں جاگ اٹھا تو
وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھ کر حمد خدا بجالایا اور اس کے کفن و دفن میں تعجیل کی۔
 واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہیں کہ بعض علماء نے فضائل صلوٰۃ میں جداگانہ
تالیفیں کی ہیں لاجرم عاقل و خردمند کو لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ
و سلام کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر
مضر کی دنیا و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ
جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالیٰ اس سے راضی ہو تو چاہئے کہ وہ شخص مجھ پر

کثرتِ صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کثرتِ صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ مشکل کشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھول دے گی اور نیز فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو اس کی سوجا جیتیں برآمد ہوں گی مجملہ ان کے تیس حاجتیں دنیاوی برآویں گی اور باقی آخرت میں اس کی حاجتیں روا ہوں گی۔

باب ۱۴ چودھواں ذکر میں فوائد متفرقہ جو متعلق ہیں اعدا ظالمین سے واسطے ہدایت ان کے قلب کے مقابلے میں اور بنا بردفع ان کے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ اسباب میں ذکر کیا جاتا ہے غالباً اس کی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی۔ مزید برآں کہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصاً قضائے احتیاج اس زمانے کے کہ اس میں قلتِ انصاف کی ہے اور کثرتِ برشتگی و انحراف طبائع کی براہِ حق سے ہو گئی ہے اور اعلیٰ و ادنیٰ میں ظلم کی طغیانی ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَىٰ وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ لَا جرم اے برادر پہلے لازم ہے تجھ پر کرنا ان باتوں کا جن سے قلوب مردم کو تالیف و ہدایت کرے و بعد ازاں استعمال ارسال رسل و تحف و ہدایا بعد ازاں کچھ استعمال و دعوات کا چاہے جس سے اس کے اوپر تسلط حاصل ہو و بعد ازاں جبکہ ان چیزوں سے حصول مدعا نہ ہو اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اس پر وہ عمل کیا جائے جو باعث اس کی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم عادی ہے تخلف اس کا روا ہے یعنی اس سے باز نہ آئے بلکہ برائی کا برابر برائی کے ہے۔ پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔ ۱۲۔

رہنا چاہئے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہیں کیونکہ ان کی نیوٹوں کو اس باب میں تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اس شخص کے لئے حاصل جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس بات میں کہ اس باب میں کہ اس علم کے ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہوا اور استعمال اس کا امور خیر میں کرے اور جہاں تک ہو سکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم و عابد پر کرنے سے پرہیز رکھے۔ بقولہ تعالیٰ وَأَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَقَوْلُهُ تَعَالَىٰ فَمَنْ عَفَىٰ وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وبقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ ہر آنیہ حق تعالیٰ انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لے گا جس طرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا میں لیا جاتا ہے اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جائے تو بقدر اس کے مظلمہ کے اس پر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متہم و حربی ایسا ظالم ہے جس پر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اس شخص کے لئے سب کو حق تعالیٰ نے قدرت دی ہے۔ بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام لے اس ظالم سے ساتھ دعاؤں کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہے قتل یا سلب مال یا پریشانی اس کے احوال سے یا انقلاب امر سے یا ان واردات سے جس کے وہ لائق ہے اور اس ظالم پر بدعاندی کی جائے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعائے بد کرنا اس ظالم کے حق میں واجب ہو جاتا ہے کہ شر اس کا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جائے۔

برائے رو بکاری پیش حاکم

چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و رد و ہونے حکام کے اور واسطے دفع ان کے ضرر کے اور بھجالینے ان کی آتش غضب کے یہ ہے کہ ان کے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیت تلاوت کریں۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ إِلَٰهِي يَرْهَوْنُ و بعد ازاں یہ لے اور تو صبر و استقامت کر اور نہ ہو صبر تیرا سوائے خدا کے ۱۲، پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔ ۱۳، یہ آیت سورۃ اعراف کے انیسویں رکوع میں ہے ۱۴، یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری ہیبت و عظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت

كَلِمَاتٍ كَبِيرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ وَبِسُطُوَةِ جَلَالِكَ أَنْ تَجْعَلَ
مُحِبِّي فِي قَلْبِ هَذَا أَوْفَلَانٍ وَأَلِي الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِي قَلْبِهِ وَعَظْفُهُ لَعَلِّي
بِفَضْلِكَ يَا كَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی رو بکاری میں یہ آیت پڑھی جائے۔ اَللّٰہِیْنِ اٰمَنُوْا عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَكَّلُوْنَ اَللّٰہِیْنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ تَاذُوْا فَضْلَ عَظِیْمَ۔

اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ اللہ ربُّنا
وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالًا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ
الْمَصِيرُ أَطَقْتُ غَضَبَكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ وَاسْتَخَلَبْتُ رِضَاكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ
وَاسْتَقْضَيْتُ حَوَائِجِي مِنْكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ۔

برائے قضاے حاجات

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص

اور جلالۃ کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے یا اس کا نام لیوے کہ فلاں کے دل میں داخل کر دے اور مودت اور محبت اس کے تئیں اس کے دل میں ڈال دے اور اس کو مجھ پر مہربان کر دے ۱۲۔ اپنے فضل سے اے کریم ۱۲، ۱۳ یہ آیت سورۃ النمل کے تیرہویں رکوع میں ہے۔ ۱۲۔ ۱۳ یہ آیت سورۃ آل عمران کے اٹھارہویں رکوع میں ہے ۱۲، ۱۳، اللہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے ہمارے لئے اعمال ہمارا ہے اور تمہارے لئے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے اور تمہارے کوئی محبت و خصامت نہیں ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کرے گا یعنی ہماری جمعیت کریگا اور اسی کی طرف بازگشت ہے میں نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقولت لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تجھ سے درخواست اپنی حاجات کی کی۔ بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲، ۱۳ یہ آیت سورۃ یوسف کے آٹھویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۱۳ یہ تین آیتیں ہیں سورۃ قصص کے ساتویں رکوع میں یعنی اللہ سزاوارستہج ہے یعنی اعلیٰ و برتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اس کا شرک کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جس کے سوائے کوئی سزاوار الوہیت نہیں اور اس کیلئے حمد سزاوار ہے اور آخر میں ہر امر کیلئے اور اسی کیلئے حکم شایان ہے اور اسی طرف سب بازگشت کرو گے۔ ۱۲۔

بروقت اپنے جانے کے اس آیت کی تلاوت کرے۔ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ تَأْقِضُوا أَوْرَاسَهُمْ تَحِثُّ لِي مِنْهَا نَعْلُكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ۔ اور اس آیت کی سات بار تکرار کرے تو حق تعالیٰ اس کی حاجت بآسانی
بر لائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجھ کو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ
تجھ پر حکم بجا کرے گا تو بروقت داخل ہونے کے اس کے پاس ان جملہ آیات کو
سات بار اس کے روبرو تلاوت کرے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ
فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

بعد ازاں تین مرتبہ کہے: اللہ غالب چنانچہ یہ تجھ کو اس کی شر سے کفایت کرے گا۔

برائے خوف ظالم و درندہ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ سے خوف کرے اس عمل کو کر یعنی کھیت حص کفیت حمعسق حمیت چنانچہ کھیت حص میں ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انشت رست راست کی عقد کرے اور حمعسق میں ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انشت دست چپ عقد کرے پھر جب اس شخص کا سامنا ہو تو اس کے رو برو سب انگلیاں کھول دے تو ان کے شر سے تو امن میں رہے گا اور اس سے کوئی امر ناگوار نہ دیکھے گا بذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی درندہ سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلنے وقت سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ القدر و قریش و سورۃ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دل میں اور زبان پر جاری کرے۔ بعد ازاں اپنے اسی حال پر چلا جاوے تو اپنی مراد کو پہنچے گا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل کرنے لوگوں کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر میں یہ آیت تیس مرتبہ تلاوت کرے۔ فَإِنْ لَیْهِ آیت باب دوازہم میں مکرر ہو چکی ہے ۱۲، ۲۱ یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلاں شخص پر جو پسر فلاں زن کا ہے جو اس کے دل کو مجھ پر مہربان کر دے اور اس کو میرے لئے نرم دل کر دے ۱۲۔

تَوَلَّوْا قُلُوبُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور ہر بار کے اخیر میں یہ کلمات پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِيَ عَلَى قَلَانِ بْنِ قَلَانَةٍ عَطَفَ قَلْبُهُ عَلَيَّ وَذَلَّلَهُ لِي..... چنانچہ اس سے حق تعالیٰ اس کے قلب کو تیری طرف مائل کر دے گا اور اس کے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اس امر کا یعنی تالیفِ قلوب کا کرے تو بعد نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تیس مرتبہ تلاوت کرے۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تَاْخِرُ سُوْرَةٍ تَوْبَةٍ وَّ بَعْدَ اَزَالِ صَلٰوةِ نَبِيِّ صَلٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پُر سومرتبہ پڑھے و بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ قَلَانِ بْنِ قَلَانَةٍ حَتّٰى يَأْتِيْ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا مِّنْ غَيْرِ مُهْلَبَةٍ وَّ اشْغَلْهُ بِمُحِبَّتِيْ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

برائے محبت

اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو بعض برادرانِ دینی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے کہ یا ہادی میں ہزار بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات کہیں۔ یا ہادی اِھْدِنِيْ وَاھْدُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ قَلَانَةٍ وَّ عَطَفْهُ عَلَيَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا عَلٰى مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

برائے قضائے حاجات

اور بعض فوائد سے برائے استعطافِ قلوب یعنی واسطے فریفتہ کرنے دلوں کے سورۃ

سے یا اللہ محبت ڈال دل میں فلاں کے جو پسر فلاں زن کا ہے یہاں تک کہ وہ میرے پاس یہ انکساری و فروتنی بے درنگ حاضر آئے اور اس کے دل کو میری محبت میں مشغول کر دے کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ یا ہادی مجھے ہدایت کر اور فلاں شخص کے دل کو ہدایت کر دے جو فلاں عورت کا بیٹا ہے (فلاں اور فلاں کی جگہ شخصِ مطلوب کا نام اور اس کی مادر کا نام لے)

فاتحہ ہے جس کا بیان بذکر خواص سورۃ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہوا۔ تف یعنی فرشتوں کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہنچا ہے اور اس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھیں اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں جو عالموں کا بخور ہوتا ہے کہ وہ جماعہ التمر حنا ہے اور ابتداء قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم یہ ہے۔ بِمَسْطَلَخٍ طَالِخٍ لَّطَلِخٍ بِمَالْمُوْخِ عَالِجٍ مَّجْرَلِخٍ بِعِزَّةٍ لَّخٍ اَجِبْ يٰمَيْمُوْنُ بِشِدَّةِ الْاَرْعَادِ وَبِقُوَّةِ جِبْرَائِيْلَ وَبِنَفْحَةِ اِسْرَافِيْلَ وَبَسُطُوَّةِ مِيكَائِيْلَ وَبِقِصَّةِ عِزْرَائِيْلَ اَجِبْ يٰمَيْمُوْنُ وَاَفْعَلْ مَا عَزَمْتُكَ بِهِ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا۔ کذا کذا کی جگہ جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اس کا نام لیوے۔ بِحَقِّ يٰهٗ يٰهٗ اِنْ كُنْتَ اِلَّا صٰحِبَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُخَضَّرُوْنَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَجِبْ يٰمَيْمُوْنُ بَارَكَ اللّٰهُ فَيْكَ وَعَلَيْكَ۔

اور بعد ہر ہزار بار کے اپنے ارادہ کو اپنے خاطر میں لاوے اور اس کو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا کرے گا جیسا تو اس کو حکم کرے گا۔

اور اس کے تئیں مجھ پر مہربان کر دے کہ وہ میری حاجت بر لاوے اور وہ میری حاجت یہ ہے جو میرے ارادہ میں ہے کذا کی جگہ میں اپنی حاجت کو نامزد کر دے ۱۲۔ اجماع تم شاید کہ مراد عمدہ حنا ہو خرما و حنا نام گیہ خوشبودار ۱۳، یعنی بواسطہ اسماء مشطخل وغیرہ کے بعزت اسمِ بیخ اور میمون بواسطہ عاد کے بقوت جبرائیل و بتخیع صور اسرافیل و بسطوت میکائیل و بقض ارواح عزرائیل کے میرا کلام پذیرا کر اے میمون اور جو میں نے تجھ امر کیا وہ بجالا اور وہ فلاں امر ہے۔ بحق یاہ یاہ کے ۱۲، یعنی واقعہ قیامت نہیں ہے مگر ایک صبح کہ یکا یک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہو جانے والے ہیں اور تحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اس کو جانو قبول کر اے میمون حق تعالیٰ تجھے اور تجھے پر برکت نازل کرے۔ ۱۳

۱۔ بحزمت زبور اور جو کچھ کہ اس میں تلاوت کی جاتی ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ اتارا

برائے ارسال ہاتف

اور بعض فوائد سے یہ ہے جس کا فائدہ مجھے بعض اخوان نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربے میں آیا ہے وہ یہ ہے۔^۱ یا حَجِيجُ يَطْلُو شَيْئًا اَجِبْ بِالْتَّوَرَةِ وَمَا يُتْلَى فِيهَا اَجِبْ بَاعِ مُجِيبٍ وَمَا يُتْلَى فِيهِ اَجِبْ۔

۲ بِالزُّبُورِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ اَجِبْ وَاحْضَرُوا ذَهَبَ الْيَمِّ كَذَا فِي صُورَتِي وَمَنَانِي وَعَرَفَهُ بِاسْمِي وَكَلِمَتِي وَمَخْلَقِي وَاطْعَنَهُ بِالْخَرَابِ وَاضْرِبْهُ بِاللِّدْبِ بَيْشَ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَأْتِي إِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيلًا وَيَقْضَى حَاجَتِي اَجِبْ وَافْعَلْ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ۔

اور پھر اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں اور وہ بخور جو دستور عالموں کا ہے اور وہ ہجام تہترتا ہے اور اصراف اس کا سورہ قل یا ایہا الکافروں سے اور لازم ہے کہ قبل از شروع ان چیزوں کے جن کا مذکور ہوا چاہئے کہ قسم پر ہتھ پڑھ لیوے کہ وہ قسم عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر بران کے ہے اور اسی سے فال زنی اور نیک شکونی کی جاتی ہے سائر اعمال میں برہتہ دو بار کریدو تملیہ دو طور ان دو مزجل دو ترقب دو برہش دو غلمش دو خوطر دو قاہود دو برشان و کطیر دو نموخ دو برہیو لا دو^۲ دو قرمز دو انعاملیط دو قمرات دو غیاہا دو کید ہولا دو شخا ہر شخا ہر بجان من لیس کملہ شیء وھو السبع البصیر اور یہ چوبیس اسماء ہیں جو منقول ہیں ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسماء کو حفظ پڑھ کر پھر یہ کلمات اور پڑیا کر اور حاضر اور جا پاس فلاں پسر فلاں عورت کے میری صورت وہیات میں اور اس کو بنا دے میرا نام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اس کو حربوں سے اور مار اس کو گرزوں سے یہاں تک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بہ انکساری و فردقی کے حاضر آئے اور میری حاجت براری کرے پڑیا کر اور جو کچھ میں تجھ کو حکم کرتا ہوں بجا بہت جلد اسی وقت ۱۲ یعنی بعد ارسال ہاتف اس سورہ کا پڑھنا اس کے اصراف یعنی بازگردانیدن کیلئے ہے۔^۳ پڑیا کر میرے قول کو اسے روح پاکیزہ جن و شیاطین متمر و موزی بحق ان اسماء کے جس کا حق تم پر واجب ہے۔

کہے۔^۴ اَجِبُوا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّيْطَانِ الْمُتَمَرِّدَةِ الْمُؤَذِّيَةِ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَفَعَلُوا كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب و صداع کے کسی شخص پر ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھیں اور اس کو میعہ سائلہ سے بخور دیں پھر اس کو زیر سندان آہنگر کے دیادیوں۔^۵ وَبِهِ تَعَزُّمُ سَبْعَ مَرَّاتِ اِی کوسات بار عمل میں لاویں یا یہ کہ اسی کوسات بار بطور افسوں کے پڑھیں اور وہ آیات متبرکہ یہ ہیں۔^۶ اَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ تَا مِنْ الصَّوَاعِقِ كَذَلِكَ يَصْبُ فِي رَاسِ فُلَانٍ كَذَا وَكَذَا يَصْبُ مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمِ^۷ الْاَيَّہ كَذَلِكَ يَصْبُ فِي رَاسِ فُلَانٍ الْوَجْعَ وَالشَّقِيقَةَ وَالضَّرْبَانِ كُلَّمَا هَ اَرَاؤُوا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيذُ وَافِيهَا وَذَوْقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ^۸ كَذَلِكَ يَصْدَعُ رَاسُ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيقِ خُذُوهُ^۹ تَا فَاسْلُكُوهُ كَذَلِكَ يَصْبُ عَلَى رَاسِ فُلَانٍ الْوَجْعَ وَالضَّرْبَانِ وَالْعَذَابُ الْاَلِيمُ كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ يَضْرِبُ السُّنْدَالَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ شَرْطِيًا بَيْلَ دُو بَارَاشْمُخُ شَمَاخِ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخِ الْمُعِينِ فِي غُلُوِّ سُمُو شَيْئَتِهِ اَنْتَهَى۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشائش کرب اور دفع دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالیٰ

ایہ آیت سورہ بقرہ کے رکوع دوم میں ہے یا جس طرح سخت بارش آسمان سے کہ اس میں اندھیری اور گرج اور چمک بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیاں بجلی کی کڑک سے کانوں میں ڈالتے ہیں خوف موت کے^{۱۰} اِی اسی طرح رعد و برق وغیرہ فلاں پسر فلاں عورت کے سر میں ڈال ۱۲،^{۱۱} یہ آیت سورہ الحج کے رکوع دوم میں ہے یعنی ڈالا جاوے گا ان کافروں کے سروں پر آب سخت گرم اتنی ۱۲، ۱۳ اسی طرح فلاں شخص کے سر میں در دشتیقہ اور ضربان ڈالا جاوے گا۔^{۱۲} یعنی جب وہ کفار ارادہ کریں گے کہ اس جہنم سے باہر نکلیں تو پھر اسی میں ڈال دیئے جائینگے اور کہا جائیگا کہ چکھو عذاب جہنم اور یہ آیت بھی سورہ الحج کے رکوع دوم میں ہے۔^{۱۳} اِی اسی طرح پرورد کیا جائے گا سر فلاں بن فلاں کا عذاب سوزناک سے ۱۴،^{۱۴} یہ آیت سورہ الحاقہ کے رکوع اول میں ہے۔ ۱۵۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ اس کو بعددِ جمل کبیر کے تلاوت کریں اور عدد کبیر اس کا ایک ہزار یک صد و پچاھ و سہ ۱۵۳ ہے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھیں۔
اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا حَوَتْهُ مِنَ الْأَسْرَارِ الْمُنِيعَةِ أَنْ تُصْرَفَ عَنِّي كَيْدَ فَلَانٍ وَشُرَّةِ اللَّهِ أَرِذْ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ اللَّهُمَّ اشْغَلْ عَنِّي بِشَاغِلٍ لَا يَسْتَطِيعُ رَدُّهُ يَا اللَّهُ تِنِ بَارِ اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں
وبعد ازاں قولہ تعالیٰ سلام قولاً من رب رحیم اس کو آٹھ سو اٹھارہ بار تلاوت کریں۔

برائے تباہی و ہلاکی ظالم

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے تباہی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے کہ تین روز پیہم روزے رکھیں اور پہلا روزہ چہار شنبہ سے شروع کریں اور کپڑے دھوئے ہوئے پہنیں اور خوشبو جو سیر ہو لگائیں اور بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھیں اول رکعت میں سورۃ فاتحہ و اذا زلزلت اور رکعت دوم میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ سج اسم اور رکعت سوم میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ قل یا اھل الکافرون اور رکعت چہارم میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ قدر اور بعد فراغ نماز کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھیں کہ حالت سجدہ میں پیشانی کے تلے رہے اس وقت یکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کریں اور اسی طرح اس دعا کو سات بار بعد ہر نماز کے تا روز جمعہ پڑھا کریں تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور چاہئے کہ استعانت بخورش جلال رکھیں کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعائے مبارک

۱۸ اس مصیبت کو سوائے حق تعالیٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہیں ہے ۱۲

۱۹ یا اللہ بحق اس آیت شریفہ کے اور جو کچھ اس میں تیرا اسم اعظم ہے محتوی ہے تو مجھ سے فلاں شخص کے شر کو پھیر دے یعنی دور رکھ یا اللہ تو اس کے کید و مکر کو اس کی ہلاکت کے لئے الٹ دے یا اللہ تو اس کی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم میں مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اس کو مجال نہ ہو ۱۲

۲۰ یعنی سج اسم ربک الاعلیٰ الذی ۱۲

۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰

كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي جَسَدِهِ كَذًا وَكَذًا عِلَّةً تَسْقَى مِنْهَا غُرُوقَهُ
وَتَهْتِكُ سِرَّتَهُ وَتَقْطَعُ أَوْصَالَهُ وَتَفْصِلُ مَقَاصِلَهُ إِنَّكَ مُفْصِلُ الْآيَاتِ
وَمُدَبِّرُ الْأُمُورِ كَمَا تَشَاءُ أَنْتَ أَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِي جَسَدِ أَيُّوبَ وَابْتَلَيْتَهُ وَكَفَفْتَ
بَصَرَ يَعْقُوبَ وَامْتَحَنْتَ اللَّهُمَّ ابْتَلِ كَذًا وَكَذًا بِعِلَّةٍ تَسْقَى مِنْهَا غُرُوقَهُ حَتَّى لَا
يَشْفَى مِنْهَا آيِنٌ شِظَامٌ آيِنٌ مِهْمَالٌ صَاحِبُ الْأَمْرَاضِ يَقَالُ آيِنُ الْقَهْرِ مَآئِنٌ
صَاحِبُ الْوَسْوَاسَةِ وَالْعَذَابِ وَالْفِرْقَانِ كَمْ تَرَكُّوْا مِنْ جَنَابٍ وَعُيُونٍ تَا
أَحْرَبِينَ تَذْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ تَا مُجْرِمِينَ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ تَا مُشِيدَةً يَأْشِدِيْدُ
تَيْنَ بَارِ يَأْذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَصِرُ أَهْلِكَ كَذًا وَكَذًا كَمَا
أَهْلَكْتَ نَوْمَ عَادٍ وَنَوْمُودَ وَرَمِيمَةَ كَمَا دَمَرْتَ قَوْمَ لُوطٍ وَأَصْحَابَ الْجُنُودِ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَرَابَهُمْ بِيَدِي وَهَلَاكَهُمْ بِيَدِي يُخْرِبُونَ بِيَدِهِمْ بِأَيْدِيهِمْ
وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ تَا

ایوب میں نازل کیا ہے اور اس کو بتلا کیا ہے یعنی آزمایا ہے یا اللہ فلاں شخص کو جو پسر فلاں
عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا و گرفتار کر جو اس کی ساری رگوں میں سا جاوے یہاں
تک کہ وہ اس سے صحت نہ پاوے کہاں ہیں شیطان اور کہاں ہیں مہمال جو صاحب کل امراض
سخت کے ہیں قہرمان جو صاحب دوسرہ اور عذاب کا ہے ۱۲۔ ۱۳ یہ چار آیتیں سورہ دخان کے
رکوع اول کے اخیر میں واقع ہے ۱۲، ۱۳ قل سے تاشیدہ دو آیتیں ہیں یہ آیتوں سے نصف
نصف ہیں کہ سورہ نساء کے گیارہویں رکوع میں واقع ہے ۱۲، ۱۳ اے سخت گرفت کرنے والے
میں مغلوب عاجز ہوں سو تو میری مدد کر اور ہلاک کر فلاں فلاں کو جیسے کہ تو نے ہلاک کیا قوم
عاد و ثمود کو اور اس کو تو تباہ کر جیسا تو نے تباہ کیا قوم لوط و اصحاب جنود کو یا اللہ خرابی ان کے میرے
ہاتھ سے کر اور ہلاکی ان کی میرے ہاتھوں ہو ۱۲، ۱۳ یہ آیت سورہ حشر کے اول رکوع میں ہے
یعنی وہ کفار اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور ہاتھوں سے مومنوں کے خراب و تباہ کرتے تھے اور
سوچا جئے کہ اہل یتیم اس بات سے عبرت و پرہیز کریں ۱۲۔

مُفْصَلَاتِ اللَّهُمَّ فَصِّلْ مَقَاصِلَهُ كَمَا فَصَّلْتَ آيَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِيزِ آمِينَ تَيْنَ
بَارِ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ قَرْدٌ جَبَّارٌ شَكُورٌ ثَابِتٌ ظَهِيْرٌ خَبِيْرٌ زَكِيٌّ فَحْشٌ بَطْجَزٌ تَمَامٌ
ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسیح یعنی مفت خانہ ہے اور اس کی جدول بھی ضروری و
شرطی ہے اور خانہ اس کے مساوی ہوں جیسا کہ عالموں نے مقرر کیا ہے۔

ف	ح	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

واسطے ہلاکت ظالم دشمن کے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام ۴ بیض میں نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو
رکعت نماز ادا کریں۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ و الم تر کیف چالیس بار اور دوسری رکعت
میں سورہ فاتحہ و سورہ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کریں اور
خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسماء سجدے میں سو مرتبہ ذکر کریں۔

۱۔ نصف آیت سورہ اعراف کے سولہویں رکوع میں ہے ۱۲، ۱۳ یا اللہ اس کے اعضاء کے جوڑ توڑ
دے کہ تو نے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲، ۱۳ فحش و فجور دونوں اسم قہار میں ہیں اور
انہیں دونوں اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ میں بھرے ۲۔ ۳ ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایام
بیض کہتے ۱۲۔ ۱۳ یہ سب اسمائے الہی ہیں ۱۲۔

يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا غَزِيْرُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيٌّ يَا عَظِيْمُ اور بعد ازاں سرحد سے
اٹھا کر یہ کلمات کہیں اَللّٰهُمَّ خُذْ لِيْ حَقِيْ مِنْ قُلَانِ بِنِ قُلَانَةٍ وَاَجْعَلْهُ عِبْرَةً
لِّلْمُعْتَبِرِيْنَ يٰاَشْدِيْدُ تین بار اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّكَ عَلِيٌّ
كُلُّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اولیاء کی اپنے کمال کوشش سے اس کو بحفاظت نگاہ رکھیں اور ہر کسی پر
اس کو ظاہر نہ کریں اور اس باب میں خوف کریں کہ اس کا عمل نہ کریں مگر اس شخص کے
لئے جو مستحق اس کا یعنی سزاوار ہلاکت کا ہو اور وہ خاتمہ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
قادر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
مجاہد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
نہایت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
لمتہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
دہلیہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
نہایت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
مجاہد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
نہایت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
دائم	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
دہلیہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
دو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

۱۔ یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اس سے میرا حق اور انتقام لے اور اس انتقام سے
واسطے مردم گرین کے موت مقرر کر یا اللہ اس کو ہلاک کر جیسا تو نے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر
آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲۔

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پیہم روز پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ روزہ رکھیں اور شب
یکشنبہ کو ایک مکان میں تخلیہ کریں اور خود بہ تن تنہا اسماء مذکور الذیل کو رو بہ قبلہ ہو کر ہزار بار
خواہ بقدر اسماء کے تین ہزار چھ سو انچاس مرتبہ ہوتے ہیں ذکر کریں اور وہ اسماء یہ ہیں۔
يٰاَقَاهِرُ يٰاِذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يٰاَقَاهِرُ اور عدد مذکور میں سے
ہر سو کے بعد یہ کلمات کہیں اَللّٰهُمَّ فَهْرُ مَنْ اَرَادَ فَهْرِيْ وَاَعِدْ فِيْ مَنْ شَرَّهٖ وَاَرُدْ
دَعْوَتَهُ فِيْ نَحْرِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُهُ فَاهْلِكْهُ وَكَذٰلِكَ اَخَذَ رَبُّكَ اِذَا اَخَذَ
الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخَذَهُ الْيَمُّ شَدِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَمَرْهُ دَمَرًا لِّلَّهِ عَلَيْهِمْ
وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ۔

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھیں۔
يٰاَجْبَارُ يٰاَقَاهِرُ يٰاِذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ خُذْ حَقِيْ مِمَّنْ ظَلَمْنِيْ وَتَعَدَّيْ عَلٰى اور
بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکیں تو دیگر دو رکعت نماز پڑھ کر سجدے
میں جاویں اور یہ کلمات پڑھیں۔ يٰاَشْدِيْدُ الْقُوٰى يٰاَشْدِيْدُ الْمَحَالِ يٰاَعَزِيْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ

۱۔ اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کا عمل کوئی نہیں رکھتا ہے ۱۲۔

۲۔ یا اللہ قہر کر اس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اپنی پناہ میں رکھ اس کی شر سے اور اس
کے کید و مکر کو اس کی ہلاکی میں الٹ دے تو اس پر تصرف و قابو رکھتا ہے سو اس کو ہلاک کر اور
گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریہ کو جو ظالم ہیں ۱۲۔

۳۔ کیونکہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے یا اللہ اس کو ہلاک کر ۱۲، ۳۔ یہ آیت سورہ محمد کے
رکوع اول میں ہے یعنی حق تعالیٰ نے ان کو ہلاک کیا اور کافروں کے لئے مثال اسی کی ہے سلام
ہے نوح پر منجملہ تمام عالم کے ۱۲، ۳۔ یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تعدی
کی ہے اس سے میرا حق و انتقام لے ۱۲، ۱۵۔ سخت قوت والے اے سخت جلیلہ کرنے والے
اے غالب زبردست تیری عزت و دبدبہ کے آگے جمیع خلق ذلیل و خوار ہے اور درود و سلام محمد و
آل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلاں شخص سے ۱۲۔

وَسَلَّمَ وَانْكَفَى شَرْفُلَانِ اور اس محل پر جو کچھ چاہیں دعا کریں و بعد ازاں یہ کہیں۔
يَا حَنَّانُ يَا مَنْنَانُ اَشْهَدُ اَنْ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِ غَرْشِكَ اِلَى قَرَارِ اَرْضِكَ
مَاعَمَلًا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ بَاطِلٌ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوبِينَ۔ چوبیس
بار چنانچہ یہ دعا ضرور مقبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

واسطے خرابی ظالم کے

بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنی پچھلی تہائی رات میں لا
الہ الا اللہ ہزار بار پڑھیں اور پڑھنے میں جمعیت خاطر و حضور قلب اور اس کا عمل کا ارسال
طرف ظالم کے کریں تو حق تعالیٰ بہت جلد اس کو ہلاک اور اس کے دیار کو خراب اور
آفات کو اس پر مسلط اور اس کو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد سے برائے عزل
ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان میں تجلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشاء کے اس حالت میں
کہ با وضو ہوں ہزار بار صلوٰۃ او پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھیں اور وہ صلوٰۃ یہ ہے
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات کہیں: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْتَجِيرُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ فَلَانِ
بْنِ قُلَانَةٍ فَخَذَلْنِي حَقِّي مِنْهُ..... چنانچہ وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اس
ولایت کا ہوگا اور اس پر ویل و بلا نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص درمیان

۱۔ یا احسان یا منان میں گواہی دیتا ہوں کہ عرش تک جتنے معبود کہلاتے ہیں اور پوجے جاتے ہیں
سودہ سب باطل ہیں سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش
والوہیت کے نہیں ہے اے فریاد رس گرفتار بلا کے ۱۲

۲۔ یعنی مثل ارسال ہاتف کے جس طرح سابق میں مذکور ہوا ۱۲۔

۳۔ یا رسول اللہ مجھے اپنی ہمسائیگی اور پناہ میں لیجئے فلاں شخص کے جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اور
ناصر کا حق ہے اس لئے کہ اس نے حصول توانائی اور قوت کا ہے نہ ہوگی وہ صورت مگر ایک صحیحہ

سنت و فریضہ صبح یعنی بعد سنت و قبل فریضہ کے سورۃ البقرہ آیتیں بار تلاوت کرے
و بعد ازاں ان اسماء کو بعد و مذکورہ ذکر کرے۔ اَللّٰهُمَّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلُّ جَبَّارٍ
غَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ الْاَصِيْحَةُ وَّ اِحْدَةً
فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ..... چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر
مشاہدہ کرے گا جو اس کو خوش آئے گا مگر چاہئے کہ اس عمل کے کرنے میں خوف خدا
رکھے اور نہ کرے مگر اس شخص کے لیے اس کے لیے لائق ہے اور سزاوار ہو۔ ایضاً جو کوئی
ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھے اور ہنوز کسی سے کچھ کلام نہ کیا ہو
اس وقت یہ کلمات پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وَتَرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَأْمَنُ اِلَيْهِ الْمُسْتَنْدُ يَأْمَنُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اسی وقت
اس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصاً جب کسی ظالم پر دعائے بد کرے گا تو حصول مطلب ہوگا۔

برائے دفع کرب و مصیبت

اور جو شخص مبتلائے کرب و مصیبت ہو تو چاہئے کہ قربتہ اللہ تعالیٰ دو رکعت بجا
لاوے و بعد ازاں اس آیت کو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے تو
حق تعالیٰ اس کو اس کرب و مصیبت سے کشادگی دے گا اور تجھ پر مخفی نہ رہے کہ اسی

یعنی چیخ کہ دفعۃً سب لوگ مردہ ہو جاویں گے۔

۱۔ اے تکیہ گاہ و امید گاہ اس شخص کے جس کے لئے کوئی بھروسہ نہیں اے وہ خداوند جو سب کا
پشت و پناہ ہے اے وہ ذات کہ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اس کا کوئی
ہمسر ہے اے صاحب اجلال و اکرام کے ۱۲۔

خصوص میں جو آیتیں اور سورتیں کہ مقدم مذکور ہوئی ہیں۔ اس سے غافل نہ ہو۔

برائے ہلاکی ظالم

اور بعض فوائد سے برائے ہلاکی ظالم کے وہ چیز ہے جو بحرِ یوحنا سے اور اس میں کچھ شکر نہیں لیکن اس بارے میں خوفِ الہی چاہئے کیونکہ اعمالِ جلیلہ فوراً ایک ساعت میں ہلاک کرنے والے ہیں۔ چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمنِ دین کے لئے کریں تو تین دن پیہم روزہ رکھیں اور اس مدتِ صوم سہ روزہ میں ہر ایک جاندار سے اور جو کچھ جاندار سے ہے پرہیز کریں یعنی ترکِ حیوانات و ترکِ لذات کریں کہ نہ کوئی گوشت کھائیں نہ مثلِ انڈا یا شیر یا روغن یا دودغ وغیرہ کو استعمال میں لائیں اور روزِ سوم ایک ہزار حصّۃ تلخ یعنی ہزار کنکری نمک کی ہر ایک پر سورۃ تبت ید پڑھیں اور بسم اللہ اول کے سوا پھر نہ کہیں پھر جب سو بار پورے ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور اسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھیں یہاں تک کہ ہزار پورے ہوں تو جملہ حصّۃ نمک کو ایک ٹکڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جائے ویرانہ میں ڈال دیں تو ظالم اسی وقت ہلاک ہووے گا اور یہ بس مجرب اور صحیح ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں جس طرح تیری دعا مستجاب ہوگی اسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام۔ چنانچہ ہلاکتِ شخص معمول کی اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسوس جو بعد ہر صدی کے پڑھا جائے گا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكَ عَدُوِّيْ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ

۱۔ یا اللہ میرے فلاں دشمن کو جو بیٹا فلاں عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیاءِ مرسلینؑ کے دشمنوں کو ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلاں دشمن پر فلاں عورت کو اس وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلاں دشمن کو جو پسر فلاں عورت کا ہے حق سورۃ تبت ید و بحق اس کے خروف اور اس کے کلمات کے الہی بستر انبیاء یعنی بہ حق برگزیدگی اپنے انبیاء و بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پر افضل الصلوٰۃ والسلام و بوالط۔

عَمَّا اَهْلَكَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَهْرُ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدُ فَقَالَ لَمَّا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكَ عَدُوِّيْ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدًا وَبُحْرُوْفٍ تَبَّتْ يَدًا وَبِكَلِمَاتٍ تَبَّتْ يَدًا اَللّٰهُمَّ بِسْمِ اَنْبِيَائِكَ وَبِسْمِ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَبِسْمِ قَهْرٍ جَلَالِكَ وَبِسْمِ حَقِّ اَسْمَائِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَقَاضِي الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا كَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور بعض فوائدِ نافعہ سے واسطے کم کرنے زمین کے جس وقت خوف اس امر کا ہو کہ مساحانِ ظالم اس زمین کی پیمائش میں زیادتی کریں گے چنانچہ ان آیات کو چار و قوں میں لکھیں یعنی ایک ایک آیت ایک ایک ورق پر لکھ کر ہر ایک کو اس زمین کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں تو اس کی پیمائش میں تخفیف و کمی ہوگی اول آیت اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَا نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دَوْمَ اَلْمِ تَرَالِي رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ تَا يَسِيْرًا سَوْمَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ الْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نَّعِيْدُهُ وَغَدَا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ چہارم ۳ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

۱۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ زمین کو اس کے طرقوں کناروں سے ہم کم کرتے ہیں۔ ۱۲۔ یہ دو آیتیں ہیں سورۃ فرقان کے شروع رکوع پنجم میں ۱۲۔ ۱۳۔ اس روز ہم لپیٹ دیویں گے آسمانوں کو جس طرح نوستے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہیں اور جس طرح ہم نے اول آفرینش میں سب کو پیدا کیا ہے اسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کریں گے ۱۲۔ ۱۳ یعنی ان لوگوں نے قدرِ عظمتِ حق تعالیٰ کی جو خالق ہے تمام مخلوقات کا مالک ہے جملہ کائنات کا اور ہر چیز پر قادر ہے ویسی نہ سمجھی جس طرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضہ خدا میں مقبوض ہوگی قیامت کو اور تمام آسمان کے دستِ قدرت میں پیچیدہ ہو گئے ۱۲۔

اور چاہئے کہ ان چاروں ورقوں مکتوبہ کو ایک ایک پرچہ پاکیزہ میں لپیٹ کر دفن کریں اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہوں تو ان اوراق کو بہ نظر حفاظت آیات قرآنی کو وہاں سے نکال لیں اور فوائد نافعہ سے یہ ہے برائے دفع جور ظالموں کے جبکہ خوف ان سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمہاری زمین میں تم پر جو روزیادتی کریں گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لے کر ان پر سورہ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورہ یسین اور تبارک الذی الملک و آیہ الکرسی تلاوت کریں اور صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں چار سنگریزے اس زمین کے چار گوشوں میں اور پانچواں سنگریزہ وسط زمین میں دفن کر دیں تو حق تعالیٰ ان کی شر سے تمہارے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر اور غالب ہے۔

پندرھواں باب ذکر میں فوائد متفرقہ

کے جو متعلق باسم لطیف ہیں

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اس کا مشہور ہے وہ سرلج الاجابت ہے یعنی اس کے سبب سے دعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں دربارہ حصول رزق و قضائے حاجات و کشائش کربا تو طعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارہ ان کی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد دیگر ہیں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اس میں سے علی قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ عنقریب کچھ اس میں سے بیان کروں گا۔ ازاں جملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا برائے کشائش و کرب و ہم غم و آسانی رزق و برآمد حاجات کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو ایک سو

اتیس مرتبہ ذکر کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ + اللّٰهُ لَطِیْفٌ ۙ بَعَادِہُ اَلْح سات مرتبہ پھر کہے ۙ اللّٰهُمَّ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّعِ وَمَنْ فِیْہِمْ وَمَنْ عَلَیْہِمْ سَخِّرْ لِّیْ کُلَّ شَیْءٍ مِنْ عِبَادِکَ مِمَّا فِیْ بَرَکَ وَبَحْرِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی الْکُوْنِ شَیْءٌ تَحَرَّکَ اَوْ سَاکِنٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ اَوْ ظَاہِرٌ اَوْ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهُ لِّیْ وَیَکُوْنَ طَوَّعٌ اَمْرِیْ بِبَرَکَۃِ اِسْمِکَ اللّٰطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا ارَادَ شَیْءًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اِلٰہِیْ جُوْدُکَ ذَلِّیْ عَلَیْکَ وَاَحْسَانُکَ قَرَّبَیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ مَا لَا یَغِیْرُ عَلَیْکَ۔

اِذْ عَلِمَکَ بِحَالِیْ یَغْنِیْ عَنِ سَوَالِیْ یَا مُفَرِّجًا عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ کُرْبَہٗ وَمُنْجِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ کُرْلِیْ وَمَا اَنَا فِیْہِ یَا مَنْ لَیْسَ بِغَیْبٍ فَانْتَظِرْہٗ وَلَا بِنَائِمٍ

۱۔ یا اللہ اے فرمانبردار و رام کرنے والے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تو میرے بس میں کر دے ہر ایک کو مخلوقات اپنی میں سے جو تیرے جنگلوں اور دریاؤں میں ہے اے پالنے والے جہانوں کے یہاں تک کہ عالم میں کوئی شے حرکت کرنے والی ہے یا سکون کرنے والی یا بے زبان یا گویا یہ سب ظاہر ہوں یا باطن باقی نہ رہیں مگر یہ کہ ان سب کو میرے قابو میں کر دے برکت اپنے اسم لطیف کے جو پردہ غیب و اسرار میں ہے یا اللہ اے زندہ پائندہ اے قائم کہ بذات خود تیرا امریوں ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ موجود ہو جاوہ ہستی میں آتا ہے الہی تیرا جو دو کرم مجھ کو تیری جانب رہنما ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجھ کو تیرا مقرب کیا ہے میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس بات کی جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی چیزوں کا جس کا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہیں ہے ۱۲، ۱۳ اس لئے کہ علم تیرا آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنے والی ہر غمگین کے غم کو کشائش کر مجھ سے غمتوں کو جس میں مبتلا ہوں اور وہ خداوند جو پنہاں نہیں ہے شنوائی کا منتظر ہوں

فَأَوْقُظْهُ وَلَا يَغْفُلْ فَإِنَّهُ لَا يَنَاسُ فَأَذْكُرْهُ وَلَا يَعْاجِزْ فَأَمْهِلْهُ يَا عَالِمًا
بِالْجُمْلَةِ وَغِيًّا عَنِ التَّفْصِيلِ وَيَسَامِعًا لِلْقَالَ وَالْقِيلِ كَفَى عِلْمُكَ عَنِ
الْمَقَالِ وَالنَّقْطِ الرَّجَاءِ الْأَمْنُكَ يَأْمُنُكَ وَخَابِتِ الْأَمَالِ الْأَفِيكَ يَأْذِي
الْجَلَالَ وَاسْتَذَبِ الطَّرِيقَ إِلَّا إِلَيْكَ يَا مَفْضَالَ يَا اللَّهَ يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا بَصِيرُ
يَا مُجِيبُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْني بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَسِّرْ لِي رِزْقِي
وَسَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

واضح ہو کہ یہ استغاثہ ہے جو نفع کرتا ہے اہل غم و ہم کو اور ان کو جو خوفناک میں حاکم
وغیرہ سے چنانچہ جو شخص ان حالتوں میں ارادہ کرے کشائش کے لئے تو چاہئے کہ جو کچھ
ہم نے ذکر کیا ہے اس کو مع شروط مذکورہ کے پڑھ کر دعا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن
اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا کہ بعضوں نے کہا ہے کہ شخص ارادہ
برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہئے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازاں یہ
آیات تلاوت کرے۔

اور وہ جو سونے والا نہیں ہے سوائے کو میں جگاتا ہوں یعنی میں اسی کو پکارتا ہوں اور جو غافل نہیں
ہے اسی کو میں یاد کرتا ہوں اور وہ جو بولنے والا نہیں ہے اسی کو یاد دلاتا ہوں اور وہ جو عاجز نہیں
ہے اسی کو میں مہلت دیتا ہوں یعنی اپنی حاجت روائی میں اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیاء
جانتا ہے نسبت کسی شے کے اس کو حاجت تفصیل نہیں ہے اور اے سننے والے قیل وقال کے
کافی ہے آگاہی تیری ہماری گویائی سے ساری امیدیں منتقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے
ہے اے برگزیدہ اور تمام آرزوؤں سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تجھ سے ہے اور تمام
راہیں بند ہیں سوائے ان راہوں کے جو تیری طرف کی ہیں اے کثیر الفضل یا اللہ یا سمیع یا قریب یا
بصیر یا مجیب میری آمرزش کرو اور مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور میرے حق میں میرا
رزق آسان کرو اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو میں کر دے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲

لَا قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ط لَنُنَجِّيَنَّ
اَنْجِنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ان آیتوں کو دو سو ستر مرتبہ پڑھیں اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے کسی سے کلام
نہ کریں کہ بے شبہ حق تعالیٰ کرے گا اور اس کی مشکل کشائی کرے گا اور بعض خواص سے
یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کریں تو ایک مقام پاکیزہ پر اندے
کے نشست کریں اور اس اسم کو ہزار بار پڑھیں اور ایک مرتبہ دعائے مذکور الذیل کو
پڑھیں اور اسی طرح تا ختم اس اسم کے عدد کبیر تک عمل میں لاویں اور عدد کبیر سولہ ہزار
چھ سو اکتالیس ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کبیر تک تمام عدد کے برآمد حاجات ہوگی۔ انشاء
اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ
كَرِيمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِيزٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ
فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ اللّٰطِيفِ اَنْ تُسَخِّرْ لِي مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَقْضِي
حَاجَتِي وَيَذْفَعْ عَنِّي حَصْمَتِي وَيُلْجِئِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي وَعَادَانِي بِحَقِّكَ
يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ الطُّفُّ بِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَتَجْنِي مِنَ الْمَكَائِدِ كُلِّهَا اللَّهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اور بعض اہل خلوت سے منقول
ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف بیائے ندائے یعنی یا لطیف بعد مذکور ذکر کریں
اور جس مطلب کی طلب ہے۔ وقت پڑھنے کے تصور میں پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے
سورۃ فاتحہ سات بار تلاوت کریں اور ہدیہ درود بھیجیں واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء و اوتاد و صالحین کے و بعد ازاں سات بار یہ دعا
۱۔ یہ پڑھ آیت ہے سورۃ انعام کے آٹھویں رکوع میں یعنی تو کہہ دے کہ تم کو کون نجات دیتا
ہے خشکی و تری میں وہ نجات دیتا ہے جس کو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو
اگر تو ہم کو اس مہلکے سے نجات دے ۱۲ تو ہم ہند گان شکر گزاروں میں سے ہوں گے تو کہہ دے
کہ اللہ تم کو اس آفت سے نجات دے گا اور ہر کرب و بلا سے ۱۲۔

پڑھیں اور سوال حاجت کا کریں تو برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ
يَا رَبَّ الْاَرْضِ يَا مُرْتَبِي الْكُلِّ يَا لَطِيفَ رِزْوَانِكَ لَكَ اَنْ اَسْرَعَ لِيْ بِسِرِّ لَطْفِكَ
الْحَقِيْ بِلا مَحْنَةٍ وَقَلْبِيْ بَيْنَ اَصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ لَطْفِكَ حَتَّى اَشْهَدَ لَطِيفَ
لَطْفِكَ فِي كُلِّ جِهَةٍ وَقَعَتِ الْاِشَارَةُ اِلَيْهَا اَوْ عَجَزَتْ عَنْهَا حَتَّى اَغْرَقَ فِيْ
بَحَارِ لَطْفِكَ مُنْتَهَجًا بِحَلَاوَةِ ذَلِكَ الْبَحْرِ حَلَاوَةً تَغْذِيْ اَرْوَاحَ الْمُرْتاحِيْنَ
لِفَهْمِ اسْرَارِكَ وَاَمْنَحِيْ مِنْ اَسْمَائِكَ وَنُورًا مِنْ نُورِكَ الَّذِيْ مَنْ تَذَرَعُ
بِهِ شَرٌّ مَا يَلْجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا اِنَّكَ اَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

برائے برآمدن حاجات

اور بعض علماء نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم کا بارادہ برآمد حاجات و
کشائش صعوبات کے کرے تو بعد مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے۔ پہلے وضو

۱۔ یا اللہ تو بندوں سے بہت قریب ہے اور تمام کریموں سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جواد سے تو
بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے بڑا
لطیف ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے میرے قابو کردے
اپنی خلق میں سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے
اور جو کوئی مجھ پر ظلم و تعدی کرتا ہے اس سے مجھ کو بحق اپنے نجات دے یا لطیف میرے ساتھ
جملہ شدائد کے وقت لطف کر۱۲۔ یہ آیت ہے اللہ اپنے بندوں کے ساتھ لطف کرنے والا ہے
اور رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲۔ ۳۔ یا رب الارباب و مرہی
کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کر میرے حق میں عطا کرنے میں بلا محنت
بواسطہ اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے

کرے بعد دو رکعت نماز پڑھے البتہ حق تعالیٰ اس کا مقصد برلا دے گا اور اس سے
کشائش اس کی سختیوں کی کرے گا اور اگر تجھ پر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات شدائد میں
برائے دفع سختی کے یا لطیف کے ذکر کرنا چاہئے کہ تیرے لئے کس قدر سرعت و تاثیر ہوگی
اور دعا اس اسم کے بعد فراغ کے یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ كَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْآجِنَةِ فِيْ بَطْنِ اُمَّهَاتِهَا الطُّفْلِ بِيْ فِيْ
قَضَائِكَ وَقَدَّرَكَ الَّذِيْ قَدَّرْتَهُ عَلٰى وَفَّرَجَ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ الْهَيُّ مَنْ اَقْصَدَ وَ
اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَ مِنَ الَّذِيْ يُعْطٰى وَاَنْتَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِيْقٍ
عَلٰى اَنْ لَا اَتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْكَ وَلَا زِمَ لِيْ اَنْ لَا اَتَجَيَّءَ اِلَّا اِلَيْكَ يَا مَنْ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَا..... الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهِ وَجَمِيعِ

یہاں تک کہ میں تیرے لطف لطیف کی گواہی دوں ہر طرف اور ہر حال میں جس کی نسبت
اشارہ ہو سکے یا جس طرف اشارہ نہ ہو سکے اور یہاں تک کہ میں تیرے دریاے رحمت و لطف
میں غرق ہو جاؤں اس طرح کہ میں اس دریا کی حلاوت غرق سے سرور و مسیح ہوں اور اس سے
وہ حلاوت پاؤں جو غذا ہے ارواح گوشہ نشینوں کی جنہوں نے دروازہ اپنا روئے خلاق سے بند
کر لیا ہے برائے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجھ کو ایسا کوئی اسم اپنے اسماء سے اور ایسا کوئی
نور اپنے انوار سے جس کا لباس یا جس کی زرہ تو جس کو پہنا دے وہ پناہ میں رہے شر سے زمین
کے اندر گھسنے والوں کے اور شر سے ان چیزوں کے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو اس میں
چڑھتی ہیں کہ ہر آئینہ تو لطیف و خیر ہے و صلی اللہ علیہ وسلم الخ ۱۲

۱۔ یا اللہ یا لطیف جیسا تو نے لطف کیا آفرینش میں آسمانوں اور زمینوں کے اور لطف کیا بچوں
کے ساتھ ان کی ماؤں کے پیٹ میں اسی طرح لطف کر میرے ساتھ ۱۲۔

۲۔ اپنے قضا و قدر میں جس کو تو نے میرے لئے مقدر و اندازہ کیا ہے مجھے چھٹکارا دے اس
مصیبت میں جس میں میں ہوں الہی میں کس کا قصد کروں حالانکہ مقصود میرا تو ہی ہے اور کون
مجھ کو عطا کرے گا حالانکہ پروردگار کریم و معبود تو ہی ہے اے میرے پروردگار مجھ پر واجب ہے
کہ میں سوائے تیرے کسی پر تکیہ نہ کروں اور مجھ کو لازم ہے کہ میں سوائے تیرے اور کسی سے التجا

عَوَائِدِهِ يَتَعَلَّقُ الرَّاجُونَ بِأَمْنِ بَسُلْطَانِ قَهْرِهِ وَعَظِيمِ رَحْمَتِهِ يَسْتَعِيْثُ الْمُضْطَرُّونَ بِلِ لَطِيفٍ مَا أَسْرَعَكَ لِتَفْرِيحِ الْكَرْبِ فِي أَوْقَاتِ الشَّدَائِدِ الْطُّفُ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَّرَكَ الَّذِي قَدَّرْتَهُ عَلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ الْآيَةُ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ.....

تا آخر سورہ وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم..... اور شیخ ابوالعباس حرشی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ واسطے کشائش حتی کے بعد اسم لطیف یہ دعا پڑھی جاوے۔ یَا مَنْ كَرَمَهُ لَا يُحَدُّ وَقَضَاؤُهُ لَا يَرُدُّ وَصِفَتُهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تا آخر سورہ اِفْعَلْ بِي مَا نَأْتَتْ عَلَيْهِ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ إِنَّكَ أَهْلُ الثَّقَوِيَّ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. اور بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا کہ میں نے کہ برائے اسم لطیف چند خاصیت ہیں۔

نہ کروں اے وہ خداوند جس پر تکیہ کرتے ہیں اور وہ خداوند جس کی طرف سارے خوف زدہ پناہ پاتے ہیں اے وہ خداوند جس کے کرم سے اور اس کی جمیع نعمتوں سے امید رکھنے والے علاقہ رکھتے ہیں اے وہ خداوند جس کے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہیں ۱۲۔

۱۔ یا لطیف جس طرح تو شبانی کرتا ہے واسطے کشائش حتی کے اوقات شدائد میں اسی طرح میرے ساتھ لطف کر اپنے قضا و قدر میں جس قدر تو نے مقدر کیا ہے میرے حق میں اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت کے ساتھ اپنے فضل و کرم کے کیونکہ تو انائی و قوت حاصل نہیں ہوتی مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲۔

۲۔ یہ تمام آیہ تا وکیل سورہ آل عمران کے اٹھارہویں رکوع میں ہے ۱۲۔
۳۔ یعنی تا آخر سورہ توبہ ۱۲۔

۴۔ اے خداوند جس کے کرم کی کچھ حد نہیں اور جس کے قضا و قدر کو کوئی پھیرنے والا نہیں اور صفت اس کی قل ہو اللہ احد ہے وہ کرم میرے ساتھ جو تیرے شایان ہے وہ نہ کرم میرے ساتھ جس کے اقل بول تو خداوند تقویٰ ہے اور تو آمرزگار ہے ۱۲۔

ایک حصول رزق دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوب چہارم پوشیدگی و حفظ نظر ظالموں سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کریں یعنی جامہ پاکیزہ پہنیں اور جائے نشست کی پاک و صاف کریں اور بعد ہر صدی کے اسیس بار تلاوت آیت کریں اور اسی طرح چاروں تصرفات میں عمل کریں۔ اول یہ کہ اگر عمل برائے طلب رزق کے ہے تو بعد مذکورہ کے یہ آیت تلاوت کریں۔ ۱۔ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اور یہ دعا پڑھیں۔ ۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا مَشَقَّةٍ وَلَا ضَرَرٍ وَلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر عمل برآمد حاجات ہے تو بعد اسم آیت قضاے حوائج پڑھیں۔ ۳۔ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور یہ دعا پڑھیں۔ ۴۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ..... اگر عمل برائے خلاصی محبوب ہے تو ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوبوں کی تلاوت کریں۔ ۵۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاءُ اِنَّهُ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ اور اگر برائے چشم پوشی ظالم کے ہے تو ذکر اسم آیت اخفاء عین الظلمہ کی پڑھیں۔ لَا تُذِرْ كُفَّهَ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُذِرُكَ الْاَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور علامۃ البونی نے کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کریں تو دو رکعت

۱۔ یعنی طلب رزق و قضاے حاجات و خلاصی زندان و چشم پوشی ظالم ۱۲۔ ۲۔ اللہ لطیف ہے بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی و غالب ہے ۱۲۔ ۳۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے رزق وسیع و پاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت و بلا محنت ہو اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ ۴۔ کیا وہ نہیں جانتا جس نے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف و خبردار ہے ۱۲۔ ۵۔ اللہ میری حاجت روائی کر ۱۲۔ ۶۔ تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس کی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم و حکیم ہے ۱۲۔ ۷۔ بینائیاں کہیں کئی اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ بینائیوں کا ادراک کرتا ہے کہ وہ لطیف یعنی صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل و مانع و حاجب ہونے کسی شے کے ۱۲۔

نماز ساتھ سورہ فاتحہ و سورہ الم نشرح کے پڑھیں و بعد ازاں اسم لطیف کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس بار ذکر کریں بعد ازاں جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کریں کہ وہ اسی وقت مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات کے دعا کہ اس دعا کو یونی نے اور اوروی نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَطِیْفُ ۱۔ تین بار یَا مَنِّ وَسِعَ لَطْفُهُ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ خَفِیِّ لَطْفِکَ الْخَفِیِّ اَنْ تَخْفِیْنِیْ فِیْ خَفِیِّ خَفِیِّ لَطْفِکَ الْخَفِیِّ فِیْ اَغْنِیْ الظُّلْمَةِ وَالْجَبَّارِیْنَ اِنَّکَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقٰیْلِیْنَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ الْاٰیۃُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا قَوِّیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُعِیْنُ بِقُوَّتِکَ وَعِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا مَتِیْنُ اَنْ تَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا مُّعِیْنًا فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ وَاَحْوَالِیْ وَاَفْعَالِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَنَافِیْهِ مِنْ فِعْلِ الْخَبْرِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ کُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّشَرٍّ وَضَرٍّ وَنِقْمَةٍ وَمُخْبَئَةٍ قَدْ اِسْتَحْقَقْتُهَا مِنْ غَفْلَتِیْ وَذُنُوْبِیْ یَا لَطِیْفُ یَا قَدِیْرُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَیَغْفِرُوْا عَنْ کَثِیْرٍ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِہِ وَوَجَّهْتَهُ عِنْدَکَ

۱۔ اے وہ خداوند جس کے لطف نے اہل آسمان و اہل زمین کو وسعت دی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف نہشت کے آنکھوں میں ظالموں اور جباروں کے کیونکہ ہر آئینہ جو تو نے کہا ہے تو جمع راست گویان کے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیت ۱۲، ۱۳ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت عزت اور جلال کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے کہ تو میرا پروردگار معین رہے میرے جمیع احوال اور جملہ امور میں جس میں مشغول ہوں کاربائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کر دے مجھ سے جملہ شر و زحمت و محنت کو جس کا میں مستحق ہوں اپنی غفلت و خطائوں سے یا لطیف یا قدیر اور بے شبہ تو غفور الرحیم ہے اور تحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے کہ وہ غفور کرتا ہے بہت سے گناہوں کو یا اللہ بحق اس شخص کے جس کے ساتھ تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک و حبیب اور پسند کیا ہے

وَجَعَلْتَ اللّٰطِفَ الْخَفِیِّ تَابِعًا لَّہٗ حَیْثُ تَوَجَّہَ ۲۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تَوَجَّہْنِیْ عِنْدَکَ وَاَنْ تَخْفِیْنِیْ بِخَفِیِّ لَطْفِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْ تَسْخَرٰ لِّیْ عَبْدَکَ خَادِمَ ہٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ یَکُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اَرِیْدُہٗ مِنْ اُمُوْر الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ وَتَوَفَّنِیْ مُؤْمِنًا مُّسْلِمًا وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالشَّرْکِ یَا وِلٰی یَا وُدُّ یَا ظَہِیْرُ یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا عَلٰی یَا کَبِیْرُ یَا مَنِّ قَالَ وَقَوْلُہُ الْحَقُّ اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعْوَتِکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ وَاَنْتَ اللّٰطِیْفُ بِکُلِّ الْعِبَادِیْنَا کَمَا وَعَدْتَنَا اِنَّکَ لَا تَخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم۔

برائے ہلاکی دشمن

اور اگر ارادہ استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے ہو تو اس کو بعد مذکور ذکر کریں و بعد ازاں ان اسماء کے ساتھ دعا کریں: ۱۔ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقَادِرُ الْقَابِظُ الْقَوِیُّ الْقَاهِرُ النَّاصِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَلْفَعَالُ لِمَا یُرِیْدُ اِلٰہِیْ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِکَ بَغٰی عَلٰی وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَکْمُ الْعَدْلُ وَقَدْ اَوْرَتْ لَکَ لَطْفَ خَفِیِّ کُوْاسَ کَ یَیْچَہ لَکَ اِیَہِ اِسْ کُوْپَشْتَ پَنَہَ کِیَا ہِ ۱۲۔

۱۔ سو میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی اپنے نزدیک و حبیب و پسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی میں چھپائے رکھ تو لطیف و خیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میرے بس میں کر دے اپنے اس بندے کو جو خادم و موکل اس اسم شریف کا ہے ۱۲۔

۱۔ تاکہ وہ میرے امر میں اور دنیا سے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں میرا مددگار ہے یا سمیع یا بصیر اور مجھے موت دے اس حالت میں کہ میں مومن و مسلم ہوں اور مجھے شک اور شرک سے نکال دے یا ولی یا ودود یا ظہیر یا رحمان دنیا و آخرت کے یا علی یا نبیہ اور وہ خداوند جس نے فرمایا ہے اور فرمانا اس کا حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا چنانچہ ہم نے تجھ سے

خَاصَّتُهُ إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِي كُشْفِ ظِلَامَتِي عَلَيْكَ فَانْزِلْ عَلَيْهِ يَا رَبِّ
بَلَاءَ يَجْعَزُ عَنْ دَفْعِهِ أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى يَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ
عَلَيْهِ وَعَافِيَتِكَ لَهُ وَأَرْسِخْ عَلَى هَامَتِهِ رُسُوحَ السَّجِيلِ عَلَى أَصْحَابِ
الْفِيلِ وَأَقْصِمُهُ وَذَمِّرْهُ وَنَكِسْهُ وَخُذْهُ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ فَآخِذْهُمْ اللَّهُ
بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ۔

اور بعد دعا کے یہ آیات پڑھیں:

لَفَجَّوْا بِأَسْمَاطِ مَحْبُوبِ السُّجُودِ لَهُ فَيَقْطَعُ اللَّيْلُ تَسْبِيحًا وَقِرَانًا
تَسْمَعْنَ ضَجِيجًا فِي دِيَارِهِمْ اللَّهُ أَكْبَرُ يَا ثَارَاتِ عِثْمَانًا

دعا کی جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بے شبہ
تو خلاف وعدہ نہیں ہے صلی اللہ علی سیدنا محمد علی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲۔

۱۔ یا اللہ تو مالک و قادر و قاهر و قائم و قوی و ختم گیر ہے الہی تیرے بندوں میں سے ایک بندے
نے مجھ پر سرکشی طغیانی کی اور تو حاکم و عادل ہے اور میں تیرے حضور میں مختصمہ دادرسی لایا
ہوں اور سچ اپنی مظلومی یعنی اپنی داد خواہی کے تجھ ہی پر توکل و تکیہ کیا سوائے میرے پروردگار
اس کے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اس کے دفع سے سارے اہل آسمان و اہل زمین عاجز رہیں
یہاں تک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اس کو دی گئی ہیں پہچانے اور
مار اس کے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحابِ فیل کے ہوئی تھی اور پشت توڑ اس کی و ہلاک کر
اس کو بد حال اور غموں سر ڈال اس کو اور گرفت اس کی جیسا کہ تو نے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس
گرفت کی ان کی اللہ نے بسبب گناہ ان کے اور نہیں ہے اور نہ ہوگا واسطے ان کے سوائے خدا
کے تمہیں ان ۱۲؎ فریاد کرتے ہیں وہ باوجودیکہ روسفید ہیں سیاہی شب میں دریاں حالیکہ دوست
رکھتے ہیں نجدوں کو کہ واسطے خدا کے کئے ہیں پارہ شب میں تسبیح کرتے ہیں اور قرآن پڑھتے
ہیں اور سنتے ہیں ان کا فریاد کرنا شہروں اپنے میں کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ ان نشانوں کے ترکیب
دیئے ہوئے عثمانؓ کے ہیں۔ ۱۲؎۔

۱۔ وَأَنَّا نَحَاتُ عَلَيْهِ ذَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِمُ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا فَاصْبِرُوا لَا يُبْرَى
الْأَمْسَانِيَتُهُمْ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْيَوْمَ
يَا اللَّهُ تین بار کہے اس کے بعد اس آیت کو اللہ لطیف بعبادۃ تا العزیز..... ایک سو
اٹیس مرتبہ تلاوت کریں اور چاہئے عامل کو تا عمل وضو سے رہے اور تا فراغ کسی سے کلام
نہ کرے اگر کسی سے کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنی از سر نو پھر دوبارہ کرے اور
زہنہاریہ بات نہ کہو کہ دیکھیں یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا
صحیح نہ ہوگا اور چاہئے کہ نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالیٰ کی جانب سے برعت
اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اسی طرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی
اور تیرا مقصود بخوبی برآوے گا اور اگر اس پر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولیٰ ہوگا۔ ۲۔
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَلْطِفَ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ لَطْفِكَ الْخَفِيِّ تین بار الَّذِي
إِذَا لَطَفْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ كَفَى فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُنِيرِ لَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُ لَطِيفٌ بَعَادِهِ الْآيَةُ
..... اور ان سب چیزوں کو ایک سو اٹیس مرتبہ پڑھیں۔ اور یہ اوقات لطیفہ یعنی نقوش

۱۔ اے قہار نوہ کنندگان یعنی رونے والے اس پر مقرر ہوں کہ تو نے فرمایا ہلاکی بھیجی اللہ نے
اوپر ان کے اور واسطے کافروں کے مانند اس کے پس ہوئے وہ کافر ایسی صورت میں کہ نہیں
دیکھا جاتا مگر نشان ان کے مکانوں کا تو ہلاک کیا خدا نے ان کو کیا نہیں دیکھا تو نے اے رسول
کس طور پر کیا رب تیرے نے ساتھ اصحابِ فیل کے یہ آیہ پچیسویں پارے سورۃ شوریٰ کے
تیسرے رکوع میں ہے اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندوں پر کہ رزق دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے
اور وہ بڑا قوی و غالب ہے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ساتھ لطف کر
اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو وہ لطف اپنے خلق میں سے کسی کے ساتھ کرتا
ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا اور فرمانا تیرا حق ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے کس شخص نے خلق
کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خیر ۱۲۔

موافق اسم لطیف و آیت لطیف کے یہ ہے۔

ل	ط	ی	ف
ط	ی	ف	ل
ی	ف	ل	ط
ف	ل	ط	ی

اللہ	لطیف	بعبادہ
۶۶	۱۲۹	۸۴
۱۲۹	۸۴	۶۶
۸۴	۶۶	۱۲۹

۳۰	۹	۱۰	۸۰
۹	۱۰	۸۰	۳۰
۱۰	۸۰	۳۰	۹
۸۰	۳۰	۹	۱۰

۴۰	۴۵	۴۰
۴۱	۴۳	۴۵
۴۶	۴۹	۴۴

باب سولہواں ذکر میں بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسماء الہیہ اور بیان میں اشکال سبعہ^۱ کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات اللہ تعالیٰ شانہ کے اور وہی اسم اعظم ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا جلد قبول نہیں ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہیں ہوتے اور مخفی نہ رہے کہ قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام میں مذکور ہے اور اعظم ہونا اس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الہی ہے یا باعتبار اس کے کہ ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ ان کو اس باب میں خاص تبعیت ایک جماعت کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم ذوالجلال والا کرام ہے اور بعضوں کے نزدیک اس کے سوائے اور جب

۱ اشکال سبعہ میں یعنی سات شکلوں میں جو آئندہ مذکور ہوں گی ۱۲۔

ابو یزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کئے گئے تو انہوں نے کہا کہ اس کے لئے حد و نہیں بلکہ وہ تیرے لئے فراغ دلی و شرح صدر ہے تو واسطے وحدانیت حق تعالیٰ کے عازم ہے پھر جبکہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کر لے کہ اس کے وسیلے سے توسیر کرے گا مشرق سے مغرب تک انتہی لفظ جلالہ اسم جامع ہے واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حسنی ہیں اور وہ سلطان تمام اسماء ہے اور اس کے لئے تمام اسماء پر شرف زائد ہے اور یہ سبب سے ہے کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اس کو جمع کریں تو کہا جائے گا الہ اور اگر دونوں لام حذف کریں تو باقی رہ جائے گا۔ آہ۔

خواص اسم اللہ

اور جبکہ لام و ہا دونوں کو گرا دیوں تو اسم اعظم بزبان سریانی باقی رہے گا کہ وہ ہوا ہے چنانچہ یہ اسم یعنی اللہ ناطق ہے اسم ذات اور جامع ہے معنی جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی اسم سے متعلق ہیں بخلاف دیگر جملہ اسماء کے جب ان میں سے حروف ساقط کریں تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنوں پر باقی نہیں رہتے سوائے اسم اللہ کے کہ جب اس کا کوئی حرف جدا کریں تو بقیہ اس کا بامعنی زبان زد ہوتا ہے چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفا کے استقام و امراض کے کہ اگر اس کو موافق اس کے چھیاٹھ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلا دیوں تو وہ شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور جملہ برائے گزند رسیدہ و آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلا دیں۔

جس جنی

اور اگر واسطے جس و بازداشت جنی کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان دست پر لکھ دیں تو وہ قید ہو جاوے گا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کریں یعنی اگر ارادہ اس کے جلانے کا رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ ایک پتلے لٹے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس

۱ یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف ایک یا دو باقی رہیں گے وہ بامعنی زبان زد ہو گئے ۱۲۔

کو جلا دیں اور جن زدہ کو سنگھاویں اس صورت سے اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہیں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی۔

خرق جنی

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس طرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر چھڑک دیوں تو شیطان اس سے جل جاوے گا اور بونی نے کہا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک شخص کے تئیں بتایا کہ اس کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو در ماندہ و عاجز کر دیا تھا چنانچہ وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا کہ اس کو لکھ کر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اس کا عارضہ آسیب جل گیا اور بھی کبھی عود نہ کیا اور یہ اسم تمام و کمال یعنی تمام ہے اور سارے امراض کو دور کرتا ہے۔

بعض خواص اسم الحی القیوم

اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ہر روز شب میں ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اس کی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جس کا ذکر کیا جاتا ہے، دعا کرے گا تو اس کے لئے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگی جیسا کہ بعض علماء نے اس کو نظم میں ذکر کیا ہے اور وہ دعایہ ہے۔

۱۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَحْیِیْ اَحْیِیْ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ

۱۔ یا حی یا قیوم اے حیات بخشے والے زندوں کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و موجود پیشتر تمام زندوں اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندوں کے اے زندہ زندگی بخشے والے تمام زندوں کے اے موت دینے والے تمام زندوں کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے والے سارے زندوں کے اے وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اس کے مشابہ نہیں ہے میں تجھ سے

یَا حَیُّ مُحْیِیْ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیْتُ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ رَازِیْ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یَسْبِیْهُ حَیٌّ اَسْئَلُکَ بِحَیْوَتِکَ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِهَا کُلَّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِهَا کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَرِّجْ کَرْبِیْ وَنَفْسِیْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ وَاجَلْ صَدَاءَ قَلْبِیْ وَاعْنِ فَاقَتِیْ یَا مَنْ لَا یُخْفَاہُ حَالِیْ وَلَا تَعْجِزُہُ مُسْتَالِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ عَجِّلْ لِیْ مُطَالِبِیْ وَتَبَلُّوْغَ مَرَامِیْ فَقَدْ دَعَوْتُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ نَجَّیْتَنَا مِنْ نَجَا وَهَلَکَ بِہِ مِنْ هَلَکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ گیارہ مرتبہ فَاَسْتَجَبْنَا لَہُ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذَلِکَ نُنَجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلِّ بِجَلَالِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلِیْ اِلٰہِ وَصَحْبِہِ وَسَلِّمْ۔

بعض خواص اسم ذوالجلال والا کرام کے

اور بعض خواص اسم حق تعالیٰ ذوالجلال والا کرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے گا اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آویں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم ہوگا اور یہ اسم سارے اسماء میں نادر ہے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذوالجلال والا کرام یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکتار کرو تحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازیؒ نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزائنہ بارون

سوال کرتا ہوں بوسیہ تیری نجات ازلی کے جو قبل کل زندوں سے ہے بوسیہ تیری اس نجات باقی کے جس سے تو تمام زندوں کو فنا کرے گا ذوالجلال والا کرام یا حی یا قیوم درد کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجی کو اے خداوند میرا حال مخفی ہے اور میرا سوال اس کو عاجز اور در ماندہ نہیں کر سکتا نہیں ہے کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یا حی یا قیوم میری مطلب برآری اور میرے مقصد رسائی میں جلدی کر کہ میں نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ کہ اس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اسی

رشید سے انتخاب کیا ہے سو اس میں یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے جس کو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا، دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السلام نے کہا ہے کہ تم سب حضار میں سے کوئی ہے جو تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا میں تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہوں یعنی تیرے پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہوں چنانچہ آصف نے اس اسم یعنی ذوالجلال والا کرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنی بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لئے حق تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور اسی سے ان کو معرفت عامہ و تامہ ساتھ حق تعالیٰ کے اور معرفت کاملہ اس کے اسماء کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اس کے عموم برکت اور سرعت اجابت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے بہرہ مند کیا اور ان کی خیر خواہی کی اور ان پر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اس اسم کا رکھیں اور بواسطہ اس اسم کے اور سوائے اس کے دیگر اسماء الہیہ کے ساتھ الحاج والتمجا کریں چنانچہ فرمایا کہ ہر آمینہ حق تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندوں کو جو اپنی دعاؤں میں الحاج کرنے والے ہیں اور اس ذکر کے لئے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اس وقت کے لئے تاثیر عظیم ہے اور یہ نجات و عطایات ہے جس کے لئے پیش آوے اس پر ابواب قرب الہی مفتوح ہو جاویں کہ اس تقرب وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب و مصر سے تھے انہوں نے ذکر کیا ہے میں ایک روز ابو محمد للغادری کے پاس گیا انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسی چیز بتاؤں کہ جب تجھ کو کسی شے کی حاجت ہو تو اس سے استعانت کر میں نے کہا کہ بہت اچھا تب انہوں نے بتایا مجھے بتایا سے ہلاک ہو یا حی یا قیوم اس جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا اس کی دعا کو اور ہم نے نجات دی اس کو ہم سے اور اسی طرح ہم سارے مومنوں کو نجات دیتے ہیں ۱۲۔

کہ ان اسماء کو پڑھا کرو یا وَاِجِدْ یا اَحَدُ یا وَاِجِدْ یا جَوَادُ اَنْفَحْنَا مِنْكَ بِنْفَحَةِ خَبِيرٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ..... اور ابو عبد اللہ نے کہا جب سے میں نے یہ سنا اس سے بہت منتفع ہوتا ہوں اور بعض خواص حق تعالیٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جس وقت آخر دعا میں یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص وفق اسم کا یعنی نقش حروف کو اپنے دست راست سے اپنے چپ چپ میں لکھ کر دو رکعت نماز یا سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص کے پڑھے پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھوں کو بسوئے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے۔

يَا سَرِيعُ اَلْقِ السَّكِينَةَ وَ اَلْوَقَارُفِي قُلُوبِ اَهْلِ هَذِهِ الدَّارِ۔ چنانچہ اس شخص کو سکون قلب و طمانیت خاطر حاصل ہوگی۔ بحول و قوت الہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے۔

س	ر	ی	ع
ر	ی	ع	س
ی	ع	س	ر
ع	س	ر	ی

اور واضح ہو کہ دربارہ اشکال سبعہ کے کہتے ہیں وہ سات شکلیں ہیں کہ وہ اسم اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت اس کی یہ ہے

حضرت ذوالنون مصریؒ نے کہا ہے کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا تو میں نے اس کو شمشیر سے زیادہ تیز براں پایا کہ میں نے اس کو کسی کشتی کے اندر داخل کیا جو وہ غرق ہوئی ہو اور

۱۔ عطا کر ہم کو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آمینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲۔

۲۔ یا سریع اس گھر کے باشندوں کے دل میں آہستگی ڈال دے یعنی اطمینان خاطر دے۔ ۱۲۔

میں نے اس کو کسی گھر میں نہیں رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو اور میں نے اس کو کسی بضاعت میں رکھا کہ وہ چرایا گیا ہو یا رائیگاں ہوا ہو حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی میں رکھا گیا اس کو غرق ہونے سے امان ملی اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال بضاعت میں رکھا جاوے تو سزاوار ہے کہ اس کے ساتھ اگر یہ کلمات بھی لکھے جاویں تو اس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوگا۔
يَا حَفِیْظُ لَا یُنْسِیْ یَا مَنُّ لَا یَغْمُتُهُ لَا مَخْصِیْ یَا مَنُّ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ هَذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِیْظُ بِهِ الذِّکْرُ فَإِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتَابِکَ الْمُنْزَلَ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِیظُونَ۔

اور شرح ان حروف ہفتگانہ کی جو رموز مبارک اور نافع ہیں اور شافی جلیل و نافع ہیں بنا بر تشریح اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ واحد دیکھتا ہوں میں بادشاہ زندہ و پائندہ ہوں میں اللہ ہوں کہ میرے لئے ظلال و فی یعنی سایہ قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہیں وہ اللہ صانع و خلاق ہوں کہ غی و غوایت یعنی شخص گمراہ اور اس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے میں اللہ ہوں کہ کوئی شخص مثل میرے نہیں ہے یعنی کسی شے سے میری مثال نہیں ہو سکتی ہے میں اللہ شہادہ دینا ہوں۔ چنانچہ اس باب میں امیر المومنین و ساقی المومنین چشمہ صاف و شیریں یعنی ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔

یا حفیظ جو کسی کو فراموش نہیں کرتا ہے اے وہ خداوند جس کی کثرت نعمت شمار میں نہیں آ سکتی ہے اے خداوند جس کے لئے اسماء حسنیٰ یعنی اس کے اسماء و صفات میں تو اس شے کی محافظت کر جس طرح تو نے حفاظت ذکر کی ہے کہ ہر آنیہ تو نے اپنی کتاب ”کتاب عزیز“ میں جو تیرے نبی پر نازل کی گئی ہے فرمایا کہ ہم نے نازل کیا ہے اس ذکر کو یعنی اسم عظیم کو اور ہم اس کے حافظ و نگہبان ہیں ۱۲۔

عَلٰی رَاسِہَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوِّمِ
وَمِنْہُمْ طَمِیْسٌ اَبْتَرُ ثُمَّ سَلَمٌ
وَارْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صَفَقَتْ
وَهَاءُ شَفِیْقٌ ثُمَّ وَاوُ مَقْوَسٌ فَهَذَہُ
هُوَ الْأَسْمُ الْمُعْظَمُ قَدْرُهُ قِيَا حَامِلٌ
الْاِسْمُ الْعَظِیْمُ بِہِ التَّفْصِیْلِ
اتنی کلام امیر المومنین رضی اللہ عنہ اور صفت اس شکل کی جس کو امیر المومنین نے فرمایا ہے۔ یہ ہے۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

۱۔ تین عصا ہیں برابر والا صاف بستہ بعد خاتم کے ۸ جس کے سر پر شش سنان کے قائم ہو ۱۲، ۲ اور ایک میم ہے بعد منقطع یعنی منفرد و جدا و نیز طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جو بزرگ چشم ہے جس طرح میم ہو اس طرح نہ ہو بلکہ اس شکل میم سے ہو و بعد ازاں شکل مسلم یعنی زبان ۱۲ کہ یہ تمام مقاصد کیلئے زینہ ہے حالانکہ وہ محقق سلم ہے ۱۲۔ ۳ اور چار ہیں مثل انگشتان کے برابر صاف بستہ مانند ۱۱۱۱ کہ وہ اشارہ کرتے ہیں طرف خیرات کے بے خوف و خطر ۱۲، ۴ اور ایک ہائے شفیق یعنی دو پارہ چشمی ھ نہ مثل ھ و بعد ازاں واو ہے مثل کمان کے خیدہ جس طرح

باب ۱۱۱ استرہواں ذکر میں ادعیہ واستغاثات نافعہ برائے دفع سختی و شدائد و رفع ہم و غم کے

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائیں جو مطلوب ہیں اور ان کے لئے شرائط ہیں اور بہت سے مندوبات ہیں یعنی جن میں تضرع بخدا ہے وہ سب کتب مطولہ میں مسطور ہیں اور دربارہ دعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہیں اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے۔^۱ الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا يَنْزِلُ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِاللُّدْعَاءِ اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے۔^۲ لَا يَزِدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ بعض ان میں سے یہ حدیث ہے۔^۳ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ بعض ان میں سے یہ ہے۔^۴ الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ يَكْشِفُهُ وَمَا لَمْ يَنْزِلْ يَحْبِسُهُ اور بعض ان میں سے یہ ہے^۵ يَسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي..... اور بعض ان میں سے یہ ہے۔^۶ الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ.....

چنانچہ بعض علماء نے بنا بر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہئے کہ اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اگرچہ جلد مستجاب نہ ہو اور بعضوں نے اس مطلب کو نظم کیا

وگویا کرنے بد بان جامہ لائے وہ جہم یعنی چوب دہان بستہ نہیں ہے۔^{۱۲}۔^{۱۳}۔ چنانچہ یہ اسم ہے جس کی قدر معظم ہے سوا اگر تو اس کو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کر لے۔^{۱۴}۔

۱۔ اے رکھنے والے اس معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ تو محفوظ رکھے گا ہے تاکہ سلامت رہے۔^{۱۵}۔^{۱۶}۔ یعنی دعا نفع کرتی ہے اس بلا کے لئے جو نازل واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہیں ہے سوائے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو۔^{۱۷}۔^{۱۸}۔ یعنی قضائے الہی کو کوئی چیز باز نہیں رکھتی مگر دعا اور عمر میں کوئی شے زیادتی نہیں کرتی مگر نیکی۔^{۱۹}۔^{۲۰}۔ جو کوئی خدا سے سوال نہیں کرتا اس پر اس کا غضب ہے۔^{۲۱}۔^{۲۲}۔ دعا نفع کرتی ہے واسطے اس بلا کے جو واقع ہو چکی ہو اور جو نہ واقع

ہے اور کہا ہے۔
۱۔ اَطْلُبْ وَلَا تَضْجُرْ مِنْ مَطْلَبٍ
فَإِنَّهُ الطَّالِبُ أَنْ يَضْجُرَ
أَمَّا تَرَى الْحَبْلَ بِتَكَرُّرِهِ
فِي الصُّحُورَةِ الصَّمَاءِ قَدْ انْقَرَا
دعا دفع شدائد

اور واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعائے معراج ہے اور اس کے باب میں اثر ہے یعنی خبر روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد علیہما السلام سے انہوں نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب سے اور یہ دعائے عظیم نافع ہے واسطے دفع ہم و غم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اس کے لئے شرح اور فوائد طویل ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ أَقْرَلَهُ بِالْمَعْبُودِيَّةِ كُلِّ مَعْبُودٍ يَا مَنْ يَحْمَدُهُ كُلُّ مَخْمُودٍ يَا مَنْ يَفْرُغُ إِلَيْهِ كُلُّ مَجْهُودٍ يَا مَنْ يَطْلُبُ عَنْدهُ كُلُّ مَقْصُودٍ يَا مَنْ سَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيُرْ دُوْدٍ يَا مَنْ بَابُهُ بِسْؤَالِهِ غَيْرَ مَسْدُودٍ يَا مَنْ هُوَ غَيْرَ مَوْصُوفٍ

ہوئی ہو چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اس کو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہیں ہوئی اس کو روک دیتی ہے۔^{۱۲}۔^{۱۳}۔ دعا ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہے جب تک کہ وہ تعیل نہیں کرتا کہتا ہے میں نے دعا کی مگر مستجاب نہیں ہوئی۔^{۱۴}۔^{۱۵}۔ دعا مومن کا حربہ ہے۔^{۱۶}۔^{۱۷}۔ طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نہ کر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کے لئے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے کیا تو نہیں دیکھتا ہے رسی کی کشاکشی کو کہ جس سے سنگ خارا میں بھی نشان پڑ جاتا ہے۔^{۱۸}۔^{۱۹}۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خداوند جس کے لئے سائر معبود جس کی پرستش کی جاتی ہے اقرار بعبودیت و پرستاری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی حمد سارے محمود کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی سارے توانا پناہ و چارہ گری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی جناب میں تمام مقصود طلب کئے جاتے ہیں اے وہ خداوند جس کا سائل محروم نہیں پھر۔^{۲۰}۔^{۲۱}۔ اے وہ خداوند جس کا دروازہ سوال کا بند نہیں ہے اے وہ خدا جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی اس کیلئے حد ہے

وَلَا مَحْدُودٌ يَا مَنْ عَطَاؤُ غَيْرِ مَمْنُونٍ وَلَا مَنُكُودٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَيْرُ بَعِيدٍ وَهُوَ نِعَمُ الْمَقْصُودِ يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ بِحَبْلِهِ مَشْدُودٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَبِيهٌ وَلَا مِثْلُهُ مَوْجُودٌ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُودٌ يَا مَنْ لَيْسَ يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا قُعُودٍ وَلَا بِحَرَكَةٍ وَلَا بِجُمُودٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا دَاوُدُ يَا زَاكِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَعْقُوبَ يَا غَافِرَ ذُنُوبِ دَاوُدَ يَا كَاشِفَ ضَرِّ أَيُّوبَ يَا مُنْجِيَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ نَارِ النَّارِ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكَ وَلَا مَعَهُ أَحَدٌ مَقْصُودٌ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْقُودُ عَنِ الْمَوْعُودِ يَا مَنْ بَرُّهُ وَرِزْقُهُ لِلْعَاصِينَ مَمْدُودٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خداوند جس کی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہے اور نہ اس کے عطیہ کے لئے عسرو کی ہے اے وہ خداوند جو کوئی اس کو پکارتا ہے اس سے دور نہیں اے خداوند کیا اچھا مقصود ہے اور اے وہ خداوند جس کے بندوں کی امیدیں ان کی رن واثق میں بندھی ہیں کہ وہ قطع نہیں ہوتیں اے وہ خداوند کہ نہیں ہے کوئی مشابہ اور ان کے مثل و مانند کوئی موجود ہے اے وہ خداوند کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اے وہ خداوند جس کا وصف نہ بقیام ہو سکتا ہے نہ بقعود نہ اس کو کھڑا کہہ سکتے ہیں نہ بیٹھا اور نہ اس کی نسبت کہہ سکتے ہیں اس کو حرکت ہے نہ جمود ہے یا اللہ یا رحمن یا رب یا دود اے رحم کرنے والے پیر مرد بزرگ یعقوب کے اے غفور خطا کرنے والے داؤد سے اے دور کرنے والے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جس کا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے اور نہ اس کے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے اے وہ خداوند جو درودہ خلاف نہیں ہے اور وعدہ وعید عذاب سے غفور کرتا ہے اور وہ خداوند جس کی نیکی و رزق رسانی واسطے گناہگاروں کے مبسوط ہے اور اے وہ خداوند جو احسان کرنے والا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جس کا قصد و اعتقاد کیا جاوے اے وہ خداوند جو پناہ کل عاجزوں اور درماندوں کا ہے اور وہ خداوند جس کے لئے اس کی ساری خلق نے سجدے میں گردن جھکا کی ہے اے وہ خداوند جس کے دروازہ جو دو کرم سے کوئی راندہ نہیں ہے اے وہ خداوند جس کے دروازہ سے کوئی گمشدہ نہیں ہے اے وہ خداوند جس کے حکم میں ظلم نہیں ہے اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہگاروں جفا کار کے تئیں جنہوں نے اپنا

بِرَحْلِيمٍ وَنِعَمُ الْمَقْصُودِ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ كُلِّ مَلْهُوفٍ وَمَطْرُودٌ يَا مَنْ أَدْعَى لَهُ جَمِيعُ خَلْقِهِ بِالسُّجُودِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِ جُودِهِ مَطْرُودٌ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ بَابِهِ أَحَدٌ مَقْصُودٌ يَا مَنْ لَا يَحِيفُ فِي حُكْمِهِ وَيَحْكُمُ عَلَى الظَّالِمِ الْحُجُودِ أَرْحَمَ عَبْدًا ظَالِمًا مَخْطِئًا أَلَمْ يَوْفِ بِالْمَعْهُودِ إِنَّكَ فَعَالٌ لِّمَا تَرِيدُ وَأَنْتَ الْمَقْصُودُ يَا اللَّهُ تَمِنَ بَارِئًا رَبِّ تَمِنَ بَارِئًا رَحْمَنُ تَمِنَ بَارِئًا رَحِيمُ تَمِنَ بَارِئًا دَاوُدُ أَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبِّ يَا مَعْبُودَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الدُّعَاءِ وَعَظَمَتِهِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ۔

اور بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اس کا برآوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور مسند امام احمد میں اور صحیح ابن حبان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم غم یا حزن پہنچے تو وہ یہ دعا پڑھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ عَهْدُ وَفَائِي كَيْدًا هَرَّ آمِنُهُ تَوَاسِعُ ارَادَهُ كَا بَرَّ اُپُورَا كَرْنِے وَالَا ہے۔ ۱۲۔

۱۔ اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحرمت اس دعا کے اور بواسطہ عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود سلام اوپر محمد و آل محمد کے نازل کر اور میرے گناہوں کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمع مسلمین کی مغفرت کر۔ ۱۲۔

۲۔ یا اللہ تحقیق کہ میں تیرا بندہ ہوں اور کنیز زادہ ہوں میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شائستہ ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات کا خاص نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن کو تازگی میرے قلب کا کر اور اس کو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے رنگ زدائی میرے حزن اور میرے غم کا کر۔ ۱۲۔

عَدُوٌّ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْذَنْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ غَمِّي حق تعالیٰ اس کا حزن و غم لے جاوے گا اور بجائے اس کی مصیبت کے کشاکش سے بدل دے گا اور بعض ان ادعیہ میں سے یہ ہے جو عبد اللہ بن ابی زید القیر وانی سے منقول ہے انہوں نے کہا میں نے بہت ادعیہ دیکھے مگر میں نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی شریعہ نہیں دیکھی اور نہ اس سے زیادہ تر کوئی شریعہ الاجابت تجربہ میں آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابواسحاق التوئیسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خان کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہونا چاہے۔

کہ وہ اس کو حفظ یاد کر لے اور اس کو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ یہ دعا خاص و خاصگان کی ہے اور اس سے بددعا نہ کرے مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق اس کا رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا مُوَضَّعَ كُلِّ شَكْوَى وَشَاهِدَ كُلِّ

۱۔ یا اللہ اے محل کل شکوے کے یعنی تجھ سے مخلوق شکایت اپنے اندازہ و آواز کی کرتی ہے اے حاضر و ناظر ہر ایک مناجات میں اے دانائے ہر شے پوشیدہ کے اے دافع ہر بلائے رسیدہ کے اے نجات دہندہ موسیٰ و ابراہیم خلیل و محمد علیہم السلام کے یا الہی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تجھ کو پکارتا ہوں پکارنا ان لوگوں کا جن کو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور قوت ضعیف ہوتی ہے اور حیلہ جس کا فائدہ اور فکر اس کی کوتاہی کرتی ہے اور پکارنا ڈوبتے کا کہ وہ عاجز و مصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے کسی کو نہیں پاتا ہے سوائے تیرے کہ کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوائے تیرے یا رحم الراحمین تو دفع کر ہم سے ان واردات کو جو ہم کو پہنچی ہے ہمارے دشمن

نَحْوِي وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيَّ مُوسَى وَمُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَدْعُوكَ يَا إِلَهِي دُعَاءَ مَنْ اسْتَدْتُ فَاقْتَهُ وَضَعْفَتْ قُوَّتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ دُعَاءَ الْغَرِيقِ الْمَلْهُوفِ الْمَكْرُوبِ الْمَشْغُوفِ الَّذِي لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا نَزَلَ بِهِ إِلَّا أَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَارْحَمْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَذَابِنَا وَ عَذْرَاكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ هُنُوَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ الْبَاغِينَ .

اور اگر ایک ظالم ہو تو یوں کہے مَنْ فَلَانِ الظَّالِمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاعْوِثَا..... تین بار یا اللہ تین بار اللَّهُمَّ يَا بَارِي لَا بَارِي لَكَ يَا دَائِمٌ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِي الْمَوْتَى يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ إِلَهِي أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِنَا وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهًا وَاحِدًا أَسْأَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ الثَّمَاتِ كُلِّهَا الْأَمْنِ وَالْعَفْوِ الْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ الدَّائِمَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي الْأَهْلِ

اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور ان قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے من ہو لاء القوم الظالمین کے من فلان الظالم کے یعنی اس ظالم کا نام لیوے یا رب العالمین ہر آئینہ ہر شے پر قادر ہے و اعوٹا تین بار کہے یعنی اے فریادرس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے ۱۲۔ یا اللہ اے خلق کرنے والے تمام خلق کے کہ تجھ کو کوئی خلق کرنے والا نہیں ہے یا دائم ہمیشہ رہنے والے باقی) تیرے لئے فتاوہ و مال نہ ہے یا حی اے جلانے والے مردوں کے اے دگران ہر زندہ جان پر ہر حال میں جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الہی تو ہی اللہ عز و جل تو ہی جبار ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے نہیں ہے تو اللہ کیلئے ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے کلمات تامد کاملہ کے ۱۳۔ سوال لمن و عفو و عافیت و معافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا و آخرت کے حق میں اپنے اہل بدن و مال اولاد کے اور حق میں سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم تو ہر شے پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کرا اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھ سے میرے ضرر و مصیبت کو اور تمام ان کلفت کو جو تیرے ارادہ میں ہے اور مجھے مخلصی دے اچھی طرح مخلصی

وَالْجَسَدَ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاكْشِفْ عَنِّي مَا نَزَلَ بَنِي مِنْ ضُرِّهِ كُلِّ مَا أَرَدْتُ وَخَلِّصْنِي خَلَاصًا جَمِيلًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

عمل دریافت کرنے سارق کا

اور چاہئے کہ حق تعالیٰ کی جناب میں بامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنی یقین رہے کیونکہ فوائد در صورت درستی عقائد کے ہوتے ہیں اور ادعیہ میں سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کے حزب النصر ہے یعنی حرز برائے نصر ہے۔ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسُطُورَةٍ جَبْرُوتٍ قَهْرِكِ وَبِسُرْعَةِ إِعَانَةِ نَصْرِكَ وَبَغَيْرَتِكَ لَا تَنْتَهَاكَ حُرْمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ أَحْتَمِي بِأَيْتِكَ لَسْتُ لَكَ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ يَا سَرِيعُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيدُ الْبُطْحِ يَا مَنْ لَا يَعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَوَرِّهِ مِنَ الْمُلُوكِ أَلَا كَاسِرَةٌ نَسْتُلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنَا فِي نَحْرِهِ

یارب العالمین اور رحمت کاملہ نازل ہو اور محمد اور آل محمد کے سب پر ۱۲۔

۱۔ الہی بواسطہ جبروت و عظمت تیرے قہر کے و بواسطہ تیرے شتاب فریادری تیری نصرت کے و بواسطہ تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری رحمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور بواسطہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لئے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ و حمایت خواہ ہے ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار اے سخت گیراے وہ خداوند جس کے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و در ماندہ نہیں کہتا ہے اور نہ اس پر دشوار ہے ہلاک کرنا متردین کا جو جنس ملوک جابران سے ہیں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں یا اللہ جو کوئی ہم سے کید کرتا ہے اس کی کید کو اسی کے لئے ہلاکی مقرر کر اور جو ہم سے مکر کرتا ہے اس کے مکر کو اسی کی جانب پھیر دے اور کوئی جو ہمارے لئے گڑھا کھودتا ہے اس میں اس کو گرا دے اور جو کوئی ہمارے لئے دام خداوند فریب نصب کرتا ہے سوائے میرے مالک تو اسی کو اس میں قید و بند کر دے ۱۲۔

وَمُكَرٍ مَنْ مَكَّرَ بِنَا عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةٍ مَنْ حَفَرْنَا وَاقِعًا فِيهَا وَمَنْ نَصَبَ لَنَا شِبْكَةَ الْخَدَا عِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِي مَسَاقًا إِلَيْهَا وَمَضَادًا فِيهَا وَأَسِيرًا لَدَيْهَا بِحَقِّ تَكْهِيلِ عَصَ كَفَانَهُمُ الْعَذَا وَكَفَهُمُ الرَّدَى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيبٍ فِدَا وَسَلِّطْ اللَّهُمَّ عَلَيْهِمْ عَاجِلًا النِّقَمَ فِي الْيَوْمِ وَالْعَدَا اللَّهُمَّ بِدَدِ شَمْلَهُمُ اللَّهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمُ اللَّهُمَّ قُلْ حَدَّهُمْ وَأَقْلِلْ عَدَدَهُمُ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ أَرْسِلْ الْعَذَابَ إِلَيْهِمُ اللَّهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَأَسْلِفْهُمْ مَدَدَ الْأَمْهَالِ وَعَلَى أَيْدِيهِمْ وَارْبِطْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَا تَبْلُغْهُمْ الْأَمَالَ اللَّهُمَّ مَزِفْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزْفَتِهِ لَا عُدَايَكَ إِنْتِصَارًا لِأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوَّلِيَائِكَ اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا إِنْتِصَارَكَ لِأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ عَلَى

۱۔ یا اللہ بحق کہیجے کے تو ہماری کفایت و حمایت کران دشمنوں سے اور ان کے آگے لاؤ و خوری یعنی بسر افتادگی ان کی پیش آور ہو اور ان کے تئیں واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو ان پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدل لینے والا ہو آج یا کل ان کی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ ان کی جماعت کو پراگندہ کر دے اور ان کی فزونی یا تیزی کو کم کر دے اور ان کی کثرت کو گھٹا دے یا اللہ واردات و آفات کو ان پر مقرر کر دے یا اللہ ان پر عذاب نازل کر یا اللہ ان کو دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر سکیں اور امداد مہلت ان سے سلب کرے اور ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈال دے اور ان کے دلوں کو باندھ لے اور ان کی آرزوئیں ان کو نہ پہنچیں یا اللہ ان کی جامہ دری کر رسوائی تمام از برائے تحفیض ان کے دشمنوں کے اور برائے نصرت پابی اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ اپنے دشمنوں کو ہم پر زور آوری نہ دے اور ہمارے گناہوں کے سبب ان کو ہم پر غالب نہ کرے کہ ہم سے کد کرے (اس لئے کہ ہم سات ہیں) اور بعد ساتوں ہم کے لائے نصرون کے یعنی حق ہم وہ لوگ نصرت نہ پائیں یا اللہ بحق جمع سق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہیں یا اللہ ہم کو برائیوں سے بچا اور محل اور مورد بلا نہ کر یا اللہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہیں اور جو اس امید سے فوق و بالاتر ہے وہ سب ہم کو عطا کر اے وہ خداوند جس کے فضل سے ہم اسی کے فضل کا سوال کرتے ہیں

اَعْدَايَكَ اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِينَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا حَرَّمَ
سَات بَارِحَمَ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ حَمَقِ حَمَقِ
حَمَاتِنَا مِمَّا نَخَافُ اللَّهُمَّ قِنَا شَرَّ الْأَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْيَلْوَى اللَّهُمَّ
وَاعْظِنَا أَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الرَّجَاءِ وَالْأَمَلَ يَأْمَنُ بِفَضْلِهِ لِفَضْلِهِ نَسْأَلُ إِلَهِي
الْعَجَلِ دُوبَارَ الْإِجَابَةِ دُوبَارَ يَأْمَنُ أَجَابَ نُوحًا فِي قَوْمِهِ يَأْمَنُ نَصَرَ إِبْرَاهِيمَ
عَلَى أَعْدَائِهِ يَأْمَنُ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ يَأْمَنُ كَشَفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَأْمَنُ
أَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَأْمَنُ قَبْلَ تَسْبِيحِ يُونُسَ بَنِ مَتَّى يَأْمَنُ رَدَّ مُوسَى إِلَى أُمِّهِ
وَيَا زَيْدَ الْحَضَرِ عَلَى عِلْمِهِ نَسْتَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَسْرَارِ أَصْحَابِ هَذِهِ
الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ أَنْ تَقْبَلَ مِنَّا مَا بِهِ دَعْوَانَا وَأَنْ تُعْطِنَا مَا سَأَلْنَاكَ
أَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِي وَعَدْتَهُ بِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَنْقِطَعُ أَمَلْنَا وَعِزَّتِكَ الْإِلَهِ الْمُنْكَ وَخَابَ رَجَاءُ
نَا وَحَقُّكَ إِلَّا فِيكَ.

یا اللہ العجل اس لفظ کی دوبار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی تکرار کی جائے چنانچہ مجموع
دونوں کو العجل یعنی بہت جلد دعا مستجاب ہوا ہے وہ خداوند جس نے دعا نوح کی دوبارہ ۱۲
۱۔ اس کی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جس نے ابراہیم کو اس کے دشمنوں پر منصور و مظفر کیا
اے وہ خداوند جس نے یوسف کو یعقوب کے پاس پہنچایا اے وہ خداوند جس نے دعا زکریا
کی پزیرائی کی اے وہ خداوند جس نے تسبیح یونس ابن متی کی بطن مائی سے شنوائی کی اے وہ
خداوند جس نے موسیٰ کو ان کی ماں کے پاس لوٹایا اے وہ خداوند جس نے خضر کو علم و سبغ عطا
فرمایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگوں کے جو اصحاب
اس دعوات مستجاب کے ہیں سوال اس امر کا کہ تو ہم سے قبول کر جس چیز کی ہم نے تجھ سے دعا
اور ہم کو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے اور اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تو
پنے بندگان مؤمنین سے کیا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تیری ذات پاک ہے

إِنْ أَبْطَأَتْ غَارَةُ الْأَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَأَقْرَبِ الشَّيْءَ مِنَّا نُصْرَةَ اللَّهِ
يَا غَارَةَ اللَّهِ حَدِّ السَّيْرِ مُسْرِعَةً فِي حَلِّ غَقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللَّهِ
وَأَعِدَّتِ الْعَادُونَ وَجَارُوا وَرَجَوْنَا اللَّهَ مُجِيبًا وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى
بِاللَّهِ نَصِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اسْتَجِبْ لَنَا آمِينَ تَمِينَ بَارِ فَقُطِعْ
ذَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَاصْبِرْ حَتَّى لَا يُرَى إِلَّا
مَسَاكِنُهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

تمام ہوا حزب النصر بعون اللہ تعالیٰ اور دوبارہ اس حزب کے شاعر نے کہا ہے ۔
ع لِحِزْبِ النَّصْرِ أَسْرَارًا سَنِيَّةً وَلِلرَّحْمَنِ الطَّافُ خَفِيَّةً
وَأَنَا بِالْإِجَابَةِ قَدْ وَعَدْنَا وَتَرَكُ سَوَالِ مَوَالِنَا خَطِيئَةً

اور میں ظالمین سے تھا قسم ہے تیری عزت و جلال کی ساری امیدیں ہماری منقطع ہیں سوائے
اس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیرے حق کی تمام آرزوئیں ہماری بے آس ہیں سوائے
اس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھ سے دیری اور دوری کی ہے تو
قریب ترین شے مجھ سے نصرت و فیروزی حق تعالیٰ ہے اے غیرت خدا جلدی کرو واسطے میری
عقدہ کشائی کے مجھ پر تعدی کی تعدی کرنے والوں نے اور جو رستم کیا اور ہم امیدوار ہیں حق
تعالیٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہیں اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے حمایت و مدد کرنے والا
اور اللہ کافی ہے نصرت و فیروزی دینے والا اور اللہ ہم کو بس ہے اور ہم کو توانائی دعوت نیکوکاری
کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے سلام ہے نوع علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان
کے یا اللہ پدیرا کر ہماری دعا کو آمین اور بعدہ یہ آیتیں پڑھیں۔ ۱۲، ۱۔ فقطع الخ یعنی قطع ہوگئی
نسل ظالموں کی اور جمیع حمد ثبات ہے واسطے حق تعالیٰ کے سو وہ حق تعالیٰ کے سو وہ لوگ ایسے
ہو گئے کہ سوائے ان کی عمارت کے اور کچھ نشان ان کا نظر نہیں آتا اور ہم گنہگاروں کو ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ۱۲۔ اس حزب کے لئے اسرار لطیف ہیں اور واسطے حق تعالیٰ کے الطاف پوشیدہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اذْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الدِّیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِي سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ذَا حَرِیْن۔

دعا قضاے حوائج

اور بعض ادعیہ میں سے ایک یہ دعائے عظیم ہے برائے قضاے حوائج کے کہ اس کے ساتھ دعا کریں بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ مخلص نیت حمد حق تعالیٰ بجالاویں اور استغفار کریں یعنی الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہُ جس قدر ہو سکے زبان سے کہیں اور درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجیں پھر یہ دعا پڑھیں۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ الشَّجَرَاتِ یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ یَا مُخْیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ
وِیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفْرِجَ الْکُرْبَاتِ وَیَا سَامِعَ
الْاَصْوَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا مَالِکَ
حَوَائِجِ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَا مَنْ مَلَأْنُوْرَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمَوَاتِ وَیَا مَنْ

ہیں اور ہم قبول دعا کے ساتھ موعود ہیں اور حال یہ ہے کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا ہر آئینہ جو لوگ میری عبادت و عبودیت سے بے پروائی کرتے ہیں وہ عنقریب داخل جہنم ہوں گے ذلیل و خوار ہو کر ۱۲۔ ۳۔ یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندوں کے اے اگانے والے ہزہ زار کے اے زندہ کرنے والے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور ازہم پاشیدہ کے اے قبول کرنے والے دعوات کے اے بر لانے والے حاجات کے اے کھولنے والے مشکلات کے اے سننے والے آوازوں کے ساتویں آسمان کے اوپر سے اے کشائندہ درہائے کرامات کے اے مالک برآندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع و رسا ہے شنوائی تیری جمیع صورت و صدا کو اور محیط و حاوی ہے علم تیرا سارے اشیاء کو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیله تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیله تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے۔ ۱۲۔

اَخَاطُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِمًا وَاَخْصِیْ کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَعَالِمًا بِمَا مَضٰی
وَمَا هُوَ اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِکَ عَنْ
جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِحَمْدِکَ ۱۔ وَیَا اِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجُوْدَ عَلٰی بَقْضِیَّ
حَاجَتِیْ وَہٰی کَذَا وَکَذَا اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ واضح ہو کہ
بجائے کذا وکذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلاں فلاں ہے یعنی اس حاجت کا نام
یوں کہ مطلب اس کا برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر برآمد مطلب میں درنگ ہو تو اسی عمل
کی تکرار تین بار یا سات بار کی جاوے تا آنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ
اور بعض ادعیہ میں سے دعائے سفیان الثوری رحمہ اللہ ہے اور وہ دعایہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَلِیَّ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ
وَقَاهِرَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ یَا مَالِکَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَلْعٰلَمِ بِکُلِّ شَیْءٍ
وَالْحَاکِمَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَالْقَاهِرَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
اغْفِرْ لِّیْ کُلَّ شَیْءٍ وَاَقْضِ لِّیْ کُلَّ شَیْءٍ وَهَبْ لِّیْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ
شَیْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ واضح ہو کہ اسناد میں اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم
نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے اپنے خواب میں دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح

۱۔ اور بوسیله تیری حمد و حمداء کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھ پر بعتائے میری حاجت کے اور
میری فلاں فلاں حاجت ہے ۱۲۔

۲۔ یا اللہ پروردگار کل شے کے اور معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے
اور قاهر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانا ہر شے اور حاکم
ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیاء پر رکھتا ہے عطا کر مجھ کو جملہ اشیاء اور
بخشش کر میرے لئے جملہ اشیاء اور مجھ سے باز پرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے
کسی چیز کا۔

اپنی حیات میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحب خواب نے ان سے پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا حق تعالیٰ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا اسی دعا سے تو مجھ سے دعا کرو میں نے اسی دعا کو پڑھا جب میں اس کلمے تک پہنچا..... اَعْفُو لِي كُلَّ شَيْءٍ یعنی عطا کر مجھ کو برے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَكَ..... یعنی ہر آئینہ میں نے بخشا تیرے لئے بعد ازاں میں نے پڑھا۔ وَهَبْ لِي كُلَّ شَيْءٍ یعنی بخشش کر میرے لئے کل شے تو فرمایا قَدْ وَهَبْتُ لَكَ یعنی بخشش دی میں نے تجھ کو بعد ازاں میں نے کہا وَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ یعنی مجھ سے کسی شے کی باز پرس نہ کر تو فرمایا وَلَا أَسْأَلُكَ یعنی میں تجھ سے کچھ نہ پوچھوں گا پھر میں نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِي یعنی مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا أُحَاسِبُكَ یعنی میں تجھ سے کسی چیز کی بابت محاسبہ نہ کروں گا اور بعضوں نے اس دعا میں چند کلمات زیادہ کئے ہیں وہ یہ ہیں لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْقُصُهُ شَيْءٌ وَلَا يُكْثِرُهُ شَيْءٌ وَأَشْيَاءُ كَثِيرَةٌ..... لیکن اول یعنی بلا زیادت مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ میں سے دعائے شیخ ابن ابی حمزہ ہے جو منقول ہے حدیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حدیفہ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعا سے حاجت طلبی یعنی دعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اس کے جو حاجت رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کرے گا تو ایمان اس کا قوی و استوار ہوگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

۱۔ کوئی شے اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور کوئی شے اس کو نفع پہنچا سکتی کوئی شے اس کا نقصان نہیں کر سکتی اور کوئی شے اس کو مکرر خاطر نہیں کر سکتی یعنی اس میں کیفیت کدورت تاثیر نہیں

کرتی۔ ۱۲

الْحَدِّ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَهُ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضَلَلْتَهُ وَلَا مُشَقِّقٍ لِمَنْ اَسْعَدْتَهُ وَلَا مُسْعِدٍ لِمَنْ اَشَقَّقْتَهُ وَلَا مُعِزٍّ لِمَنْ اَذَلَلْتَهُ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعَزَّزْتَهُ وَلَا رَافِعٍ لِمَنْ خَفَضْتَهُ وَلَا خَافِضٍ لِمَنْ رَفَعْتَهُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَقِّتْنَا بِمَا ضَمَمْتَ لَنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقَوْلِنَا اِيْمَانًا وَبِقِيْنًا فِيمَا رَجَيْتَنَا وَاَنْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَائِنَا فِى الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَاَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ خَلِيْلُكَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النُّورِ وَالْيَسِيْنِ وَبِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَحَقِیْقَةِ التَّمَكِّیْنِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِیْدٌ۔

۱۔ یا اللہ جو چیز تو نے اپنی سرکار سے عطا کی اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو نے روک دیا ہے اس کا دینے والا کوئی نہیں ہے اور جو کچھ تو نے حکم کیا اس کا پھیرنے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی کی تو نگری بچا نہیں سکتی یا اللہ جس کو تو نے ہدایت کی اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کی گمراہی کی تو نے اس کو کوئی ہدایت نہیں کر سکتا اور جس کو تو نے سعید کیا ہے اس کا شقی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور کوئی عزت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے عزت دی ہے اور کوئی اٹھانے والا نہیں اس شخص کا جس کو تو نے گرایا اور اس کو پست کرنے والا نہیں ہے جس کو تو نے ابھارا یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اس امر کی جس کا تو نے ہم کو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق میں جس بات کی تو نے ہمارے لئے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و آخرت سے اور قوی کر ہمارے یقین کو جس بات میں تو نے ہم کو امیدوار کیا ہے اور ہمارے ایمان کو اور یقین کو قوی کر جس کی تو نے ہم سے امید کی اور ہم کو نصرت اور فیروزی دے ہمارے دشمنوں پر ظاہر میں اور باطن میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا۔

اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو منقول ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے انہوں نے کہا کہ میری دادی تاہینا تھی اس کو کچھ نہ سوچتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا پاس آ کر کہنے لگا کہ میں تجھ کو ایک اسم باری تعالیٰ سے بتاتا ہوں تو اس اسم کے ساتھ دعا کر حق تعالیٰ تیری بیٹائی بدستور تجھ کو عنایت کرے گا یہ سن کر میری جدہ نے کہا خداوند عزوجل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے گا اور تیری آمرزش کرے تب اس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ و تعالیٰ سے دعا مانگ بعد ازاں اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر چنانچہ جس طرح اس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل میں لائی بالآخر حق تعالیٰ نے اس کی آنکھوں کو روشن کر دیا اور اس نے اپنے سامنے ایک شیخ برگ کو کھڑے ہوئے دیکھا بعد ازاں وہ غائب ہو گیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میری جدہ کے ظاہر ہوا اور اس کو اس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۃ حدید ہے۔ عَلَیْہِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک اور آخر سورۃ حشر ہے منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بہترین دعوات میں سے کون سی دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے۔ فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اس بات کا سوال کرے گا۔ بعد ازاں فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو چھ آیتیں اول سورۃ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہیں۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تَا عَلَیْہِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ..... تا آخر سورۃ حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّہَادَۃ..... تا آخر سورۃ حشر و بعد ازاں یہ دعا پڑھ

اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَّآ وَ لَا یَزَالُ ۲ ھَکْذَا وَ لَا یَکُوْنُ ھَکْذَا ۳ اَحَدًا غَیْرَہٗ ۴

۱۔ جو نور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولیٰ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت و توفیق تھی اور ہر آنیہ تو ہی سزاوار احمد ہے حد ہے ۱۲۔

اَفْعَلْ بِیْ کَذَّآ چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو۔ فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْتَغْنٰکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَجَلُ الْاَکْبَرُ..... اور بعض علماء سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر جب درود پڑھیں تو دونوں درود ایسی دو دعائیں ہیں کہ رد نہیں ہو سکتیں اور ان دونوں کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہ ہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجرید سے چنانچہ انہوں نے کہا جب تجھ کو کوئی حاجت جناب اقدس الہی میں درپیش ہو تو مساجد الہی میں سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اس میں قبلہ رو ہو کر توقف کر اور بسوئے حق سبحانہ و تعالیٰ متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھ: اَللّٰہُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِیَاْیَکَ وَ قَفْتُ وَبِجَنَابِکَ التَّجَاتِ وَ اِیَّاکَ سَأَلْتُ وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تَوَسَّلْتُ وَ بِاَنْبِیَاْیَکَ وَ رُسُلِکَ وَ اَوْلِیَاْیَکَ تَشَفَّعْتُ فَاقْضِ اللّٰہُمَّ حَاجَتِیْ وَ نَفْسِیْ کُرْبَتِیْ وَ مَا نَزَلَ بِیْ مِنْ خَیْرٍ تَبِّ..... و بعد ازاں اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے و بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں سورۃ فاتحہ و سورۃ قل یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور معوذتین ۱۔ اس بکذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہیں سو بجائے بکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہئے اس طرح کہ لا یزال ہو الذی لا الہ الا ھو تا آخر سورۃ حشر یعنی ہمیشہ سے ہے یہ بات اور ہمیشہ رہے گی کہ وہ ایسا ہے جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں اور وہ ایسا ہے ۱۲۔ اس بکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ ہے یعنی نہیں ہے اور نہ ہوگا ایسا صاحب صفات سوائے اس خداوند عزوجل کے ۱۳۔ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنی فلاں اور فلاں حاجت روائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگ تر و بالاتر کے ۱۲۔

پڑھے اور جس وقت اخیر سجدہ میں ہو تو یہ آیت تلاوت کرے۔ **وَإِيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ الْغُيُوبِ.....** بعد ازاں سرسجدے سے اٹھا کر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے بعد ازاں اٹھ کر قبلہ رو کھڑا ہو اور مقابل اس کے بجوش دل یہ دعا پڑھے۔ **اللَّهُمَّ عَلِّمْنَا فِي الْحَالِ اغْنَانِي عَنِ الْمَقَالِ وَقَضْلِكَ وَجُودَكَ وَتَوَالِكَ اغْنَانِي عَنِ السُّوَالِ إِلَهِي إِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ إِذَا اسْتَجَارَهَا مُسْتَجِيرٌ أَجَارُوهُ وَأَنْتَ إِلَهَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَجَمِيعِ الْأُمَمِ وَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاجِرُنِي وَلَا تُزِدْنِي خَائِبًا وَلَا تُحَرِّمْنِي وَمِنْ عَشْرَتِي فَأَقْلِبْنِي وَقَدْ أَمَلْتُ مِنْكَ الْإِجَابَةَ فَاجِبْنِي وَأَعْطِنِي أُمْنِيَّتِي وَمَا أَطْلُبُهُ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔**

چنانچہ دعا اس کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے جو کچھ اس کی آرزو ہوگی برآوے گی و دوبارہ دعا کے نفس الامر میں شرط حسن نیت ہے جیسا کہ اس کی نیت صحیح

۱۱ یا اللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں اور تیرے ہی جناب میں التجا کی اور تجھ ہی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پڑا اور تیرے انبیاء اور رسولوں اور تیرے ہی اولیاء کے ذریعہ سے میں نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت برلا اور میری سختی اور حیرت کو دور کر ۱۲ یعنی وہ لوگ جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہیں ۱۲۔

۱۱ یہ دو آیتیں اللعابدین تک سورۃ انبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۱۱ یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گیائی سے یعنی سوال کرنے سے مجھ کو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل و جود نے مجھ کو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا یا الہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی ان کے ظل حمایت میں آنا چاہتا ہے تو وہ اس کو اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں اور خال یہ ہے کہ تو خداوند عرب و عجم اور تمام عالم کا ہے میں تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہوں تو چاہئے کہ تو اپنے جوار رحمت میں مجھ کو پناہ دے اور مجھے اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور میری لغزشوں سے درگزر کر اور میں تجھ سے امیدوار حاجت دعا کا ہوں تو میرا سوال پذیر کر اور میری آرزو برلا اور جو کچھ میں تجھ سے

ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى.....** یعنی درستی کل اسماء کی منحصر ہے اعمال درست پر حسن عمل موقوف ہے حسن نیت پر لہذا برآمد حاجات موقوف ہے نیک نیت پر و بالاً غیقادہ تصیل الی المراء..... دینی باعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہنچتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو بزرگ حضرت زید بن حارثہ منقول ہے جس وقت کروی نے ارادہ زید کے قتل کیا تو اس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لئے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اس قدر مہلت دے کہ میں دو رکعت نماز ادا کر لوں اس نے کہا بنیات یعنی افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سوا اوروں نے بھی ایسے وقت میں نماز پڑھی ہے مگر ان کی نماز نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا۔ چنانچہ زید نے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس کی برکت سے ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے۔ **اللَّهُمَّ يَا ذُو الدُّنْيَيْنِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَ يَامُعِيدُ يَا فَعَالُ لِمَا يُرِيدُ اسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِي.....** تین بار بعد ازاں زید پر کروی نے حملہ کیا اور حربہ

طلب کرتا ہوں عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲۔

۱۱ سوائے اس کے نہیں ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہیں اور سوائے اس کے نہیں کہ ہر شخص کے لئے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے۔ ۱۲۔ ۱۱ یا اللہ یا وہ دو اس کو تین بار تکرار کرے اسے خداوند عرش عظیم اسے پیدا کرنے والے تمام خلق کے ابتداء یا مادہ اسے دوبارہ زندہ کرنے والے مردوں کو خاک سے اسے پورا کرنے والے اپنے ارادہ کے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنی حجت و معرفت کے جس نے تیرے ارکان عرش کو پر نور کر دیا ہے اور بزرگ تیری قدرت کے جس سے تو اپنی جملہ مخلوق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت

اپنا اس کے قتل کے لئے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا آ پہنچا اور صدا دیتا تھا کہ
خبردار اس کو قتل نہ کرنا یہ سن کر کروی نے طرف اس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا
کہ وہ سوار اس پر چھٹا اور اس کے ہاتھ میں حربہ تھا سو اس نے کروی کو مار کر پشت
مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دعا
کی تو جبرائیل نے آواز دی کہ اس بیچارہ عاجز کے لیے کون مددگار ہے میں نے کہا میں
ہوں اور اس وقت میں آسمان ہفتم میں تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اس دم
میں آسمان دنیا تک پہنچا تھا اور جس وقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی ہے تو تیرے پاس
پہنچ کر اس کو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا
مانگے گا تو اسی وقت مستجاب ہوگی۔ چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بھنور
جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کیفیت کی خبر دی تو فرمایا کہ اے زید البتہ
حق تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی
جاوے مستجاب ہو اور جب اس کے ذریعے سے سوال کیا جاوے مقصور برآورے اور اس
کے لیے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب میں جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص
وضع کیا اور اس میں کہا کہ باب الاسماء النبی تزعمت الملائكة منها یہ
باب ہے ان اسماء کا جن سے فرشتے لرزتے ہیں اور تھراتے ہیں۔ اور بعض نے جو اپنی
کتابوں میں جو اس تذکرہ کا تجربہ کیا ہو تو اس میں ذکر زید کا نہیں کیا بلکہ بجائے زید
ایک تاجر کا ذکر لکھا ہے اور بعض ادعیہ میں سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارہ بن زید
رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی سفیان الثوری نے اسے یہ
روایت ابو عیینہ سے سنی اس نے ابی الزناد سے اس نے اعرج سے اس نے ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ کے
کے جو گنجائش ہر شے کی رکھتی ہے کہ کوئی اللہ لائق الوہیت نہیں سوائے تیرے اے فریادرس داد
خواہوں کے میری فریادری کر اور لفظ انہی کی تکرار تین بار کرے۔ ۱۲

لیے نو دہ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر کے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا۔ چنانچہ عمارہ
نے کہا کہ میں ان اسماء کا ہمیشہ جو یا تھا مگر میں نے کسی کو نہ پایا جو اس کی حقیقت حال
پر مجھ کو کرتا تو آنکہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور اس کی
ہمت اس بات میں مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہیں
کہ وہ ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اسی روز موقف عرفات میں حاجیوں
کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ میں پھر آتا تھا اور اسی طرح کے
اخبار و حالات اس کے مشہور ہیں مگر یہ کہ اس نے مجھ سے عہد لے لیا اور تاکید کی اس
باب میں اس کا نام ظاہر نہ کروں آخر عمارہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے دربارہ اسماء
عظام حق تعالیٰ کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو
اس نے مجھ سے بعد سرزنش و امتناع کے یعنی بعد تاکید اخفائے غیر کے یہ کہا کہ اے
عمارہ مجھ کو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت
رہے کہ اس کے تئیں کسی کو نہ سکھانا مگر جس شخص کے دین سے راضی ہو اور مطمئن ہو
یعنی جو شخص تیرا دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو اے عمارہ یہ اسماء کتاب اللہ میں مذکور ہیں
چنانچہ اس شخص نے ان اسماء کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے اس کے ساتھ بارہا دعا
مانگی ہے تو اس کو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھ سے اس کو لکھ لیا اور ان
سب نے مجھ سے اس کی سرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمارہ
ان اسماء کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اس کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو
چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں وقت سحر ان اسماء کے
ساتھ میں دعا مانگ قسم ہے اس حق تعالیٰ کی جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے
جو بندہ مومن اس کے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالیٰ مستجاب کرے گا یہاں تک کہ
اگر وہ شخص برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال کرے گا یا ہوا پر یا مائیں

آسمان وزمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اس کی قبول ہوگی اور اسماء یہ ہیں۔
 يَا اَللهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكُ يَا مُحِيْطُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا
 تَوَّابُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا بَدِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا كَافِيُ يَا رَوْفُ يَا شَاكِرُ يَا اِلَهَ يَا
 وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا
 وَلِيُّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا وَهَّابُ يَا قَاتِلُ يَا سَرِيْعُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا شَهِِيْدُ
 يَا غَفُوْرُ يَا مُقِيْتُ يَا وَكِيلُ يَا قَاطِرُ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيُّ
 مُبِيْتُ يَا نِعَمُ الْمَوْلٰى يَا نِعَمُ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا قَوِيُّ
 يَا مُجِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ لِمَجِيْدُ يَا فَعَالُ لِمَا يُرِيْدُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ يَا
 حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا خَلّٰقُ يَا رَزّٰقُ يَا صَادِقُ يَا وَارِثُ يَا شَكُوْرُ يَا غَافِرُ يَا قَابِلُ
 التَّوْبِ يَا شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْقُوَّةِ يَا مَجِيْنُ يَا بَرُّ يَا مَلِيْكُ يَا
 مُقْتَدِرُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
 قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ
 يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيْدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدٌ۔۔۔ تمام ہوئے یہ اسمائے شریفہ جو مستحب
 ہیں قرآن عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے
 چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید
 برائے برآمد حاجات مجرب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے مگر تلاوت اس میں کوئی شک
 نہیں ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب تثنائی قبول دعا کے ہے کہ روز
 جمعہ سے شروع کرے اور اس روز اول سورۃ بقرہ تا آخر سورۃ مائدہ قراءت کرے اور روز شنبہ
 سورۃ انعام سے تا آخر سورۃ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۃ یونس سے تا آخر سورۃ مریم و روز دو
 شنبہ سورۃ طہ سے تا تمام سورۃ قصص و روز سہ شنبہ سورۃ عنکبوت سے تمام سورۃ ص و روز چہار
 شنبہ سورۃ زمر سے تا تمام سورۃ رحمن اور روز پنجشنبہ سورۃ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر

استغاثات جس کا ذکر شروع باب سترہ میں کیا ہے ۱۲

جب ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ تعالیٰ
 اس کا مقصود حاصل ہوگا اور لیکن استغاثات چنانچہ بعض ان میں یہ اشعار ہیں۔
 اِلَیْکَ اِنْتِ الْحَاکِمُ الْعَالِمُ لِلشُّکُوْیِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَدْرِی السِّرَایِزَ وَالتَّجْوِی
 سَالَتْکَ بِالْکُتُبِ الَّتِیْ مِنْکَ اُنْزِلْتَ وَبِالْمُرْسَلِیْنَ الْمُتَقَدِّیْنَ مِنَ الْبَلَوِی
 وَ بِالْعُلَمَآءِ الْعَامِلِیْنَ بِعِلْمِهِمْ وَبِالْاَوْلِیَاءِ السَّالِمِیْنَ مِنَ الدَّغْوِی
 وَبِالْبَیْتِ وَالْمَسْعٰی وَزَمَزَمَ وَالصَّفَا وَبِالْحَرَمِیْنِ الْاَمِیْنِ مِنَ الْاَسْوٰی
 وَبِالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَبِالْجَبَلِ الَّذِیْ تَحْطُ عَلَیْهِ السَّیْنٰثُ کَمَا یُرَوٰی
 تَفِیْضُ لَیْ رِزْقًا حَلَالًا بِلَاعِنَا وَتَرْزُقُنِی الْعِلْمَ الشَّرِیْفَ مَعَ التَّقْوٰی
 وَتَحْفَظُنِیْ مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ وَالزَّیْنٰ وَمِنْ شَرِّ شَیْطَانٍ وَنَفْسٍ وَمَا تَخْوٰی
 وَتَقْبِضُنِیْ عِنْدَ مَمَاتِیْ مُسْلِمًا وَتُدْخِلُنِیْ اَی رِزْقًا جَنَّةِ النَّمَاوِی
 وَصَلِّ عَلٰی الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ اِلٰی نَحْوِہِ الْوٰوِی
 کَذَا الْاَلَالِ وَالْاَصْحَابِ مَالَا حَ کَوْکَبٌ وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عَلِمَ لَهُمْ یُرَوٰی
 اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہیں۔

۱۔ تیری طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہے اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا
 ہے دل کی باتوں کو اور سرگوشی کو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ ان کتابوں کے جو تیرے پاس
 سے نازل ہوئیں اور بوسیلہ تیرے ان رسولوں کے جو نجات دیئے گئے سخت بلا سے اور یوان
 عالموں کے جو عامل ہیں اپنے علم کے اور بواسطہ ان اولیاء کے جو سالم و بری ہیں دعویٰ خودی
 سے و بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے اور بواسطہ کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو
 حرم برائیوں سے امن میں ہیں اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جس پر
 سارے گناہ فرو ہو جاتے ہیں جیسا کہ مروی ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہنچا دے
 میرے لیے رزق حلال بلال رنج و تعصب اور تو مجھے روزی عطا کر علم شریف عطا کر ساتھ

۱ یَا رَبِّ يَا عَالَمَ السَّرَائِرِ تَأْمَنُ هُوَ لَا غَيْرُهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
أَذْرَكَ عَبْدًا ذَلِيلًا خَفِيرًا مُسْتَجِيرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِيرُ
رَبِّ إِنِّي كَمَا تَرَى فِي انْكِسَارِ أَنْتَ جَبْرِي وَأَنْتَ نِعَمُ النَّصِيرُ
خَاشٍ لِلَّهِ أَنْ أَضَامَ وَإِنِّي لَكَ مِنِّي مِمَّا أَخَافُ أَشِيرُ
أَهْ فَاهُ يَا إِلَهِي وَحَسْبِي وَمَلَأْ ذِي وَمَالِي سِوَاكَ نَصِيرُ
إِنْ تَكُنْ شِدَّتِي لِلذَّنْبِ فَكُنْ لِي مِنْ ذُنُوبٍ وَأَنْتَ رَبُّ غَفُورُ
أَنَا فِي شِدَّةٍ فَفَرِّجْ فَفَرِّجْ أَنَا فِي وَهْمِهَا ذَلِيلُ أَسِيرُ
قَدْ تَوَسَّلْتُ بِالنَّبِيِّ وَحَسْبِي إِنَّهُ الْمُصْطَفَى الْبَشِيرُ النَّذِيرُ
فَعَلَيْهِ يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا أَمِطْتُ غَيَاهُ وَسَتُورُ
اور بعض اشغاثات میں سے وہ اشغاث ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی

پر ہیزار گاری اور تو میری حفاظت کر شر خلق سے اور زنا سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے
اور تو میری روح کو قبض کر وقت میری موت کے تو اس حالت میں کہ میں مسلمان و فرمانبردار
ہوں اور داخل کر تو مجھے اے میرے پروردگار جنت مادی میں جو جائے قرار اور جائے پناہ ہے
اور تو درود و سلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک کہ باد صبا رواں
رہے گی یعنی ہمیشہ اور جب تک کہ مشتاق سرگشتہ ہیں اور اس مختار کی طرف مائل ہیں اور اسی
طرح آل و اصحاب پر جب تک کہ اکاب تاباں ہیں اور جب تک عطر خوشبو فشاں ہے اور جب
تک علم ان کا روایت کیا جائے گا ۱۲۔ اے میرے پروردگار اے جاننے والے دل کے
بہیدوں کے اے وہ خداوند جس کے سوائے کوئی لطیف و خیر نہیں ہے تمام اس بندہ خوار و حقیر و
پناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سوائے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہیں ہے اے میرے پروردگار ہر آئینہ
میں جیسا تو دیکھا ہے کہ بہت شکستہ حال ہوں اور تو جبر کسر کرنے والا اور تو اچھا تا صمد دگار ہے
کاش اللہ بعید ہے اس بات سے کہ میں ظلم کیا جاؤں اور کہاں ہے تو مجھ سے کہ جس سے میں
خوف کرتا ہوں اشارہ کروں آہ افسوس ہے اے میرے الہ اور میرے جائے پناہ کہ سوائے
تیرے کون تا صمد دگار ہے۔ اگر شدت و سختی میرے سبب گناہوں کے ہے تو میرے گناہ یہی

رحمۃ اللہ علیہ سے اور وہ آیات یہ ہیں۔
۱ یَا تَأْمَنُ إِلَيْهِ بِجُودِهِ تَتَوَسَّلُ وَعَلَيْهِ فِي كُلِّ الْأُمُورِ أَعْوَلُ
أَذْعُوكَ رَبِّ تَضَرَّعًا وَتَذَلُّلًا فَإِذَا رَدَدْتُ يَدِي فَمَنْ ذَا أَسْتَلُ
قَدْ قَادَنِي أَمَلِي إِلَيْكَ وَذَلَّلْنِي جُودُكَ عَلَيْكَ وَفَاقَهُ وَتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تُخَيِّبُ أَمِلًا أَضْحَى لِجُودِكَ يَا كَرِيمُ يُؤْمَلُ
فَبُورُ وَجْهِكَ كُنْ لِدُنْيِي غَافِرًا فَعَلَيْكَ فِي غُفْرَانِهِ اتَّوَكَّلُ
اور بعض اشغاثات سے یہ آیات ہیں۔

۱ یَا رَبِّ مَا زَالَ لُطْفُ مِنْكَ يَشْمَلُنِي وَقَدْ تَجَدَّدْتُ مَا أَنْتَ تَعْلَمُهُ
فَاصْرِفْهُ عَنِّي كَمَا عَوَّدْتَنِي كَرَمًا فَمِنْ سِوَاكَ لِهَذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهُ

کیا کم ہیں حالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہے۔ میں بڑی سختی میں ہوں تو میری کشودگی و
کشائش کر کہ میں اس کے وہم و اندیشہ میں خوار و گرفتار ہوں۔ و تَعْلَمُ کہ میں نے وسیلہ پڑا ہے
ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مجھے بس ہے کہ وہ تیرا برگزیدہ پسندیدہ اور خلق کو خوشخبری
دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے ہے۔ اے میرے پروردگار اس پر درود و سلام بھیج
جب تک کہ دور کرتی ہیں تاریکیاں اور پردے یعنی دونوں چیزیں مردم کو باز رکھتی ہیں اور کنایہ
اس سے زمانہ دوام ہے۔ ۱۲۔

۱ اے وہ خداوند جس کی طرف میں وسیلہ پکڑتا ہوں اے میرے پروردگار میں تجھی کو پکارتا ہوں
از روئے زاری و خواری کے سوا اگر تو میرے ہاتھوں کو خالی پھیرے تو اور کون ہے جس سے میں
سوال کروں۔ ۱۲۔

۱ کہ تحقیق میری امید مجھ کو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور میری رہبری کی ہے تجھ پر تیری
جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور میں نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو
مائل نہیں کرتا ہے کسی امیدوار کو ہمیشہ تیرے کرم کی اے کریم توقع کی جاتی ہے تو واسطہ اپنے

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت میں اس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو حاجت اس کی برآورے اور جو مریض اس کے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پائے اور وہ ایات یہ ہیں۔ ایات۔

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الصُّمْرِ يَسْمَعُ أَنْتَ الْمَعْدُ لِكُلِّ مَا يَتَوَقَّعُ
يَا مَنْ يُرْجَى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمُفْزَعُ
يَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ فِي قَوْلِ كُنْ أَمِنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ
مَالِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسَيْلَتِي قَبَالَاتِي قَبَالَاتِي إِلَيْكَ فَقْرِي أَذْفَعُ

نور عرفان کے میرے گناہ کا آمرزگار کہ میں تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہوں تیری آمرزش میں ۱۲۔
۱۔ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے و تحقیق تجھ پر تو
تازگی کرتی ہے میرے حق میں وہ شے جس کو تو ہی جانتا ہے یعنی مجھ پر غنی و غنی و غنی و غنی
ہیں جن کو تو ہی جانتا ہے سوائے اس کو تو مجھ سے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے اس کو
میری طرف کیا ہے یا یہ معنی ہوں کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ
سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اس پر رحم کرے۔ ۱۲۔

۲۔ اے وہ خداوند تو دیکھتا ہے جو کچھ دلوں میں ہے اور سنتا ہے اور تو مہیا کرنے والا ہے اس
چیز کا جس کی توقع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جو امید گاہ تمام شدائد میں ہے اے وہ خداوند
جس کی طرف شکایت و فزع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جس کی بادشاہت کا خزانہ ایک قول
کن میں ہے منت و کرم کر کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس ہے سوائے میرے فقر کے تیری
طرف کیا وسیلہ ہے سو میں بسبب اس افتقار کے اپنے جو تیری طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا
ہوں اور دوسرے معنی اس مصرعہ کے یہ ہیں کہ یہ سبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع
حوالہ کرتا ہوں ۱۲۔

مَالِي سِوَى قَرْعِي لِيَايَا حَيْلَةٍ فَلَنْ رَدَّدْتُ قَائِي بَابِ اقْرَعُ
وَمَنْ الَّذِي اَدْعُوْا وَهَيْفَ بِاسْمِهِ اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يَمْنَعُ
خَاشَا لِيَجُودَكَ اَنْ يَقْنَطَ عَاصِيَا الْفَضْلُ اَجَزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْهِ خَيْرُ الْاَتَامِ وَمَنْ بِهِ يَتَشَفَّعُ
اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی ہر شب میں بار بار اس کو
کرے تو اس کی دعا مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہیں۔

لَيْسَتْ قُوبُ الرِّجَالِ وَالنَّاسِ قَدَرٌ قَدُوا وَبَتْ اَشْكُوْا اِلَى مَوْلَايَ مَا اَجِدُ
وَقُلْتُ يَا مَلِيْ فِي كُلِّ نَائِبَةٍ وَمَنْ عَلَيْهِ لِكُشْفِ الضَّرِّ اعْتَمِدُ
اَشْكُوْا اِلَيْكَ اُمُورًا اَنْتَ تَعْلَمُهَا مَالِي عَلَى حَمْلِهَا صَبْرٌ وَلَا جَلْدُ
وَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي بِالذَّلِّ مُبْتَهَلًا اِلَيْكَ يَا خَيْرَ مَنْ مَدَّتْ اِلَيْهِ يَدُ
فَلَا تُرَدِّنْهَا يَا رَبِّ خَائِبَةً فَبَحْرُ جُودِكَ يُرْوَى كُلُّ مَنْ يَرُدُّ.

۱۔ میرے لئے سوائے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سوا اگر تو مجھے ہنگامے تو میں
پھر کس کی درکوبی کروں اور کون شخص ہے جس کو میں بلاؤں اور اس کا نام لے کر پکاروں اگر تیرا
فضل تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنی اگر تیرا فضل باز رہے تو پھر کس کو پکاروں، بعید ہے
تیری جود سے کہ وہ کسی کو محروم و مایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیرے
بہت ہیں۔ پس صلوٰۃ و سلام نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو بہترین
خلوقات ہیں اور جن کے وسیلہ سے شفاعت کی امید ہے ۱۲۔

۲۔ میں جامہ امید یعنی دعائے آرزو پہنے ہوں اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہیں یعنی غافل ہیں
دعا کرنے سے اور میں ہمیشہ شکایت کرتا ہوں اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو میں اپنے
میں پاتا ہوں اور میں کہتا ہوں اے میری آرزو و بیج حالت ہر ناامیدی کے اور کون ہے کہ جس پر
نقصان کے دفع کرنے میں اعتماد کروں، شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہوں جس کو تو ہی خوب
جانتا ہے کیونکہ مجھے اس کے اٹھانے پر نہ صبر ہے تو قوت اور تحقیق کہ میں نے اپنا ہاتھ پھیلا یا ہے

اور واضح ہو کہ ان اشعار میں اشعار و اشارہ ہے طرف قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چنانچہ فرمایا۔ اِنَّ اللّٰهَ حَسْبِيْ كَرِيْمٌ يَسْتَجِيْبُ مِنْ عَبْدِهِ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ كَفِيْهِ ثُمَّ يَرْدُّهُمَا صِفْرًا خَالِيَيْنِ اَنْتَهٰی..... اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہیں۔
 اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْكُوْ نَوَائِبًا مِنَ الدَّهْرِ لَا يَقْوٰی لَهَا الْمُتَحَمِّلُ وَاِنِّیْ لَا رُجُوْاَنْهَا بِكَ تَنْجِلْنِیْ فَاِنَّكَ لِنِیْ جَاهٌ وَحِصْنٌ وَمَعْقِلٌ
 بعد ان آیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے: ۱۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ عَمَلْتَنِیْ فَاَغْنِنِیْ فِیْ شِدَّتِیْ..... فائدہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جس شخص کو پیش گاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان آیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات میں و جملہ اوقات میں اکثر و مکرر پڑھا کرے کہ برائے قضائے حاجات کے مجرب ہے اور وہ آیات یہ ہیں۔

تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کے اے وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہیں سوچا ہے اے میرے پروردگار میرے ان ہاتھوں کو ناامید نہ پھیر کیونکہ تیرا جود و کرم اس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲۔ ۱۔ تحقیق کہ حق تعالیٰ دائم الحیات اور کریم اور بخشنے والا ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کی طرف بلند کرے پھر دونوں ہاتھوں کو خالی دمایوں پھیر دے ۱۲۔ ۲۔ تیری ہی طرف یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شکایت اپنے ایذاؤں کی کرتا ہوں زمانے کے ہاتھ سے کوئی اس مصیبت کے اٹھانے کی قوت نہیں رکھتا ہے اور میں امیدوار ہوں اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھل جاوے اس لئے کہ بے شبہ میرے لئے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲۔ ۳۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو میرا تکیہ گاہ ہے اور پشت و پناہ ہے سو فریادری کر میری حالت شدت میں ۱۲۔ ۴۔ اے میرے پروردگار رشد و سامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لئے مددگار کر اور ہم کو حوالے نہ کر ہمارے نفوس کے کیونکہ ہر نفس عاجز

۱۔ یَا رَبِّ هَبْنِیْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا وَاَجْعَلْ مَعُوْنَتَكَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا وَلَا تُکَلِّمْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا قَالَتْ فَتُجْزِ عَنْ اِصْلَاحٍ مَا فُسَدًا اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّهْتَ مِنْ اَمَلِیْ اِلٰی رَجَائِكَ وَجْهًا سَائِلًا وَیَدًا زَلَّیْجًا ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُهُ فَاَجْعَلْ ثَوَابِیْ ذَوَامَ السَّیْرِلِیْ اَبَدًا
 اور منقول ہے۔ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتوں کو چوراسی مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو حق تعالیٰ اس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتیں یہ ہیں۔
 اَلْیَدِیْ کُنِیْ ضَمِیْمٌ وَاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ وَاَظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
 وَعَارٌ عَلٰی رَاْعِی الْحِمٰی وَهُوَ قَادِرٌ اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدِ اِغْقَالَ بَغِیْرِیْ
 باب ۱۸ اٹھارہواں ذکر میں اذکار و ادعیہ صبح و

مسا و میانہ روز بد کر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعائے اول و آخر سال و دعائے عاشورہ وغیرہ کے

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ صبح و شام سات بار یہ ذکر کریں۔ ۱۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ..... بعد ازاں تین بار یہ دعا ہے اصلاح اس چیز سے جو فاسد ہوگئی تو عالم ہے اور حال یہ ہے کہ میں نے اپنی امید کا رخ طرف تیری امید برآری کے کیا اس طرح کہ میں سوال کرنے والا ہوں طرف تیری منہ کرنے والا ہوں اور ہاتھ پھیلانے والا مادر امید واری کے لئے ثواب و اجر ہے کہ اس کو تو خوب جانتا ہے جو میرے ثواب کو میرے لئے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہے ۲۔ کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم حالانکہ تو میرا خیر خواہ ہے اور کیا میں ظلم کیا جاؤں گا دنیا میں حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے ۱۲ اور عار و دشوار ہے شبان پر اپنے تئیں باز رکھنا باوجود قادر ہونے کے اس وقت جب گم ہوتا ہے بیابان میں عقلا شتر کا یعنی شبان و توانا و قادر پر تنگ ہے باز رکھنا اپنے تئیں کہ کوئی شتر بیابان میں رہے سمان گم کرے اور کھل جاوے تاکہ وہ کسی طرف چلا جاوے اور گم ہو جاوے ۱۲۔

پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ صبح و شام سورۃ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کریں اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن میں بسند جید وثقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہیں کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ ذکر کرے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُکَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَخَذَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ایک مرتبہ پڑھے گا اس شخص کے چہارم کو حق تعالیٰ آتش جہنم سے آزاد کرے گا۔ یعنی اس کو چوتھائی آزادی ہے اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اس کی تین چوتھائیاں آزاد کرے گا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اللّٰهُمَّ اَمْسِیْتُ کہا جائے اور میں نے نجد بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب آدمی اپنے نفس یعنی اپنی ذات میں کوئی وحشت - وحشت شیطان سے پاوے یا جثہ کسی شخص کا دیکھ کر اس کو شیطان گمان کرے یا

۱۔ میرے لئے بس ہے اور کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲۔ بنام اس خداوند کے کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین میں ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۳۔ الٰہی ہر آئینہ میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اپنے اس اقرار پر کہ بے شبہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اور فرودیکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہیں اور میں تجھ کو اور سب فرشتوں وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں ۱۴۔

اپنے دل میں کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر نظر آوے جو اس کو پریشان کرے تو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے کہ یہ دعا محمد ابن واسع کی ہے اور وہ یہ ہے: اللّٰهُمَّ اِنَّکَ سَلَطْتَ عَلَیْنَا شَیْطَانًا عَدُوًّا لَّنَا بَصِیْرًا یَّعْیُوْنُنَا مُطْلِعًا عَلٰی عَوْرَاتِنَا یَرَانَا هُوَ وَقَبِیْلَتُهُ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَاهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاِیْسُہْ مِنَّا کَمَا اِیْسُہْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَقَبِیْلَتُهُ مِنَّا کَمَا قَبِیْلَتُهُ مِنْ غَفْوِکَ وَبَاعِذْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ جَنَّتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن میں رہے گا اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنی ہفت سورۃ جو نجات دہندہ ہیں کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ اور سورۃ یٰسین اور سورہ دخان اور سورۃ واقعہ و سورۃ ملک و سورۃ بل اتی و سورۃ البروج ہیں چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتوں کی تلاوت صبح و شام کرے گا تو وہ نجات پاوے گا۔ جمیع آفات سے اور تجھ کو باز رکھنے والی ہیں صعوبات سے اسی سبب سے یہ سب صورتیں نامزد بہ منجیات ہیں۔ نقل ہے کہ ایک شخص ابودرداءؓ کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمہارا گھر جل گیا۔ انہوں نے کہا حق تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ ایسا کرے تب اس شخص نے کہا البتہ آگ تمہارے گھر کے قریب آچکی تھی مگر مجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سن کے ابودرداءؓ نے کہا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اس کو مصیبت

۱۔ یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے اور وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب میں ہے ہماری پوشیدہ باتوں پر مطلع ہے اور وہ اس کے ساتھی یعنی اس کے ہم جنس ہم کو دیکھتے ہیں اس طرح کہ ہم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہیں یا اللہ اس کو ناامید کر ہم سے جیسا تو نے اپنی رحمت سے اس کو مایوس کیا ہے اور اس کو بے آس کر ہم سے جیسا کہ تو نے اس کو اپنے غم سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اس کے دوری کر جیسا تو نے درمیان اس کے اور اپنی جنت کے دوری کی ہے اے ارحم الراحمین ۱۲۔

نہ پہنچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءَ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَاَنَّ السَّاعَةَ اَتِیةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخْلَدْنَا صِیْغَهَا اِنْ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنْ وِلٰی اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلّٰی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۱۔ بنام خدائے عزوجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوائے تیرے تجھے پر میں نے تکیہ و بھروسہ رکھا ہے اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے اور نہ قوت ہے نہ طاقت مگر خدائے بزرگ تو برتری مدد سے جو کچھ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالیٰ نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو شمار کر لیا ہے اور تحقیق کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں اور حق تعالیٰ اٹھاوے گا ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں یا اللہ میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے اور غیر کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ میرا پروردگار راہ راست و استوار پر ہے یعنی طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہے ہر آئینہ میرا ولی و مالک ہے وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہ دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہہ دے کہ مجھے کافی دے ہے وہ حق تعالیٰ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے تکیہ و بھروسہ کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ کا ہے۔ ۱۲۔

دعائے خضر والیاس علیہما السلام

اور بعض اذکار سے دعائے خضر والیاس علیہما السلام ہے کہ ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یُسُوْفُ الْخَیْرُ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فضیلت ماشاء اللہ

اور نقل روایت کی ہے عبداللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہری میں یحییٰ بن سلیم الطائفی سے اور اس نے روایت کی ہے اس شخص سے جس نے اس سے ذکر کیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اس اپنی حاجت طلب کی سو برا رندہ حاجات نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تاخیر کی تب انہوں نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعۃً برآمد حاجت ان کے سامنے آئی چنانچہ انہوں نے اپنے پروردگار سے اس امر میں سوال کیا یعنی دربارہ اول تاخیر و بعدہ تاخیر کے تب ان کی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہیں کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اس کے سبب سے جملہ حوائج جو تو نے طلب کیا برآمد ہوئی۔

وظیفہ روز و شب

اور نقل روایت ہے ابو داؤد اور نسائی اور ابن السنی اور ابویسع نے روایت وظائف ۱۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہیں پہنچاتا تاخیر کوئی شخص سوائے اللہ کے و بنام خدا و چیز ہے خدا اور نہیں دور کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے حق تعالیٰ کے ۱۲۔ ۲۔ و باسم اللہ ماشاء اللہ جو تجھ کو پہنچتی ہے نعمتوں سے وہ منجانب حق تعالیٰ ہے ۱۲۔ ۳۔ ان عبارات کا ترجمہ بہت جگہ لکھا جا چکا ہے۔ ۱۲۔

روز و شب میں بعض دختران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب کرو صبح شام یعنی جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہے گا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان میں رہے گا۔ صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزار اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستفزی نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کون چیز تجھ کو مانع ہے کہ تو نے اس امر کو جس کی میں تجھ کو وصیت کروں وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جس وقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر یا خُيْ يَا قُيُومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَاصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

ذکر صبح و شام برائے شفا کے ننانوے آزار

اور روایت کی مستفزی نے حضرت علیؑ سے کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے ننانوے آزار سے کہ ادنیٰ اور کثران میں سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا تَصِيح کرتا ہوں حق تعالیٰ کی اور حمد کرتا ہوں اس کی پاک ہے وہ اللہ صاحب عظمت و جلیل اور قوت و توانائی حاصل نہیں ہوتی مگر بتوفیق الہی جو کچھ حق تعالیٰ چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور جو امر وہ نہیں چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا اور میں خوب جانتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالیٰ نے البتہ احاطہ کیا ہے ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲۔ یعنی یا حی یا قیوم میں تیری رحمت کے ساتھ استعاذہ فرماد کرتا ہوں سو میرے تمام احوال کی اصلاح کر ۱۲۔ ۳ اور ایک چشم زدن بھی میرے تئیں میرے نفس کے حوالے نہ کر ۱۲۔

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اور روایت کی ہے احمد اور دارمی اور ترمذی نے ابن الحسنی نے اس کو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا میں اور ذکر کیا ہے بیہقیؒ نے کتاب شعب الایمان میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ و بعد ازاں ہر سہ آیات آخر سورہ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَاخِر سورہ چنانچہ ان کلمات کو صبح ہر سہ آیات کے وقت صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ ستر ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوة یعنی رحمت الہی تا شام بھیجا کریں گے اور اگر وہ شخص اس دن مرے گا تو بخشا جاوے گا اور اگر انہیں چیزوں کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محبوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابی امامہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالیٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بعد ازاں تین آیات آخر سورہ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا جو شیاطین جن و انس کو اس شخص سے دور کریں گے اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اس کی شیطان سے صبح تک کریں گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کریں گے اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اس میں دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے و نیز ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ جو شخص آخر آیات سورہ حشر کی تلاوت کرے و بعد ازاں وہ اس روز

یاشب میں وفات پائے تو سائر خطا و گناہ جو اس نے کئے ہوں گے تو حق تعالیٰ اس سے درگزر کرے گا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دوسری صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السقی نے ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح و شام حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سات بار ذکر کرے گا تو جو کچھ اس شخص کے باعث ہم و غم ہے امور دنیا و آخرت سے حق تعالیٰ اس سے اس کو کفایت و حمایت کرے گا اور ابو داؤد نے بھی اس روایت کو ابی الدرداء سے بطریق موقوف نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبد الرحمن بن ابی زبی سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعِظْمَةُ وَالْخُلُقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا فِيهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهُ قَلَاحًا وَاٰخِرَهُ بَحَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

اور صحیحین یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم میں یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

۱۔ ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت میں کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور تمام بزرگواری و عظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب و روز اور جو کچھ ان دونوں میں واقع اور حادث ہوتی ہیں سب اللہ ہی کے واسطے سرزوار ہیں کہ وہ فرد و یکتا ہے کہ اس کا شریک و ہمسر نہیں یا اللہ اس روز کے اول کو میرے حق میں صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اس کا آخر میرے لئے رفاہ و مخلصی کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری دنیا کے لئے یا ارم

الرحمن۔

آلہ وسلم نے حضرت براء ابن عازبؓ کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھے کرے۔ رَبِّ اِنْ قَبِضْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص شام کو گھڑا گیا جس وقت کسی مکان میں داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہئے کہ آیہ الکرسی اور آخر سورۃ بقرہ یعنی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اور آخر سورۃ اور تین آیتیں آخر سورۃ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ تٰمُحْسِنِيْنَ اور آخر سورۃ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۃ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ تا آخر سورۃ اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین مرتبہ یہ سب چیزیں پڑھ کر خواب کرے۔

آیات مانع مداخلت شیطان

اور روایت کی ہے۔ داری نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر میں اور طبرانی نے حضرت ابن مسعودؓ سے انہوں نے کہا کہ جو کوئی شب کو کسی مکان میں دس آیات سورہ بقرہ سے پڑھا کرے تو اس گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا اور تفصیل دس آیات کی یہ ہے کہ چار آیات اول سورہ بقرہ سے اور آیت الکرسی اور دو آیتیں بعد آیت الکرسی اور آیات خاتمہ سورہ بقرہ یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ۔

ذکر صبح و مساء

اور بزار نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ اس کو محفوظ رکھ بواسطہ اس حفظ و امان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے۔ ۱۲۔ ۲ میں پناہ مانگتا ہوں بواسطہ ان کلمات الہی کے ان چیزوں سے جو خلق ہوئی ہیں ۱۲۔ ۳ لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونوں آیتیں بعد آیہ الکرسی کے واقع ہیں کیونکہ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح و شام اس کا ذکر پڑھا کرے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ذکر افضل الکلام

اور بزار نے ابوالمنذر الجبلی سے حدیث نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھ کو افضل الکلام تعلیم کیجئے حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِبَيْدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ چنانچہ اس روز تو بہترین مردم ہوگا از روئے اعمال کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنی ہمدرد پر فضیلت تو نہ ہوگی مگر اس کے برابر ہوگا) اور صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کرے گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ چنانچہ اس کے لئے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنی دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اس کے لئے سو حسنت لکھے جاویں گے اور اس سے سو سینات درگزر کئے جائیں گے اور اس کے حق میں وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اس سے

ادبائے کے نزدیک آیۃ الکرسی العظیم تک ہے ۱۲۔ ۱۔ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اس کا کوئی شریک و ہمسر نہیں اور اس لئے جمع حمد سزاوار ہیں اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ و پائندہ ہے جو فوت نہ ہوگا اور اس کے ہاتھ میں جملہ خیر ہیں اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ ۲۔ متن میں عبارت یہ ہے فاکمل یومہ افضل الناس عملاً یعنی لفظ یومہ سے مراد وہ روز ہے جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا اور اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی یعنی قیامت میں وہ شخص از روئے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲۔

افضل عمل میں نہ ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین (بخاری اور مسلم) میں انہیں ابو ہریرہ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ..... چنانچہ اس کی خطائیں اس سے فرو جائیں گی اگرچہ کثرت میں ہیش کف دریا ہوں گی۔

ذکر برائے عفو خطا

اور صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تحقیق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ..... کہا کرے گا تو گناہ اس کے لئے بخشے جاویں گے اگرچہ کثرت میں بقدر کف دریا کے ہوں گے اور طبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث میں ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہیں ہوتی۔ طبی کے سوائے اوروں نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق شعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اس کو ایک جلسہ میں متوالی و پیہم پڑھیں خواہ متفرق جلسوں میں ادا کریں کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز میں پڑھیں اور کچھ آخر روز میں تمام کریں اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کو ایک خزانہ بتا دوں جو گنجینہ ہائے جنت سے ہے میں نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد کیجئے فرمایا۔ یہ پڑھا کر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

فضیلت لاحول ولا قوۃ

اور ایک حدیث صحیح میں یوں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے واسطے ننانوے آزار کے کہ کترین آزار ان میں سے ہم و غم ہے اور بزار نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے: **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** تو اس کے لئے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے۔

فضیلت سبحان اللہ

اور بخاری و مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ خفیف و سبک ہیں زبان پر اور سنگین و گراں ہیں وزن میزان میں اور دونوں کلمے محبوب و پسندیدہ ہیں پیش حق سبحانہ و تعالیٰ کے وہ یہ ہیں۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ** اور صحیحین میں حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ و تعالیٰ یہ تسبیح اربعہ ہے **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ**۔

ذکر تسبیح اربعہ

اور ان چار کلموں میں سے جس کلمے سے شروع کرے کچھ ہرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شدا بن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگ ترین استغفار یہ کلمات ہیں۔ **اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأُبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ** چنانچہ اس دعا کو جو شخص وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ

۱۔ یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میں استعانت رکھتا ہوں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں ان کاموں سے جو میں نے کئے اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا جو مجھے تو بخش دے کیونکہ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کا سوائے تیرے ۱۲۔

شب کو مر جاوے تو داخل ۲۔ جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے یا وہ شخص اہل جنت سے ہے اور جب انہیں کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اس دن مرے گا تو مثل اس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے مجموعہ دعوات میں حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ پندرہ مرد یا عورت ہر روز ستر بار استغفار بخدا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے ساتھ سو گناہ بخشے گا تحقیق کہ وائے و ہلاکت ہے اس شخص کے لئے کہ جو ایک شب و روز میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرے اور احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا۔ اس استغفار کو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر گئی سے کشائش کرے گا اور ہم غم سے نجات دے گا اور اس کو روزی عطا کرے گا جہاں سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط میں اور خرائطی و ابن مردیہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صبح **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** ہزار بار کہے گا تو اس نے اپنی جان کو حق تعالیٰ سے خرید کر لیا چنانچہ آخر روز اس کا ایسا ہوگا کہ وہ عقیق اللہ یعنی آزاد کردہ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الکشمی نے مجمع الزوائد میں بعد میں ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے اور اس میں وہ شخص بھی راوی ہے جس کو میں نہیں جانتا ہوں انتہی اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہیں کہ جن کی محافظت کرنی اور مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اس میں سے ہم کو بھی کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو دست بدست ۲۔ اصل عربی میں اس جگہ یوں ہے فمات دخل اوجتہ اوکان من اہل الجیۃ یعنی راوی کو اس میں شک ہے کہ دخل الجیۃ فرمایا یا کان من اہل الجیۃ فرمایا۔ لفظ بعینہ راوی کو یاد نہیں ہے ورنہ باعتبار مال کے معنی دونوں کے ایک ہیں واللہ اعلم ۱۳۔ سید جعفر علی عفی عنہ۔

بزرگان صوفیہ کے چلا آیا اور وہی ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... ستو ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہیں جو کوئی اس ذکر کا عمل کرے گا تو حق تعالیٰ بواسطہ اس ذکر کے اس کی گردن کو جہنم سے آزاد کرے گا اور اسی کے بھاد سے حق تعالیٰ نے اس کی ذات کو خرید کیا ہے یعنی نکال لیا ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس ذکر کا عمل و فعل پر محافظت کرتے ہیں اپنے نفس کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو ان کے اہل میں سے مر گئے ہیں واسطے اپنے برادران کے اور اسی عمل کو امام یافعی و عارف کبیر محبوس ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے اور بزرگوار صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارہ اس عمل کے خبر نبوی بھی وارد ہوئی ہے اور انہیں لوگوں نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اس کی ماں مر گئی تو اس نے بشور تمام بکا کی اور اس پر ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش کر گر پڑا چنانچہ لوگوں نے سبب اس شدت کے زاہد نالے سے سوال کیا تو اس نو جوان نے بیان کیا کہ میں نے اپنی مادر کو آتش دوزخ میں دیکھا ہے اس وقت ایک مرد مشائخ صوفیہ میں سے وہاں حاضر تھا اور وہ عمل ستر ہزار بار کر چکا ہے اور ارادہ رکھتا تھا کہ اس عمل کو اپنی ذات کے لئے موہوب و مبدول کرے یعنی اس کا نفع اپنے واسطے رکھے تو جس وقت اس صوفی نے اس قول کو اس جوان سے سنا تو اپنے دل میں کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ میں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ستر ہزار بار کہا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو از برائے نفس خود ذخیرہ و انداختہ کروں مگر میں تجھ کو شاہد کرتا ہوں اس امر کو کہ میں نے اس عمل کے بنا سے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھڑا لیا آتش دوزخ سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اس کا تمام نہ ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمد للہ میں اپنی والدہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اس کو طرف جنت کے لے جانے کا حکم ہوا ہے پھر اس شیخ عامل نے کہا کہ اس بات سے دو فائدے حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت

کشف جوان کی انتہی لیکن بابت حدیث مذکورہ کے بعض مشائخ نے کہا ہے جس قدر علم مجھ کو حاصل ہے اس عمل کی بابت سنت نبوی وارد نہیں ہوئی ہے تحقیق کہ میں حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے واقف ہوا ہوں اور وہ حدیث یہ ہے۔ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَبْعِينَ أَلْفًا فَقَدْ اشْتَرَىٰ نَفْسَهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى..... سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن ہے یا ضعیف ہے اور اس کی صورت جواب پر بھی میں واقف ہوا ہوں کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت کرنا اس کا صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا بیان کر دے یعنی یہ بھی ساتھ ساتھ کہہ دے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ انتہی اور اسی طرح اس باب میں میں نجم الغیٹی اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول ان کا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کا کرنا سزاوار ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور از برائے بجا آوری اس شخص کے جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل کرنا ان کے افعال سے ہمارے شیخ نے جو عثمان النجدی الحسینی ہیں کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے یعنی شیخ یحییٰ المغربی سے اور انہوں نے اخذ کرنا اپنا اس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ دوسو مرتبہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ..... دوسو مرتبہ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ دوسو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجھ پر دشوار ہو تو چاہئے کہ جمع مراتب کو جمع کر کے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے۔ فائدہ غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ فتوح و برکت مجھ کو حاصل نہیں ہوئی مگر ان اوراد سے وہ ہے کہ روز جمعہ ہزار بار یا اللہ کہا جائے اور روز شنبہ ہزار بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور روز یکشنبہ ہزار بار یا حی یا قیوم اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ الْعَظِيمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صَلَوةٌ وَالسَّلَامُ اُوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے اور بروز چار شنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ اور بروز پنجشنبہ ہزار بار سُبْحَانَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ سو مرتبہ کہے گا تو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر گئی سے کشادگی اور ہر غم سے کشائش دے گا اور اس کو روزی پہنچا دے گا جہاں سے اس کا گمان نہ ہوگا اور الیقیم اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس میں علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے۔ انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اس کے لئے امان ہوگی۔ فقر سے اور اس کو انس و قلی حاصل ہوگی و حشت قبر سے اور اس کے لئے کشادہ ہوں گے دروازے جنت کے۔

برائے حفظ ایمان

اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل ہے ترمذی۔ حکیم سے انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو خواب میں ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالآخر سے سوال کیا تو ارشاد ہوا اس طرح ورد رکھ تو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح چالیس بار و بروایت دیگر اکتالیس بار یہ پڑھا کہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اللَّهُ..... تین بار تو خاتمہ بخیر ہوگا اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رب العزت کو ہزار بار خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کی یا رب ذوالجلال ایمان سے میں خائف ہوں سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اس کے فریضہ کے اور وہ دعا یہ

۱۔ ظاہر مراد قبل صبح سے قبل نماز صبح کے ہے یعنی اس دعا کو قبل نماز صبح کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے بھی ۱۲۔

۲۔ یعنی جو دعا اکتالیس بار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ تین بار کہا جاوے۔ ۱۳۔

ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَآخِيهِ وَجَدِّهِ وَآبِيهِ وَآمَتِهِ وَبَيْنِهِ نَجِّنِيْ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرِفَ بِهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تین مرتبہ بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیاء سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا جمع ہوئے اور کہا یا نبی اللہ میں سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترساں ہوں انہوں نے کہا کہ میں نے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالیٰ اپنے بندے پر حفظ ایمان کا کرے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزیں پڑھا کریں آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۃ بقرہ و قولہ و تعالیٰ شَهِدَ اللَّهُ اَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللَّهِ الْاِسْلَامُ قُلْ ۱۔ اَللّٰهُمَّ لِيْكَ الْمُلْكُ تَابِعْغِيْ حِسَاب۔

چنانچہ جو شخص ان آیات پر موطبت و مداومت کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو سلب ایمان سے امان میں رکھے گا انتہی اور ہر آئینہ اس قصہ میں اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے ۱۔ یا اللہ بحق حسن محبتی اور بحق ان کے برادر حسین شہید کربلا و بحق ان کے جد بزرگوار رسول خدا ﷺ کے اور بحق ان کے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰ کے اور بحق ان کی مادر گرامی و قار فاطمہ زہرا کے اور بحق ان کی اولاد اطہار یعنی ائمہ ہدی کے مجھے نجات دے اس غم سے جس میں مبتلا ہوں یا حی یا قیوم اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے ذوالجلال والا کرام ۱۲۔

۱۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یہاں تک کہ میں تجھ کو جیسا چاہئے پہچان سکوں یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲۔ یہ آیہ سورۃ آل عمران کے رکوع اول میں ہے ۱۲۔ یہ تین آیتیں سورۃ آل عمران کے رکوع دوم میں ہیں ۱۲۔

بند اپنے لکھا ہے اور سند اس کی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچائی ہے کہ انہوں نے کہا میں نے عرض کی یا رسول کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم کیجئے جس کے سبب حق تعالیٰ مجھ پر حفظ ایمان کرے یہاں تک کہ میں اپنے پروردگار سے ملاقات کروں یعنی ایمان میرا تاہرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بتا دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کہ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر ایک بار اور سورۃ اخلاص چھ بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار اور دونوں رکعتوں کے بعد سلام بجا لاوے کہ حق تعالیٰ تیرا ایمان سلامت رکھے گا یہاں تک کہ قیامت میں اس کو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبریٰ سے کہ خبر میں وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس دس مرتبہ درود سلام اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتُوْذِعُکَ دِیْنِیْ فَاَحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ چنانچہ وہ برکت سے اس نماز اور اس دعا کے رشتی خاتمہ اور زیونی عاقبت سے امن و امان میں رہے گا اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو ننانوے مرتبہ دیکھا تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اللہ تبارک و تعالیٰ اب کی مرتبہ پھر دیکھوں تو سینکڑا پورا ہونے اس سے سوال کروں کہ روز قیامت خلائق اس کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوے گی چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں نے اس کو پورے سو کے مرتبہ میں جو دیکھا تو میں نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار تو برتر ہے پناہ دہی تیری اور بزرگ ہے۔ یا اللہ میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنے دین کو تو مجھ پر اس کی حفاظت کر میری زندگانی میں اور وقت میری موت کے اور بعد میرے فوت ہونے کے ۱۲

ستائش تیری اور مقدس ہیں نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندوں کو روز قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ و تعالیٰ نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا۔ سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِیِّ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمِدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَیْرِ غَمَدِ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی الْمَآءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَخْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ چنانچہ اس ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب میں بعض کتب سے نقل کیا ہے فائدہ علامہ جمال الدین سیوطی ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادۃ القدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے اول سال و دعائے دوم آخر دعائے آخر سال میرے تئیں تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ نسبت اس دعا کے بایکدیگر و یکے دیگرے وصیت کرتے ہوئے اور مدام پڑھتے آئے وہ سب اور میری اس طویل عمر میں مجھ سے بھی کبھی ناغہ نہیں ہوئی۔ چنانچہ وہ دعائے اول سال یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم ۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۱۔ سزاوار ہے تسبیح اس کو جو ابدی اور سرمدی ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرزند آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے بسط و کثیرہ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ وہ پھر پردہ آب پر نغمہ ہو گئی ہے یعنی جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے خلق کیا خلق کو پھر ان کو شمار کیا یعنی جانتا ہے ان کے شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو محروم نہیں رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لئے زن و فرزند اختیار نہیں کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو کسی کا والد ہے نہ کسی کا مولود ہے نہ کوئی اس کا ہمتا و ہمسر ہے۔ ۱۲۔ یا اللہ تو ابدی و قدیم اول ہے اور تیرے فضل عظیم

وَكَرِّمِ جُودَكَ الْمُعْوَلِ وَهَذَا عَامٌ جَدِيدٌ قَدْ أَقْبَلَ أَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَوْلِيَّائِهِ وَالْعَوْنُ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ وَالْإِسْتِغْفَالِ
بِمَا يَقْرُبُنِي إِلَيْكَ زُلْفَى يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار پڑھے اور شیخ نے کہا کہ
اس دعا کے پڑھنے کے بعد شیطان کہتا ہے کہ اس شخص نے اپنی بقیہ عمر میں اپنے نفس پر
امان پائی اور اس اور شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے اس پر مقرر کئے جاتے ہیں کہ جو
اس شخص کی حراست و نگہبانی کرتے ہیں شیطان اور اس کے تابعین سے اور دعائے آخر
سال یہ ہے: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۱ اللَّهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِي هَذِهِ السَّنَةِ مِمَّا تَهْتِكُنِي عَنْهُ فَلَمْ
أَتُبْ مِنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيتُهُ أَوْ لَمْ أَنْسَهُ وَحَمَلْتُ عَلَى بَعْدُ قُدْرَتِكَ عَلَى
عُقُوبَتِي وَدَعَوْتَنِي إِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْأَتِي عَلَى مُصِيبَتِكَ فَإِنِّي ۲
أَسْتَغْفِرُكَ فَأَغْفِرْ لِي بِفَضْلِكَ مَا عَمِلْتُ فِيهَا مِمَّا تَرْضَاهُ وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ

پر جو پرتکبر اور بھروسہ کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے سو میں تجھ سوال کرتا ہوں حفظ و پناہ کا اس
شیطان رجم اور اس کے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہوں مدد اور یاری کا اور اس نفس سرکش کے جو
حکم کرنے والا برائیوں کا ہے یعنی بدی کراتا ہے اور سوال کرتا ہوں اپنے اشتغال کا ساتھ ایسی چیزوں
کے جو مجھے تیری طرف مقرب با تمام کرے یا ذوالجلال والا کرام تا آخر ۱۲ء ۱ یا اللہ جو کچھ سال میں
میں نے فعل بد کیا ہے ان کاموں میں سے جن سے تو نے مجھ کو منع کیا سو میں نے اس سے توبہ نہ کی
اور ہر چند تو اس فعل سے راضی نہ تھا اور اس کو تو بھولا نہ تھا باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہے میری عقوبت
پر حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی بعد ازاں میں نے تیری نافرمانی پر جرات کی حالانکہ تو نے مجھ کو توبہ
کرنے کے لئے طلب کیا ۱۲۱ تو میں تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہوں سو میرے گناہوں کو تو بخش
دے اور جو کچھ اس سال میں نے عمل کیا ہو ان کاموں میں سے جس سے تو راضی ہو اور تو نے مجھ
سے وعدہ ثواب کیا ہے سو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا کریم یا ذوالجلال والا کرام یہ کہ اس عمل
کو تو مجھ سے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نہ کرتا آخر ۱۲

الْثَّوَابِ فَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَقَبَّلَهُ مِنِّي وَلَا
تَقْطَعْ رَجَائِي مِنْكَ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ چنانچہ شیطان یہی کہے گا کہ
تا مدت سال ہم لوگ اس کے ساتھ متعین و مقرر رہے مگر ہمارے افعال ایک ساعت میں
فاسد و رائیگاں ہو گئے۔ (فائدہ دیگر) علامہ جہوریؒ نے کہا ہے کہ جو سیدنا محمد و
مشہور ابغوث اللہ ہیں انہوں نے اپنی کتاب الجواہر میں ذکر کیا ہے کہ جو شخص روز
عاشرہ یعنی دہم محرم یہ کلمات حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ
النَّصِيرُ ستر بار پڑھ کر اس دعا کے ساتھ جس کا ذکر آتا ہے سات مرتبہ کہہ کر دعائے مانگے
تو اس سال نہ مرے گا اور اگر اس کی اجل آگئی تو ان چیزوں کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ
ہوگی یعنی پڑھنے کی نوبت ہی نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّا الْمِيزَانِ
وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَزِنَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا أَسْأَلُكَ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِيَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى نَبِيِّنَا خَيْرِ خَلْقِهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (فائدہ دیگر) اس کو بھی بعض
عارفین نے جو اہل کشف و کرامات سے ہیں۔ ذکر کیا ہے کہ ہر سال میں تین سو ہزار
۱ میں پڑھتا ہوں تسبیح اللہ کی باندازہ گنجائش کے میزان حساب میں کہ جس قدر کہ منتہائے علم ہے
اور اس قدر کہ انتہائے رضائے الہی ہے و بمقدار مراتب اور وزن حساب عرش کے کہ نہیں ہے کوئی پناہ
اور گریز گاہ خدا سے مگر اس کی طرف سو میں تسبیح کرتا ہوں اسی اللہ کی بعد جفت و طاق کے دبہ تعداد
کلمات اللہ کے کہ وہ سب نام و کامل ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے سلامت سال کبھی تیری رحمت
سے یا ارحم الراحمین اور نہیں ہے تو انائی اور قوت نیکو کاری کی مگر توفیق اللہ برتر و بزرگتر کے کہ میرے
تئیں بس ہے اور بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر و یار ہے تا آخر ۱۲۔

یعنی تین لاکھ بلائیں نازل ہوتی ہیں اور تیس ہزار دیگر بلیات ہیں کہ یہ سب بروز چہارشنبہ اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہیں تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْنُ سترہ مرتبہ اور سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ جملہ بلیات سے جو اس روز نازل ہوتی ہیں اور ان بلیات سے کوئی بلا تمام سال اس کے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ يَا شَدِیْدُ الْقَوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمَحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا مَنْ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اَکْفِنِیْ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِرحْمِنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اللّٰهُمَّ بِسْمِ الرَّحْمٰنِ وَارْحَمِیْ وَجَدَّہُ وَابِیْہُ وَاُمِّہُ وَنَبِیْہُ اَکْفِنِیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یُنْزَلُ فِیْہِ یَا کَافِی الْمُہِمَّاتِ فَسَیْکْفِیْکَھُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۱۔ یا اللہ یا شدید القوی یعنی قوی القوت و عظیم المحال یا عزیز در پیش تیری عزت کے ساری خلقت ذلیل و خوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیوں کے یا مفصل صاحب کرم و فضل یا منعم صاحب انعام یا مکرّم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار حقائِق حسنہ اور ان کے برابر حسین کے اور ان کے جدا مجد محمد نبی اور ان کے والد ماجد علی علیہم السلام اور ان کی والدہ ماجدہ اور ان کی اولاد اطہار یا کافی تو میری کفایت اور حمایت کر اس روز کے شر سے ان بلیات سے جو اس روز میں نازل ہوتی ہیں رحم کر مجھے پر اے کافی پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت و حمایت کرے گا ان لوگوں سے کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے۔

وَعَلٰی اِلٰہِ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم۔

باب ۱۹ نیسواں اس میں بیان ہے ان چیزوں کا جو متعلق بہ استخارہ

حق سبحانہ تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق اعمال کی خیر بخشے۔ واضح ہو کہ دربارہ استخارہ احادیث کثیرہ وارد ہیں۔ ازاں جملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنْ اسْتَخَارَ وَلَا نَدَمَ مَنْ اسْتَشَارَ یعنی نقصان نہ نہیں اٹھاتا ہے جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پریشان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے۔ مَنْ سَعَادَةُ ابْنِ اَدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقِضَاءِ یعنی سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الہی کے ہے اور از برائے استخارہ کیفیت چند ہیں۔ چنانچہ بعض اس میں سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قریبہ الی اللہ اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۃ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ تَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ تا آخر آیہ اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ تَاْمِنُنَا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادہ خواب کے

۱۔ استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام میں استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندوں سے اپنے امور میں ۱۲۔ یعنی بعد استخارہ کے جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہے اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۳۔

۱۴۔ یہ آیہ سورۃ قصص کے ساتویں رکوع میں واقع ہے ۱۵۔

۱۶۔ یہ آیت سورۃ احزاب کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۷۔ یا اللہ اس روایت میں بوقت نماز و خواب مذکور نہیں ہے مگر علی الاشہر وقت بعد عشاء و مراد وقت خواب شب ہے ۱۸۔ یا اللہ یا حبیب ہر حبیب کے یعنی محبوب تمام محبوب کے اے انیس ہر انیس کے اے فریاد رس کل کے یا کافی یا مکفی یعنی اے کفایت دہندہ اے وہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو متکشف کر دے میرے تئیں دل کی پوشیدہ باتوں کو

لیٹ کر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيبُ كُلِّ حَبِيبٍ يَا اَنْبِیَسَ كُلِّ اَنْبِیَسٍ يَا مُغِیْثُ كُلِّ مُغِیْثٍ يَا كَافِیْ یَا مُكْفِیْ یَا مَنْ هُوَ لِجَمِیْعٍ خَلْقِهِ مَعَاوِیْ اِكْشِفْ لِیْ عَمَّا هُوَ فِیْ نَفْسِیْ خَافِیْ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَامُ الْغُیُوْبُ بِحَقِّ اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِیِّ الْمُعْظَمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ وَمَعَاوِیْ وَ عَاقِبَةُ اَمْرِیْ وَ عَاجِلُهُ وَ اَجَلُهُ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ وَ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هَذَا بَیَاضًا اَوْ خَضِرًا اَوْ مَاءً جَارِیًا وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ وَمَعَاوِیْ وَ عَاقِبَةُ اَمْرِیْ وَ عَاجِلُهُ وَ اَجَلُهُ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ وَ اَرْضِنِیْ بِهٖ وَ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هَذَا سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّم اور یہ استخاره صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور میں نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست پایا الحمد للہ اور بعض کیفیات استخاره سے یہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اس کے خواب میں حق تعالیٰ اس کے ارادے کو مشاہدہ کر دے تو چاہئے کہ وہ قبل

باتوں کو اور تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے میں تیرے رازوں سے واقف نہیں ہوں اور تو عالم الغیب ہے بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین اور میری دنیا اور میری معاش اور میرے انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں تو میرے لئے مہیا کر دے اور مجھے خواب میں دکھلا سپیدی یا سبزی یا آب رواں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے بد ہے میرے دین اور دنیا اور میری معاش میں اور انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں ۱۲، ۱ تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور میرے لئے بھلائی کا سر انجام کر اور مجھ سے راضی ہو اور مجھ کو خواب میں سیاہی یا دھواں دکھا دے اس لئے کہ

از خواب یعنی خواب شب کے چھ رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ الشمس و ضحیٰ سات بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ والیل اذیغشی سات مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ الضحیٰ سات مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد الم نشرح سات بار اور پانچویں رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ التین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر سات مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثنائے حق تعالیٰ اور صلوٰۃ و سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجالاوے و بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَ رَبِّ اِبْرٰہِیْمَ وَ مُوسٰی وَ عِیْسٰی وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ رَبِّ جِبْرِیْلَ وَ مِکَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَآئِیْلَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰتِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَةِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِیْنِ۔ چنانچہ اگر وہ اپنی اسی شب اول میں خواہ شب دوم میں خواہ شب سوم میں اپنا مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہنچے گا مگر یہ کہ اس کے پاس وہ شخص آوے گا یعنی خواب میں جو اس سے کہے گا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض کیفیات استخاره سے یہ ہے کہ جس وقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار کا کرے تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ بعد عشاء کے چھ رکعت نماز تین سلام سے ادا کرے یعنی دو دو رکعتیں پڑھے اول رکعت ساتھ سورۃ اور الضحیٰ کے اور دوسری رکعت بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ التین اور تیسری میں بعد الحمد کے سورۃ الم نشرح اور چوتھی میں

تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر ۱۲۔

۱ یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اے پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراة و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں آج شب وہ امر جس کو تو میرے حق میں مجھ سے اچھا جانتا ہے ۱۳۔

بعد الحمد کے اتنا ازلناہ فی لیلۃ القدر اور پانچویں میں بعد الحمد کے اذا زلزلت الارض اور چھٹی میں بعد الحمد کے قل ہوا اللہ احد پڑھے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ میں یہ کلمات لکھ:

لَبْرَاءَةٌ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ الْعَظِيمِ الْوَدُودِ الْكَرِيمِ الْكَبِيرِ الْعَزِيزِ
الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الشَّكُورِ مِنْ عَبْدِهِ قَلَانٌ الْعَبْدُ الدَّلِيلُ الْفَقِيرُ الْمُحْتَاجُ
الْبَائِسُ السَّائِلُ الْمُضْطَرُّ الَّذِي لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهِ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغُبُ
مِنْكَ قَضَاءً كَذًا وَكَذًا لَعْنِي اِثْنِي حَاجَتِكَ كَا تَامَ لِيُوْءِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا قَوِيُّ
يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمُسْكِيْنُ يَطْلُبُ وَيَرْغُبُ
مِنْكَ كَذًا وَكَذًا لَعْنِي تَامَ مَطْلَبُكَ كَا لِيُوْءِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ
هُوَ لَكَ سَمِيْعٌ بِهٖ نَفْسُكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ
خَلْقِكَ اَوْ اِسْتَاثَرْتُ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ
رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَضِيَاءَ بَصَرِيْ وَاجْلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ
اَمْرِىْ بَيِّنًا شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَذَكِّرَ مَا شِئْتُ مِنْ تَحْنُنِ قَلْبِ

۱۔ بیزاری و شکایت ہے جمع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل و عظیم و درود و کریم و عزیز و جبار متکبر کے اس کے بندہ فلاں کی جانب سے چنانچہ بجائے فلاں کے نام اپنا لیوے منجانب مجھ بندہ ذلیل فقیر محتاج و مصیبت زدہ سائل بقرار کے کہ وہ سوا تیرے کسی کو نہیں پاتا ہے سو مطلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں اپنی حاجت کو اور چاہئے کہ اس حاجت کا نام لیوے البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا عزیز یا قدیر یا بصیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلاں مطلب کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اس کو اپنی کتاب یعنی قرآن مجید میں نازل کیا ہے یا اس کو اپنی خلق میں سے کسی کے تئیں تعلیم کیا ہو یا اس کو اپنے نزدیک علم غیب میں پوشیدہ رکھا ہے یا یہ کہ قرآن عظیم کو میرے قلب کی تسکین بنا اور آنکھوں کی روشنی اور غم و ہم کا دفعیہ گردان اور اس

عَلَيْكَ وَغَطْفٍ مَحَبَّةٍ وَرَحْمَةٍ إِلَيْكَ أَوْ بَيِّنًا مَا أَصْعَبَ عَلَيَّ فَهْمُهُ فَافْهَمُ
وَاللَّهُ الْمُتَوَفَّقُ اور جو کچھ خواص آیت الکرسی اور فاتحہ کے بیان میں مذکور ہوا ہے وہ تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ فائدہ منقول ہے محمد بن درستیہ سے کہ انہوں نے کہا میں نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ میں ان کا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالا کے صلوٰۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اس کو حضرت خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قل یا اھھا الکافرون دس بار اور دوسری بار رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور قل ہوا اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ میں دس مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ و بعد ازاں اپنی حاجت کا سوال کریں کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور شیخ ابو القاسم الحکیم نے کہا ہے کہ میں نے ایک شخص کو پاس فلاں عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بنا دیں۔ چنانچہ انہوں نے سکھا دیا۔ سو اس کو میں نے پڑھا اور حق تعالیٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالیٰ نے مجھ کو حکمت عطا فرمائی اور میری ہزار حاجتیں روا کیں۔

صلوٰۃ الحاجۃ

اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہئے کہ شب

کو میرے امر میں بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ مجھ کو یاد دلادے ان چیزوں کو کہ جو میں چاہتا ہوں میل قلب سے تجھ پر یعنی ایسے امور مجھ کو بتلا دے جن سے میرا قلب تجھ پر مائل اور تیری طرف معطوف ہو بسبب تیری محبت ۱۲۔ و رحمت کے یاد دلادے مجھے بیان اس امر کا جس کا سمجھنا مجھ پر بہت دشوار ہے میں اس کو سمجھ لوں اور حق تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار دے تو ہم کو دنیا میں و آخرت میں حسنات و نیکیوں اور بچا ہم کو آتش دوزخ کے عذاب سے ۱۳۔

جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس نماز کو پڑھے اور برآمد جس حاجت کی چاہتا ہو اس کی نیت کرے تو وہ برآمد ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ اور صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمۃ اللہ کی کتاب آداب الفقہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کر کے چار رکعت نماز بد و تشہد و دو سلام بجا لائیں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت بعد سورہ فاتحہ کے رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً تَاْخِرَآيَۃ دس مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد سورہ فاتحہ کے تَرْبِ اِشْرَاحِ لِيْ صَدْرِیْ تَاْخِرَآيَۃ دس مرتبہ اور رکعت سوم میں بعد سورہ فاتحہ کے فَاسْتَعِذْ كُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ تَاْخِرَیَۃ دس مرتبہ اور رکعت چہارم میں بعد سورہ فاتحہ کے اَنْتُمْ لَنَا نُورٌ تَاْخِرَآيَۃ دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر بعد فراغ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ آیت پڑھیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجِبْنَا لَهٗ تَاْخِرَیَۃ آیت اور ان دونوں آیتوں کو سجدے میں اکتالیس بار پڑھیں بعد ازاں اپنی حاجت طلب کریں وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالیٰ وَصَلَّى اللہُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم اور امام یافعی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورہ ہائے و الیل والضحیٰ و الم نشرح ہر ایک کو سات بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاح کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی۔ فائدہ حسن ۱۔ یعنی محمد بن درستیہ ۱۲۔ یہ آیت سورہ کہف کے رکوع اول میں ہے ۱۲۔ ۳۔ یہ آیت تا قویٰ سورہ طہ کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۴۔ یہ آیت تا العباد سورہ المؤمنون کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۵۔ یہ آیت تا قدیر سورہ الاحزیم کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ یہ دو آیتیں تا المؤمنون سورہ الانبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۶۔ یہ یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشائش درستگاری کر ۱۲۔

بھری رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی کو مردوں سے چاہیے کہ وہ شخص نماز عشاء کی فرض و سنت اور تر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ البکم الکاکر قرأت کرے و بعد ازاں اپنی خوابگاہ میں لیٹ کر یہ کلمات کہے: اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فَلَانَا عَلٰی حَالَةِ الْبَیْتِ هُوَ عَلَیْهَا چنانچہ وہ شخص اس مردے کو اسی شب خواب میں دیکھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعہ بحربات میں کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے حبیب یا محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو یا خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کر کے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ و الیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو دو دو سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل میں آتا ہے کراپنے زیر بالیں رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اس کو مشاہدہ کرے گا۔ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

۱	ل	م	ص
ل	م	ص	۱
م	ص	۱	ل
ص	۱	ل	م

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گمشدہ کو دیکھے ۱۔ یا اللہ فلاں شخص مردہ کو میرے تئیں دکھلا دے جس حالت میں کہ وہ ہو یا یہ کہ جس صورت میں کہ وہ تھا یعنی اصلی صورت میں ۱۲۔

حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور چاہے کہ اس کے سوا کچھ سوال کرے چنانچہ اس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور با وضو ہو کر قبلہ رو دانے پہلو لیٹ کر سورۃ الفتح اور وائیل اور واتین اور قل ھو اللہ احد ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے: **اللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنْامِيْ كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْهُ فَرْجًا وَمَخْرَجًا** و اَرِنِيْ فِيْ مَنْامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم میں کسی شب میں شب ہفتم تک تو اس کو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبوں میں کچھ نہ دیکھے تو معلوم کر کہ تو نے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنی عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنی خاتم مذکور کی جس کو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

برائے رویت اس امر کے کہ جس کی امیدیں رکی ہوں

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں اس امر کو جس کی امید اپنے دل میں رکھتا ہو تو چاہئے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے: **اللّٰهُمَّ رَبِّ اِبْرٰهِيْمَ وَمُؤَسٰى وَرَبِّ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَعِيسٰى وَرَبِّ جِبْرٰئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ**

۱۔ یا اللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشائش و دستکاری کر اور مجھے دکھلا دے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت دعا پر یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کروں ۱۲۔ ۲۔ یا اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار

و اِسْرٰئِيْلَ وَعِزْرٰئِيْلَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلَ وَالزُّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ الْعَظِيْمَ اَرِنِيْ فِيْ مَنْامِيْ مَا تَرٰحٰى لِيْ فِيْهِ الْخَيْرُ۔ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجھ کو پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیت کو اضافہ کرے: **لَا تُبٰنِيْ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ** بعد ازاں یہ کلمات کہیں **يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ** اور اس کو یہاں تک کہتے ہیں کہ سو جادیں اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہوں وقت خواب اور دعا کے اس میں ہمت و قصد مصروف رکھیں تو اس کو دیکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب ۲۰ بیسواں متعلق بسفر صحرا و دریا جس میں

امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ہے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اس وقت سورۃ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازاں یہ دعا پڑھے **اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ اَمَعِيَ وَاحْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ** و بعد ازاں سورۃ اَنَا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے و بعد ازاں آیت الکرسی تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے۔ چنانچہ وہ شخص اپنے سفر میں کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔

اسحاق و یعقوب و عیسیٰ کے اور پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراة اور انجیل و زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب میں اس امر کو جو تیرے نزدیک میرے لئے بھلا ہو ۱۲۔ ۱۔ مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبردار نے ۱۲۔ ۲۔ یا اللہ مجھ کو سلامت رکھ اس چیز کو جو اور یا اس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے ۱۲۔ ۳۔ اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اس چیز کی یا اس شخص کی جو میرے پاس ہے ۱۲۔

اعمال وقت خروج بقصد سفر

اور بعض آثار میں اس طرح آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلے گھر اپنے کو پھر آوے گا جو شخص مکروہ و ناگوار چیز نہ پہنچے گی یہاں تک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آئیے کو پڑھے بِإِذِ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرُدِّكَ إِلَى مَعَادٍ جَنَاحِهِ وَهُوَ شَخْصٌ بِالضَّرْوَةِ بِأَنَّهُ كِي طرف مراجعت کرے گا اگر اس کی اجل بھی آگئی ہوگی تو وہ مہلت دیا جاوے گا اور درباب اس قول کے بعض علماء نے کہا ہے کہ اس میں محل نظر و فکر ہے بنا بر قول ظاہر حق تعالیٰ کے وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَقَوْلُهُ تَعَالَى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْجِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ۔

برائے سلامتی سفر

اور فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجل رحمہ اللہ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اس میں ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہئے دو رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ قل هو اللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے سورہ لایلاف تلاوت کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَ

۱۔ آثار یعنی اقوال صحابہ ۱۲۔ ۲۔ جس خدا نے تجھ پر قرآن کو مقرر کیا یعنی نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے یعنی جنگ گاہ وغیرہ سے طرف جائے بازگشت کے ۱۲۔ ۳۔ ہرگز مہلت نہ دے گا حق تعالیٰ کسی جاندار کو جب اجل اس میں آجائے ۱۲۔ ۴۔ پھر جس وقت اجل ان کی آجائے گی تو وہ ایک لمحہ بھی تاخیر نہ کر سکیں گے نہ شتاب روی کریں گے ۱۲۔ ۵۔ یا اللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے میرے اہل و مال اور اولاد میں سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے۔ میرے اہل و مال اور اولاد میں

صَحْبِي فِي سَفَرِي هَذَا بِالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ وَاخْلُفْنِي فِي أَهْلِي وَمَالِي
وَزَلِّدْنِي بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

عمل برائے امان سفر و حضر

فائدہ واضح ہو کہ سورہ یسین و سورہ الطفت و سورہ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر میں اور سفر میں یہ ایک حفیظہ و حرزہ ہے۔ جس کا ذکر آتا ہے جو کوئی اس کو سفر میں سات مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظہ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھے تو اس کے لئے امان ہوگی۔ سرتہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے۔ اللَّهُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَدِیْمٌ لَا یَنَامُ۔

عمل برائے حفظ و بر خوف و خطر

اور عجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر میں یہ کلمات کہیں۔ جَعَلْتُ نَفْسِي وَ إِيْمَانِي وَ جَمِيعَ مَالِي عَلَيَّ مِنَ النِّعَمِ فِي سَوْتِ مِيرِي هَمْرَاهِي كَرَمِيرِي اس سفر میں تمام سلامت و عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل و مال اور میری اولاد میں ساتھ خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔
۱۔ میں نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالیٰ کی ان سب نعمتوں کو مجھ پر مبذول ہیں۔ حق تعالیٰ کے حصن و حفاظت میں سپرد کیا کہ حصن اس کا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہیں کرتا ہے اور اللہ کے جوار اور ہمسائیگی میں جو عہد شکنی نہیں کرتا اور حق نعمتوں میں جس کا ادراک و شمار نہیں ہو سکتا اور اللہ کی پردہ پوشی میں جو فاش نہیں کرتا اور اللہ کی قدرت میں جو جائے پناہ اور اللہ کی امانت جو تلف نہیں کرتے میں نے سپرد کیا اور جوار ہمسائیگی حق تعالیٰ کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بداماں ہے وہ پناہ میں ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالیٰ کا اور خالی نہ ہے جائے خدا یعنی کوئی جا خدا سے خالی نہیں ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالیٰ اور سزاوار تہیج ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ کے اور نہیں ہے کوئی

حِصْنِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَرَامُ وَفِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُخْفَرُ وَفِي نِعَمِ اللَّهِ الَّتِي لَا تُدْرِكُ فِي سِعْرِ اللَّهِ الَّذِي لَا تَنْهَكُ وَفِي جَنْبِ اللَّهِ وَحِفْظِهِ الْمُنْبِيعِ وَفِي وَدَائِعِ اللَّهِ الَّتِي لَا يُضَيِّعُ وَجَوَارِ اللَّهِ مُحْفُوظًا وَمَنْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ مَعْصُومٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللَّهِ وَلَا يَخْلُو مَكَانٌ مِنَ اللَّهِ وَذَلَّتْ كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَ تَنَبُّيٍّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْرَقَ نُورُ اللَّهِ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللَّهِ وَثَبَتَ عِزُّ اللَّهِ وَدَفَعَتِ الْأَعْدَاءُ بِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَسَيَكْفِيهِمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَقِفُ لِأَمْرِ اللَّهِ شَيْءٌ اللَّهُ الْقَاهِرُ اللَّهُ الْغَالِبُ اللَّهُ مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ غَيِّدُ اللَّهِ مُخْذِلُ كُلِّ شَيْطَانٍ مُرِيدُ اللَّهِ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيْحَةٌ وَاجِدَةٌ تَاْمُحْضَرُونَ اور بعض مجربات سے برائے حفظ اعداد و زود اور ہر گونہ کمزوریات سے یہ ہے کہ جو شخص خائف اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھے تو وہ کوئی چیز کمزور نہ ہوگا اور نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اس حق تعالیٰ کا الحفیظ مع ان آیات کے لکھا جاوے۔

لا اقل الوہیت کے سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے تو انائی و قوت نیکو کاری کی مگر توفیق الہی کے جو برتر و بزرگ تر ہے۔ روشن ہے نور اللہ کا غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت و محکم ہے عزت اور علم اللہ کا اور دفع کئے گئے اعدا بتائید لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے چنانچہ قریب ہے حق تعالیٰ تیرے لئے کفایت کرے گا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہے ۱۲۔ ۱۔ کافی اور بس ہے اللہ مجھ کو ہر شے سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سائر ستمگاران سرکش کو اللہ خوار کرنے والا ہر شیطان مردود کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اسی کی توفیق سے تو انائی اور قوت پر تیز نگاری کی ہوتی ہے ۱۲۔ ۲۔ تتمہ آیہ بعد واحدة فاذا هم جميع لدنيا محضون یعنی نہ ہو گا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ

قَالَ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۱۔ لَہُ مُعَقِّبَاتٌ تَاْمَرِ اللَّهِ اَنَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاَنَا لَہُ لَحَافِظُونَ ۲۔ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمُ وَمَا اَنْتَ عَلَیْہِمُ بِوَكِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ ۳۔ وَاِنْ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ تَاْمَتَّفَعْلُوْنَ وَهُوَ الْقَاہِرُ فَوْقَ عِبَادِہِ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً اِنْ رَیْبِیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۴۔ تَاْمَرَجِیْمٌ ۵۔ اِنَّا زَیْنَا السَّمَاءَ الدُّنْیَا تَاْمَصِیْبًا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِہِمُ مُحِیْطٌ ۶۔ تَاْمَحْفُوظٌ ۷۔ تین بار اور جو چیزیں کہ نافع ہیں واسطے رفع خوف قطاع الطريق کہے یہ ہے کہ جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے گا جس کا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا۔ رہزنوں کی نگاہوں سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ کے ساتھ ہفت اسماء و مذکور الذیل اضافہ کئے جائیں گے تو جملہ رہزن اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے اور آیات یہ ہیں۔ ۱۔ وَقَفُوْهُمْ اِنَّہُمْ مُّسْتَوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَاہُ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةٌ وَّاجِدَةٌ تَاْمُحْذَهُمْ وَہُمْ یَخِصِّمُوْنَ قَلَا صُمُّ بَکُمْ عُمٰی فَہُمْ لَا اَفْحَسْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْکُمْ عِبَادًا وَاَنْتُمْ اَلِیْنَا لَا یَمَعُشَرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَفْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاَنْفُذُوْا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمُ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِہِمُ سَدًّا فَاَعْشِیْہُمْ فَہُمْ لَا یُورْسِلُ عَلَیْکُمَا شَوَاطِیْنِ نَّارٍ وَّنَحَاسٍ قَلَا اور وہ اسماء ہفت گانہ یہ ہیں بویا شمس جھیل شہیل قرطیس بیکموش فرکش یا میمون تو ان لوگوں کو روک لے خداوند تعالیٰ تجھ میں اور تجھ پر برکت نازل کرے اور بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں چوروں سے مقام خوفناک میں وہ منقول ہے بعض صالحین سے کہ جو

- ۱۔ یہ آیہ سورہ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۲۔ یہ آیہ سورہ انفطار میں ہے ۱۲۔
- ۳۔ متن میں رجیم غلط ہے بلکہ یہ آیہ تا معرضون سورہ انبیاء کے رکوع سوم میں ہے ۱۲۔
- ۴۔ یہ آیہ سورہ صافات کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔
- ۵۔ یہ آیہ سورہ البروج میں ہے یعنی تکرار محفوظ کی تین بار ۱۲۔
- ۶۔ آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ میں لا واقع ہے تو ہر ایک میں سے لاتا عمل میں کیا جاوے ۱۲۔

شخص خوف رکھتا ہوا اپنے سفر میں یا حضر میں تو چاہئے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت کرے اپنی ذات کی تحفظ ان آیات عظیمہ کے اس طرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہ:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ صُمْ بِكُمْ غَمِّيْ فَهُمْ لَا لَا لَا
اور اپنی دہنی جانب کو یہ کہے: أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ عَلَيْنَا لَا لَا لَا
اور اپنی داہنی جانب یہ کہے: وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَأَغْشَيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنی بائیں طرف یہ کہے: يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا لَا لَا اور اپنی
اگست سے ہوا میں بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے: قَوْلَهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَقُّ
انْزِلْنَاهُ بِالْحَقِّ نَزْلًا۔

عمل برائے خوف دزدان وغیرہ

اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے۔ شیخ ابوالخیر سے کہ وہ یمن میں شیخ الحدیث تھے انہوں نے کہا جب تو خوفزدہ ہو اور چاہتا ہو کہ تجھ کو کوئی نہ دیکھے یعنی دشمنوں کی نگاہوں سے پنہاں رہے تو اس نوشتہ یعنی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ تَأْخُذُ سُوْرَةُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ تَيْنِ بَارِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ كَفَىٰ مُحَمَّدًا أَعْدَاءَهُ وَكَفَىٰ أَيُّوبَ بَلَاءَهُ وَكَفَىٰ مُوسَىٰ مُوسَىٰ كَيْدَ فِرْعَوْنَ وَكَفَىٰ
۱۔ جس قدر عرصہ مابین آسمان اور زمین کے خالی ہے اس کو ہوا اور جو کہتے ہیں ۱۲۔ ۲۔ قول اس کا حق ہے اور اس کی بادشاہت ہے اور ہم نے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲۔ ۳۔ اور خداوند جس نے کفایت و حمایت کی حضرت محمد ﷺ کی دشمنوں سے اور کافی وحائی ہوا ایوب کا اس کی بلاؤں کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو اور کافی ہوا یعقوب کو اور اس کے حزن کو دور کر دیا اور کافی ہوا یوسف کو مصائب قید خانہ سے اور کافی ہوا

إِبْرَاهِيمَ كَيْدَ نَمْرُودَ وَكَفَىٰ يَعْقُوبَ وَأَذْهَبَ حَزَنَهُ وَكَفَىٰ يُوسُفَ شَرِّ بَخِيعِهِ وَكَفَىٰ عِيسَىٰ شَرَّ أَغْدَاءِهِ ۝ وَرَفَعَهُ اسْتَلْكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْكَرِيمِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ أَنْ تَكْفِيَ مَنْ عَلِقَ عَلَيْهِ هَذَا الْكِتَابُ شَرًّا وَلَا يَأْذِمَ وَبَنَاتِ خَوَاءَ وَكُلِّ مَنْ يُرِيدُ بِهِ سُوءَ اللَّهِمْ سَدِّ عَنْهُ مَسَالِكَهُمْ وَأَطِيعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَأَسْمَاعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأَخْفِ عَنْهُمْ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتُرِيدُ يَا اللَّهُ حَتَّى لَا يَسْمَعُوْنَ لَهُ خَبْرًا وَلَا يَرَوْْنَ لَهُ أَثَرًا فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ فَانْهَ عَنْهُ مَنْقُولُهُ بَعْضُ ثَقَاتِ اہل علم یمن سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور نوبت جنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو سورۃ اذا زلزلت پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھ: فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِی الْبَحْرِ يَمَسًّا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى لَا تَخَافَا إِنِّیْ مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَارْأَى ۚ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَا هُمْ فَهُمْ

یہی کو اس کے دشمنوں سے اور اس کو آسمان پر اٹھالیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کریم و عظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲۔

۱۔ سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزاں کی گئی ہے تو اس کی کفایت و حمایت کر دی بنی آدم اور بنات حوا اور ہر اس شخص سے جو اس کے ساتھ ارادہ بدی رکھتا ہے یا اللہ اندھا کر دے ان کی راہوں کو اور مہر کر دے ان کے دلوں کو اور ان کی شنوائیوں اور بینائیوں پر اور پنہاں رکھ اس شخص یعنی حامل تعویذ کو ان دشمنوں سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے اور یہاں تک کہ اس کو ان سے پوشیدہ رکھ کہ لوگ اس کی کچھ خبر نہیں نہ اس کا کچھ نشان دیکھیں ۱۲۔ ۲۔ اور کر دیا ہم نے سامنے ان کے حجاب اور پیچھے ان کے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہم نے ان کو کہ وہ نہیں دیکھتے ہیں ۱۲۔

لَا يَصْرُوفُ چنانچہ راوی اس حکایت کو ازلاوے اپنے ایمان اور یقین کے بتا کید حلف کرتا ہے کہ اس نے دن کو جنگ برپا دیکھی اور اس عمل کو کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اس کی طرف آ پہنچے مگر اس کو نہ دیکھا اور اس بات کو بعض بعض اس شخص نے بعضوں سے بیان کیا ہے جو اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اس کی حفاظت کر اس لیے کہ جملہ اسرار سے ہے۔

برائے منع خواب پر پشت جانور سواری

اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبہ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری اسب وغیرہ پر نیند آتی ہو اس کے دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی اسی اور زرخ یعنی ہر تال دونوں لے ایک پوٹلی میں کرے اور اپنے داسنے بازو پر باندھے پھر جس قدر اور جہاں چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلتے میں در ماندہ نہ ہو تو چاہئے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

۱۳	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و لعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہئے کہ وضو خواہ تیمم کر کے دو رکعت نماز پڑھے و بعد ازاں اکیس بار خواہ ستائیس بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو

لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہنچے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں: اَلَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ تَابِقَلْبِ سَلِيمٍ۔

برائے دفع گرسنگی و تشنگی و دریابی از گم گشتگی و برائے وحشت و لعب سفر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخوان کہ جو بازوے خروس میں ہوتی ہے اور دونوں میں سوراخ ہوتے ہیں خواہ بایں معنی کہ ان دونوں میں سوراخ کیا جائے چنانچہ اس جفت استخوان کو کوئی مسافر اپنے بدن پر باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنی ایک قبیلہ فارس کے اس جفت استخوان کو کمر بند میں رکھا کرتے ہیں اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب وہ دریا میں طوفان و بیجان لاتی ہے اور امواج دریا کو اس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ ان آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق میں لکھ کر دریا میں بطرف صدر کب پیش روی کشتی وغیرہ کے ڈال دے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنْ يَشَاءَ يُسْكِنِ الرِّيحَ تَا شُكُوْرٍ اَلَمْ ۚ
تَرٰ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَيْهَا الرِّيحُ
وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللَّهِ اُسْكُنْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللَّهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللَّهِ
اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللَّهِ اُسْكُنْ بِبَهَاءِ اللَّهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ
نُورِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

۱۔ یہ آیہ بارہ آیتیں ہیں سورہ شعر کے رکوع پنجم میں ۱۲۔ ۲۔ یہ آیہ سورہ شوریٰ کے رکوع چہارم میں ہے یعنی کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی قدرتوں کو کہ کس طرح سایہ کو بڑھا دیا اور اگر چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا ہوا رکھتا تھم جا اے ہوا اور دریا باذن خدا تعالیٰ ۱۲، ۳۔ تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بواسطہ قدرت اللہ کے تھم جا بواسطہ

برائے سکون باد تند و دریا

اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ ان آیات کو کاغذ میں لکھ کر وقت شدت باد کے دریا میں ڈال دیں تو ہوا ختم جاوے گی وہ یہ ہے
 ۱۔ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَأْتِيكُمْ نُورٌ اور بعض فوائد سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے۔ امام غزالیؒ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بعض عارفین سے وقت جوش و شورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفوں کو ایک طرف نو میں لکھ کر دریا میں ڈال دیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باؤ ختم جاتی تھی اور جو حرف نورانیہ ہیں وہ یہ ہیں۔ تَهِیْطُ طَسَ قِ الْوَحْمَ نَ اور بعض نے جزم کیا ہے کہ وہ حرف نورانیہ چہارہ حروف ہیں وہ یہ ہیں اَلْو تَهِیْطُ طَسَ حَمَ قِ نَ اور ان حروف کو بعض نے بقول خود جمع کیا ہے۔ طَوَقَ سَمْعَكَ الصَّيْحَةُ۔

برائے امان جان و مال

اور منقول ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اس پر حروف مذکورہ لکھ دیتے تھے اور ایک عالم تھے علماء میں سے کہ جب وہ دریا میں کشتی پر سوار ہوتے تھے تو ان حروف کو پڑھتے تھے چنانچہ ان سے کسی نے اس باب میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب جس مقام میں یہ حرف پڑھے جاویں اور اس کو پڑھنے والا نیکو کار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنے جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا اور منقول ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنی ہلاکت سے اس شخص کیلئے جو

عظمت اللہ کے قسم جا بوسیله نور حق تعالیٰ تھم جا جس طرح شب و روز تھمے ہوئے ہیں اور حق نور حق تعالیٰ و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲۔ ۱۔ یہ دو آیتیں سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۲۔ تائے نصیحت قائم مقام ہای کہیجھ سے ہے۔ ۱۲ منہ۔

وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ تَا آخِرَ آیَةِ وَقَالَ ۲۔ اَرْكَبُوا فِيْهَا تَا آخِرَ آیَةِ ۳۔ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلٰی الْفُلِکِ تَا آخِرِ آیَةِ ۴۔ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تَا آخِرَ آیَةِ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۵۔ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۶۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ۔ چنانچہ تحقیق پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے۔

برائے امان از غرق و ہلاکت

اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ تَا آخِرَ آیَةِ وَقَالَ اَرْكَبُوا فِيْهَا تَا آخِرَ آیَةِ و بعد ازاں کشتی کے موخر میں یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور دائیں اور بائیں اشارہ کر کے یہ کہے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنی پس پشت اشارہ کر کے کہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کر کے کہے۔ علی رضی اللہ عنہ و بعد ازاں یہ کلمات کہے: ۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ سَمِیْنَا بِکَھِیْطُ کُفِیْنَا بِتَھَمَیْطُ حُمِیْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۶۔ تَا مَحْفُوْطٌ۔

برائے سواری کشتی

اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے: فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ تَا

۱۔ یہ آیت تمام سورۃ زمر کے ساتویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۲۔ یہ آیت سورۃ ہود کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۳۔ یہ آیت سورۃ المؤمنون کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۴۔ یہ آیت سورۃ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے تا غفور ۱۲۔ ۵۔ برکت اسم اللہ سے میں بلندی کو پہنچا بوسیله کہیجھ کے میں کفایت کو پہنچا اور بوسیله حمعس کے حمایت کیا گیا ۱۲۔

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ يٰمَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ
وَنَجَّىٰ يُوسُفَ بْنَ مَتَّىٰ مِنْ بَطْنِ الْخُوتِ وَسَخَّرَ الْقُلُوكَ وَالْمُلُوكَ لِسُلَيْمَانَ
وَهُوَ الْعَالِمُ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِهِ وَخَالِقِ عَجَائِبِ أَصْنَافِهِ أَسْأَلُكَ
النَّجَاةَ وَالْكَفَايَةَ يٰكَافِي مَنْ اسْتَكْفَاهُ يٰمُجِيبُ مَنْ دَعَاهُ يٰمُقِيلُ عَثَرَةٍ مِنْ
رَجَاهُ أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِي إِلَّا أَنْتَ۔ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزوں کو پڑھے گا وہ
آفات دریا اور عوارض و حوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد
ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے حزب البحر ہے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يٰاَللّٰهُ يٰاَعْلٰى يٰاَعْظَمُ يٰاَحْلِيْمُ اَنْتَ رَبِّىْ وَعِلْمُكَ حَسْبِىْ
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّىْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِىْ تَنْصُرُنِيْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ اَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِى الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْاَرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ السَّائِرَةِ
لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْعُيُوْبِ هُنَالِكَ ابْتَلٰى الْمُؤْمِنُوْنَ وَزَلْزَلُوْا زَلْزَلًا

۱۔ اے وہ خداوند جس نے شگفتہ کیا دریا کو واسطے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو
شکم مانی سے اور وہ خداوند جس نے مسخر و محکوم کیا فلک (آسمان) یا فلک (مشتی) کو اور تمام
ملک کو واسطے سلیمان کے اور وہ عالم و دانایہ مقدار قطرات دریا و ذرات کے وہ خالق ہے اپنے
عجائب اقسام و انواع کارگزاری و صنعت گری کا سوال کرتا ہوں تجھ سے نجات کا اور کفایت کا
اے کفایت کرنے والے اس شخص کے لئے جو اس سے یعنی تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے قبول
کرنے والے دعا اس شخص کی جو اس سے یعنی تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگزر کرنے والے
غرضوں اس شخص کے جو تجھ سے امید رکھتے ہیں تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں ہے۔ ۱۲
۱۔ تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئیں کفایت کرتا ہے یعنی تو مجھ کو جانتا ہے تو ہی بس ہے
سودہ کیا خوب پروردگار میرا ہے اور وہ کیا اچھا ہے اور کافی ہے مجھ کو بس ہے تو نصرت و فیروزی
دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہیں حرکات و
سکانات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں

شَدِيْدًا وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهُ اِلَّا غُرُوْرًا فَقَبِيْثًا وَاَنْصُرْنَا وَسَخَّرْنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ بِمُوسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِداوُدَ
وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِيْنَ لِسُلَيْمَانَ وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلُوكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ
وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يٰمَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ تَهْتَضُ تَيْنِ بَارِ اَنْصُرْنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَاَرْحَمُنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَرْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاَفْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاَهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا
هِيَ فِى عِلْمِكَ وَاَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاَحْمِلْنَا بِهَا حَمْلًا

اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدہ عیوب یا عیوب فی نفسہ سے باز
رکھتے ہیں اور اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ سخت جب
منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور رسول نے ہم سے وعدہ
نہیں کیا مگر فریب کیا ہو۔ پس اے اللہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو
ہمارے قابو میں کر دے جیسا کہ دریا کو تابع موسیٰ کردیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیم اور
پہاڑوں اور لوہے کو تابع داؤد اور باد و شیطاں اور جن کو تابع سلیمان کردیا تھا اور جتنے تیرے
دریا ہیں زمین میں اور آسمان میں اور عالم ملک و ملکوت میں وہ سب میرے بس میں کر دے اور
اے خداوند جس کے ہاتھ میں قدرت ہر شے کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت میں
بھی اور ہر شے کو میرے قابو میں کر دے یعنی یہ سب دریا مجھ کو ضرر نہ پہنچاویں۔ بحق کہیجئے کے
اس کو تین مرتبہ کہے ہماری یاوری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرش کر کہ تو بہترین
آمرندگان ہے اور ہم پر رحم کر تو بہترین رحم کنندگان ہے ۱۲۔ ۱۔ اور ہم کو روزی دے کہ
تو بہترین رزق رساں ہے اور کشود کار کر ہمارے لئے کہ تو بہترین کشائش دہندگان ہے اور ہم
کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لئے رح طیب جیسا کہ تیرے

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالْأَخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِينَا وَأَطْمِئِنِّ عَلَى وَجْهِهِ أَغْدَانِنَا وَأَمْسِخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضِيَّ وَلَا الْمَجِيئَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيَّ وَلَا يَرْجِعُونَ يَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ تَأْفَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ تَمَّ بَارِ وَغَتِبَ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طَسَّ حَمْسَقَ

علم میں ہے اور اس کو ہم پر نظر و افشاں کر اپنے خزانہ رحمت سے اور ہم کو تاب دے اس تحمل کی دین و دنیا و آخرت میں تحمل کرنا کرامت باسلامت کا تحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق میں ہمارے امور کی ساتھ راحت و آسائش ہمارے حق میں ہمارے دلوں کو واسطے ہمارے بدلوں کے اور ساتھ سلامت و عافیت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر میں رفاقت کر اور ہمارے اہل میں بجائے ہمارے ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنوں کا منہ مٹا دے اور بگاڑ دے اور ان کو ان کی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانوں کے ہو جاویں پھر ان کو محال نہ ہو کہ وہ ہماری طرف گزر کریں اور ہمارے پاس آسکیں اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے ان کی نگاہوں کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھیں گے اگر ہم چاہتے تو ان کو مسخ کر دیتے ان کی جا پر پھر ان کو یہ قدرت نہ ہوتی کہ وہ گزر جاویں اور باز گشت کریں شاہت الوجہ اس کو تین بار کہیں یعنی زشت ہو جاویں ان کے چہرے خوار ہیں تمام صورتیں متغیر ہیں سارے چہرے سے ہیبت خداوندی القیوم سے اور زیاں کا رہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنی جو گنہگار ہے جاری کیا ہے حق تعالیٰ نے دو دریاؤں کو کہ وہ دونوں ملے ہوئے بہتے ہیں ان دونوں کے درمیان میں برزخ بازداشت ہے کہ دونوں با یک دیگر طغیانی نہیں کر سکتے ہیں۔ ۱۲۔

مَنْجُ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ حَمَّ لِسَاتِ بَارِ حَمَّ الْأُمُورِ رَجَاءُ النَّصْرِ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ حَمَّ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهٌ يَكْفِيهِ السَّمْعُ يَسْمَعُ اللَّهُ بَابُنَا تَبَارَكَ حِطَّانَا يَسَّ سَفَقْنَا كَهَيْلِصَ كِفَايَتِنَا حَمْسَقَ حِمَايَتِنَا فَسَيَكْفِيكُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سَبْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مُحْفُوظٍ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ تَمَّ بَارِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ تَمَّ بَارِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ تَمَّ بَارِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضَرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

۱۔ ہم اس کو سات بار کہیں ہم الامر یعنی وقت برآمد کار نزدیک آیا اور نصرت آپہنچی چنانچہ دشمن ہم پر غلبہ و فیروزی نہ پاویں گے نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانایا کی طرف سے ہے کہ وہ آمرزندہ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت و قدرت ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اس کے اسی کی طرف بازگشت ہے ۱۲۔ بس اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورۃ تبارک ہمارا احاطہ ہے یس ہمارا سقف ہے کھیلنے ہماری کفایت ہے تحقیق ہماری حمایت ہے قریب ہے کہ میرے لئے حق تعالیٰ ان کو کفایت کرے گا اور وہ بڑا شنوا و دانایا ہے عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے خدا کی نظر ہم کو دیکھ رہی ہے خدا کی قوت سے وہ ہم پر قدرت نہیں پاسکتے ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن ہے اور لوح محفوظ میں مصنون و محفوظ ہے فائدہ خیر حفاظت تا آخر آیت اس کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالیٰ بہترین نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ س۔ اس آیت کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالیٰ میرا والی و مالک ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو اور مجھ کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے توکل و تکیہ کیا ہے اور وہی صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیت کو تین بار کہیں ۱۲۔ بنام اس خداوند کے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانایا ہے

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تَمِنُ بَارَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ. علامہ زین العابدین النادی نے حزب مذکور کی شرح میں کہا ہے کہ مشائخ
راہین میں سے بعض نے اس حزب کی تلاوت میں اس طرح نقل کی ہے تحقیق کہ تاثیر
اس کی موقوف ہے۔ اجازت واستیذان یعنی شیخ نے جس کو اجازت واذن اس حزب کی
دی ہو اسی کے حق میں تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہیں لی وہ مثل اس شخص کے
ہے جو قصد کرنے والا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص گویا بدون کشتی دریا سے
گزرتا چاہتا ہے) حالانکہ یہ غیر ممکن ہے (اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اس حزب کے لئے
اعتصام و احتتام ہے یعنی اس کے ایک دستاویز و مہر ہے چنانچہ اعتصام اس کا یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ نَسْتَعِينُ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ
وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَيْمَمْ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا كُلَّ أَمْرٍ عَسِيرٍ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيرٍ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اب ت ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعد ازاں
کلمہ توحید کا ذکر کریں یعنی لا الہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار
پڑھ کر یہ کلمات کہیں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس حزب کو
م شروع کریں اور بعض فوائد سے برائے جس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ
سفر میں ہوں اور بارش سے خوف ضرر پہنچنے کا ہو خَطِّ عَلَيْكَ خَطًّا بِعَصَا وَبَغْيَرِہ

اور اس آیت کو بھی تین بار کہیں اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲۔

۱۔ یعنی ہم اعانت چاہتے ہیں اور اس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل اور
آسان کر اور دشواری نہ کر اے رب تمام کر اور سہل کر ہم پر ہر سختی کو اے آسان کرنے والے
ہر مشکل کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲۔ ۲۔ اور اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہے کہ بالائے سر
اپنے ایک عصا وغیرہ بطور اشارہ کے کریں یعنی اشارہ سے خود کریں ۱۲۔

۳۔ یہ آیت سورۃ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے۔ ۴۔ اے زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی کو

یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کریں اور یہ آیات وغیرہ پڑھیں۔ ۱۔ إِنَّ اللَّهَ
يُنَبِّئُكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ تَاغْفُورُنَا أَرْضُكَ ابْلَعِي مَائِكَ وَيَا سَمَاءُ
اقْبَلِي وَغِيضَ الْمَاءِ ۲۔ اُسْكُنْ أَيُّهَا الْغَيْثُ كَمَا سَكَنْ عَرْشُ الرَّحْمَانِ وَلَهُ
مَا سَكَنْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب
کہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام میں پانی برسنے لگے اس وقت قبل از تر ہونے خاک کے
ایک مشت خاک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے
قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ
قَبْضَةً مِنْ تُرَابِكَ لَا خَبِیْسَ ۳۔ مَا اَنْزَلْتَهُ مِنْ سَحَابٍ بِحُومَةٍ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ
كِتَابِكَ وَ..... چنانچہ میلان باران تو اپنے گرد و پیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک
کچھ نہ پہنچے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ اور اگر ایسا ارادہ کرے کہ مینہ برستا ہو اور برسا کرے
مگر تو بچا رہے تو سات سنگریزے اپنے کف دست میں لے کر اس سورۃ فاتحہ اور آیت
سات بار پڑھے: وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَائِكَ وَيَا سَمَاءُ اقْبَلِي بعد ازاں ان
سنگریزوں کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنی ڈال دے جہاں مینہ نہ پہنچے کہ وہ تجھ سے باز رہے
گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنی بارش منظور ہے تو انہیں سنگریزوں کو آب
رواں میں ڈال دے یعنی سات سنگریزوں پر سورۃ فاتحہ اور آیت مذکورہ سات بار پڑھ کر
بہتے پانی میں چھوڑ دے تو پانی برے گا۔

اور اے آسمان تو باز رکھ اپنی بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲۔ ۱۔ ٹھہر جا اے باران جیسا
ٹھہرا ہے عرش رحمان کا اور اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب اور روئے زمین اور وہ بڑا
سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۱۲۔

۲۔ یا اللہ میں نے بھر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے ۱۲۔

۳۔ تاکہ میں روک لوں جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اپنے ابر سے بحرمت ان آیات کے جن کو تو
نے نازل کیا ہے اپنی کتاب میں ۱۲۔

باب ۲۱ کیسواں ذکر میں فوائد متعلق چشم زخم و نظر بد کے

برائے چشم زخم

بعض فوائد سے یہ چیزیں لکھ کر گلے میں لٹکا دیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 ۱۔ خَرَجْتُ عَيْنَ الْحُسُودِ مِنْ أَخْذِ بَيْضٍ وَسُودٍ فَلَقِيَهَا جِبْرَائِيلُ
 وَمِيكَائِيلُ وَبَعْدَ اَزَالِیْہِ كَبِهْ ۲۔ عَزَمْنَا عَلَيْكَ اَيْتَهَا الْعَيْنُ اِنَّكَ لَا تَكُونُ
 عَلٰی حَامِلٍ كِتَابِیْ هَذَا لِيَحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۳۔ تا سورہ اور آیات
 مذکور الذیل برائے حرم چشم زخم مجرب ہیں ۴۔ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ تَا لَا
 يَعْلَمُوْنَ فَارْجِعْ ۵۔ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تَا وَهُوَ حَسِيْرٌ ۶۔ وَاِنْ
 يَّكَذِّبُ الدَّیْنُ كَفَرُوْا لَيُزْلَقُوْنَكَ تَا لِلْعَلَمِیْنَ۔

برائے ابطال نظر و گزند سحر

اور جس وقت کسی کو گزند نظر نہ پہنچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اس نظر لگانے والے
 یا جادو کرنے والے یا جادو کرنے والے کا باطل ہوگا اور بعض مجربات میں سے برائے دفع
 نظر بد کے بہ وفق رباعی یعنی چہار خانہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے۔

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مہلک	عالم
منجی	ممیت	معبود	باقی

۱۔ باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سفید رو سیاہ یعنی سفیدی و پتلی سے پھر ملاقات کریں اس نظر سے
 جبرائیل و میکائیل ۱۲-۱۳۔ اے نظر ہم نے تجھ پر افسوس کیا ہے کہ غالب نہ ہو اور حامل میری اس
 کتاب کے یعنی جس کے پاس میرا یہ تعویذ ہو اس پر مضائقہ نہ کر بحق سورہ قل اعوذ برب الفلق کے
 ۱۲-۱۳۔ یہ آیہ سورہ المؤمنون کے چھ رکوع میں ہے۔ ۱۴۔ یہ آیت سورہ الملک کے پہلے رکوع میں
 ہے۔ ۱۵۔ یہ دونوں آیتیں سورہ ن کے آخر میں ہیں۔

اور بعضوں سے منقول ہے اس نے کہا میں نے بعض علماء متقدمین کا لکھا ہوا ہے کہ
 خراسان میں ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ
 بیٹھا تھا ناگاہ ان کی طرف سے ایک قطار شتر کا گزر ہوا اس وقت اس عائن نے لوگوں سے
 کہا کہ ان اونٹوں سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا کہ میں تم کو اس اونٹ کا گوشت
 کھاؤں۔ ان لوگوں نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا تب
 اس نے نظر بد اس اونٹ پر لگائی کہ وہ اسی وقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اس
 نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہئے کہ کھول دے یعنی بند بستہ کشادہ
 کر دے اور چاہئے یہ کلمات کہے: بِسْمِ اللّٰهِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَاءَ
 اللّٰهُ كَانَ حَبِیْسٌ حَابِیْسٌ مِنْ حَجَرٍ یَّابِیْسٍ وَشَهَابٍ قَابِیْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُ عَيْنَ
 الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ کِبِدِہٖ وَکَذِبِہٖ لَحْمٌ رَّقِیْقٌ وَعَظْمٌ
 ذَقِیْقٌ فِیْمَالِہٖ یَلْبِیْقُ فَارْجِعْ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تَا حَسِیْرٌ۔ چنانچہ وہ شتر
 اسی دم اٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اس میں کوئی شے نہ تھی اور آنکھیں اس بد نظر کی نکل پڑیں اور
 جو چیزیں کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر باندھی جاتی ہیں ان میں سے ایک
 یہ ہے کہ وہ تینوں سورتیں جن میں حروف کاف نہیں ہے ایک سورہ والعصر دوسرا الیلاف
 قریش تیسرا سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں کو لکھ کر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیں۔
 دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے لکھ کر باندھ دیں
 اور اسے پڑھیں وہ چیزیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

۱۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو
 چاہتا ہے وہی ہوتا ہے مجبوس ہو جاوے جو شے حابس ہو سنگ خشک و شعلہ سوزان سے یا اللہ میں
 نے نظر عائن کی اس پر پھیری ہے اور اس شخص پر پھیر دی ہے جو اس کا محبوب زیادہ ہے اور میں
 نے اس نظر کو رد کیا ہے اسی کے جگر اور اسی کے جگر اور اسی کے گردے میں جس میں گوشت
 باریک اور اتھوڑا باریک ہے اور اس چیز میں جو اس کے لائق ہے ۱۲۔

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَرَضَى اللَّهُ عَنْ كُلِّ الصَّاحِبَةِ أَجْمَعِينَ وَالتَّابِعِينَ
وَتَابِعِيهِمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَإِسْلَامًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللَّهِ مِسْكًا وَخِتَامًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَسْلِيمًا وَإِعْلَانًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَكْبَارًا وَإِعْظَامًا وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بُرْهَانًا وَإِكْرَامًا لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ تَالِيًا يَعْلَمُونَ اللَّهُمَّ رَبَّ عَبَسَ عَبَاسٍ وَنَفَسَ نَافِيسٍ وَحَبَسَ حَابِسٍ
وَلَيْلَ دَامِسٍ وَطَرِيقَ طَامِسٍ وَحَجَرَ يَا بَسٍ وَشِهَابَ قَابِسٍ اللَّهُمَّ رَدِّ عَيْنَ
الْمُعْبَانِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَقْرَبِ النَّاسِ إِلَيْهِ وَفِي مَالِهِ وَوَلَدِهِ وَاعْزِ النَّاسَ عَلَيْهِ وَخُذْ
كَلِمَتَهُ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْهِ وَنَظَرْتَهُ مِنْ بَيْنِ جَفَنَيْهِ وَرَدِّ اللَّهُمَّ عَيْنِي عَلَيْهِ فَارْجِعْ
الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ تَا حَسِيرٌ رَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ تَا عَزِيزٌ
وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ الْآيَةُ ۚ بَلْ نَقْذِفَ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ

۱۔ بنام اس خداوند کے جس کے نام سے نہ کوئی شے آسمان کی طرف پہنچاتی ہے نہ کوئی شے
زمین کی اور وہ بڑا ودانا ہے۔ ۱۲۔

۲۔ یا اللہ مالک ترشروکی ترشردی کے اور مالک حاسد کے حسدور شک کے اور مالک شب
تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیر دے یا اللہ
نظر لگانے والے کی نظر اس کی عیال میں اور اسی کی اولاد میں اور جو سب سے زیادہ محبوب ہو
اس کی طرف اور اسی کے لبوں سے اس کے کلام کو سلب کرے اور اسی کی پلکوں سے اس کی
نگاہوں کو کھینچ لے اور اللہ اس کی دونوں آنکھوں کی نظر اسی پر پھیر دے۔ ۱۲۔

۳۔ یہ آیت سورت الاحزاب کے تیسرے رکوع میں ہے۔ ۱۲۔

۴۔ یہ آیت سورت الانبیاء کے دوسرے رکوع میں ہے۔ ۱۲۔

قَادًا هُوَذَا حَقِّ الْآيَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ تَمِينَ بَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَلَّ جَلَالُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ مَا أَشْرَقَ نُورُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَيْءَ أَعْظَمُ مِنَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ظَهَرَتْ
خُجَّةُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَكْثَرَ خَلْقَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا مَعْبُودَ بِحَقِّ إِلَّا اللَّهُ إِلَّا
اللَّهُ لَا يَبْقَى إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسْتَغْنَتْ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي تَا صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. کتاب مغربی میں میں نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا
ہے کہ وہ بہت نافع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ برائے چشم زخم کے اور برائے اسب
نظر زدہ اور واسطے کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤں و تاقہ و جاموش و کبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ
دیویں اور اس کی قدر شناسی اور محافظت کریں اور وہ اسمائے جلیلہ یہ ہیں۔

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۔ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جس کی جلالت بہت بزرگ ہے۔ ۱۲۔

۲۔ اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی الہ سوائے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا۔ ۱۲۔

۳۔ یہ آیت سورۃ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔ ۱۲۔

فائدہ دیگر: برائے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لے کر اس پر یہ کلمات کہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اور ہلکے فوہ اس کو سات بار لکھ کر انڈے کو اپنے کف دست میں رکھ کر اس کے نیچے ٹھک دھنے کا بخور دیویں اور سورۃ اخلاص پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ انڈا پھٹی پر خود کھڑا ہو جاوے گا بعد ازاں اس کو توڑ ڈالیں۔ چنانچہ اس کے اندر ایک نقطہ خون سرخ کا نظر آوے گا تو جان وہی نظر بد ہے اس کو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر پاش کریں تو وہ اچھا ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

فائدہ دیگر

برائے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اس کو نظر لگی ہے یا نہیں چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ خواہ تاگا یعنی ڈورا ہو لے کر اس کو تین انگشت ناپ لیویں اور اس پر افسون مذکور الذیل پڑھ کر پھر اس ڈورے خواہ خرقہ کو ناپیں اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوے تو بے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ کر اس ڈورے کو ہر بار ناپیں یہاں تک کہ اول انداز پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی مگر یہ کہ وہ ڈورا اپنے انداز پر آ جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ میں زیادہ یا کم نہ ہو تو یہ نظر نہ تھی اور وہ کلمات افسون یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بِلَاغٍ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار بعد ازاں سورۃ فاتحہ تین بار بعد ازاں یہ کلمات کہیں۔ عَزَّمْتُ عَلَیْكَ اٰیَتَهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ

۱۔ یہ کلمات افسون ہیں ۱۲۔ نہیں ہے رسائی اور رسانیدگی مگر بتوفیق ۱۲۔ ۱۳۔ یعنی افسون کیا ہے تجھ پر اے نظر بد جو چچ فلاں شخص پر فلاں عورت کا ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو چچ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی ہے بواسطہ عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بواسطہ معرفت اللہ کے وبوسیلہ اس امر کے جس کو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالیٰ سے طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲۔

فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ اَوْ فِیْ فَلَانَةٍ بِنْتِ فَلَانَةٍ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُورِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرَّیْ بِهٖ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ ۱۔ عَزَّمْتُ عَلَیْكَ اٰیَتَهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ اَوْ فَلَانَةٍ بِنْتِ فَلَانَةٍ بِحَقِّ اَهْمِیَا اَشْرَ اَهْمِیَا بَرَاهِمَا اَدَوْنَاۤیِ اَصِیَادَتِ الِ شَدَائِیِ عَزَّمْتُ۔ ۲۔ عَلَیْكَ اٰیَتَهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ بِحَقِّ شَهَبٍ شَهَبٍ یَّهْبُ اَشْهَبُ یَا فُتْطَاعُ۔ ۳۔ النَّجَبَاءُ الدِّیْنِ لَا تَقْوٰی عَلَیْهِمْ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرِجْنِیْ۔ ۴۔ یَا نَفْسُ السُّوءِ مِنْ فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ كَمَا خَرَجَ یُوسُفُ مِنَ الضِّیْقِ وَجُعِلَ لِمُوسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَالَا اَنْتِ بِرَبِیَّةٍ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بِرِیِّیْ مِنْكَ اُخْرِجْنِیْ۔ ۵۔ یَا نَفْسُ السُّوءِ مِنْ فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ بِاَلْفِ اَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَنْزِلُ۔ ۶۔ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ

۱۔ میں نے تجھ پر افسون کیا ہے اے نظر بد جو فلاں بن فلاں میں ہے بحق ایما وغیرہ اسماء کے ۱۲۔ ۲۔ اور میں نے افسون پڑھا ہے وہ بد نظر جو فلاں ابن فلانہ میں ہے بحق اسماء شہب و بہت وغیرہ کے ۱۳۔

۳۔ اے قطاع النجباء کہ جن پر آسمان و زمین قدرت نہیں پاتے ہیں ۱۴۔

۴۔ نکل جا اے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلاں ابن فلاں سے جس طرح نکلے تھے یوسف چاہ سے اور راہ دی گئی موسیٰ کو دریا میں اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہوگی اللہ کی طرف سے اور اللہ تجھ سے بیزار ہے ۱۵۔

۵۔ نکل جا اے نفس جو فلاں ابن فلاں سے بعد ہزار بار لاحول ولاقوة الا باللہ کے ۱۶۔

۶۔ ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ شے جو باعث شفاء و رحمت ہے واسطے مومنوں کے ۱۷۔

۷۔ اللہ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۸۔

۸۔ ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولاقوة الا باللہ تا آخر درود ۱۹۔

عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. پیش از ذکر اس افسون کے اندازہ اثر یعنی تاپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم میں بھی اس خصوص میں بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب میں حدیثیں بہت وارد ہیں۔ بغیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازال جملہ یہ حدیث ہے: **الْعَيْنُ حَقٌّ** اور ازال جملہ یہ حدیث **الْعَيْنُ تَدْخُلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقُدْرًا** اور یہ نظر یہ اگرچہ حق ہے لیکن خود متعدی بہلاکت نہیں یعنی وہ بنفسہ مہلک نہیں بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ و مرض وغیرہ نزدیک بہ نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اس کے سبب سے واقع ہوئی ہے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ انہا تنبعث منها جو اھر لطیفہ غیر مرئیة فتخلل المسام من البدن فيخلق الله تعالى الهلاك عندها یعنی اس نظر سے جو اھر لطیفہ جو نظر نہیں آتے پیدا ہوتے ہیں یعنی آثار عجیبہ مرتب ہوتے ہیں تو وہ مسامات بدن یعنی رگوں کو فاسد و تباہ کرتے ہیں پس اس وقت حق تعالیٰ ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جس کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کرے اس طرح کہ اپنا منہ اور اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کہنیاں اور دونوں شتالنگ اور دونوں پاؤں کے اطراف یعنی زیر و بالا سے شتالنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جس قدر بدن لمصق ہے یہ سب اعضاء دھو کر اس کا پانی سرمیعون پر یعنی نظر آئے ہوئے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کریں اس امر پر کہ وہ معیون کے لئے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے:

۱۔ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی قبر جھنکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنی بلا خرنظر سے نوبت ذبح اور دیگ میں پکنے کی ہوتی ہے۔ ۱۲۔

۱۔ **اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَلَا تَضُرَّهُ** اور یہ کہے ۲۔ **مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمیعت کو انبویہ کثیر سمجھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے ان میں سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب میں موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالیٰ شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے ان کی کثرت کو جم غیر معلوم کر کے اس مصیبت میں مبتلا کیا۔ سو جس وقت تو ان کو بہت شمار کر کے نازاں ہوا تو ان کی حصانت و حفاظت تو نے کیوں نہ کی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میرے پروردگار میں کیونکر ان کی حصانت کرتا غرمایا حق تعالیٰ نے تجھ کو یہ کہتا چاہئے تھا کہ:

۳۔ **خَصَنْتُكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْكُمُ السُّوءَ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ**۔

باب ۳۳ بایسواں ذکر میں قوائد متعلق بصداغ وضارب

وشتیقہ و مزق در مد و وجع الراس و دوحہ وغیرہ کے

چنانچہ جو چیز نافع صداغ یعنی مفید درد سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے کہ ماہ رمضان کے اخیر میں یہ آیات مذکور الذیل لکھ کر سر میں باندھیں اور وقت حاجت تک اس کی حفاظت کریں۔

۱۔ اے اللہ برکت دے اس میں یعنی اس نظر گرفتہ میں اور ضرر میں نہ ڈال اس کو یعنی اس شخص کو نظر ضرر نہ کرے۔ ۱۲۔

۱۔ جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہیں ہے مگر بتوفیق الہی ۱۲۔
۲۔ میں نے تم لوگوں کو پناہ میں دیا ساتھ اس خداوندی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور میں نے تم لوگوں سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

لَا تَرَى إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ تَابَسِيرًا اور جو چیز برائے صدام
مغرب ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر حروف مذکورۃ الذیل لکھ کر محل صدام پر
چپاں کر دیں تو وہ زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حروف یہ ہیں۔
د-م-ہ-ل-ہ-ہ- اور جس چیز کی برکت برائے صدام مستہر ہے۔ وہ یہ ہے کہ
ایک ورق میں لکھ کر سر میں باندھا جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلِّیْعَصْر
لَا ذِکْرَ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدُہُ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہُ یَدَّاءَ خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَمَّصَقَ کَذٰلِکَ لَ یُوجِیْ اِلَیْکَ وَاِلٰی الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَ لَمِنْ
نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمَ لَمِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ خَاشِعٍ
وَغَیْرِ خَاشِعٍ وَکَمَ لَمِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ عَوِیٍّ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ
اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجْعُ بِعِزَّةٍ مَنْ لَہُ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ اور بعض ان چیزوں کے جو در دوسر کے لئے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الشَّانِ الَّذِی یَشْغُلُہُ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَهُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِی شَانِ

۱۔ یہ دو آیتیں سورہ فرقان کے تیسرے رکوع کے شروع میں ہیں ۱۲-۲ ذکر ہے تیرے
پروردگار کی رحمت کا یہ بسبب ذکر کیا کہ جب اس نے اپنے پروردگار کو بآواز پست پکارا تھا ۱۲۔
۳ اسی طرح وحی بھیجی تیرے پروردگار نے طرف تیرے اور انبیاءوں کے جو تجھ سے پہلے تھے۔
اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے ۱۲-۳ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کے بندے شکر گزار و ناشکر گزار پر ۱۲۔
۴ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی ہر ترسندہ وغیرہ ترسندہ پر ۱۲-۴ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ
رگھائے ساکن وغیرہ ساکن یعنی متحرک وغیرہ جہندہ پر ۱۲-۴ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ
عزت و غلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ شنوا اور
دانا ہے ۱۲-۵ ابتداء کرتا ہوں میں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں میں بنام اس
خداوند کے کہ کوئی حال اس کو اس کے حال سے باز نہیں رکھتا ہر روز وہ ایک شان میں ہے تمام

تَنْفَعْتِی الْاَرْضُ بِنُورِ اللّٰهِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ نَقَدْتُ کَلِمَةَ اللّٰهِ وَعَلْتُ حُجَّةَ اللّٰهِ
وَوَهَرُ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰهِ اُخْرِجْ اَیُّهَا الْوَجْعُ بِحَقِّ
اللّٰهِ وَبِنُورِ وَجْہِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ
مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا اُسْکُنْ
اَیُّهَا الْوَجْعُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّةٍ مَنْ لَہُ
مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَا تَرَى اِلَّا رَبَّکَ کَيْفَ
مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْہُ سَاکِنًا اِنْ یَشَاءُ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنِکَ عَنِ
الْجِبَالِ تَا اَفْتًا۔ اس دعا کو جو کچھ ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لٹکا دیوے یعنی باندھ
دیوے کہ درد ٹھہر جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے در دوسر

اور بعضی ان چیزوں سے جو در دوسر کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہیں کہ کوئی شخص اپنا
ہاتھ اوپر سر پر در در رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

روئے زمین اس اللہ کے نور سے روشن ہے جس کے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہیں خدا کا کلمہ
جاری ہوا اور اس کی حجت بالاتر ہوئی اور ظاہر ہوا امر اللہ کا اور متفرق ہو گئے دشمنان اللہ اور باقی
ہے وجہ اللہ یعنی حجت معرفت اللہ باقی ہے نکل جا تو اے درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور
بواسطہ ان امور کے جن کو قلم نے جاری کیا ۱۲-۱ پیش گاہ خداوند تعالیٰ سے طرف بہترین خلق
کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو ٹھہر جا اے درد جس طرح عرش رحمان
سایہ رحمان میں ٹھہرا ہے اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو ساکن و نازل ہے شب و روز میں وہ بڑا شنوا
ورانا ہے ۱۲-۲ کیا تو نے نہیں دیکھا اے محمد طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز
کرتا ہے سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اسی مقدار پر اس کو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو
ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن رہتی۔ اے محمد جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں احوال جبال
سے تو ان سے کہہ دے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھانپ کر زمین پر صاف بے درخت چھوڑ
اے گا کہ تو پھر اس میں کچھ نشیب و فراز نہ دیکھے گا ۱۲-۳

۱ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ
الَّذِي اسْمُهُ بَرَكَهٌ وَشِفَاءٌ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي بِيَدِهِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا
يُضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض
صحت پاوے گا اور فوائد نافعہ سے واسطے درد دوسرے کے یہ ہے کہ ان آیات کو لکھ کر سر میں
باندھ دیویں اور موضع درد پر انہیں آیات کو پڑھیں بھی اور پڑھنے والے کا ہاتھ موضع
درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲ ذَلِكْ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۳ يَرْيُدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۴ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵ حَمَّصَقَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَهَيْعَتِ تَا خَفِيفًا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۶ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ

۱ شروع کرتا ہوں میں نام سے اس اللہ کے جس کا اسم بہترین اسماء ہے شروع کرتا ہوں میں
نام سے اس اللہ کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اس خداوند کے
جس کا اسم برکت و شفاء ہے شروع کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جس کے ہاتھ میں شفاء
ہے شروع کرتا ہوں بنام اللہ کے جس کے اسم کے ساتھ کوئی اسم و کوئی ازار ضرر نہیں کرتا ہے
شروع کرتا ہوں میں بنام خداوند جس کے ساتھ کوئی شے آسانی نہ ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز
زمین کی ضرر پہنچاتی ہے۔ ۲۔ ۳۔ یہ تخفیف و آسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور
رحمت ۱۲۔ ۱۳۔ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے تم سے تخفیف کا یعنی تم پر آسان کر دیوے اور حال یہ ہے
کہ انسان ضعیف البیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲۔ ۱۳۔ اب حق تعالیٰ نے تخفیف کر دی۔
کیونکہ اس کے علم حضوری میں گزرا ہے کہ تم لوگوں میں عجز و توانائی ہے۔ ۱۲۔

دَعْوَةُ الدَّاعِ إِذَا دَعَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ
مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَى قَوْلِهِ الْعَلِيمُ.

جگر درد و شکم درد

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد دوسرے درد دہاں و درد جگر و پیش شکم و پیش
ناف و بیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے۔ ۱۔ بِسْمِ
اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أُسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ بِاللَّهِ
الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۲ أُسْكُنْ
أَيُّهَا الْوَجُعُ بِاللَّهِ الَّذِي إِنْ يَشَاءَ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ
تَا شَكُورٌ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سَكُنْتُكَ ۳ أَيُّهَا
الْوَجُعُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّنُكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ
بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَّحِيمٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَلَا حَوْلَ

۱۔ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں میری شان سے تو ان سے کہہ دے کہ میں
بہت قریب ہوں پہنچاتا ہوں پکار پکارنے والے کے جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ ۱۲۔
۲۔ شروع کرتا ہوں میں بنام خداوند توفیق خدا اور نہیں ہے تو انائی و قوت مگر بتوفیق خداوند
برتر و بزرگ تر کے ٹھہر جا اے درد بواسطہ اس خدا کے جس کے لئے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب
درواز میں ہے اور وہ شنوا اور داناتا ہے ۱۲۔ ۱۳۔ یعنی ٹھہر جا اور دور ہواے درد بواسطہ اس خدا کے
جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا پھر وہ کشتیاں استادہ رہ جاویں پست دریا پر و تحقیق
اس میں نشانیاں ہیں واسطے صابر و شاکر کے ۱۲۔ ۱۳۔ میں نے تجھ کو ٹھہرا دیا ہے اے درد بنام اس
خداوند کے جس نے تھام رکھا آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن اللہ تحقیق کہ حق تعالیٰ ساتھ
آدمیوں کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ ۱۲۔

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا تَا غَفُورًا ۚ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی
ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا میں نے زمانہ بنی امیہ میں ایک ڈبہ
چاندی کا پایا اس پر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا۔ اس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا۔ شفاء من
داء یعنی اس میں شفاء ہے ہر درد سے اور اس ڈبہ کے اندر یہ دعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی
ہے شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طیب
کے نہ ہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر و شقیقہ یعنی نیم سر و صرع
یعنی دوران سر کے یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْسَى
مَنْ نَسِيَهُ وَلَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لَهُ عَلَى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ
شَاكِرٍ وَكَمْ لَهُ مِنْ مَنَّةٍ عَلَى عَرَقٍ سَاكِبٍ وَغَيْرِ سَاكِبٍ أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ
بِحَقِّ كَهَيْتِصَ وَحَمَاقَتِهِ وَبِحَقِّ طُهُ وَبَسِ وَالْفَرَانِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ صَ
وَقِ وَنَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ تَا يَسِيرًا وَلَهُ
مَا سَكَنَ تَا الْعَلِيمُ ۚ أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ وَالرِّيحُ وَالشَّقِيقَةُ سَكْنِكَ اللَّهُ

۱۔ ساکن ہواے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان اور زمین کو جنبش کرنے
سے اور اگر یہ دونوں اپنی جا سے اکھڑ جاتے ہیں تو کوئی دونوں کو روکنے والا نہ تھا اور تھانے والا نہ تھا
سوائے حق تعالیٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے۔ ۱۲۔ ۲۔ سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہیں
کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو بھول جاتا ہے اور فراموش نہیں کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے
کس قدر نعمت ہائے وافرہ اس کی ثابت ہیں بندگان شکر گزار پر وغیرہ شکر گزار پر بیچ رہ گئے ساکن
وغیرہ ساکن کے قلم جا اے درد بحق کہیص و جمع و بحق طہ و یسین والقرآن الحکیم و بحق وص و ق و ن
کے کیا تو نہیں دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہے اگر چاہتا تو اس
کو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا بعد ازاں ہم نے آفتاب کو اس پر دلیل کیا ہے یعنی اس کو گھٹایا
اور بڑھایا ہے بعد ازاں ہم نے اس کو اند کے قلم رکھا ہے۔ ۱۲

الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ تَا إِلَى قَوْلِهِ رَحِيمٌ ۚ أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ
وَالرِّيحُ وَالشَّقِيقَةُ وَالصَّدَاعُ سَكْنِكَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الَّذِي يُمَسِّكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ تَا غَفُورًا ۚ أَسْكُنْ سَكْنِكَ اللَّهُ الَّذِي سَكَنْتَ لِعَظَمَتِهِ
الْبُحُورَ وَتَقَلَّقَلْتَ مِنْ مَهَابَتِهِ صُمُّ الصُّخُورِ أَسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَائِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَأَدَمَ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّينَ أَسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ تَجَلَّى لِلْجَبَلِ تَا صَعِقًا
أَسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ إِلَى آخِرِهَا أَخْرُجْ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَبِنُورِ وَجْهِ
اللَّهِ وَبِمَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ
أَسْكُنْ بِالْقَهَّارِ النَّافِعِ الَّذِي يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ وَيَضَعُ مَنْ خَذَلَهُ أَخْرُجْ بِقُدْرَةِ
مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُخَيِّ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرِجُونَ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

۳۔ تمام الہیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکناً ثم جعلنا الشمس عليه دليلاً ثم قبضناه اليها فتهاير
۱۲۔ ۱۔ ہم قلم جا اے درد اور اے ریاخ اور اے شقیقہ درد نیم سر حق تعالیٰ تجھ کو ساکن کرے یعنی ٹھہرا
دیوے وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے ۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ۲۳۸) ۱۔ ٹھہر جا
اے درد اور اے ریاخ اور اے شقیقہ اور دوران سر تجھ کو ساکن کرے وہ خداوند جو تھامے ہوئے
ہے آسمان اور زمین کو ۱۲۔ ۱۔ ٹھہر جا تجھ کو حق تعالیٰ ساکن کرے اور حق تعالیٰ ایسا ہے کہ پیش گاہ
اس کی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی بر جائے خود ہیں کہ اس سیل سے تجاوز و طفیانی
نہیں کرتے اور اس کی مہابت سے اضطراب و بیقراری کرتے ہیں سنگھائے سخت اے درد ٹھہر
جا بواسطہ پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و آدم کے بواسطہ اس خدا کے جو
پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و آدم کے بواسطہ اس خدا کے جو پروردگار سید
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور ان انبیاء کا ہے جو درمیان آدم و محمد علیہم السلام کے ہیں۔
آرام پکڑ قدرت سے اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے پارہ پارہ کر دیا
اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ ۱۲، ۳۔ آرام پکڑ بقدرت اس خداوند کے جو نہ کسی کا والد ہے

لَهُ الْبَاقِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دور کرنے در دوسرے کے لکھ کر پابند
لیوں وہ چیزیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور سورۃ فاتحہ اور آیہ اللہ خیر
حَافِظًا اور یہ بتیں لکھے۔

لَا يَأْرَبُ رَأْسِي ضَرْبِي مِنْ وَجَعٍ فِيهِ سَكَنٌ
أَنْتَ اللَّطِيفُ لِمَا تَشَاءُ وَأَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَكَنٌ
خَلَقْتَ عَرْشًا تُوقِ مَاءٍ بِاسْمِ لَطِيفٍ قَدْ سَكَنٌ
فَعَا فَنِي وَدَا وَنِي يَا مَنْ لَهُ الرِّيحُ سَكَنٌ

اور نہ کسی کا مولود ہے تا آخر ۳۲ درد دور ہو جائے حق تعالیٰ کے بواسطہ نور وجہ اللہ کے وہ
برکات ان امور کے جن کو قلم نے پیش گاہ حق تعالیٰ سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن
عبداللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے یہ دونوں نام اس خداوند عز و جل کے ہیں جو عطا کرتا
ہے اس شخص کو جو اس سے باز رہتا ہے اور دوری رکھتا ہو نکل جا اور دور ہو بقدرت اس خداوند
کے جو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جس طرح بچہ اٹھائے سے اور اٹھا
جاندار ہے اور مومن کافر کافر سے کافر مومن سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اس کے مرگ
کے (یعنی جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے) اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے وہ
حق سبحانہ و تعالیٰ زندہ و پابند ہے سوائے اس کے کوئی آئہ نہیں ہے اور چاہئے کہ اس کو پکارو اور
اسی کے لئے دعا مانگو اس طرح کہ اسی کے لئے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے اور جمع حمد
جو سزاوار ہیں۔ واسطے پروردگار عالم کے اور درد و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہیں
اور ان کی آل و اصحاب پر ۱۲۔ اے میرے پروردگار میرا ضرر رسیدہ ہے اس درد سے جو اس
میں ساکن ہے تو لطیف اور بے مانع حجاب کے دیکھنے والا ہے ان اشیاء کو جو تیری مشیت میں
ہیں اور اگر تو چاہے تو سب کے سب ساکن و بر جا رہیں تو نے عرش کو پیدا کیا بالائے آب اور وہ
برکت اسم لطیف سے ساکن ہے تو مجھے عافیت بخش اور میری دعا کراے وہ خداوند جس کے لئے
ہو ساکن و بجائے خود ہے۔ ۱۲۔

اور یہ آیہ لکھے: وَلَهُ مَاسَكُنٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ اور یہ حروف لکھے ق ج م خ م ت اور ایک ص و س اور ایک سوال اور
یہ نقوش
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے در دوسرے کے یہ ہے کہ نوے ص ایک
ورق میں لکھے جاویں بعد ازاں یہ آیات لکھی جاویں۔ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ
تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیوں تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور
بعض فوائد نافعہ سے واسطے صداع یعنی دوران سر کے یہ ہے کہ ان آیات ابیات جلیلہ کو
کسی دستار چہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھ کر سر میں لپیٹ دیں تو اس کو صحت ہوگی
باذن اللہ تعالیٰ اور ابیات یہ ہیں۔

۱۔ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى دَعْوَتُكَ سَيِّدِي وَجِئْتُ بِهَا يَا خَالِقِي مُتَوَسِّلًا
مُبْتَهِلًا رَبِّي إِلَيْكَ بِفَضْلِهَا وَأَرْجُو بِهَا كُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلًا
۲۔ فَقَابِلِ إِلَهِي بِالرَّضَى مِنْكَ وَانْكُفْنِي ضُرُوفَ زَمَانِي مُكْثِرًا وَمُقَلِّلًا
وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَأَنْصُرْ عَلَى الْعَدَا وَثَبْتُ وَأَصْلَحَ كُلَّ شَيْءٍ تَخْلَلًا

۱۔ اے میرے سید و مالک بوسیہ تیرے اسماء حسنی کے میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں (اسمائے حسنی
نامہائے صفاتی کو کہتے ہیں اور اسم اعظم اس کے نام ذات سے مراد ہے) اور اے میرے خالق
انہیں اسماء حسنی کو اپنا وسیلہ لایا ہوں اور میرے پروردگار میں تضرع و زاری کرنے والا ہوں تیری
طرف بوسیہ فضل انہیں اسماء حسنی کے اور میں امیدوار ہوں بوسیہ انہیں اسماء کے اپنے تمام مراد
چشم داشتہ و گوش داشتہ کا ۱۲۔ ۲۔ یا الہی اپنی رضا و خوشنودی سے پیش آور میری حمایت کر
در باب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور غفور کر اور رحم کر اور نصرت دے اعداء
پر اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میرے ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہیں اور ہم سوال کرتے
ہیں اپنے رب سے یہ کہ ثابت رکھے ہم کو اپنے دین پر اور صراط مستقیم دکھائے اور ہمارے
گناہوں کو معاف کرے اپنے فضل و احسان سے اور ہم کو زبردامن محمدی محشور کرے۔

وَسَنَالُ رَبِّي أَنْ تَبُتَ دِينَنَا عَلَيْنَا وَ يَهْدِينَا صِرَاطًا مُطَوَّلًا
وَيَعْفُو عَنَّا مِنَّةً وَ تَكْرُمًا وَ يَحْشُرَنَا فِي زُمْرَةِ الْمُصْطَفَى مُرْسَلَةً
عَلَيْهِ صَلَوةُ اللَّهِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا وَ مَا نَاحَ طَبِيرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَ عَوَّلَا
وَصَلَّى إِلَهِی بُكْرَةً وَ عَشِيَّةً عَلَى الْمُصْطَفَى خَيْرِ الْوُجُودِ الْمَكْمَلَةِ
كَذَا الْأَنْبِيَاءُ وَالْأَلِ وَالصَّحْبَ كُلَّهُمْ وَ بَعْدُ فَحَمْدُ اللَّهِ خَتَمًا وَ أَوَّلًا

اور بعض ان چیزوں سے جو برائے ضارب کے نافع ہے (ضارب قرع دماغ
یعنی سر کی دھمک) وہ یہ ہے کہ یہ حرف ط ی رہ و ط ت ن محل درد پر لکھیں پھر اگر وہ درد
وہاں سے ہٹ جاوے تو جہاں ہٹ گیا ہے وہاں بھی یہی حروف لکھے جاویں پھر اگر اس
جائے نقل کر کے آنکھ میں آ جاوے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس آنکھ پر رکھا
جاوے تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے اسی وجہ ضارب
کے لئے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد ہوز۔ حلی مقطعات قرآن کے ساتھ کسی لکڑی پر اس
طرح لکھیں۔ **ط ی ع ن** اور وہ لکڑی کسی قسم
کی ہو مگر بطریق تختی کے بعد ازاں ان نقوش میں سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک
ہے لوہے کی کیل گاڑ دیں اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھیں اگر درد باز نہ رہے
تو پھر اس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑ دیں اور دوسرے سورہ فاتحہ
اور بیس مرتبہ قسم کو پڑھیں پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھیں
مگر سورہ فاتحہ بعد ان حروف ابجد کے پڑھیں جس کی طرف نقل کی ہے یعنی جس پر کیل
کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے حرف میں جس میں وہ کیل ہے تو اس کو اس

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لا محمد ودا نزل ہو جب تک کہ صبا چلے اور جب تک پہنچا ڈالی پر
بیٹھ کر پی کہاں کی صدا لگائے اور رحمت نازل فرما اے بار الہام صبح و شام حضرت محمد مصطفیٰ پر جو
بہترین مخلوقات ہیں اور ایسے ہی نزول رحمت ہو تمام انبیاء اور آل محمد و اصحاب محمد پر اور خدا کے
لئے ہے حمد اول و آخر ۱۲۔

کیل سے ٹھونک دے اور اس کو چھوڑ دے اور سورہ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور اس کیل
سے اس حرف پر چوٹ لگاتا رہے مگر بہ نرمی اور وہ قسم یہ ہے۔ کشلع بعلمش شکال
فعلکم جمہمن مکلن تمکلن۔

برائے صداع

ایضاً ان چیزوں سے جو واسطے صداع و دوران سر کے نافع ہیں یہ ہے کہ ان
حرفوں کو لکڑی کی تختی پر لکھیں و بعد ازاں حرف اول پر کیل لوہے کی رکھیں اور چوٹ
دیتے جاویں اور یہ آیت پڑھیں۔ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا + وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي
الْأَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ پھر اگر وہ درد کسی حرف میں باقی رہے تو اس کو
چھوڑ دیں اور دوسرے حرف پر کیل گاڑ دیں اور یہاں تک گاڑتے جائیں کہ درد جاتا
رہے اور وہ حروف مشار الیہا یہ ہیں۔ (اح اک ک ح ع ام ح)۔

برائے مرق

اور بعض ان چیزوں سے جو برائے مرق نافع ہیں (مرق سے مراد ترقید پوست
دشق جلد) کہ سورہ اذا زلزلت اشتاتا تک تین بار پڑھنے والا اپنا ہاتھ مومع مرق پر
پڑھتے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر برائے مرق

اور جو چیزیں اور بھی کہ اس مرق کے لئے نفع دیتی ہے۔ یہ کہ زمین پر اپنی انگشت
سے سات دال لکھیں بعد ازاں ہر ایک دال پر کاردرکھیں اور اس چھری سے اس پر ضرب
ماریں اس طرح کہ پر کہ سرے کے حرف پر کاردرکھیں اور سورہ عصر اور سورہ فلق کو
تین تین بار پڑھیں اور شخص ممزوق اپنا ہاتھ مرق پر رکھے رہے۔ پھر اول بار اگر تسکین نہ
ہو تو کاردرک دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کریں اور اس چھری کی نوک سے اس
حرف پر چوٹ دیں اور انہیں دونوں سورتوں کو بطریق مقدم الذکر کر کے پڑھیں اور اسی

طرح یہاں تک کریں کہ وہ درد دور ہو جاوے اور جو چیز نفع کرتی ہے مرق و ضارب و صداع کہ وہ یہ ہے کہ جائے درد کو اپنی انگلیوں سے جمع کر کے باندھیں یعنی مٹھی میں پکڑ لیں اور اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تَابِخُورُجٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی تا فَهْدٰی تلاوت کریں اور فہدیٰ کی تکرار ہو یعنی بار بار یہاں تک پڑھیں کہ درد دور ہو جاوے باذن اللہ کہ بہت مجرب ہے اور جو چیز کہ برائے درد یعنی آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ زعفران کو گلاب میں حل کر کے اس سے یہ آیات لکھیں۔ اَذْهَبُوا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا تَمَامُ آیہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ تَمَامُ آیہ اور یہ کلمات لکھیں۔ ۱۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الرَّمَدَ وَرِیَاحَ الرَّمَدِ وَضَرْبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِیْقَةَ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَخ اور یہ آیات لکھیں اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ تَاخِرُ مَرْفَقًا وَكَهْفُ عَصٰی تَاخِیْقًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

برائے دفع مرق و ضارب و صداع

اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھوں کا دور کر دیتا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ پڑھے جاویں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ

۱۔ یہ تمام آیہ بعد ہذا۔ فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیراً جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ یہ میرا بہن میرا لے جاؤ اور میرے باپ کے منہ پر ڈال دو تو بیٹا ہو کر آویں گے یعنی وہ بیٹا ہو جاویں گے۔ ۱۲۔ ۲۔ وتمام آیہ بعد عطا تک فصیر الیوم حدید یعنی ہم نے کھول دیئے تجھ سے پردے تیری آنکھوں کے تا آنکہ آج بیٹائی تیری تیز ہے ۱۲۔ ۳۔ اے میرے پروردگار درد کر آشوب کو اور عارضہ رمد اور دروسر اور درد نیم سر کو ۱۳۔ یعنی تالفظ مرقتا آٹھ آیتیں ہیں اور یہ آیتیں سورہ کہف میں اول رکوع کے نصف تا نصف رکوع ثانی کے ہیں ۱۲۔ ۴۔ شروع سورہ مریم سے تا شقیا چار آیتیں ہیں ۱۲۔ ۵۔ داخل ہوا رمد بسلامت یعنی بلا ضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دینی کے اور تھم جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور مقوف ہو جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور مقوف ہو جاوے سرفی آنکھوں کی ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ منہ

الرَّمَدُ وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ بِسَلَامَةٍ وَانْحَلَّتِ الْحُمْرَةُ بِسَلَامَةٍ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۔ اللّٰهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ تَا عَلٰی نُورٍ چنانچہ اور ان چیزوں کو ہر صبح و شام آنکھوں پر تین بار پڑھے تو رمد دفع ہو جاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے رمد آشوب چشم

اور روایت کی گئی ہے۔ شیخ فرید الدین سے جو بلاد ہند میں ولی مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دونوں ابہام یعنی آنکھوں کی پشت پر آیت فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرَكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات بار پڑھے اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درد پڑھے بعد ازاں پشت پر ابہام پر دم کرے اور دونوں آنکھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرا کرے تو یہ عمل واسطے زیادتی نور نگاہ اور برائے دفع ضرر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے زیادتی نور بصرو دفع درد چشم

اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ ان سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں آنکھوں کے ناخنوں پر بوسہ دے یعنی چوم لے اور دونوں کو آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں سے امن پاوے اور یہ عمل میں لاوے جب مؤذن کہے۔ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۲۔ مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَفَرَّةً عَیْنِیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اثر صحیح میں مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اس کو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اس کو نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو

۱۔ یہ آیت سورہ نور میں شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے۔ ۱۲۔ ۲۔ مرجبا کلمہ ہدیہ ہے یعنی مرجبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی دہنکی میری آنکھوں کی ہیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ۱۲۔

دو نوں آنکھوں پر پھیرے اور دس مرتبہ ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعد ازاں تین بار سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے: بِإِشْفَاءِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بعض برادران دینی نے مجھے قاعدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیت پندرہ بار پڑھے: رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور قدیر کے بعد یا نور یا بصیر کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے پیشانی بھی پکڑے رہے اور یارب پانچ بار کہے اور س: قَوِّ بَصْرِي کہے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیُّ اَللّٰهُمَّ عَا وَاَنْتَ الْمَعْفٰی تو بقدرت حق تعالیٰ کبھی اس کو آشوب چشم نہ ہوگی اور حق تعالیٰ اس کو عافیت دے گا ہر درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھوں میں ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے حفظ درد چشم

اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو یوم سبت النور کو یعنی روز شنبہ
 اوائل ماہ لکھ کر اس کو نفل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا۔ وہ یہ
 ہے۔ اَلَمْ اَلَمْص اَلْوَا مِرْ کَہِ یَعِصْ طَہ طَسْم طَس یَس صَّ حَمَعِ سَقِ نَ۔
 اسی طرح میں نے اس عمل کو بعض کتب میں دیکھا ہے۔

برائے دفعِ دوخہ

اور بعض برادران دینی نے مجھ سے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو بغیر

۱۔ شفاء ہے ہر درد آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے نورِ بصیر کو کامل کر اور ہماری آمزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲۔ اے میرے پروردگار تو مجھ کو شفا بخش کہ تو ہی شفاء بخشے والا ہے اور اے میرے گردگار تو غفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی غفو کرنے والا اور عافیت دینے والا ہے ۱۲۔

مفسر یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھ کر نہار منہ نگل جاوے تو اس سال
آشوب چشم سے امن میں رہے گا وہ حروف یہ ہیں ال م ص ک ہ ق ع ص ط س ح ق ن
کہ یہ سب چودہ حروف ہیں اور یہ حروف نورانیہ ہیں کہ اس کو میں نے بعض صالحین سے
بول اپنے ضبط یعنی فراہم کیا ہے۔ طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيحَةُ فَاكْدُو: برائے دوغہ یعنی
تیرگی و تار کی چشم کشیز خشک باریک کوٹ کر برابر اس کے شکر ملا کے سنوف کر لیویں اور اسی
پر افطار کر لیویں پھر اور کچھ نہ کھائیں اور اسی پر سو رہیں یعنی رات کو وقت خلو معدہ اس
سنوف کو پھانک لیویں پھر اور کچھ نہ کھائیں اور سو رہیں تو صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع زباب

جس کی آنکھ میں زباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سدا ب یعنی تپلی لے کر قدرے پانی میں جوش دیوے اور وہ پانی آنکھوں میں لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے حمزت عین

فائدہ برائے سرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک آب خالص حل کر کے بوقت خواب کے آنکھوں میں ٹپکالیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھوں کی نہ دیکھیں گے یہ صحیح و مجرب ہے۔

برائے دفع موی چشم

فائدہ برائے موئے چشم جو آنکھوں کے اندر جم جاتا ہے تو چاہئے اس کو اکھاڑ ڈالیں و بعد ازاں قدرے سنبل اور برابر اس کے زعفران لیکر دونوں کو خوب باریک پیس کر اور اچھی طرح چھان کر اس کا سرمہ لگائیں تو نہایت نافع ہوگا۔

برائے رفع روئیدگی موی چشم

اور بعض خواص سے ہے کہ زہرہ بڑ یعنی تیا بکری کا نو سادر کے ساتھ خوب حل

کر کے اور بال آنکھ کے اکھیر کر فوراً اس کو لگاویں کہ پھر عود نہ کرے گا۔ فائدہ برائے
جلائے بصر آب پیاز سفید شہد میں ملا کر آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں۔ فائدہ زنگار کو
زردی بیضہ کے ساتھ حل کر کے آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں۔ اساط اور خارش خشک
وتر اور باقی قطع سرخی کے جو پلکوں میں دیا اشکوں میں اور پردوں میں بعد رمہ کے ہوتی
ہے بہت نافع اور مجرب ہے۔

برائے دفع خواص آب چشم وغیرہ

فائدہ آب زخمیل آنکھوں میں لگانا تیز کرتا ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لمحہ کو یعنی
بد گوشت کو اور نظروں یعنی بورہ ارمی جبکہ پانی میں حل کر کے واسطے دفع پوست پردہ جھلی
کاٹنے کیلئے آنکھوں میں لگاویں تو کٹ جاوے اور اسی طرح زعفران و کرکم یعنی ازرقم
زعفران زائل کرتا ہے۔

برائے تیزی نظر

غشاوہ یعنی جھلی اور جالے کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو
تیز کرتا ہے کہ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب
باریک حل کر کے آنکھوں میں ڈال دیویں یا بطور سرمہ کے لگاویں کہ یہ نہایت نافع اور
بہت آزمودہ چیز ہے۔

برائے غشاوہ برائے تیزی نظر صحیح

اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھوں کو اندر آب سرد کے کھولیں تو روشنی نگاہ کی
بہت زیادہ ہوگی۔

۱۔ مترجم کہتا ہے کہ اساط ظاہر یہ لفظ بطار حلی غلط ہے بلکہ صحیح بتائے فوقانی ہے یعنی داغ و چنوا
پھلی جو بعد آشوب چشم کے پڑ جاتی ہے۔

باب ۲۳ تیسواں بیان میں اکثر فوائد کے جو متعلق بہ حی ہیں

بعض فوائد سے برائے حی یعنی واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھ کر بازو پر
صاحب چپ کے باندھ دیویں تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ إِلَى أُمِّ مِلْدَمِ الَّتِي تَأْكُلُ اللَّحْمَ
وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْتَشِمُ الْعَظْمَ أَمَّا بَعْدُ يَا أُمِّ مِلْدَمِ إِنَّ كُنْتَ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كُنْتَ يَهُودِيَّةً فَبِحَقِّ مُوسَى الْكَلِيمِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَإِنْ كُنْتَ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيحِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ لَا
أَكْتَلِبُ بَقْلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتُ لَهُ دَمًا وَلَا هَشَمْتُ لَهُ عَظْمًا وَأَنْ
تَحْوِلَنِي عَنْهُ إِلَى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمَنِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ وَالْأَقَانِطُ بَرِيئَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَرِيٌّ مِّنَّا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ

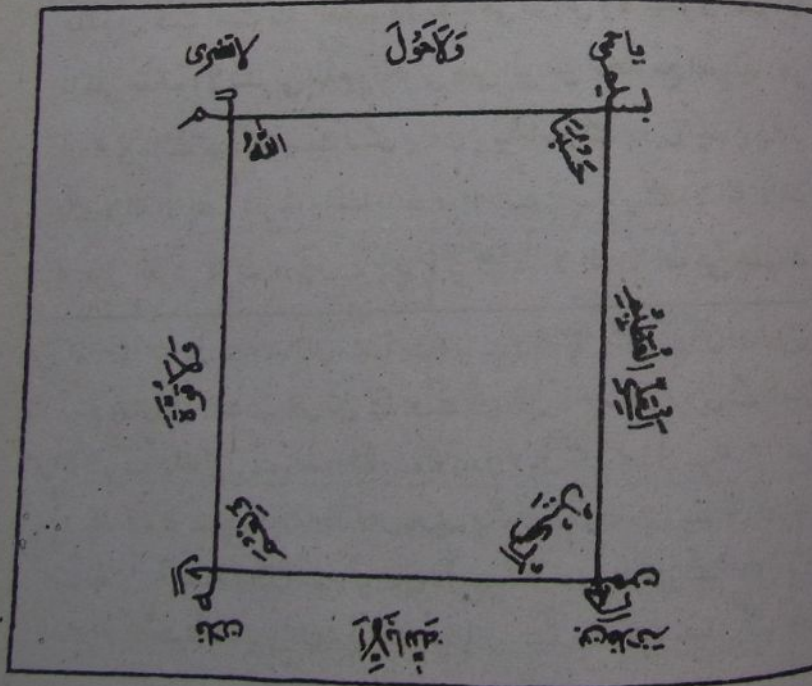
۱۔ بیزارى و دورى ہے خداوند غالب و حکیم کی جانب سے واسطے ام ملام کے جو گوشت کھاتی ہے
اور خون پیتی ہے اور ہڈیاں توڑتی ہے (ام ملام کنیت ہے حی یعنی تپ کی) و بعد ازاں اے ام
ملام اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسیٰ کلیم اللہ
علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلاں جو پسر فلاں
عورت کا ہے (یعنی جس جائے کہ فلاں ہے وہاں پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلاں نام اس
کی مادر کالیوے) اور تو خون اس کا نہ پی اور اس کی اوپر اس کی ہڈی نہ توڑ اور اس کے اوپر سے
نقل و حرکت کر کے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ
دوسرا خدا نہیں ہے سوائے خداوند حکمت والے کے اگر تو ایسا نہ کرے تو حق تعالیٰ سے تو دور
رہے گی اور وہ تجھ سے بیزار ہے۔ ۱۲۔ اور ہم کو کافی ہے خدا کہ وہ بہت اچھا ہے نگہبان اور ہم کو
توانائی اور قوت کسی امر خیر کی اور شر سے بچنے کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے اور
درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

وَعَلَى اللَّهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور اسی طرح آیات تخفیف ہیں کہ لکھی جاویں اور صاحب
تپ پر باندھی جاویں تو وہ صحت پاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ آیات یہ ہیں۔ ذلک
تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ + يَرْيِئُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ
ضَعِيفًا ۚ أَلَا خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا اور چاہئے کہ پہلے ان
آیات سے بسم اللہ لکھے اور آخر میں صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر
ان آیتوں پر یہ آیہ اضافہ کرے۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
اور اس پر یہ آیات بھی اضافہ کرے۔ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ وَقَوْلُهُ
تَعَالَى ۚ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ
بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور بعض ان چیزوں میں جو تپ کے لئے مفید
ہیں۔ یہ ہیں کہ یہ اسماء اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاویں اول ۱۱ الْحُمَىٰ مِنَ الْحَمِيمِ
دوم وَحَرْهَا مِنَ الْحَمِيمِ ۱۲ وَأَصْلُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بعد ازاں تین برگ
کاغذ یوں ایک پر یہ لکھیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ خَفِيفٌ ۱۱ الْحُمَىٰ
وَعَارِثٌ اور دوسرے میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ نَارُثٌ ۱۲ فَاسْتَنَارَتْ
اور تیسرے میں ۱۳ لَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ بعد ازاں تین روز اس

۱۱ یہ تخفیف و آسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے
کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلق ہے اب حق تعالیٰ نے تم سے
تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم میں ضعف و ناتوانی آگئی ہے ۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ۱
ہم نے کہہ دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا براہیم پر اس خشکی سے جو سلامتی و خوشنودی کے ساتھ
ہے ۱۲۔ ۲ اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہیں ہم ایمان لانے والے ۱۲۔ ۳
اگر حق تعالیٰ تجھ کو ضرر پہنچا دے تو اس کا کوئی کھولنے والا یعنی دفع کرنے والا سوائے اس کے نہیں
ہے اور اگر تجھ کو خیر پہنچا تو وہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲۔ ۴ حمی حمیم سے ہے جو آب گرم
جو شیدہ جنم کا ہو گا ۱۳۔ ۵ اور تیزی بھی اس کی جیم ہے ۱۲۔ ۶ اصل اس کی یعنی حمی کی شیطان مردود
سے ہے ۱۲۔ ۷ چھپ گئی حمی اور پست ہو گئی ۱۲۔ ۸ روشن ہو گئی آگ پھر بھڑک اٹھی ۱۲۔ ۹
کیا وہ نہیں جانتا ہے اس شخص کو جس کو خود اس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف و خبردار ہے ۱۲۔

کی دھونی دیویں۔ اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض
زائل نہیں ہوا تو برگ دوم کے ساتھ اور تیسرے روز برگ سوم کو پرچہ سوم کے ساتھ واللہ
اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے جو حافظ ابو حاتم الرازی سے منقول ہے۔
انہوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا اس وقت مجھ کو تپ آئی آخر
ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آ کر پوچھا تیرا کیا حال ہے میں
نے کہا اے ابوالیمان مجھے تپ آئی ہے تب انہوں نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنی شکل اور
نقش تپ نہیں جانتا۔ میں نے کہا اس کی کیا صورت ہے تب انہوں نے ایک رقعہ کاغذ
پر لکھ کر میرے سر ہانے رکھ دیا پھر جب وہ چلے گئے تو میں نے اس رقعہ کو اٹھا کر دیکھا تو
اس میں مثال اس طلسم کی اس طرح لکھی تھی۔

طلسم برائے دفع حمی



ابوحاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی و بعد ازاں حضرت ابوالیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے میں نے کہا میں اچھا ہوں تب انہوں نے کہا کہ اس کو یاد کر لے اور لوگوں کو تعلیم کر دے کہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور چیزوں سے جو تپ کے لئے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔

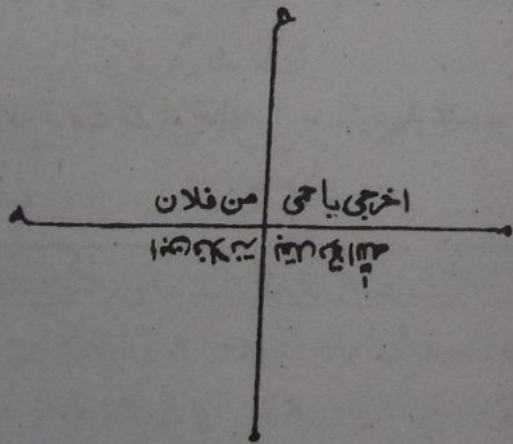
بِسْمِ اللّٰهِ اَبْرَأُ سُؤْمًا وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ اَلَانَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ يَا اللّٰهُ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ چنانچہ اس پرچہ کا قتلہ بنا کر دھونی دیویں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو صحت ہوگی۔

برائے دفع تپ

اور بعض چیزوں سے جو صاحب تپ کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِي الرَّقِيقَ وَعَظْمِي الدَّقِيقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ يٰ اُمِّ مَلَكٍ اِنْ كُنْتُ اَمْنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تَصْدَعْهُ الرّٰسَ وَلَا تَضْرِبْهُ النِّعَمَ وَلَا تَأْكُلِي اللّٰحْمَ وَلَا تَشْرِبِي الدَّمَ وَتَحْوِلِيْ غَنِيَّ اِلٰى مَنْ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچوں پر یہ کلمات لکھے جاویں ایک پرچہ تو یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَارَتْ وَاسْتَدَارَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۝ حَوْلَ الْعَرْشِ نَارَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

۱۔ ابراہیم اسم سریانی ہے و بعد ازاں ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ ہم نکال لیں گے یعنی دور کر دیں گے جو کچھ ان اہل جنت کے دلوں میں کینے ہو گئے یعنی دلوں کو ہم صاف کر دیں گے۔ ۱۲۔ ۲۔ شفا نہیں ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہیں چھوڑتی ہے۔ ۱۲۔ ۳۔ اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزاں سے یعنی حمی سے اے مہلک اگر تو خداوند عزوجل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور مجھے آزار نہ پہنچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کر کے اس شخص کے

سَارَتْ بعد ازاں ان پرچوں کا قتلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے در پے دیویں اور بعض ان چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں یہ ہیں کہ چار پرچوں پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاویں۔ ایک پرچہ جَهَنَّمَ بَرْدَانَهُ دوسرے پرچہ جَهَنَّمَ حَمِيَانَهُ تیسرے پرچہ جَهَنَّمَ جَنِيَانَهُ اور چوتھے پرچہ جَهَنَّمَ عَطَشَانَهُ اور یہ پرچہ میں تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھ کر پیٹ دیویں اور اس پر کسی قدر عنکبوت سے یعنی کچے سوت سے تن دیویں اور روغن زیت گرم کر کے ہر ایک پرچہ کو اس سے چرب کریں اور جلا کر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ بخور اس کا دیویں اور بعض چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں کہ ایک خرقة طاہرہ یعنی ایک چٹ کپڑے کی سفید و صاف لے کر اس میں نقش مندرجہ ذیل لکھ کر اس کو بیضہ یعنی مرغی کے انڈے پر پیٹ دیویں اور اس کو آگ میں ڈالیں جب وہ پک جاوے تو اس کو چھیل کر کھلا دیویں اور اس کے چھلکے ایک لتے میں پیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ میں باندھ دیویں وہ نقش یہ ہے۔



پاس جا جو حق تعالیٰ کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے۔ ۱۲۔ ۴۔ یہ کلمہ تمام دائرہ اور دور کرتا ہے۔ ۱۲۔

۵۔ یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے۔ ۱۲۔ ۶۔ یہ کلمہ علم الہی میں سائر و شامل ہے۔ ۱۲۔

۷۔ جہنم سرد تر ہے۔ ۱۲۔ ۸۔ جہنم گرم تر ہے۔ ۱۲۔ ۹۔ جہنم گرسنہ ہے۔ ۱۲۔ ۱۰۔ جہنم تشنہ لب ہے۔ ۱۲۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اس کو کوئی نہیں جانتا ہے مگر کثر اشخاص کو معلوم ہوگا اور میں نے اس کو بعض علماء کبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اذان و اقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلد تر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔ اور بعض چیزوں سے واسطے دفع تپ کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَبْرَآءُ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ لِقَلَانِ بْنِ فَلَانَةَ مِنْ كُلِّ مَا یَعْرِضُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرَآهِیْمَ کَمَا اَخْسَرٰنِ اَوْ کَمَا لَدِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ تَا ۚ قَدِیْمٍ اور اس کو گردن میں صاحب تپ کی لٹکا دیوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔ فائدہ برائے صاحب تپ کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے۔

۵ زَارَتْ مَمْحَصَةَ الذُّنُوبِ وَوَدَّعَتْ تَبَالُهَا مِنْ زَانِبٍ وَمُؤَدَّعِ

ب ط

۱ وَبَاتَتْ مُضَاجِعَتِیْ وَبَثَّ ضَجِیْعُهَا وَزَفِیْرُهَا وَلَهِیْبُهَا فِیْ اَضْلَعِیْ

ز ہ ج

۶ قَالَتْ وَقَدْ عَزَمْتُ عَلٰی بَرِّحَالِهَا مَاذَا تُرِیْدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعَنِیْ

وا ح

۱ دوری ہے خداوند عزیز حکیم کی جانب سے فلاں پسر فلاں عورت کے تمام ان عوارض سے جو باذن خدا پیش آتے ہیں ۱۲-۲ تمہاری بعد علیٰ ابراہیم وادوا بہ کیدا فجعلنا ہم الا خسرين یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و کر کا تو ہم نے ان کو زیاں کار کر دیا ۱۲-۳ یا مثل اس شخص کے جو گزرا اوپر ایک قریہ کے یعنی عزیز علیہا السلام ۱۲-۴ تمہاری بعد قریہ کے وہی خاویہ علی عروضا آلاية آیت بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع میں قدیر تک ۱۲ ملاقات کی گناہوں کے آزمانے والی نے یعنی تپ نے اور رخصت کی گئی ہلاکی ہوا اس کے لئے طرف سے ملاقات کرنے اور رخصت کرنے والے کے یعنی صاحب تپ سے ۱۲۔

چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ لکھ کر ایک ایک کی پے در پے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورہ ہائے قرآنی اس سے غافل نہ ہو حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

باب ۲۳ چوبیسواں ذکر میں حجب نافعہ یعنی حجاب و حفاظ کے اور بیان میں ان فوائد کے جو متعلق بزین مقرونہ ہیں یعنی جو عورت کہ قریب بہ وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو باز رکھتے ہیں اسقاط جنین سے

حجاب مبارک جو آفات جسمانیہ و روحانیہ سے محفوظ رکھے

اور بعض ان چیزوں سے یہ حجاب مبارک ہے جو تیار کیا گیا ہے واسطے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھے گا وہ امن پاوے گا۔ ضرر سحر اور سائر قتنہ اور جنون اور گھبراہٹ اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنی خدام شیاطین اور عمار البیان خانگی سے اور حلی اور شقیقہ و ضربان سے وضحک ۳ و بکا سے خواب میں اور ضربان سنان سے اور بول فراش اور صدع ۵ و خفقان سے اور جملہ ریاح سے جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہیں ۱۔ وہ شب باش ہو مجھ سے ہمکنار ہو کر (یعنی مراد یہ ہے ذنوب و زیان کاری سے) اور میں شب باش ہوا اس کے ساتھ حالانکہ گیسو اس کے اور گرجوشی اس کی میرے پہلو میں ہے یعنی یہ سب باتیں اس کی میرے پہلو میں سمائی ہیں ۱۲-۲ اس نے اس وقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کر رہی تھی یہ کہا تو کیا چاہتا ہے میں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے پاس پھرمت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہے ۱۲-۳ یعنی سوتے میں بنا بر تعبیر خواب کے ۱۲-۴ ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب میں پیشاب کر دیتا ہے ۱۲-۵ دوران سر ۱۲۔

عورتوں میں اور مردوں میں اور لڑکوں میں اور سوسہ و کچی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات الارض اور وپاء اور عارضہ طاعون سے اور اس عمل میں سر عظیم اور عجیب ہے اس مرض کے لئے جو ہر بحر میں موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اس طفل کے جو بہت روتا ہے اور جبکہ حاملہ ہو وہ عورت جس کا بچہ شکم ساقط ہو جاتا ہے تو جنین اس کا سلامت رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب میں اسم ہے کہ وہ دعوت جامعہ ہے واسطے ہر شے کے یعنی دعا جمیع چیزوں کے طلب کرنے کے لئے ہے چنانچہ یکشنبہ کو اول ساعت میں اس کو لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تَا خَالِدُونَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَالِی اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَنْجُو هَارِبٌ مِّنَ اللّٰهِ فَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِی لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ تَا عَظِیْمٌ اُعِیْذُ حَامِلٌ کِتَابِیْ هَذَا بِاللّٰهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تَا آخِرُ سُوْرَةِ حٰشِرٍ وَاُعِیْذُهُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَبِاسْمَائِهِ الْعَامَّةِ مِّنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْعَیْنِ اللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ مُرَّةٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اُعِیْذُهُ بِاللّٰهِ الْقُدُّوسِ

۱۔ زمین کے کیزے کوڑے ۱۲۔ یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی اور الہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے زندہ و پائندہ اور قائم بذات خود ہے۔ شروع کرتا ہوں میں بنام اللہ اور اسی سے اعانت چاہتا ہوں اور خدا ہی جانب سے فضل ہے اور اللہ کی طرف بازگشت ہے سوائے اللہ کے کوئی کسی پر غالب و قادر نہیں ہے اور اگر کوئی گریزندہ اس سے نجات نہیں پاسکتا اور وہ زندہ و پائندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور میں اسی کی پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو جس پر یہ کتاب یعنی تعویذ لکھا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی الہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دانائے پنہاں و آشکارا ہے کہ وہ مہربان عامہ و تمام خلایق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنوں کا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اسی حامل کتاب یعنی تعویذ کو ساتھ کلمات نامہ خدا کے اور ساتھ اسماء عامہ زندا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظیر بد سے اور شرابی مرد نام شیطانی اور اس کی اولاد سے اور شر سے زنانہ ساحرہ یعنی وہ عورتیں جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہیں اور شر حاسد

السُّبْحِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَمَّا تَا شَرَّهَا بَرَّهَا اَذْوَنَیْ اَصْبَاوَتْ اِلْ شَدَاىْ وَاُعِیْذُهُ بِاللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَحْوِلُ وَاَعِیْذُهُ الَّذِی لَا تَنَامُ وَلَا تَغْفُلُ وَکَنْفِیْ الَّذِی لَا یُرَامُ وَلَا یُخْدَلُ وَخَفَاةِ الَّذِی لَا یُضَامُ وَقُیُومِیْ الَّذِی لَا یُسَامُ وَدَیْمُومِیْهِ عَلٰی الدَّوَامِ وَالْوَهِیْهِ الَّذِی لَا تُغْلَبُ وَاَحَاطِیْهِ الَّذِی لَیْسَ مِنْهَا مَهْرَبٌ وَاُعِیْذُهُ بِرَبِّ جِبْرِائِیْلِ وَمِیْکَائِیْلِ وَاِسْرَافِیْلِ وَاَعِیْذُهُ بِرَبِّ الْعَلَمِیْنَ وَبِاسْمِ الَّذِی اسْتَنْارَتْ بِه السَّمْسُ وَاَضَاءَ بِه الْقَمَرُ وَبِالْاَسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِی نَزَلَ بِه جِبْرِائِیْلٌ وَمِیْکَائِیْلٌ وَاِسْرَافِیْلٌ وَاَعِیْذُهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ یَوْمَ

سے جب وہ حدود و شک کریں اور میں نے پناہ میں دیا اس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس کے ۱۲۔ ۱۔ اور خداوند عرش عظیم اسماء عظیم وغیرہ ۱۲۔ ۲۔ یہ پانچوں اسماء صفات حق تعالیٰ سے ہیں بزبان یونانی ۱۲۔ ۳۔ اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی جا سے حرکت نہیں کرتا اور پناہ میں اس چشم بیدار کے جس کو خواب نہیں ہے اور پناہ میں اسی مالک ملک کے جو اپنی جا سے ہٹایا نہیں جاتا یعنی اس کو تجاوز نہیں ہے اور نگاہ بانی میں اس زندہ پائندہ کے جو ظلم نہیں کیا جاتا اور نگہ بانی میں اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم ہے اور نگہ بانی میں آلہ ارواح کی جو کسی سے مغلوب نہیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ پروردگار کے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و صورائیل اور ساتھ پروردگار ان ملائکہ کے جو اپنے رب کے تسبیح گزار ہیں اور پناہ میں اس اسم کے جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہے اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اس اسم کے جس کو جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر خاتم الانبیاء کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ میں اس اسم کی جس سے ملائکہ کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہیں اور پناہ میں ان اسماء ہشت گانہ کی جو قلب آفتاب پر مرقوم ہیں۔

الْاِثْنَيْنِ وَالْاِسْمَ الَّذِي خَلَقَ بِهِ مَلٰٓئِكَةً وَّ اَتَتْ بِهِ اَقْدَامَ حَمَلَةٍ عَرِضَہٗ عَلٰی الْمَآءِ وَ بِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمُكْنُوْنَةِ عَلٰی قَلْبِ الشَّمْسِ وَاَعِيْذُ بِاللّٰهِ وَ بِالرَّحْمٰنِ وَ بِ كَهْمَعَصَ وَ طِه وَاِس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ وَ حَمَّسَقْ وَاَعِيْذُہٗ بِاِسْمِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهِّرِ الْقُدُّوْسِ الَّذِي هُوَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَ نُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَ بِاِسْمِ الَّذِي اَضَاءَ بِہِ اللَّیْلَ الَّذِیْ یُجَوِّرُ وَ حَرَّقَ بِہِ كُلَّ شَیْطَانٍ کَفُوْرٍ وَاَمِنَ بِہِ الْخَائِفُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ وَ بِاِسْمِ الَّذِي یَمْشِیْ بِہِ عَلٰی الْمَآءِ فِیْجَمْدُ کَمَا لَآرِضِ الْیَابِسَةِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِي سَمِیَتْ بِہِ نَفْسُکَ وَاَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِکَ وَاَسْتَثَرْتَ بِہِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ وَاَسْتَوَلِیْتَ بِہِ عَلٰی کُرْسِیْکَ

اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کھلیخص وطہ و یسین والقرآن الحکیم کے جمعیت کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم الہی کے جو پوشیدہ اور مکنون اور مبارک اور ظاہر اور پاک کرنے والا ہے اور پاک و پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے سائر نور ہے ۱۲۔

۱۔ اور پناہ میں ساتھ اس اسم کے کہ جس کے نور سے اندھیری رات روشن ہوتی ہے اور جس کے نام کی برکت سے شیطان نافرمان جل جاتا ہے اور جس سے امن میں ہے ہر ایک خائف اور ساتھ اس اسم کے جس کی تائید سے چلتے ہیں چلنے والے پانی پر تو وہ جم جاتا ہے مثل خشک زمین کے اور بوسیلہ اسی نام کے جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں اتارا ہے اور اپنے علم غیب میں اسی نام کو انتخاب کیا ہے یا اپنی مخلوقات میں سے کسی کو تعلیم کیا ہے اور جس کی وجہ سے کرسی پر مستولی ہوا اور عرش پر قابض ہوا اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور جنت و دوزخ کی تخلیق کی اور تمام مخلوقات سے خطاب کیا اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے بحر (نیل) کو موسیٰ بن عمران کے لئے پیدا کیا اور جس کی وجہ سے قوم نوح پر طوفان بھیجا اور بوسیلہ اس نام کے جو عصائے موسیٰ پر مکتوب ہے اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ کو رفعت دی گئی اور بوسیلہ اس نام کے جو جیتوں

وَاَسْتَوَلِیْتَ بِہِ عَلٰی عَرْشِکَ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِي رَفَعْتَ بِہِ سَمَوٰتِکَ وَ بَسَطْتَ بِہِ اَرْضَکَ وَ خَلَقْتَ بِہِ جَنَّتَکَ وَ نَارَکَ وَ حَمِیْعَ خَلْقِکَ تَنَاجِیْکَ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِہِ الْبَحْرَ لِمُوسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَاَنْزَلْتَ بِہِ عَلٰی قَوْمِ نُوْحٍ الطُّوْفَانَ وَ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی عَصَايِ مُوسٰی وَ بِالْاِسْمِ الَّذِي رَفَعْتَ بِہِ عِیْسٰی وَ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی وَرَقِ الرَّیْثُوْنِ وَ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی جَبْہَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَعِيْذُہٗ بِمَا كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْبَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْخَالِقِ لِكُلِّ شَیْءٍ وَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تَا عَظِیْمُ فَسَیْکَفِیْکَھُمْ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَاَعِيْذُہٗ بِاِسْمِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الَّذِي وَضَعَهُ عَلٰی السَّمَوٰتِ فَاسْتَقَمَّتْ وَ عَلٰی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلٰی الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَ عَلٰی الْبِحَارِ فَفَجَرَتْ وَ عَلٰی الْعِیُوْنِ فَنبَعَتْ وَ عَلٰی الْاَنْہَارِ فَانْفَجَرَتْ وَ عَلٰی الْاَشْجَارِ فَانْمَرَتْ وَ عَلٰی السَّحَابِ فَامْتَطَرَتْ وَ عَلٰی الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَ عَلٰی الصُّخُوْرِ فَذَابَتْ وَ عَلٰی اللَّیْلِ فَاطْلَمَتْ وَ عَلٰی النَّہَارِ فَاسْتَنَارَ وَ عَلٰی الْقَمَرِ فَانَارَ وَ عَلٰی الشَّمْسِ فَاضْءَتْ وَ عَلٰی

کے بتوں پر منقوش ہے اور بوسیلہ اس نام کے جو ملائکہ مقربین کی پیشانیوں میں مکتوب ہے اور میں پناہ دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جو سب سے پہلے تھا اور سب کے فنا کے بعد بھی رہے گا اور جو تمام عالم کا خالق ہے وہ اللہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے (اس آیت کو عظیم تک پڑھے) خدا سب کو کافی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو اللہ کے نام میں جو بخشنے اور جلیل القدر اور عظمت والا ہے جس نے اپنے نام کو آسمانوں پر قائم کیا تو وہ ٹھہر گئے ۱۲۔ اور زمین پر تو وہ تھم گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ برجائے خود ثابت رہے اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوئے اور چشموں پر رکھا تو وہ پھوٹ نکلے اور نہروں پر رکھا تو وہ بہنے لگیں اور درختوں پر تو پھلدار ہوئے اور بدلی پر تو اس نے مینہ برسایا اور زمین سخت پر تو دھرم ہو گئی اور پتھروں پر تو وہ پکھل گئے اور رات پر تو وہ سیاہ ہو گئی اور دن پر تو وہ منور ہوا اور

النَّحُومَ فَسَارَتْ وَعَلَى الرِّيحِ فَفَارَتْ وَأَعْيَدَهُ بِالْإِسْمِ الَّذِي تَكَلَّمَ بِهِ
عِيسَى وَهُوَ فِي الْمَهْدِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِي كَانَ يَقُومُ بِهِ الْمَيِّتُ مِنَ الْلَحْدِ
وَبِالْإِسْمِ الَّذِي كَانَ يَبْرَأُ بِهِ الْأَكْمَةُ وَالْأَبْرَصُ وَبِالْإِسْمِ الَّذِي أَنْطَقَ بِهِ
الْأَخْرَسُ وَأَعْيَدَهُ بِاللَّهِ الْكَرِيمِ وَاسْمِهِ الْعَظِيمِ وَكَلِمَاتِهِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِي لَا
يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا
وَمِنْ شَرِّ مَا يَزْأَفُ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ وَأَعْيَدَهُ مِنْ
شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَانْسَانَ حَسُودٍ وَفَاجِرٍ خُجُودٍ وَأَعْيَدَهُ
بِرَبِّ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ وَمُوسَى الْكَلِيمِ الْقَصِيلِ وَعِيسَى وَيَعْقُوبَ وَاسْحَقَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَآيُوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَشِيثَ وَهَابِيلَ
وَأَدْرِيْسَ وَنُوحَ وَلُوطَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَهُودَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَذَا الْبَيْتِ

چاند پرتوہ روشن ہوا اور سورج پرتوہ چمکا اور ستاروں پرتوہ گھومنے لگے اور ہواؤں پرتوہ چلنے
لگیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جس کے نام کو حضرت عیسیٰ نے صغریٰ میں
لیا تھا اور اسی نام کی برکت سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اسی کے نام سے مادر زاد اندھے اور
مردوں کو اچھا کرتے تھے اور اسی نام سے گونگے کو گویا کرتے تھے اور میں اس کو پناہ دیتا ہوں
ساتھ اللہ کے جو کریم ہے اور نام اس کا عظیم ہے اور ان اسماء کے کہ ان سے گریز نہیں کر سکتا
کوئی نیکوکار اور نہ بدکار۔ شر سے اس چیز کے جو آسمان سے اترے اور شر سے اس چیز کے جو
اس میں چڑھے اور شر سے اس چیز کے جو زمین میں بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین
بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین سے پیدا ہو اور پناہ میں دیتا ہوں رات دن کے فتنوں
سے اور حوادثِ لیل و نہار سے مگر وہ حادثہ جو بھلائی پیدا کرے اے نہایت رحم کرنے والے
اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو شر سے ہر ظالم سرکش کے اور شیطان سرکش اور انسان کپٹ رکھنے
والے اور بدکار منکر سے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو بوسیلہ اس خدا کے جو رب ہے ابراہیم خلیل
کا اور موسیٰ کلیم کا ۱۲۔ اور عیسیٰ اور یعقوب اور اسحاق اور اسماعیل اور داؤد اور ایوب اور
یونس اور ہارون اور شیت اور ہابیل اور ادریس اور نوح اور لوط اور زکریا اور یحییٰ اور ہود اور

وَارْمِيَا وَشُعَيْبَ وَالْيَاسَ وَصَالِحَ وَغَزَيْرَ وَطَالُوتَ وَذَا النُّونِ وَعِصْرَانَ
وَلَقْمَانَ وَآدَمَ وَحَوَّاءَ وَذَو الْقُرْنَيْنِ وَمَرْيَمَ وَاسِيَةَ وَبَلْقِيسَ وَجَزْئِيلَ وَاصْفَ
بَنِي إِسْرَءِيلَ وَمُحَمَّدَ خَاتِمَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَعْيَدَهُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الْبَاقِي بَعْدَ فَتَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ وَغُلُوْبِهِ وَارْتِفَاعِهِ فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَجِنِّيٍّ وَجَنِيَّةٍ وَفَتَانٍ وَفَتَانَةٍ وَمَارِدٍ
وَمَارِدَةٍ وَانْسٍ وَانْسِيَّةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ
وَمَآكِرٍ وَمَآكِرَةٍ وَغَادِرٍ وَغَادِرَةٍ وَفَاجِرٍ وَفَاجِرَةٍ وَكَافِرٍ وَكَافِرَةٍ وَجَاحِدٍ
وَجَاحِدَةٍ وَمُعَانِدٍ وَمُعَانِدَةٍ وَمُؤَذِّيٍّ وَمُؤَذِّيَّةٍ وَغُولٍ وَغُولِيَّةٍ وَنَظْرَةٍ عَيْنٍ
بَاغِيَةٍ وَحَاسِدٍ وَحَاسِدَةٍ وَشَامِتٍ وَشَامِتَةٍ وَخَاطِيٍّ وَخَاطِيَّةٍ وَأَذِنٍ دَاعِيَةٍ
وَأَكْثَنِ وَأَعْيَةٍ وَأَيْدِيٍّ بَاطِشَةٍ وَأَرْجُلٍ مَاشِيَةٍ وَقُلُوبٍ لَاهِيَةٍ وَصُدُورٍ

اللسع اور ذوالکفل اور دانیال اور ارمیا اور شعيب اور الیاس اور صالح اور عزیر اور طالوت اور
ذوالنون اور عمران لقمان اور آدم اور حوا و ذوالقرنین اور مریم اور آسیہ اور بلقیس اور جزیل
اور آصف بن برخیا اور محمد خاتم النبیین کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ وجہ صفات اس
خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شیء کے
اور ساتھ قدرت و سلطنت اس خدا کے اعلیٰ و برتر کے جس نے کل شیء کو مقہور و زیر کیا سو میں اس
کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اس کی مادہ کے اور شر جنی و جنیہ
وانسی و انسیہ و تابع و تابعہ یعنی ان کے خادم و خادمہ سے و ساکن و ساکنہ و ساحر و ساحرہ و
ماکر و ماکرہ و غادر و غادرہ و فاجر و فاجرہ و کافر و کافرہ و جاحد و جاحدہ و معاند و معاندہ و مؤذی و
مؤذیہ و غول و غولیہ و شرچشم و زخم ہر ایک چشم کج بین و بد نظر و چشم رشک کرنے والی اور خطا کار
سے اور گوش شنوا اور زبان گویا سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے
قدماہائے رفتار کنندہ اور شر سے دلہائے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سنبھائے خادیم سے اور تپ
لازم جو ہر وقت رہتی ہے ظاہر میں خواہ باطن میں ۱۲۔

خَاوِيَةٍ وَحُمَى نَازِلَةٍ بَاطِنَةٍ وَظَاهِرَةٍ ۱ وَأَعِيذُهُ مِنْ كُلِّ خَارِجٍ وَدَاحِلٍ وَغَادٍ
وَرَائِحٍ وَرِيحٍ سَاجِيٍّ وَمُنْخَرِبٍ وَاعْجَبِي وَفَصِيحٍ وَمَرِيضٍ وَصَحِيحٍ
وَنَائِمٍ وَيَقْظَانٍ وَمُنْبِيٍّ وَغَفْلَانٍ وَمِنْ شَرِّ سَاجِيٍّ الْأَرْضِ وَالشَّجَابِ وَالْجِبَالِ
وَالْهَوَاءِ وَالْتَرَابِ وَالْبُحُورِ وَالْكُھُوفِ وَالْمَغَارَاتِ وَالْأَبَارِ وَالْأَكَامِ
وَالْتَلُولِ وَالْقُلُوبِ وَابْلِيسَ وَأَعْوَابِهِ وَالْمَرْدَةِ الطَّيَّارِينَ وَمَنْ يَعْمَلُ
السِّحْرَ وَالْمُؤَذِّبِينَ وَمَنْ يُضْمِرُ الضَّمِيرَ وَيَعْقِدُ عَلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ ذُوبَعَةٍ رَاسِ
الْجَنِّ وَذَنْبِ رَاسِ الْمَرْدَةِ وَالْأَعْوَانِ وَسُكَّانِ الْقُبُورِ وَالْمَكَانِ وَالْبُحُورِ
وَالْجِيَاضِ وَالظَّلَامِ وَمَنْ يَكُونُ مَعَ الْوُحُوشِ وَدَاحِلِ الْأَرْحَامِ وَمُسْتَرْقِ
السَّمْعِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْكَرَامِ وَأَعِيذُهُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَرِيمُ الْأَكْرَمُ

۱ اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روزیا آخر روز سے اور شر
ساکن الريح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک عجمی و فصیح یعنی خوش گو سے اور بیمار اور
تندرست اور خوابیدہ اور بیدار اور شر سے ساکنین زمین کے اور ساکنین صحاب کے یعنی جو کچھ
اہر کے اندر ہے اور شر سے ساکنین جبال اور ہوا اور مٹی اور دریاؤں اور کھوہ اور غاروں کے اور
کنوؤں اور جھنڈوں اور ٹیلوں اور وادیوں کے اور شر سے لشکر ابلیس کے اور شر سے ان کی نظروں
کے اور شر سے ان کے مکر کے یعنی کمر گرہ زدہ سے اور شر سے جادوگر کے اور شر سے ایذا دینے
والوں کے اور شرارت سے اس بات کی جو دل میں پوشیدہ ہوتی ہے اور اس پر عقود منعقد ہوتے
ہیں یعنی اس پر معاہدہ فیما بین ہوتا ہے یا مراد عقود سے کلام پر بیچ و خنان چھپیدہ ہیں اور شر ذوبہ
سردار جنات سے اور سرزنش سرگروہ سرکشان اور شر ساکنان قبور او پڑے ہوئے مکانوں سے و
ساکنان عیاض و بجاہر سے و شر ساکنان غار مغاک جو ویرانہ یا آبادی میں ہوں اور شر سے ان
روحوں کی جو ظلمات تاریکیوں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو ساتھ وحشیان صحرا اور
طائران ہوا کے رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو رحم یعنی بچہ دانوں میں اور بدنوں میں اور
تودوں میں ٹیکروں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کی جو دلوں میں گھستی ہیں اور جو باتوں
پر کان لگاتی ہیں۔ میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ اس اسم خداوند کے جس کے سوائے کوئی

الْكَبِيرُ الْأَكْبَرُ الْعَزِيزُ الْأَعَزُّ الْجَلِيلُ الْأَجَلُ الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ الْمَكْتُوبُ عَلَى
سَرَادِقَاتِ عَرْشِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَأَعِيذُهُ بِاللَّهِ الَّذِي اصْطَفَى مُوسَى وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ التَّوْرَةَ وَكَلَّمَهُ
بِطُورِ سَيْنَاءَ وَمَنْ عَلَيْهِ بَآخِيهِ هَارُونَ وَبِمَا نَجَّى بِهِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ نَارِ النَّارِ وَمَنْ
الْحُجُودِ وَبِمَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَى يَعْقُوبَ إِذْ رَدَّ عَلَيْهِ بَصْرَهُ وَوَلَدَهُ يُوسُفَ ۱ وَبِمَا
خَفَى بِهِ أَيُّوبَ مِنْ بَلَاءِهِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمُتَمَرِّدَةُ مِنَ الْجَنِّ
وَالْتَرَابِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَّانِ وَالطَّاعُونَ وَالسَّخِرِ وَالْعَمَارِ وَالسَّاجِيْنَ وَأَمَّ
بِلَدِّمْ وَأَمَّ الصَّيَّانِ بِعَزَائِمِ اللَّهِ الْغَلَاظِ الشَّدَادِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا
فَاجِرٌ وَلَا أَحَدٌ مِنَ الْعِبَادِ وَأَعَزَّمُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَنُ بْنُ دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَى الْجَنِّ وَالْمَرْدَةِ وَالشَّيَاطِينِ فَصَارَ لَا يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ
مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَائِيلٍ وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورِ رَاسِيَاتٍ وَيَعَزِّمُ بِهِ الَّتِي لَا

إِلَّا لَاقِيَ الْوَهْمِيتَ کے نہیں ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنے والا ہے اور وہ کبیر و اکبر و عزیز و اعز و
جلیل و اجل و عظیم و اعظم جس کے سر پر وہ عرش میں لکھا ہوا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
وان محمداً عبیدہ ورسولہ اور میں پناہ دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم اس خداوند کے جس نے برگزیدہ کیا
موسیٰ علیہ السلام کو اور ان پر توریت نازل کی اور ان سے کلام کیا کہ وہ طور پر اور ان پر احسان کیا
ساتھ ہارون کے جو ان کے برادر تھے یعنی ان کو ایسا بھائی بخشا اور میں نے پناہ دی ان کو ساتھ
اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جس
کے سبب تو نے کیا انعام یعقوب کو جبکہ ان کو بیٹا کیا ۱۲۔ ۱ اور یوسف علیہ السلام کو ان سے
پھر ملایا اور ساتھ اسی اسم کے جس کی برکت سے ایوب کو شفاء کلی عطا فرمائی ۱۳۔ ۲ اے
ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنے والے نوع جن اور نوع انس سے اور زمرہ
ساحران اور ان کے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسب اور ام الصبیان اور جمی سے
میں نے تم پر عزم یعنی قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی
لائی الوہیت کے اور سوائے اس کے اور عزائم اس کے ایسے سخت اور درشت ہیں کہ اس سے

تُرَامَ وَيُطْشِيهِ الْيَتَّى لَا يُطَاقُ وَلَا يُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِي لَا تُغْلَبُ وَخَفَرِهِ الَّذِي لَا
يُضَامُ إِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَخَبَّيْتُمْ عَلَى حَامِلٍ حِجَابِي هَذَا وَأَصْرَفُوا عَنْهُ
بِاسْمِكُمْ وَشَرُّكُمْ وَغَوَايَتِكُمْ وَضَلَالَتِكُمْ وَشَرَّاعْيُكُمْ وَثَارًا جَسَامِكُمْ
وَتَلْبِيسِكُمْ وَتَمَثِيلَ صُورِكُمْ وَتَخْيِيلِكُمْ حَتَّى لَوْ يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ بِسْمِ اللَّهِ افْتَحْنَا وَبِكَتَابِ الَّذِي
أُحْكِمْتَ آيَاتُهُ ثُمَّ فَصَلْتَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٌ مَسْكَنًا وَبِتَعْوِيدِهِ اسْتَعْدَدْنَا
فَاعِذْنَا فَلَا يَغْلِبُ اللَّهُ غَالِبٌ وَلَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ وَلَا يَحْرُمُ مِنْ فَضْلِهِ طَالِبٌ فَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَحَسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بد گریز اور مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر آہنگ اور بد دعا کی
ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام
کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس
عزیمت اور حرز الہی کے جس کو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر
ہے اور ساتھ قوت الہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ
تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ
گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور
گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتش جہنم کو اور اپنی مثالی
صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا
کتاب خدا سے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی
نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے
میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں حکمت و
منصوبات ہیں بعد ازاں وہ مفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲۔
۱۔ اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا

الْعَظِيمِ بَلَّغْتَ حُجَّةَ اللَّهِ وَظَهَرْتَ قُدْرَةَ اللَّهِ وَعَلَتْ إِرَادَةُ اللَّهِ وَنَفَذْتَ
كَلِمَاتِ اللَّهِ وَسَبَقَتْ مَشِيئَةُ اللَّهِ وَحَكَمْتَ بَرَاهِينِ اللَّهِ وَتَفَرَّقَتْ أَعْدَاءُ اللَّهِ
وَبَقِيَ وَجْهَ اللَّهِ وَدَخَلَ حَامِلُ كِتَابِي هَذَا فِي حِفْظِ اللَّهِ وَحِرْزِ اللَّهِ وَفِي كَنْفِ
اللَّهِ وَفِي عِنَايَةِ اللَّهِ وَفِي رِعَايَةِ اللَّهِ وَفِي وَقَايَةِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ وَفِي حِمَايَةِ
اللَّهِ وَفِي جَوَارِ اللَّهِ وَفِي حُفَارَةِ اللَّهِ وَفِي كَلَاءَةِ اللَّهِ وَفِي كِفَالَةِ اللَّهِ وَفِي
ضَمَانِ اللَّهِ وَفِي أَمَانِ اللَّهِ وَفِي سَلَامِ اللَّهِ فَاللَّهُ مُسْلِمُهُ وَحَافِظُهُ وَنَاصِرُهُ
مَنْشَأُ اللَّهِ تَكْوَانِ وَمَالِمُ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ
اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَأَهْلَكَ كُلَّ شَيْءٍ
نَفْرًا وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اخْتَمَمْتُ هَذَا التَّعْوِيدَ بِخَاتِمِ سَلِيمٍ بَنِي دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتِمِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى قَوْلِهِ الْحَكِيمُ

اور کوئی ہارب و مفرور اس کے قابو سے باہر نہیں جاسکتا اللہ غالب و قادر ہر شے کا ہے پھر اگر تم
روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی
ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور
وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا بخت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا
اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور
دشمنان خدا پر اگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے
بچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست
اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی
خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ
چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ و تحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط
ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روئے شمار
کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ دو مرتبہ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلّٰی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّوْا اَجَلَ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلّٰی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں برائے حفاظت جن وائس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہیں کہ واسطے حفاظت کے ان ہر ایک سے اس کو لکھ کر گویا بازو میں باندھ لیں وہ یہ ہے۔

حدود کے یعنی ہر شے کو اس کی منجائی حد کو پہنچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روئے آگاہی کے یعنی علم اس کا ہر شے پر محیط ہے میں نے مہر لگائی تو اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہر آنبیہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہیں خدا کے ۱۲۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْبَرُ چار بار اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو بار و اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو بار حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ دو بار حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ دو بار اَكْبَرُ دو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک بار صلی اللہ علی سیدنا محمد رسول اللہ تھا تھا اور جس چیز سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں حذر کرتا ہوں اور کنارہ کرتا ہوں حق تعالیٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے اور درود حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد ﷺ اور ان کی آل اور اہل بیت پر اور سلام از روئے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا يُوْذِعُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ + وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً وَلَا تَصْرُوهَ شَيْئًا اِنْ رَبِّيْ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ + قَالَ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ + وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ + وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ + اللّٰهُ لَا حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ + قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ + واللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ + بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ + اَللّٰهُمَّ لَا تَنْسِ وَيَا مَنْ نِعْمَةٌ لَا تُحْصٰی وَيَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا اَسْأَلُكَ بِجَاهِ

۱۔ در ماندہ نہیں کرتی ہے حق تعالیٰ کو حفاظت زمین آسمان کی اور وہ اعلیٰ و عظیم ہے اور حق تعالیٰ بھیجتا ہے تم پر حفاظت کنندگان یعنی فرشتوں کو تم خدا سے عزوجل کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے وہ حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے واسطے اس بندہ ممدوح کے فرشتے پشت و پناہ ہیں اور اس کے سامنے سے اس کے پیچھے سے حفاظت اس کی کرتے ہیں امرا لہی سے ہم نے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا اور ہم نے حفاظت کی کل شیطان رجیم سے اور حفاظت ہے ہر ایک شیطانی سرکش سے ۱۲۔ ۲۔ اور آسمان حفظ و امان میں ہے یہ قدرت ہے خداوند غالب و دانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے حق تعالیٰ ان پر حافظ و نگہبان ہے اور تو ان کا وکیل اور مددگار نہیں ہے تحقیق کہ ہم جانتے ہیں جس قدر کم ہوتی اور کھٹتی ہے زمین یعنی جس قدر کہ علماء اہل زمین فوت ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے یعنی سب کے اسماء محفوظ ہیں اور حق تعالیٰ ان کے عقب میں محیط یعنی احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید و لوح محفوظ میں مرقوم ہے ایسا نہیں ہے کوئی جاندار مگر یہ اس پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲۔ ۳۔ اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہیں ہے اور

نَبِيَّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْفَظَ حَامِلُ كِتَابِي هَذَا بِمَا حَفِظْتُ بِهِ
الذِّكْرَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَلَا
خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ﴿١٢﴾
حَمَّسَقَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبَعْدَ ذَلِكَ آيَاتِ شِفَاءٍ سِتْرَ بَرَشَّ آيَاتِ
شِفَاءٍ لَكُمُ جَاوِزِ أَوَّلِ قَوْلِهِ تَعَالَى وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَيَذْهَبُ غَيْظُ
قُلُوبِهِمْ رُومَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمٌ مُوَعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي
الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ سُمُومٌ يَخْرُجُ لِمَنْ بَطُونَهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ چهارم وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ نَجْمُ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

وہ خداوند جس کی نعمتیں شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ خداوند جس کے لئے اسماء حسنی ہیں یعنی اسماء
صفات ہیں اور اس کی نعمت و حمد برتر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ جاہ و مرتبہ محمد تیرے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت و نگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس
تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سے تو نے حفاظت ذکر یعنی کلمات الہی کی ہے و تحقیق کہ تو نے
فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ ہر آئینہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی کتاب اللہ کی
وہر آئینہ ہم اس کے حافظ و نگہبان ہیں اور کسی کو تو اتنا ہی قوت فعل نیک اور ترک بد سے نہیں ہے
مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے اے پروردگار تو اس کو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیرے کوئی
اس کو دوست نہ رکھے گا اور اس کی حفاظت کر اپنی رعایت اور نگاہداری سے اے پروردگار
عالمین کے بعد ازاں یہ نقوش اور حروف قطعات قرآنی لکھیں جو من میں درج ہیں کہ قول اس کا
حق ہے اور اسی کا ملک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنی حق تعالیٰ شفا
دیتا ہے قوم مؤمنین کے دلوں کو لے جاتا ہے غیظ و کینہ کو ان کے دلوں سے دوم اے آدمیوں
تحقیق کہ تمہارے پاس آچکی ہے نصیحت و پند تمہارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا
واسطے آزاد دلوں کو اور ہدایت اور رحمت واسطے مؤمنین کے ۱۲۔ سوم نکلنے سے شکم ہائے زہور
سے شہد و گس آبگین سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس میں آدمیوں

وَيَسْقِيَنَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ
اور بعض حجاب مبارک میں سے یہ ہے جو منقول ہے حضرت سعید بن المسیب سے کہ
اس کو انہیں ایک مومن نے مومنین جن میں سے تعلیم کی ہے چنانچہ اس نے وہ بات کہی
جس کو انہوں نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجھ کو حاجت ہے کہ میں تجھ کو جتاؤں
یعنی بتاؤں ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جائے تو کوئی طارق یعنی رات کا آنے والا
آسیب وغیرہ اس کے پاس بدی سے نہ آوے گا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اس
کو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہنچے اور اگر کسی سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر
کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اس کو گزند نہ پہنچا سکے تب سعید نے اس دعا کے
بتانے میں میرے ساتھ احسان کیا اور اس نے کہا کہ دوات اور کاغذ مہیا کر۔ چنانچہ سعید
نے دونوں چیزیں حاضر کیں تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُلُّ
ذِي مَمْلُوكٍ لِلَّهِ وَكُلُّ ذِي عِزٍّ فَلِلَّهِ اللَّهُ وَكُلُّ ذِي قُوَّةٍ فَصَغِيرٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيرٌ عِنْدَ اللَّهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِيصَ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَا
أَعْدَاءَ اللَّهِ وَأَعْدَاءَ حَامِلِ كِتَابِي هَذَا وَبِأَحْسَنِ دِيْنِهِ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ
وَالشَّيَاطِينِ وَالْعَفَّارِيْثِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ فَخَاتَمَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَى أَفْوَاهِكُمْ

کیلئے شفاء ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفاء و رحمت
ہیں واسطے مومنین کے پنجم وہ خداوند ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت
کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار
پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے ششم تو کہہ دے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و
شفاء ہے اور رحمت ہے واسطے مومنین کے ۱۲۔ تمام اہل ملک حق تعالیٰ کے مملوک ہیں
اور جتنے ذی عزت اور ذی مرتبہ ہیں حق تعالیٰ ان پر غالب ہے اور جتنے قوی و قوت
والے ہیں وہ سب پیش خدا ناکوتاں و عاجز ہیں اور جتنے بڑے بڑے جابر و جفا

وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَى اكْتَفَائِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشُرُكُم
تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ لَكُمْ إِلَّا اللَّهُ اَللَّهُمَّ اَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الْمَانِعِ الْمُنِيعِ
الَّذِي لَا يَدُلُّ مِنْ اِسْتَعْزِيهِ وَلَا يَكْشِفُ مِتْرَمَنْ اِسْتَرْبِهَ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمِ
الْبَحْرِ بِكَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَأَ نَارَ النَّمْرُودِ عَنِ الْخَلِيلِ اِبْرَاهِيمَ بِحُكْمِهِ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ اَقْبَلُ وَلَا تَخَفُ اِنَّكَ مِنَ الْاَمِينِ لَا
تَخَفُ نَجْوَتْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ لَا تَخَافُ دَرْجًا وَلَا تَخْشَى لَا تَخَفُ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَى لَا تَخَافَا اِنِّي مَعَكُمْ اَسْمَعُ وَاَرَى اَللَّهُمَّ اَسْتَرْلِي وَاَسْتَرْ
حَامِلَ كِتَابِي هَذَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ الْوَافِي الْحَصِينِ فِي لَيْلِهِ وَنَهَارِهِ
وَطَعْنِهِ وَقَرَارِهِ وَبِقَوَائِكَ الَّتِي وَقِفْتَ بِهٖ اَوْلِيَاثَكَ الْمُتَّقِينَ مِنْ اَعْدَائِكَ

کار ہیں وہ سب اس کے سامنے صغیر و حقیر ہیں اور جتنے ظالم ہیں ان کے لئے رستگاری و خلاصی
نہیں ہے اے دشمنان خدا اور اے دشمنوں اس شخص کے جو حامل میری اس کتاب یعنی تعویذ کا
ہے اور اے حسد کرنے والے اس شخص کے گروہ جنوں اور آدمیوں اور شیطانوں اور دیوسرکشوں
سے مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی تمہارے منہ پر ۱۲۔ ۱۔ اور عصائے موسیٰ بن عمران کا
تمہارے شانوں میں یعنی گردنوں میں تمہارے اور خیر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر
تمہارے پاؤں تلے ہو اور سوائے حق تعالیٰ کے کوئی غالب نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھے
عزت دے اور غلبہ دے واسطے اپنی عزت و جلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے
جو کوئی اس سے طالب عزت ہوتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا ہے اور جو کوئی اس سے پردہ پوشی چاہتا
ہے تو پردہ فاش نہیں ہوتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا
سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیلؑ سے بجھا دیا۔
سزاوار تسبیح ہے وہ گردگار جس کے درپیش عظمت کے ہر شے پست و فروتن ہے اے موسیٰؑ آگے
آ اور خوف نہ کر کہ ہر آئینہ تو امن پانے والوں میں سے ہے خوف نہ کر کہ تو نے قوم ظالمین سے

الْكَافِرِينَ اَللَّهُمَّ مَنْ عَادَاہُ فَعَادِہٖ وَمَنْ كَادَاہُ فَكَادَہٗ وَمَنْ نَصَبَ لَہٗ فُجَا فَاخْذِ
لَہٗ وَاَطْفِ عَنَّا نَارَ مَنْ اَرَادَ لَہٗ عَدَاوَةً وَشَرًّا ۱۔ وَفَرِّجْ عَنَّا كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ
وَضِيقٍ وَلَا تَحْمِلْہٗ مَا لَا يُطِيقُ اِنَّكَ اَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ
الْيَقِيْنُ يَاسْمَاعُ كُلِّ صَوْتٍ وَيَاسَابِقُ كُلِّ قُوْتٍ وَيَا كَاسِي الْعِظَامِ لَحْمًا
وَمُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا وَبِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِي لَمْ يَطْلُعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ
يَا خَلِيْمُ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصَرُ عَدَدًا فَرِّجْ عَلَيَّ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ فَلَا صَبْرَ لِيْ عَلٰی حُلُمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم۔

نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار ہونے کا نہ کر دریا میں در آ کہ ہر آئینہ تو ہی بالا رہے گا اور تم
دونوں اے موسیٰؑ اور ہارونؑ خوف نہ کرو کہ ہر آئینہ تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور
دیکھتا ہوں اے میرے پروردگار مجھے چھپالے اور میری اس کتاب تعویذ کے حامل کو چھپالے
اپنے پردہ حفاظت میں جو دانی و کافی ہے اور حصین و استوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی
رات اور اس کے دن میں اور اس کے کوچ میں اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت میں جس
میں اپنے دوستان پر ہیزار گاران کو ڈھانپا ہے شر سے اور اپنے دشمنان کفار سے اے پروردگار جو
کوئی اس تعویذ سے دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اس سے کید و مکر کرے تو بھی
اس سے کید و مکر لے تو بھی اس سے کید و مکر کر اور جو کوئی اس کے لئے جال ڈالے تو بھی اس کو
محروم و ناکام کر اور اس سے آگ اس شخص کی بھجھا دے جو اس کے ساتھ بارادہ بدی کرے گا
ازدوئے عداوت و شرارت کے ۱۲۔ ۱۔ دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور نہ اٹھوا اس
سے جس چیز سے طاقت نہیں رکھتا ہے ہر آئینہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے
سوائے تیرے کون ہے برحق و ثابت و سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت و صدا کے اور اے
درگیر بندہ و دریا بندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیوں کو لباس گوشت کا اور پھر پر آئندہ
کرنے والے اس استخوان و گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماء حسنیٰ صفات کے اور بواسطہ

جواب عظیم جو شیطان سے محفوظ رکھے

اور بعض انہیں چیزوں میں سے حجاب قرناء ہے یعنی حرز و حفظ شیاطین اور ان کے توابع سے کہ وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اس کے ذخیروں میں پایا نہیں گیا اور بارہا میں نے اس کو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ جب تو ارادہ کرے تو اس کو لکھ تیرے مہینے میں یعنی عمل سے ماہہ میں یا پانچویں مہینے میں یا ساتویں مہینے میں اور لحاظ رکھ کر حروف پر اگندہ نہ ہونے پادیں اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنی با وضو ہو پھر اس کو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورہ بالا کے وتر عقیق یعنی کمان کی پرانی تانت سے باندھ کر گلے میں لٹکا دے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پچھتر بار پھر صلی اللہ علی سیدنا محمد چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار محمد رسول اللہ سینتالیس بار آمنت باللہ پچاس بار عصمت باللہ تیرپن بار حبیبی اللہ اٹھتر بار توکل علی الہی الذی لا یموت تینتالیس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ چالیس بار اور آیہ الکرسی تا خالدون چالیس بار واللہ مافی السموات و مافی الارض تا آخر سورۃ بقرہ تمام و کمال چالیس بار فائدہ خاتم جلال یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے لکھا جاوے اور عود قافلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اس کو اپنے گلے میں باندھ لیوے ہرگز نہ سے امن میں رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے۔

اپنے اس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون و پوشیدہ ہے کہ پھر کسی کو مخلوق میں سے اطلاع نہیں ہے درنگ و تاخیر کرنے والی سزا دہی سے اور اسے معروف یعنی صاحب نیکی و احسان جس کا احسان کبھی منقطع نہیں ہوتا اور اس کا شمار نہیں ہو سکتا ہے ستائش گری عالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجھ کو مہر و تحمل تیرے حلم پر نہیں ہے۔ اے بڑے رحم کرنے والوں سے اور درود حق تعالیٰ کا نازل ہو اور پر مالک ہمارے محمد کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

لا الہ الا اللہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ
الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ الا اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ الا	الا
محمد	رسول	اللہ	لا الہ الا	اللہ	اللہ
رسول	اللہ	لا الہ الا	اللہ	محمد	محمد
اللہ	لا الہ الا	الا	اللہ	محمد	رسول

برائے اسقاط حفاظت حمل

اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں واسطے اس عورت کے جس کا لڑکا شکم سے گر جاتا ہے چاہئے کہ یہ چیزیں لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیوں..... بِسْمِ اللّٰهِ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا كَذَلِكَ أَمْسَكْتُكَ يَا وَلَدَ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِأَنْ تَقَرَّ فِي مُسْتَقَرِّكَ وَمُسْتَوْدَعِكَ بِاللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ أَسْكُنْ بِحَلَالِ اللَّهِ تَيْنَ مَرْتَبَةٍ أَسْكُنْ بِجَمَالِ اللَّهِ أَسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللَّهِ أَسْكُنْ بِقُوَّةِ اللَّهِ أَسْكُنْ يَا وَلَدَ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِاللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ.....

طَوْعًا وَكَرْهًا وَآلِيهِ يُرْجَعُونَ وَلْيَتُوبَا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَا ذُوْا اِسْبَعَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

۱۔ تحقیق کہ حق تعالیٰ رو کے اور تھامے ہے آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ دونوں جنبش و لغزش میں نہ آویں (یہاں تک مضمون آیت ہے) اور اسی طرح میں نے تجھ کو روکا اور تھاما ہے اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے (یعنی اس بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے) تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپردگاہ میں بقولہ تعالیٰ کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہیں جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ بڑا شنوا اور بڑا دانائے ہے۔ آرام پکڑ بواسطہ جلال خدا تعالیٰ کے آرام پکڑ بقدرت الہی آرام پکڑ بقوت الہی آرام پکڑ اے فرزند فلان عورت دختر فلان عورت کے فقد سکن اللہ الخ یہ آیت نہیں ہے یعنی سکونت پذیر ہے خدا کے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے۔ ۱۲۔

یہاں سے استقرار حاصل

اور انہیں چیزوں میں سے بعضی وہ چیز ہے جس کو بعض صاحبین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اس عورت کے جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یہ چیزیں لکھی جاویں سورۃ فاتحہ الكتاب اور یہ آیت ۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ إِلَى قَوْلِهِ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۚ أَمْسَكَتْ ۚ وَلَدَ كَذَا وَكَذَا بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَيَقْدِرَةُ اللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ دَلَّتُنَا إِنَّ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ۔ بعد ازاں اس تعویذ کو اس حاملہ پر باندھ دیویں اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ میں پلیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیویں تو حمل اس کا ساقط نہ ہوگا اگرچہ عادت اس کی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ میں باندھ دیویں تو جین یعنی بچہ شکم ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا اور اگر لڑکوں کے گلے میں بھی مرجان لٹکا دیویں تو وہ بھی آفات سے مصون رہیں۔ واللہ اعلم۔

۱۔ چاروناچار اور تم اس کی طرف بازگشت کرنے والے ہو قولہ تعالیٰ ولشوا الخ یعنی اصحاب اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ ہم نے پیدا کیا انسان کو آب اور خلاصہ گل سے ۱۲۔ ۳۔ تتمہ آیہ شرح سورۃ مومنون جزو ہجید ہم کے اول رکوع میں ہے اور یہ تین آیتیں ہیں تا احسن الخ لقین ۱۲۔ ۴۔ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلانی عورت کی دختر ہے سو اس کی مادر کے شکم میں ساکن کیا اس کے زمانہ خروج تک تا وقت حمل کے اور اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور رو کے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر مگر گر پڑنا اس کا اس کے اوپر موقوف ہے اور میں نے اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان اور زمین کو جنبش و لغزش کرنے سے اور اگر یہ دونوں لرزے میں آئے تو ان دونوں کو نہ روک سکتا سوائے حق تعالیٰ کے ۱۲۔

باب پچیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو متعلق ہیں
 زح احمر و داء اکبر یعنی امراض سخت و صعب سے

اسی حفاظت کے باب میں آصف بن برخیا یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے کہا کہ ایک روز حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے اور اس وقت اکابر و ارکان دولت اور وحوش و طیور اور زوالجہ یعنی بزرگان دیو اور پریاں ان کی حضوری میں حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام ان کے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اس وقت انہوں نے اپنے حال پر خیال کر کے اصحاب سے خطاب کر کے کہا کہ حق سبحان تعالیٰ نے ہر آئینہ تمام جن و انس اور طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو میں کر دیا ہے بھلا کوئی ایسا خلق و گروہ ہے جس کو خداوند تبارک و تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس میں نہ ہو

ذکر حضرت سلیمان علیہ السلام و آصف بن برخیا

یہ سن کر آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیے یعنی حد سے تجاوز نہ کیجئے کیونکہ یہ سب آپ کے لیے ہے ملک الہی سے اس کی بادشاہی میں برابر دانہ رائی کے بھی وفا نہیں کرتا بتا گاہ اس وقت کو باتیں ہوتی تھیں ایک عظیم المثلقت ظاہر ہوا کہ درازی اس کی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اس کا عرض و پہن بھی اسی قدر تھا اور اس سے سوال کیجئے وہ آپ کو جواب دے گا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے اور تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ کہا کہ اے شخص آتش بزرگ حبشہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیری تیس یہ کیا آفت و شامت ہے اس نے جواب دیا نبی اللہ میں رتخ احمر ہوں اور داء اکبر یعنی میں بہت بڑا آزار ہوں میں ایک بیماری ہوں بیماریوں سے اور مرض ہوں مرضوں میں سے کہ جب حق تعالیٰ اپنی خلق میں سے دنیا میں کسی شخص پر

ساتھ کسی علت کے علتوں میں سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضوں میں سے عذاب کیا جاتا ہے اس کے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اس پر مسلط کرتا ہے اور میرے ہمراہ بہت سے اعوان و انصار ہیں کہ وہ بامر خدا مرے کام میں حاضر ہیں اور حق تعالیٰ نے مجھ کو چار سو مرض پر دیکھے ہیں اور حق سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لئے جو میرے مرضوں میں سے ہے دو اخلق کی ہے اور میرے تئیں وہ سب دوائیں بتا دی ہیں تب حضرت سلیمان علیٰ نبینا و علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بقسم اس خداوند کے جس نے تجھے پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہیں یعنی کتنے تیرے ہم جنس و ہم پیشہ ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ میرے فروع تو بہت ہیں لیکن چودہ مرض میرے ساتھ خاص ہیں۔ چنانچہ میرے پاس باسور ہے (جس کی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاہ اور قراقرشکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اس کا ماؤف ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجبین یعنی درد پوشیدہ و آزار ہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا حرکت کرتا ہے اور پیچ ناف و تعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگوں کے سروں پر کہ وہ بعض میرے ریاہ سے ہے جو مورث ضارب یعنی قرع دماغ اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنی سبکی سر کا ہے چنانچہ دوائے ضارب و صداع اور شقیقہ کی سر کہ خالص انگور کا ہے اور غار یقون ہے اور علاج طیر یعنی سبکی کا سر جس کو سر پناؤ و میوہ ان کہتے ہیں لڑقہ یعنی ضاد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور میرے معالج میں سے واسطے دفع طیر اور جنون کے واسطے اس ریح کے جو دماغ میں ساری ہے اور واسطے جنون اور طمان یعنی سبکی و دوران سر کے جو سر میں طاری ہوتا ہے جس کو سر دھنا کہتے ہیں اور وہ باعث ریاہ اور زیادتی خون کا ہے۔

علاج فساد سر و دماغ

علاج یہ ہے کہ تخم برسم یعنی حب القرط لے کر بازیک پیس کر گرم پانی سے گوندھ کر

سر پر لگا دیا جاوے اور جانتا چاہئے کبھی دسویں جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہیں مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اس کے قتل کا یا ضرب کا کرتے ہیں اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی وہ اپنے پاس جو آتا ہے اس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتیں کرتا ہے تو ان سب کے لئے نافع ہے روغن مغز کدو اس طرح پر کہ وسط سر کے تالو میں وہ روغن دباویں اور صدغہ کنپی اور پیشانی میں اس کو طین اور چند روز اسی کی ناس لیویں اور انہیں علتوں میں سے کا بوس ہے اور دوسرے یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کے اوپر کوئی شے گراں وزن واقع ہے اور اس کو دا بے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہیں کر سکتا ہے اور اس کا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہئے کہ وہ شخص کزبرہ خضراء یعنی کشنیز اسب بوزن دودرم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے محروم مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہئے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطکی کے ساتھ کھاوے۔

علاج کا بوس

اور آب فشرده بقل یعنی با قلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ آب گرم پینا اور تے کر دینا یہ بھی اس مرض کو مفید ہے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہوں کہ مجھے خبر دے ان ریاہ سے جو تجھ میں ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے قاصفہ (باد سخت) ہے جو درختوں کو اکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختوں اور کھیتوں کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید البر و العظیم ہے یعنی باد خزاں اور عاصم اور سموم ہے جو خمس ایام میں چلتی ہیں چنانچہ پہنچانے والا اس کا باہر نکلنے سے پرہیز کرتا ہے اور ان سے پرہیز کے طریقے کو بیچ کتاب سبیعات وغیرہ کے یعنی جس میں ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے لکھا ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے ۔ (حاشیہ اگلے صفحے پر)

اشعار

ح تَوْقٍ مِنَ الْآيَامِ سَبْعًا كَوَامِلَ
وَلَا تَبْغِي فِينَهُنَّ بَيْعًا وَلَا سَفَرًا
وَلَا تَلْبَسَنَّ ثَوْبًا جَدِيدًا وَخَلْعًا
وَلَا تَتَخَفِرْنَ بِنَرًا وَلَا تَبْنَ مَنْزِلًا
ثَلَاثَ وَخُمْسَ ثُمَّ ثَالِثَ عَشْرَةَ
وَحَادِي وَالْعِشْرِينَ لَا تَنْسَ حَدْرَهُ
وَأَخِرُ أَرْبَعًا مِنْ أَشْهُرٍ تَرَكَّهَا
كَذَا وَرَدَ النَّصُّ الَّذِي شَاعَ وَاشْتَهَرَ
كَأَيَّامٍ عَادٍ لَيْسَ تَبْقَى وَلَا تَذُرُ

۱۔ جن چیزوں سے پرہیز چاہئے ان کا ذکر عنقریب آتا ہے۔ ۱۲۔ (سابقہ صفحہ کا حاشیہ)
۲۔ پرہیز کران دنوں سے جو شمار میں ایک ہفتہ کامل ہے کہ اس بیع و شرا یعنی خرید و فروخت
و سفر کرنا سزاوار نہیں ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روزوں میں زیب تن نہ کر اور
نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور ہر نہ کنواں کھود اور نہ مکان بنا اور
سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنی ملاقات حاکم سے حذر و اجتناب کر اور وہ ساتوں
روز یہ ہیں کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچویں و بعد ازاں تیرہویں و بعد ازاں سولہویں
اور اکیسویں کہ اس کی احتیاط کو فراموش نہ کر اور چون بیسیویں و پچیسویں ہے اور ایک روز
چہار شنبہ ہر مہینے کا ہے اس کو بھی ترک کر یعنی اس میں بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد
ہوئی ہے نص یعنی حدیث میں بھی یوں ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف و مشہور ہے ان
سکھوں سے پرہیز رکھ جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہیں کہ
نہیں باقی رکھتی ہیں۔ ۱۳۔

و بہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا ان ایام میں تمام مزاحات یعنی خوش طبعی و ملاعبات
یعنی بازیچہ و محاربات و جنگ وغیرہ سے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا
کہ میں تجھ سے بقسم خدائے عز و جل سوال کرتا ہوں کہ تیری ریاہ میں سے کچھ اور بھی
ہے اس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھ سے اور بھی ریاہ غلیظہ و شدیدہ ہیں جن سے حق
تعالیٰ نے ہلاک کیا مائن کو اور مجھ سے وہ رتج ہے جو آخر زمانے میں پہاڑوں کو منہدم
کرے گی اور مجھ ہی سے ایک فرع ہے جس کا نام جوب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے کسی
ایک بال پر گزر کرے تو اس کا آدھا دھڑ سر پایا یا سارا دھڑ بیکار کر دیوے کہ وہ اس سے
حرکت و جنبش نہ کر سکے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ اس کی سفا کا کرے تو صحت اس کی
روغنہائے معلومہ میں ہے کہ وہ روغن بلسان ہے (بلسان ایک درخت ہے مصر میں کہ
اس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل اس کے۔

برائے حفظ از شر جبار

اور چاہئے کہ پرہیز رکھے مکروہات و ناشائستہ چیزوں سے اور ترش چیزوں سے
اور پرہیز کرے سرد چیزوں سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشوں کو اور
ترک کرے بازی و اختلاط ساتھ زنان و دختران کے اور ایام گرمی میں ملیب حاذق فہم
تین ہفتے تک اس کی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما و سرد کے اور مریض کو حکم
کریں کہ وہ منجملہ اسمائے الہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اس کی تلاوت
کی مداومت و مواظبت کرے اس لئے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق
تعالیٰ دنیا میں عذاب کرتا ہے اپنی خلق میں سے جس کو چاہتا ہے جیسا کہ اپنی کتاب عزیز
میں فرمایا ہے۔ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ... عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ
يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ۔

ذکر فروع ریح احمر

اور چاہئے کہ کھجلی اس حرز کا کرے بطریق شراب کے اور اپنے پاس رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اس کو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اس کو بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے اس پر پڑھنے والا یعنی کوئی دوسرا شخص اس پر پڑھ کر دم کرے اور چاہئے کہ علاج کرے ادویہ نافعہ سے کہ جس کا ذکر عنقریب آئے گا اور مجھی سے فرع ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہے چنانچہ جو آزار کہ میں اس سے پہنچاتا ہوں تو اس کا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی آنکھیں چڑھ جاتی ہیں اور اس کی نالہ و زاری بڑھ جاتی ہے اور اس کا صدمہ و قلق طول ہو جاتا ہے پھر شفا اس کی ان چیزوں میں ہے مسیر القرع یعنی مرہاء کدوئے شیریں اور شربت نیلوفر یعنی پیتا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز و تعویذ کا اور ایک فرع مجھ سے وہ ہے جس کا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ و رعشہ والے کے اعضاء برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہیں اور ہمیشہ وہ لرزاں و نعرہاں رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طریقہ یعنی فرط شادمانی یا واقعہ صدمات جنگ یا افتادگی یا غرہ یعنی غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا فرع یعنی آسیب باد گرد یا آسیب دیو زدگی سے اور علاج اس کا یہ ہے کہ اس کے لئے نشر یعنی افسون و تعویذات مناسبہ لکھے جاویں اور روغنہائے مناسبہ مالش کئے جائیں اور ساتھ بعض چیزوں کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی باعث اس کی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور حدیث میں اس طرح وارد ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاهی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کی خدمت میں گروہ جن و انس اور طیر اور وحش و صباح یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان ان کے حکم داری کر رہے تھے کہ ان کو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالیٰ نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اس کو میرا سحر نہ کیا ہو اس وقت

ان کے سامنے ایک شخص نادر الخلق آ یا اور اس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھ کر جناب حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوئے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتش عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیوں آ یا ہے اس نے کہا میں ریح احمر ہوں اور آزار بزرگ ہوں جو ایک علت ہے علتوں سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالیٰ نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزند ان آدم و دختران حوا علیہما السلام پر مسلط کیا ہے اور میں ان کے بدنوں میں اس طرح جاری و ساری ہوں جس طرح خون رگوں میں جاری ہوتا ہے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق میں سے کسی کو ساتھ اس مرض کے مبتلا کرے تو مجھ کو اس پر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر میں اس کے دماغ میں داخل ہوتا ہوں تو اس کی عقل زائل کر دیتا ہوں اور اس کو جنون زدہ کر دیتا ہوں اور اگر اس کے منخرین یعنی نغضوں میں داخل ہوتا ہوں تو اس میں مرض باسور و ناسور پیدا کر دیتا ہوں اور اسی طرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہوں یہاں تک کہ اس کے سائر اعضاء و قوئی بیکار کر دیتا ہے پھر جس وقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کا یہ کلام سنا جو لوگ ان کے گرد موجود تھے ان سب سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اس کو آگ میں جلا دو تب اس شخص نے کہا کہ اس امر پر کوئی قادر نہیں ہو سکتا اس لئے کہ حق تعالیٰ نے میری عمر و راز کی ہے بعد ازاں وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا جبکہ تازمانہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سنا اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور اس کی دوا و علاج بھی ہے جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آ کر کہا حق تعالیٰ نے آپ کے لئے ایک ہدیہ و تحفہ بھیجا ہے اور وہ دعا مستجاب ہے جو

کوئی اس کو اگر چہ ساری عمر میں ایک بار بھی پڑھے تو ریحِ احر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالیٰ نے ان کو اسی وقت شفا بخشی اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعد ازاں صحابہؓ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نے اصحاب سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری امت کو بتاؤ کہ ان کے حق میں یہ دعا بہت نافع ہوگی اور ان کو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جس وقت کسی کو یہ ریحِ عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اسی وقت اسی ساعت صحت پاوے گا اور میں نے بعض علماء کی بعض کتاب میں دیکھا ہے کہ اس نے جس بیان کیا ہے اور کیفیتِ مداوی کے ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک طرف طاہر میں گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیویں اور اسی سے درد کی جگہ روغنِ ماش کریں اور اسی کا تعویذ بھی لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیویں یہ کلام مفتی ہوا دیگر آئندہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمع اس مقام و محل سے امن میں رہے گا اور کسی شدت و بلا میں نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالیٰ اس کو سارے دشمنوں پر فیروز مند کرے گا اور حق تعالیٰ اس کو سعید و صالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت و جزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اُوْبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللّٰهِ وَ مِنَ اللَّهِ وَ اِلَى اللَّهِ وَ عَلٰی اللَّهِ وَ فِیْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ وَ اَقْدَرُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ وَ اللَّهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ

۱۔ اللہ ہی ہے ہم طلبِ اعانت کرتے ہیں کہ اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور اللہ ہی کے ساتھ استعاضہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع و بازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اس اللہ ہی کیلئے اور نہیں ہے کوئی سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے اور

اللّٰهُ بِكْرَةً وَ اَصِيْلًا بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَا فِیْ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِیُّ وَ اَنْتَ الشَّافِیُّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اللَّهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ اِنِّہَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيْمَانِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمَا وَ خَالِقِیْ وَ خَالِقِكُمَا وَ مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرَكُمَا كَمَا خَلَقَ الصُّوْرَ وَ رَازِقِ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَلْقَابِ وَ الْعَاهَانِ وَ الْبَلِیَّاتِ وَ الْاَمْرَاضِ وَ الْاَوْزَامِ وَ الْاَسْقَامِ وَ الْكُسْلِ وَ الْخُمُوْدِ وَ الْاَلَامِ اَعِيْذُ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا بِاَسْمَائِہِ الْكَرَامِ وَ اٰیَاتِہِ الْعِظَامِ وَ بِنُوْرِ وَجْدِہِ الَّذِیْ الْجَلَالِ وَ الْاَكْرَامِ مَالِكُ الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَ الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ الْحَیُّ الدَّائِمُ الْبَاقِی الَّذِیْ لَا

اللہ بڑوں کا بڑا اور غالبوں کا غالب اور جن چیزوں میں سے خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں شان اس کی اس سے عظیم تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے از روئے کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور میں تسبیح خدا کرتا ہوں صبح و شام اور میں چاہتا ہوں امداد بنام خداوند شافی و بنام خداوند کافی و بنام خداوند عافیت دینے والا کے و بنام اس خداوند تعالیٰ کے جس کے نام کے ساتھ نہ کوئی شے زمین کی ضرر کر سکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانابہ ۱۲۔

۱۔ و بقولہ تعالیٰ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے وہ چیزیں جو شفاء و رحمت ہیں واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار میں تو مریض کے لئے دعا و تعویذ کرنے والا ہوں اور تو شفا دینے والا ہے میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی بدی سے جس کو تو نے جاری کیا ہے (پھر بعد ان کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے) اے دونوں بڑے فرشتوں میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونوں کے وہ پروردگار جو فریدگار جمع صورتوں کا اور رازق تمام آدمیوں کا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات و امراض و اسقام

يَمُوتُ مَبْنَحَانِكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنُكَ يَا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَلْجَأُ الْقَاصِرِينَ مُغِيثُ الْمَلْهُوفِينَ يَا رَاحِمَ
الضُّعْفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَرَازِقَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ذُو الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ ذُو الرَّافَةِ
وَالْإِحْسَانِ وَالْخُودِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَوْفُ يَا ذِيانُ يَا قَهَّارُ الَّذِي لَا
يَقْهَرُ الْغَالِبُ الَّذِي لَا يَغْلِبُ الْمُجِيرُ الَّذِي لَا يُجَارُ عَلَيْهِ أَغْوَذِيهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ
وَالْمَجْنِ وَجَمِيعِ أَمْرَاضِ الْبَدَنِ مِنَ الرِّيحِ الْأَحْمَرِ وَالذَّاءِ الْأَكْبَرِ فِي النَّفْسِ
وَالرُّوحِ وَالدَّمِ وَالْخَمِّ وَالْعِظَمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوقِ وَالْعَصَبِ وَالشَّعْرِ بَعِزَّةً مَنْ
إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَالِيهِ تَرْجِعُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ تَمَنِّ يَا رَبِّ يَا بَارِي يَا بَرِيءُ يَا بَرِيءُ يَا مُغِيثُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا
بَاسِطُ يَا مُقْسِطُ يَا ذَانِمُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا مُصَوِّرُ يَا وَدُودُ يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ يَا

و کسالت و سستی و سرد مزاجی و از خود رفتگی و دیوانگی سے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی اس حامل
کتاب یعنی اس تعویذ کے باندھنے والے کو ساتھ تیرے ناموں بزرگ کے اور تیری نعمتوں
بزرگوں کے اے ذوالجلال والا کرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی کونین کی اور وہ
خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے جلالت و
عظمت ہے اور قوی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان اور
زمین کے اے جائے پناہ اندوہ گین و مظلوموں کے اے رحم کرنے والے مسکینوں کے اے
خداوند عظمت اور صاحب رزق و احسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہو سکتا ۱۲۔

۱۔ اے غالب جو مغلوب نہیں ہو سکتا اے پناہ دہندہ جس پر ظلم نہیں کیا جاسکتا تیرے ساتھ پناہ
مانگتا ہوں عذاب بدنی اور محنت اور اندوہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے روحِ احمر اور داء
اکبر سے جو ساری اور طاری ہے پچ نفوس و روح کے اور خون اور گوشت میں اور استخوان اور
پوست و رگ و پے میں اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سوا
نہیں ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر ہو جاتا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں سب کی
جان ہے اور سب اسی کی طرف لوٹ جائیں گے بعد ازاں تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کے وہ سب اسماء صغیہ

مُعَافِي يَا وَافِي يَا بَاقِي يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرَجِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا سَنَ أَمْرِهِ
بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ يَا شَاكِرُ يَا شَكُورُ يَا عَطُوفُ يَا رَوْفُ يَا نَاصِرُ يَا مُصَوِّرُ يَا
وَدُودُ يَا مُقَدِّرُ يَا أَهْيَا أَشْرَاهِيَا يَا بَرَاهِيَا أَذُونَا يَا ضِيَائَاتِ الْإِلَهِ شَدَائِي لَوْهِي يَا
بُورُنَا يَا شَحِيحِيَا شَحِيحِيَا عَظِيمِي يَا مُقَدِّمِي يَا مُؤَخَّرِي يَا عَلِيمِي يَا حَكِيمِي يَا عَظِيمِي يَا
حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا قَانِمًا عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا جَامِعُ يَا نَافِعُ يَا رَبُّهُ يَا سَيِّدَاهُ
يَا مَوْلَاهُ يَا مَالِكَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا مُجِيرُ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نَعْلَمُ يَا أَحْكَمُ
الْحَكِيمِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَوْنَ الضُّعْفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ يَا كَافِي الْمُتَوَكِّلِينَ
يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا قَاهِرُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ يَا
قَامِعُ كُلِّ جَبَّارٍ غَبِيٍّ يَا نَعْمَ الْمَوْلَى وَيَا نَعْمَ النَّصِيرُ يَا رَازِقَ الْفَطْرِ الصَّغِيرِ يَا
رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعُظَمِ الْكَبِيرِ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَابِينَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْفَاضِلِينَ
يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ + اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلُ
وَفِيكَ نَرْغِبُ وَفِيهِمَا لَدَيْكَ نَرْجُو وَمِنْكَ نَخَافُ اللَّهُمَّ اشْفِ حَامِلَ كِتَابِي
هَذَا مِنْ جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَسْقَامِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالْأَلَامِ وَالْمَلَلِ
وَالْكَسَلِ وَالْوَجَلِ وَالْأَوْهَامِ وَالذَّلَلِ وَالذَّهَلِ وَالْأَوْرَامِ وَالْدَّمِ الْأَسْوَدَ وَالْأَفَاتِ
الْمَرَضِ الْأَنْكَدِ وَالرِّيحِ الْأَحْمَرِ وَالذَّاءِ الْأَكْبَرِ وَالْدَّمِ الْأَصْفَرِ وَجَمِيعِ الْأَفَاتِ

ذکر کرے جو متن میں مذکور ہیں مالکِ یوم الدین تک اور بعد ازاں یہ کلمات کہے جس کا ترجمہ
یہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہیں اور
تجھی پر ہم توکل رکھتے ہیں اور تجھ سے ہم رغبت و طمع رکھتے ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم
اس کی آرزو رکھتے اور تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اے پروردگار مجھے اور اس تعویذ کے عامل کو شفا
دے ۱۲۔ جمع آلام و اسقاط و جمع امراض و آزار اور تباہی اور دیوانگی و خلل و رخنہ اور کاہلی
اور خوف اور وہم اور ذلت پھول جانے اور اور اماور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی اور مرض

وَالْعَاقَاتِ وَالْفُتُوْمَ وَالْغُرُوبَ وَالسَّكَنَةَ وَاللَّهْمَةَ وَالرُّغْمَةَ
وَالْحَزْنَ وَالسَّخَرَ وَالْمَكْرَ وَالْعَدْرَ وَالْفُتُوْرَ وَالْوُحُوشَ وَالْهُوَامَ وَمَشَاجِئَ
الْعَوَامِ وَالْإِنْهَزَامِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْحُكَّامِ وَالظُّلُمِ وَالْفَقْطِ وَالْغَلَاءِ
وَالْوَبَاءِ وَالزَّلْزَالِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَعِصَالِ الدَّاءِ وَخَبِيئَةِ الرَّجَاءِ وَشَمَانَةِ الْأَعْدَاءِ
وَشَرِّ الْأَشْرَارِ وَكَيْدِ الْفَجَارِ وَالْإِنْهَزَامِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ
طَوَارِقِ الْإِنْسِ وَالْجَانِ الْأَطَارِقِ يُطْرَقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّجِيمٍ وَمِنْ كُلِّ ذَابَّةٍ أَنْتَ إِخْلَانًا صَيِّفَهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ أَنْتَ
رَبِّي وَعَلَّمَكَ حَسْبِي عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ النُّجَاتُ يَا نِعَمَ الْمَوْلَى يَا نِعَمَ
النَّصِيرِ وَأَنْتَ حَسْبِي وَنِعَمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

خبیث شرع احمداء اکبر یعنی بڑے آزار اور شرع احمر سے جس کا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہے اور خون
زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات و واردات اور عارضہ سکتہ اور ہم غم اور حزن اور سحر سے اور
اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر و حشیان جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض اور ازہام و
دشمنی عوام اور ہزیمت اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور
غللہ اور دباہ سے اور زلزلہ اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے
پناہ دے شرارت مردم اشرار و کید فجار اور انزام اور تمام ان چیزوں کی شرارت سے جس پر رات
دن گزرتے ہیں سوائے طارق یعنی اس آنے والے کے یا کوکب صبح کہے جو گزر بخیر کرتا ہے
یعنی سوائے طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ
سب پر رحم کرنے والوں سے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے
سے جس کی چوٹی و پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ راستی
استوار کے ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی مجھ کو بس ہے اور تو
اچھا وکیل و کار ساز ہے اور اچھا غوثی و مالک اور اچھا ناصر و مددگار ہے۔ ۱۲

باب چھیسواں^{۲۶} بیان میں ان چیزوں کے جو نفع کرتی
ہیں واسطے دل و پھوڑا و مسہ اور ورم اور زخم اور گنج سر اور
تکسیر اور واسطے نرف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور
واسطے داد اور سنط یعنی کوسہ کے جس کی ڈاڑھی نہیں نکلتی
ہے اور واسطے چیچک کلاں دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور
واسطے نکالنے کر مک چشم و گوش اور فوائد مثل اس کے

چنانچہ جو چیز برائے دل و مسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیت کو تلاوت کرے۔
سَبِّحْهُ عَلَى الْخُرُطُومِ ۱ فَاصْبَحْتُ كَالصَّرِيمِ تک اس آیت کو سات بار تکرار
کرے اور ہر بار جب فَاصْبَحْتُ كَالصَّرِيمِ تک اس آیت کو سات بار تکرار کرے
چنانچہ جب جاوے اور بہہ جاوے فہو المراد اور اگر اس دل سے خون و ریم نہ نکلے یعنی

۱۔ تتمہ آیت بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلونا ہم کما بلونا اصحاب الجنة اذا قسموا البصر
منهما مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون فاصحبت
کالصریم یعنی قریب ہے کہ ہم اس کی بنی اور پیشانی پر داغ نشان دیں گے اگر ہم نے ان کو
بلاد امتحان میں مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والوں کو مبتلا کیا تھا جب انہوں نے باہم قسم اس بات کی
تھی کہ صبح کھیت کاٹیں یا اس باغ کے میوے توڑیں اور استثنانہ کیا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا چنانچہ
آپڑے اس باغ پر آنے والے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنی فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز
اس وقت تک سوتے تھے آخر وہ سارے میوے ٹوٹے اور گرے ہوئے پامال ہو گئے۔ ۱۲

بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا نہ پھوٹے تو جان لے کہ وہ شخص مر جاوے گا ورنہ ایک یہ عزیمت واسطے ہر قسم عارضہ جسمانی کے ہے اقسام دل وغیرہ سے کہ اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور مقام درد پر مالش کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ عظیم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرَءَاءَةِ مَنْ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِلٰی كُلِّ عِلْمٍ لَا تَفْیَحُ وَلَا تُرْبِحُ اَمَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی حُبُوْبٌ طَلَعَتْ فِیْ صَخْرَةٍ صَمَاءٍ نَبَتْ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا ثَابِتٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَبِنُوْرِ اللّٰهِ اَشْفِیْكَ وَبِذِکْرِ اللّٰهِ اَعْفِیْكَ وَیَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فِیْذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَلَا اَمْتًا اَیُّهَا الْاَلَمُ النَّابِثُ فِی الْجَنْسِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مَتٌ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔ اور ان چیزوں میں جو نافع ہیں واسطے ہر دل و عرق یعنی جو گوشت کہ بیاعت آماں استخوان سے جدا ہو جاتا ہے و سلعہ یعنی بد گوشت جو درم سے اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثوبول یعنی سے کے تو

۱۔ دوری اور بیزاری ہے خدا اور رسول کی واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون و ریم دے گا اور نہ بودے گا کبھی انشاء اللہ جو ایک دانہ اگتا ہے بیج پھر سخت کے نہ تو جز اس کی مضبوط ہے اور نہ اس کی شاخ لگنے والی ہے بنام خدا میں افسون کرتا ہوں تیرے لئے یعنی صاحب مرض کے لئے حق تعالیٰ تجھ کو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالیٰ اے نبی تجھ سے سوال کرتے ہیں جبال سے تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اس کو ڈھا دے گا جڑ سے اور کھود کر زمین کے برابر درست دے گا یہاں تک کہ اس میں نیچا اور اونچا نہ دیکھے گا اے آزار اگنے والے پیدا ہونے والے اس جسم میں جو ایک روز مردہ ہو جاوے گا چاہئے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس زندہ پائندہ کے جو کبھی نہ مرے گا اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے مالک جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

چاہئے کہ اس پر سورۃ فاتحہ تین بار اور یہ آیتیں پڑھے۔ لَوْ تَرٰی الْجِبَالَ جَامِدَةً وَهٰی تَمْرٌ مِّنَ النَّخْلِ+ وَیَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الْاٰیَةَ وَمَثَلٌ ۚ کَلِمَةً اِلٰی قَرَارِۃِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ اِلٰی قَوْلِهِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۚ اَ وَتَعَالٰی مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَهٰی خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا اِلٰی قَوْلِهِ مِاَةَ عَامٍ مَّتٰ اَیُّهَا الْعِرْفٰی اَوِ الدُّمِّلْ اَوْ التَّوَلَّلْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور جو چیزیں کہ نفع کرتی ہیں برائے گزیدگی ہوام یعنی جانور ان زہر دار اور عقرب کے واسطے اور واسطے ٹائیل جمع ثوبول بمعنی سے کے اگر لعاب دہن اس جگہ لگا دیا کریں تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جس نے اس وقت تک کھایا یا نہ ہو۔

برائے قوبا

اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنی داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑھیں اور چاہئے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کر لیں یعنی نوک سوزن سے اس کے گرد خط کھینچ دیویں مگر قبل اس کے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا یا نہ ہو یعنی عامل و معمول دونوں نہار ہوں جس وقت تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے

۱۔ تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو جانے گا کہ وہ اپنی جائے پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ ابر کی طرح رواں و گزراں ہوں گے۔ ۱۲۔ ۲۔ تتمہ آیہ و مثلاً کلمہ خبیثہ شجرۃ خبیثہ اجشت من فوق الارض مالبا من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اگتا ہے بالائے زمین تو اس کے لئے کچھ قرار و پائیدار نہیں ہوتی ہے۔ ۳۔ تتمہ آیہ بعد من دیار ہم وہم الوف حذر الموت فقالہم اللہ موتو یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے خوف موت نکلے اور ہزاروں تھے تو حق تعالیٰ نے ان کی نسبت فرمایا تم سب مر جاؤ۔ ۱۲۔ ۴۔ تتمہ بعد عروشا قال انی تمکینی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ ماتہ عام یعنی یا مثل اس شخص کے یعنی عزیر علیہ السلام نے کہا کہ ایک قریہ ہاں کا گزر ہوا اور وہ اپنی چھتوں سے خالی تھا یعنی چھتیں اس کی گری پڑی تھیں اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو من بعد اس کی مرگ کے یعنی اس مرد و ویرانہ کو حق تعالیٰ کیونکر زندہ آباد کرے گا چنانچہ حق تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو سو برس تک مردہ رکھا۔ ۱۲۔

نوک سوزن تر کر کے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اس کے ہر پہلو یعنی ہر گوشہ میں پھیر اور پھر کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کر لیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کر لیا کریں اور وہ کلمات قسم یہ ہیں۔ ۱۔ شَجَرَةٌ جَمًّا فِي صَخْرَةٍ صَمًّا لَا أَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعٌ لَهَا نَابِتٌ يُونُسُ ذُو النُّونِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَأَنْقَطَعَتْ فَأَصَابَهَا اِغْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَأَخْتَرَقَتْ۔ اس لفظ کو سات مرتبہ پڑھے۔

برائے دفع کوسہ

اور جو چیز کہ برائے قوبا سبط یعنی کوسہ کے لئے بھی جس کے داڑھی میں بال نہیں جتے ہیں نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر رکھ کر یہ کلمات پڑھے۔

لَهُوَ دَرَسٌ كُودُسٌ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا فَاصَابَتْهُ وَابِلٌ فَنَزَعَهُ صَلْدًا + فَاصَابَهَا اِغْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَأَخْتَرَقَتْ اس کو تین بار پڑھ اور تین روز تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالیٰ فوت ہو جاوے گا۔

برائے دفع پہا

اور جو چیز کہ برائے خراز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اس کو سیوسہ سر یعنی پہا بھی کہتے ہیں تو چاہئے کہ سوت کا ایک ڈورہ لے کر پڑھ پڑھ کر اس میں تین گرہ لگاویں اور ہر گرہ لگانے میں یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ وَمِثْلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ إِلَى مَنْ

۱۔ درخت بکثرت اگے ہوئے زیر سنگ سخت ہوتے ہیں نہ ان کی جڑوں کو قرار ہے اور نہ ان سے شاخیں پھوٹی ہیں یونس ذوالنون نے اپنا اس کو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق ہیں بعد ازاں آیت قرآن ہے کہ پھر اس کو بگولا پہنچا اس میں آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور اخرت کو تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲۔ ۲۔ برکت والے ہیں وہ لوگ جو اس کی حوالی میں ہیں یعنی فرشتے اور وہ آگ ہے جو موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن میں دیکھی تھی اور اس میں سے ندا آئی تھی کہ ان بورک من فی النار ومن حولہا۔ ۱۲۔

قزاق اور اس ڈورے کو بطور گندہ جس شخص کو عارضہ ہے اس کے گلے میں ڈال دیویں کہ بہت جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یا فنی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ آیت فَاصَابَهَا اِغْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَأَخْتَرَقَتْ فَأَخْتَرَقَتْ یعنی بتکرار اخرت تین بار قوبا پر لکھا جاوے تو بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور جو چیز کہ قوبا کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ رینہ بائے لبان شب کو بسر کر کریں اور پھر قوبا کو یہاں تک کھجلا دیں کہ خون نکل آوے تو اس پر وہی نفوع لبان پالش کریں۔ بہت جلد اچھا ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

نافع برائے سبط

اور جو چیز سبط یعنی کوسہ کے لئے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئیں یہ مرض ہو اس کو یہ حکم کیا جاوے کہ تو اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ اور اپنے اس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر رکھے ہے تو وہ جواب دے گا کہ سبط پر رکھے ہوں تو پھر اس سے یہ کلام کر کہ میں اس کو کاٹتا ہوں وہ کہے گا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنی شاخ سبز لے کر اور اس کو اس چھری سے تراش اور تو اس کو قسم کو بطور افسون کے دوبارہ پڑھ اور وہ قسم یہ ہے۔ ۱۔ اَفْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمُنْبُوثُ الَّذِي تَطْلُعُ عَلَى جَسَدٍ مِّنْ يَّمُوتُ مَتَّ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وبعدها اس اس چوب کو لے اور اس کو کسی گورستان میں لے جا کر کسی قبر مجبور یعنی قبر کہنہ و درینہ میں چھوڑ دے اور اس وقت یہ کلمات کہے: ۲۔ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمُنْبُوثُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ اَفْسَمْتُ عَلَيْكَ بِاللَّهِ لَا يَمُوتُ اَنْ تَاْخُذَ اَلَمْ حَيِّ يَمُوتُ اور ۱۔ میں تجھے قسم دیتا ہوں اے بت یعنی سبزی اگی ہوئی جو ظاہر ہوتی ہے اس بدن پر جس کے لئے میت ہے میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اس خداوند کی جس کو موت نہیں ہے قسم اس بات کی کہ تو مر جائیگی دور ہو جا ۱۲۔ ۲۔ سلام تجھ پر اے سبزے اگے ہوئے سزاوار سبح ہے وہ زندہ جو نہ مرے گا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اس خدا کی جس کو موت نہیں ہے اس بات کی کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائے گا تو اس کی تیزی درد کو لے لے۔ ۱۲۔

ضرور ہے اس جریدہ کا رکھنے والا قبر میں اس قسم کا پڑھنے والا ہو۔

نافع برائے سداب

اور جو چیز کہ برائے کوسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدرے سہاگہ یا نوشادر لیویں اور روغن زیت گرم کر کے اس کے ساتھ خوب حل کریں اور بدن میں جس جگہ کوسہ ہو مٹا کریں صحت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع مخرمی یعنی سرخ دانہ

اور جو چیز برائے سرخ دانوں کے مفید ہے۔ وہ یہ ہے کہ تو تیارے ہندی و شب یمانی و راحت و طریح یعنی دردی شراب ان سب کو برابر چار درم لے کر شیرج یعنی روغن کنجد میں حل کریں و بعد ازاں خشک کریں یہاں تک کہ بطور مرہم کے ہو جاوے گا پھر مریض کو حکم کریں کہ بدن میں صابون مل کر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک ہفتہ پیہم بدن میں ملیں مگر سوائے غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء اللہ جلد اچھا ہو جاوے گا۔

برائے قراع

اور یہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قراع یعنی واسطے آبلہائے سر کے جو بکثرت ہوں و نیز اس کے لئے جس کے بال جھڑتے ہوں۔ مفید ہے: فائدہ: وَيَسْتَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا۔ چنانچہ یہ آیت واسطے ہر قسم دل اور گھاؤ اور زخموں کے ہے اور واسطے ہر طرح کے عارضوں کے جو بدن میں ظاہر ہوتے ہیں بہت نافع ہے چاہئے کہ کسی ظرف طاہر میں مداد فارسی سے لکھ کر کسی ظرف روغن بنفشہ یعنی روغن بنفشہ سے اس کو دھو کر بدن پر مالش کریں تو وہ شخص صحت پاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۔ مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودھ درخت صنوبر یا دودھ روغن کتان و زاج زرد و صمغ عربی سے ترکیب دی جاتی ہے۔ ۱۲۔

فائدہ برائے دانتھائے مجھولہ جو دانے کہ بدن پر نکل آتے اور وہ غیر معروف و غیر نامزد ہیں تو اس کے لئے دودھ جو دریا سے نکلتا ہے مہرہ سفید جس کو ہندی میں کوڑا اور سنگھ کہتے ہیں اس کو باریک پیس کر آب لیموں میں یہاں تک ڈالیں کہ حل ہو جائے یعنی پکھل جاوے بعد ازاں بدن پر مالش کریں اور یہ علاج ان دانوں کے لئے ہے جو بدن میں ریزہ ریزہ نکلتے ہیں جس کو شر یہ کہتے ہیں اور ہندی میں گرمی دانہ کہتے ہیں یا مہاسہ یا پھنسیاں و نیز واسطے قروح یعنی گھاؤ کے لئے بھی مجرب ہے۔

برائے تحلیل اور ام

برائے مقص یعنی پچش شکم و ناف درودہ کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کو چناوے کہ وہ آٹھواں اسم ہے طہا طیل یعنی اسماء مولاں سے اور دہی مقفیل ہے اور بدن میں جہاں کہیں ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر ورم پر چٹا دیویں اور اسی کو پستان زن مرضہ پر بھی برائے زیادت شیر کے لگاویں اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لئے مفید ہے کہ کشیز سبز کوٹ کر اس کے پانی سے ورم پر تدبیر کریں یعنی بطور روغن کے ملیں کہ ورم تحلیل ہو جاوے گا۔

برائے شقاق لبہا

اور بعض خواص میں سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے نول یعنی باقلا یا نخود لے کر خوب چبا کر اس کو ورم لب پر چپکاویں تو ورم دفع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص میں سے واسطے شقاق لبوں کے یہ ہے کہ مصطکی کو روغن زیتون میں حل کر کے لبوں پر لپ کریں شق دور ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس کے سر میں یا اور کہیں زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو کشیز خشک باریک پیس کر شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھ لیویں اور خرفہ یعنی پارہ پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پچا چپکا دیں تو خون بندھو جاوے گا اور زخم اچھا ہو جاوے گا۔

برائے زخم ظاہر بدن

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم

لگا ہو اور ہنوز وہ تازہ ہے تو اس پر جالا کڑی کا لگا دیں تو اس زخم کو خشک کر دے گا اور دم نہ آنے پاوے گا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہے تو جب مکڑی کا جالا رکھیں گے تو خون بند ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قروح یعنی ریش سر کو ضاد پیاز مشوی یعنی بریاں مع نمک بہت مفید ہے۔ فائدہ: برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ کے و بر برشتہ یعنی موئے کو چک جس کو اون کہتے ہیں لے کر آگ میں جلا ڈالے اور اس کے ہموں انزروت کے نام دوا کا ہے لے کر دونوں کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو زخم پر چھڑکیں تو لہو بہتا ہوا تھم جاوے گا اور فائدہ اس کا مجرب ہے اور صحیح ہے۔

برائے قطع سیلانی خون

فائدہ: آگ سے جلے ہوئے کے لئے پیاز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ کر لیویں اور نمک طعام خوب کوٹ کر اس پانی میں ملا دیویں اور اس میں سفیدی انڈے کی ڈال کر پھینٹیں یہاں تک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہو جاوے پھر اس کو ایک پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا دیویں اور جلے ہوئے عضو پر رکھیں تو وہ نہ چھوٹے گا یہاں تک کہ اس کے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہو جاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے درستی و شستگی عضو قدرے عدس لے کر کوٹ ڈالیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے اور ہموں اس کے جبر بلاطفی کہ نام گیہا مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں اور اس میں سفیدی انڈے کی ملا کر عضو شکستہ پر لپک کریں اور کپڑے کی چٹ باندھ دیویں تو گوشت بھر لاوے گا اور استخوان شکستہ کو جوڑے گا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات میں یہ اصل ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیوں کے جو جوڑے جدا و منتشر ہو گئی ہوں۔

برائے دفع قرح

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مر تک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے فائدہ برائے قرح یعنی آبلہائے سر۔ ظلف معز یعنی سم بز ظلف اس سم کو کہتے ہیں جو شکافتہ ہو یعنی کھر اور سم گاؤ اور کرم سرگیں یعنی کبروندہ اور جدور القصب الفارسی یعنی ایک گیہا ہے شیریں خرہ ظاہرہ گھاس ہوگی اور برگ حنا اور برگ قلکاس یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسیں اور روغن زیت و ترمس یعنی باقلائے مصری حل کریں اور سر کو خوب دھو کر صاف کریں اور یہ مرہم تین روز تک لگائیں تو وہ اچھا ہو جاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے۔

برائے دفع خارش حیوانات

فائدہ جانوروں کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانور ان کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہئے کہ قطران کو کہ وہ روغن سرد کو ہی یا روغن چڑ ہے ساتھ نمک کے ملا کر ان جانوروں کے بدن میں ملیں تو وہ اچھے ہو جاویں گے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنی چیچڑی وغیرہ مر جاویں گے اور جتنے زخم تازہ ہوں گے بہت جلد دفع ہو جاویں گے اور آلائش اور پیشاب سے بہہ جاویں گے۔

برائے بندش خون حقنہ

فائدہ واسطے بند ہونے خون حقنہ و فصد و پھنہ و زخم کے اور سلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہو اور انقطاع سریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لئے اور یہ کہ جلد گوشت بھرتا ہے چاہئے کہ اقماع درد یعنی زیرہ گل سرخ و جلبات یعنی غلاف گل سرخ و دم الاخوین و کندرو انزروت اسود یعنی انزروت سیاہ و برگ ریحان خشک کردہ صبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان کر چھڑک دیویں تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے جو مردی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ آیتیں ہیں کہ وقت طلوع

ہوئی یا جلی سی گر پڑے گی اور مٹی ٹوڑا حیر یعنی سرخ تیل کی بھی اگر بوا سیر پر لگائی جاوے تو اس کا بھی وہی نفع ہے جو اوپر مذکور ہوا اور عاقل یعنی دوائے قابض کھانے اور منہ د کرنے اور بخور یعنی بھارہ لینے سے مفید ہے اور کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب کے بھی نافع ہے اور بزرالکراث یعنی تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد میں معجون کر کے یعنی ملا کے تین روز کھائیں تو یہ بھی بوا سیر کے لئے بہت نافع ہے۔

برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی کے نافع ہے کہ خفس یعنی کبر ولا جتنے منظور ہوں لے کر اس کی گردن کاٹ ڈالیں و بعد ازاں اس کو جلا کر اس کی خاک لے لیوں اور سوزش پر چھڑک دیوں تو حرارت موقوف ہو جاوے گی آزمودہ اور صحیح ہے۔

فائدہ برائے کرم ریش جو پشت پر جانور ان سواری اور بار برداری کے ہوتا ہے۔ چاہئے کہ ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دیوں تو اس میں سے سب کیڑے نکل جاویں گے اور وہ کلمات اور اسماء یہ ہیں یوں تین بار دوس بار تین بار اور ابوس دوبار اندر دوس دوبار بِالرَّقِیمِ وَالرَّقِیمِ بِالْمَلِکِ الْعَظِیمِ اُخْرِجْ اَیُّهَا الدُّوْدُ مِنْ هَذَا الْجُرْحِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ سات مرتبہ پڑھے۔

برائے دفع کر مہائے ریش و زخم

فائدہ دوسرا برائے اخراج کر مہائے چشمان و گوشا و مخزین کے ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ عزمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع و غروب آفتاب کے ایک پڑھ کر آفتاب کے رخ پر اڑا دیں اور یہ عمل سات روز تک کریں اور صفت عزمہ کی یہ

۱۔ یوں وغیرہ اسمائے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو بہ برکت ان ناموں کے اور بواسطہ کہف و اصحاب کے اور واسطہ اس لوح کے جس پر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطہ پروردگار بادشاہ عظیم الشان کے ۱۲۔ تم نکل جاؤ غار زخم سے بحق ان اسماء کے ۱۳۔ ۱۔ حوس وغیرہ اسماء کہف بہرکت طور و نور یا سورۃ طور و سورۃ نور بہرکت رقیم یعنی لوح جس پر اسماء اصحاب

ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۔ حُوسٌ دُوبَارٌ سُوسٌ دُوبَارٌ دُوسٌ دُوبَارٌ دُزْیَانُوسٌ دُوبَارٌ دَقِیَانُوسٌ دُوبَارٌ بِالطُّورِ بِالنُّورِ الْعَظِیمِ بِاصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِیمِ بِالرَّبِّ الْجَلِیلِ.... بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ بِالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُورِ بِمَنْ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ اُخْرِجْ وَانْتِزِ اَیُّهَا الدُّوْدُ مِنْ عَیْنٍ اَوْ اُذُنٍ اَوْ مِنْخَرٍ فَلَنْ بِنِ فَلَائِهَ وَلَا تَعُوذُ كَمَا اَنْتَرُ هَذَا التَّرَابَ مِنْ یَدِیْ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْمَعْبُودِ بِالْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی الدِّینِ خَرَجُوا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اَلْوَفَّ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا مِثْلَ لَفْظِ مَوْتٍ اَوْ تَمِنَ بَارِکَیْ۔ وَادْهَبْ وَانْتِزِ اَیُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ اور اگر کرم آنکھوں میں یا ناک کے بانے میں ہو تو بجائے مِنْ اُذُنِ کے مِنْ عَیْنٍ یا مِنْخَرٍ فلاں این فلاں کہنا چاہئے اور برائے قتل و اخراج کر مہائے شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا ان ادویہ میں سے جس کا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فودنج یعنی پودینہ بری آب پودینہ بری یا نعناع یعنی پودینہ بستی یا آب نعناع یا شیخ یعنی درمنہ یا آب سداب یا حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا آب انیسون یا تر مسخ یعنی باقلا یا کر دیا قسم زیرہ روی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان میں جو چاہیں اس کو شہد کے ساتھ استعمال کریں یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے و تیز جو چیز واسطہ دفع کر مہائے شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے آب نخود و دورم پی کر اوپر سے پانی پی لیوں مجرب ہے و دیگر آنکہ ایک روز بعد گرنگی شدید کے جرز یعنی گاجر خوب سیر ہو کر یعنی پیٹ بھر کر کھالیوے اور بعد اس کے اس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہاں تک کہ وہ سارے کرم مع غلاف کے نکل جاویں گے۔

کہف مرقوم تھے یا سورۃ کہف والرحیم و بواسطہ پروردگار عظیم الشان کے و بحر مجبور کے جو سورۃ طور میں ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب و جوش زن اے دود یعنی اے کیڑو پراگندہ ہو جاؤ آنکہ سے فلاں پسر فلاں عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سوا سی طرح تم بھی از ہم پاشیدہ ہو جاؤ بہ مدد لاکھ بار لا حول و لا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالیٰ درود و سلام نازل

تنبیہ

تمام ہونیں وہ چیزیں جو کرمہائے حکم کو قتل و اخراج کرتی ہیں وہی سب کرمہائے جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہیں۔

حرز برائے چیچک

اور از برائے جدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہیں اور ازاں جملہ ایک یہ مریض یعنی حرز کا ہے جو کوئی اس کو لکھ کر چیچک والے کے گلے میں لٹکا دیوے تو گھٹ جاویں اور بہت جلد دفع ہو جاویں اس کو ایک جماعت نے آزمایا تو اس کو بہت درست پایا۔

۱۱	۱۳	۱	۸
۵	۳	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳

اور بعض انہیں منافع میں سے واسطے چیچک کے یہ اسماء ہیں کہ لوگوں نے اس کا بھی امتحان کیا ہے بشرطیکہ یہ اس صورت سے جو ذیل میں مذکور ہے لکھ کر جس کے تئیں کبھی چیچک نہ لگی ہو اس کے بازو پر باندھ دیویں تو جب تک یہ تعویذ کا اس پر بندھا رہے گا اس کو چیچک کبھی نہ لگے گی۔

کرے اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمد ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے نکلے خوف مرگ سے اور وہ ہزاروں تھے یعنی قوم عزیر علیہ السلام چنانچہ حق تعالیٰ نے ان کے حق میں حکم کیا کہ تم سب مر جاؤ اے دود تم بھی مر جاؤ اور نکل جاؤ اور ازہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ۔ بقدرت خداوند دائم الحیات کے جس کے لئے مرگ نہیں ہے۔ ۱۳

ایضاً برائے چیچک

اور جس کے تئیں چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اس کو نفع بھی کرے گا کہ پھر دوبارہ اس کے چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس کو لٹکائیں یعنی لکھ کر چسپاں کر دیں تو سارے باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن میں رہیں گے اور یہ صفت اس کی ہے۔

سلی	سلی	والقرعہ
السر	السر	یاوس
الفرس	اس

علاج چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارہ کزبرہ یعنی آب فشرہ سبز شہد میں ملا کر بطور انجن آنکھ میں لگائیں تو دانہ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی میں گھلا کر اس میں نشائے حنظل یعنی نشاستہ گندم ڈالیں یہاں تک کہ وہ گھل مل کر مثل قوام شہد کے ہو جاوے و بعد ازاں جس کے تئیں چیچک نکلی ہو اس کے بدن میں مل دیویں تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مڑ جاویں گے پھر اس کے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت نہ ہوگی۔ یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جس وقت کسی طفل کے بدن میں چیچک دکھائی دیوے اور اس کے پاؤں میں حنا یعنی مہندی پیس کر لگا دیویں تو اس کی آنکھ میں دانے چیچک کے نہ نکلیں گے۔

حفظ چشم طفل از چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر گل سرخ خشک خوب باریک سرمہ پیس کر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیویں تو بہت نفع دے گا اگرچہ وہ چیچک جدری یعنی موتیا ہو خواہ

ہبہ یعنی کسرہ ہو اور بعض خواص سے یہ ہے کہ بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے
چچک کے ستوجو کے بہت سے پانی میں گھول کر تمام بدن میں لگا دیوں تو دانوں کی
سوزش کو بھادے گا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات میں سے ہے اور جو چیز واسطے
دفع چچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران سائیدہ و کف دریا
سائیدہ اور آٹا جو کا و سفیدی بیضہ و صابون کہ یہ سب اجزاء ملا کے مثل مرہم کے بنالیا
جاوے اور جسم پر مالش کی جاوے تو آثار چچک کو دفع کرتے ہیں و ازاں جملہ جب
زعفران کو عمل میں لاویں تو اس کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر آثار چچک پر طلا
کریں یعنی مل دیوں تو وہ آثار جاتے رہیں گے۔

ذکر طاعون عیاذ باللہ

اور طاعون کہ اس کے اقسام میں مشہور تر اور ضرر سائنہ تر وہ دانہ ہے جو برابر
بالقے یا اس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اس کی یہ ہے کہ وہ خون ردی و فاسد سے پیدا ہوتا
ہے اور سبب اس کا ذکرہ یعنی مشت زنی و گھونسا دشمنان انسان کا ہے اور زمرہ جن سے
ہے۔ ابن حجرؒ نے کہا ہے یہ بات از حدیث ثابت نہیں ہوئی بعض نے کہا ہے کہ البتہ ذکرہ
صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہنچاتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ ذکرہ
طاعون نہیں ہے بلکہ یہ مصر میں بنا فر دیکھ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون ہو گیا اور ردی ترین
طاعون وہ ہے جو بائیں بغل میں ہوتا ہے و بعد ازاں جو دہنی رانوں میں نکلتا ہے
و بعد ازاں جو دہنی بغل میں و بعد ازاں جو بائیں ران میں و بعد ازاں گردن میں و بدترین
رنگ اس کا سیاہ ہے و بعد ازاں زرد و بعد ازاں سرخ اور آدمیوں میں اس سے اطفال جلد
تر ہلاک ہوتے ہیں و بعد ازاں مردوزن ناکتھا اور خصوصاً وہ لوگ جن کے مزاج ضعیف
ہوتے ہیں مثل زنگی و ہندی اور اس طاعون کے لئے اکثر امور مفید ہوتے ہیں بعض ان
میں سے وہ ہیں جن کو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے میں ذکر کیا ہے چنانچہ اس

میں کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہیں بسم اللہ اور یہ آیت لکھی
جاوے۔ اَوْ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ الْآيَةَ وَبَعْدَازَاں یہ اسماء الہی لکھے جاویں۔
فَرَدَّ صَحْمًا حَتَّى قَيُّومٌ حَكَمَ عَذْلٌ قُدُّوسٌ اس حرز کو لکھ کر گلے میں لگا دیوں یا
آیت لکھیں۔ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ تَا جَمِيعًا اور یہ حرف بھی لکھے جاویں:-

اس آیت کو باندھ دیوں یا یہ کہ نام اس شخص کا ان
حرفوں کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج خ ذ ر ز ش ص ض اور اس کو لکھ کر
باندھ دیوں یا یہ شکل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنی اس کے حروف مٹنے اور
بگڑنے نہ پاویں وہ یہ ہے۔

یا مقدر	یا رقیب
یا علیم	یا خلاق

اور دروازے کی چوکھٹ پر لے یہ آیتیں لکھی جاویں۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكْفِ بِاَسَ

۱۔ تمہ آ یہ بعد فاحینا و معلنا لہ نورائشی بہ فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها
کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنی گیا وہ شخص عالم نیستی میں اور لائی اس کے لئے نور
ہدایت مقرر کیا کہ اس کے سبب لوگوں میں نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اس شخص
کے ہے جو تاریکی گمراہی میں ہے کہ وہ اس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے یونہی ہم نے زینت دی
کفار کے لئے ان کے اعمال کو ۱۲۔ ۲۔ تمہ آ یہ بعد سیرت بہ البیال او قطعت بہ الارض او کلم بہ
الموتی بل اللہ الامر جمیعاً اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائیں اور ان
کے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اس کے باعث مردے بولنے لگیں بلکہ یہ سارے امور
اللہ ہی کے لئے ہیں یعنی اسی کے حکم سے ہیں۔ ۱۲۔

وَاغْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوتِ وَقَدْ كُنْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ اللَّهُمَّ
صَرِّفْ عَنَّا هَذَا الْوَبَاءَ وَمِنَا شَرَّ السَّرْدَا وَنَجِّنَا مِنَ الطُّغْيَانِ وَالطَّاعُونِ وَالْبَلَاءِ
بِلَطْفِكَ يَا خَبِيرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے جو منقول ہے سید عثمان عثمان النجدی
الحنبلی سے یہ کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے گا کہ جن کا ذکر آتا
ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اس کو گزند نہ پہنچے گا اور
جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے گھر میں آویزاں کرے اس کو بھی کوئی گزند نہ پہنچے گا اور اس شخص
نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ
ہیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانٌ مِنَ الطُّغْيَانِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ طَعْنٌ فِي الطَّاعُونِ
سَيِّدِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِيُّ سَيِّدِي شَمْسُ الدِّينِ الْحَنْفِيُّ سَيِّدِي سِرَاجُ
الدِّينِ الْبَلْقَيْنِيُّ سَيِّدِي عَبْدُ الْقَادِرِ جِلَانِيُّ حَتَّى صَمَدٌ بَاقِيٌ وَلَهُ كَنْفٌ وَاقِيٌ
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَاقِ۔ اور تجھ پر واضح ہو چکا ہے جو سابق میں بیان کیا گیا ہے
منافع طاعون سے بچ ذکر خواص یسین کے سوا اس سے غافل نہ ہو۔

۱۔ پناہ میں آیا ساتھ ذی العزت اور ذوی الجبروت یعنی صاحب غلبہ کبریائی کے اور دست بردار
ہوا میں ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا میں نے اوپر اس خداوند دائم الحیات کے
جس کو موت و فنا نہیں ہے پھیر دے اور دور کر دے ہم سے اس وباء سے کہ بے شبہ تو ہر شے پر
قادر ہے۔ ۱۲۔

۲۔ لا الہ الا اللہ امان ہے گزند سے محمد رسول اللہ امان ہے طاعون کے لئے و بعد ازاں نامہائے
خواجگان عبدالوہاب شعرانی شمس الدین و سراج الدین ذکر کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے گی
”صمد“ باقی یعنی زندہ و پائندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اس کی حمایت ہمہ اند ہے۔

باب ستائیسواں بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے بکاء اطفال اور واسطے قرین و غریل اطفال کے

چنانچہ بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں ایک یہ آہ ہے۔ ۱۔ وَخَشَعَتِ
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا اور جو کوئی اس آیت کو پست غزال پر جو
باریک ہوتی ہے یعنی آہ کی جھلی پر لکھ کر درمیان نے منسی یعنی تانے کی پونگی میں رکھ کر
اس کو اپنے بازو پر باندھ رہیں تو زبان اس کے دشمن کی اس کی بدگوئی اور برائی سے بند
رہے گی باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اسی حرز کو گلوئے طفل میں جو بہت روتا ہے، لٹکائیں تو رونا
اس کا موقوف ہو جاوے گا اور وہ خوش آواز ہو جاوے یعنی آواز اس کی خوش آوے اور
بعض فوائد میں سے یہ ہے کہ اسی آہ کو اسی صفت سے لکھیں اور ان کے ساتھ ان آیات
شریفہ کو بھی لکھیں وہ یہ ہے۔ ۲۔ أَقِمْنِ هَذَا الْحَدِيثَ تَعَجُّبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا
تَبْكُونَ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا بعد ازاں اس کو گلو میں
اس طفل کے جو آغوش مادر میں ہے بہت روتا ہے باندھ دیویں تو رونا اس کا بند
ہو جاوے گا اور اس خاتم یعنی اس تعویذ کو بھی لکھ کر باندھ دیویں۔

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

۱۔ خوفزدہ و پست ہیں ساری آوازیں پیش خداوند کے جو رحمن ہے سونہ سنے گا تو ان آوازوں کو
مگر نرم و خفیف ۱۲۔ ۱۔ کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو
اور وہ لوگ (اصحاب کہف) ٹھہرے اپنے غار میں تین سو برس تک ۱۲۔

برائے گریہ طفل

اور بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف مفرقہ کر کے لکھیں۔
عِيسَى وَلَدَ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا يَكْلَبُ بَنَجٌ وَلَا رَيْحٌ تَنْفَعُ أَرْقُدُ أَيُّهَا الْوَلَدُ
بِغَيْرِ بَكَاءٍ إِلَى أَنْ تُصْبِحَ بِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔
بعد ازاں اس کو اس طفل کے گلے میں ڈال دیں تو اس کا روتا کم ہو جاوے گا اور بعض
ان فوائد میں سے واسطے گریہ طفل کے اور اس واسطے کہ خواب میں وہ اضطراب کرتا ہے
اور چونکہ ہے تو ان آیات کو لکھیں ۱۔ إِذَا وَى الْقِفْطِ إِلَى الْكَهْفِ عَذْدًا نَكِ
وَقَوْلُهُ تَعَالَى وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا۔ بعد ازاں
معوذتین لکھیں۔ یعنی سورہ قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھ
کر اس طفل کے گلے میں ڈال دیں اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر
برائے گریہ و اضطراب طفل کے اس کے گلے میں ڈال دیں اور وہ کلمات یہ ہیں۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ شَكَرَهُ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ
۱۔ یہ کلمات انہوں ہیں ترجمہ اس کا مفید معنی نہیں ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا
ہوئے شب شنبہ ۱۲۔

۲۔ و سنگ با ننگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہوا سوزش کرتی تھی آرام کر اے طفل صبح
برکت ہزار لا حول ولا قوۃ کے ۱۲۔

۳۔ تتمہ آیہ بعد الکھف تھا اور بنا آتا من لدنک رحمۃ وہی لنا من امرنا رشداً فضر بنا علی
آذانہم فی الکھف سنین عدداً یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جاگزین ہوئے تو وہ
کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہم کو اپنی پیش گاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے
امور میں رشد و راستی پیدا کر پھر ہم نے ان کے کانوں کو بھاری کر دیا یعنی سلا دیا غار میں
سالہا سال از روئے شمار کے ۱۲۔

لِلَّهِ عَلَى قَلْبِ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ مِثَّةٍ لِلَّهِ وَفَضْلٍ عَلَى عَزِيقِ سَاكِنٍ
وَغَيْرِ سَاكِنٍ طَهَ طَسَ يَسَ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى
جَبَلٍ تَأْتِفُكُرُونَ لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵ اُسُكُنْ أَيُّهَا الْوَلَدُ وَلَمْ يَقْدِرَةِ الْحَيِّ الَّذِي
لَا يَنَامُ وَبِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزوں سے جو گریہ اطفال
کے واسطے نافع ہیں یہ چیزیں بھی جاویں فاتحۃ الکتاب یعنی سورہ الحمد اور قل هو اللہ احد
اور قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس و بعد ازاں یہ آیت بھی لکھی جاوے۔
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَبَعْدَ اِذَا انْزَلَ عَلَى الْعِلْمِ غَالِبٌ وَلَا يَقْوَتُهُ
هَارِبٌ پھر یہ آیت کَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي أَرِ بِهَ إِنْ اللَّهُ قَوِيٌّ غَزِيوُ
پھر یہ لکھے هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

۱۔ جمع حمد سزاوار ہیں اس پروردگار کے واسطے جو نہیں بھولتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے
اور نہیں ضائع کرتا اجر اس شخص کا جو اس کی شکرگزاری کرتا ہے کس قدر نعمتیں حق تعالیٰ کی اوپر
بندگان شکر گزار و غیر شکر گزار کے مہذول ہیں اور کس قدر احسان اور فضل اللہ کا اوپر رگ ساکن
و غیر ساکن یعنی متحرک کے شامل ہے بحرمت طس یس و القرآن الحکیم کے ۱۲۔

۲۔ تتمہ آیہ بعد جبل الرایۃ خاضعاً متصدعاً من نشیۃ اللہ و تلک الامثال نظر بہا للناس لعلمہم
یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتے، اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اس کو ڈرا ہوا فروا قداہ و شق
شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالیں ہیں کہ ہم بیان کرتے ہیں اس کو لوگوں کے لئے تاکہ وہ فکر و غور
کریں ۱۲۔ ۳۔ یہ نہ سر پھراے جائیں گے اس شراب سے یعنی پینے کی چیز سے نہ یہ ہوش کیے
جائیں گے ۱۲۔ ۴۔ یعنی خدا ہی کی ہیں جو ساکن و نازل ہیں شب و روز میں اور وہ بڑا شننے والا
اور جاننے والا ہے ۱۲۔

۵۔ سکون کر اور ٹھہر جا کر یہ و بکا سے اور سو جا قدرت سے اس ذات کو جو سوتا نہیں ۱۲۔ منہ

فَيَكُونُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۱ صه سات بار صُمْتُ سات بار أُرْقَدُ أَيُّهَا الْمَوْلُودُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ وَخَشِيعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۲ وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ صَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۳ أَفَمِنْ ۴ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ تَا وَاعْبُدُوا ۵ وَاعْبُدْ مِنْ غَلَقٍ عَلَيْهِ هَذَا الْكِتَابُ بِاللَّهِ وَآيَاتِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَأَحْصِنَهُ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَذْفَعُ عَنْهُ السُّوءَ مِنْ جَمِيعِ الْأَنْامِ بِعِزَّةِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ وَأَحْوَطُهُ بِالْفَلِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

برائے دفع بول برفرش

اور بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہے یہ ہیں کہ سورہ فاتحہ اور سورہ قل هو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس و بعد ازاں یہ آیہ وَاللَّهُ غَالِبٌ تَا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض سے یہ ہے کہ جو شخص خواب میں بستر

۱ صہ بمعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہیں ۱۲۔ ۲ بہت سے چہرے اس روز روشن و خنداں و شادماں ہوں گے ۱۲۔ ۳ تمہ آیہ بعد تیکون کے و اتم سامدون فاجبدوا اللہ و اعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم سرکش ہو پس چاہئے کہ حق تعالیٰ کے لئے سجدہ کرو اور اسی کی بندگی کرو اور اس آیت میں سجدہ واجب ہے ۱۲۔ ۴ میں پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو کہ جس پر یہ کتاب یعنی یہ حرز باندھا گیا ہے ساتھ حق تعالیٰ کے شر سے تمام ان چیزوں کے جو خدا نے پیدا کی ہیں اور میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ ہی قیوم کے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اور دفع کرتا ہوں میں اس برائی کو کل مخلوقات کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے اور محیط کرتا ہوں میں اس کو ساتھ ہزار لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے وصلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ۱۲۔

پر پیشاب کرتا ہو اگر اس کے ذکر میں موئے شتر باندھ دیوں تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب میں فرش پر پیشاب کرتے ہیں اگر ان کو گوشت قنقد یعنی مٹی کھلا دیوں تو یہ علت ان کی جاتی رہے اور عرف دیک یعنی تاج خروس خشک کر کے اور پین کے جس شخص کو عارضہ بول برفرش ہے پلا دیوں تو اس کو بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج مقعد اطفال کے یعنی جن اطفال کی کاسخ نکلتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی میں جوش کر کے اس پانی میں لڑکے کو بٹھادیں تو بہت نفع کرے گا۔

برائے خروج مقعد اطفال

اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنی جو بھکاتے ہیں اور ممکن کرتے ہیں اگر زبان قلقلا یعنی گریہ نر خشک کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس کی زبان کھل جاوے گی یعنی رواں ہو جائے گی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فسق یعنی پستہ افطار کرائے یعنی اوائل شیر خواری میں ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلا دیں تو اس کی زبان رواں ہو جاوے گی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسب وغیرہ کے لکھی جاوے۔ وہ یہ ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تَا وَإِذَا الْعُشَارُ عُطِّلَتْ ۱ عَطَّلَ اللَّهُ عَنْكَ الْقَرِينِ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا ۲ تَا أَعْبَارُ اللَّهِ ۳ أَنْزَعْ لِهَذَا الْقَرِينِ مِنْ هَذَا الْمَوْلُودِ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ

۱ بیکار کر دیوے حق تعالیٰ یعنی اتار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسب کو بہرکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲۔ ۲ تمہ آیہ بعد صرصر کے فی یوم خمس مستمر تنزع الناس کا نیم اعجاز نخل منقعر یعنی ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز خمس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند کھاڑے بھیجتی تھی آدمیوں کو مثل بچہ ہائے نخل کے قعر زمین سے ۱۲۔ ۳ اے ہمارے پروردگار اتار دے اس قرین یعنی آسب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل۔

وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَالْهَيْكُلِ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ.

برائے آسیب طفلان

اور بعض ان چیزوں سے جو نفع کرتی ہیں واسطے غزیل یعنی تپ توبہ کے وہ یہ ہے جس کا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب و احباب نے اور اس کو نقل کرتے ہیں ہمارے شیخ و مرشد خواجہ براموی سے اور اس شخص نے مجھے اس چیز کے لکھنے کی واسطے اس علت کے اجازت دی ہے۔ وہ یہ ہے محی خلائق حروف مفرقہ کر کے بلا نقصان یعنی بے کم و کاست بیچ سرموط احمر یعنی سرمط و سراط پوست و جلد سرخ گوسفند یعنی صرف بری گوسفند کی ہو اس میں لکھ کر اور چشم جو یعنی گوسفند ابلق کا بٹ کر اس میں باندھ کر جس کو یہ علت ہے اس کے گلے میں باندھ دیویں تو باذن خدا اس کو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض ان چیزوں سے جو واسطے علت غزیل کے ہیں اس سے میرے تئیں بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اس نے اپنے امتحان و تجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورہ یسین میں مشتمل ہیں اوپر لفظ یسین کے اور وہ سات یسین ہیں۔ ان کو کسی ظرف پاکیزہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں خواہ اس کے بدن میں بطور روغن کے ملیں تو بقدرت خدا اس کو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اس آزار کے لئے یہ ہے کہ ان حروف و آیات و نقوش وغیرہ کو لکھ کر ایک سرموط حریر احمر یعنی ایک پرچہ سرخ ریشم کا ڈورا بھی ہو اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیویں اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ اَمْصِ الرّٰلْمَرْطٰہُ کَہِیْقَصْ طَسَمَ یَسْ حَمَ حَمَعَسَقَ قَ نَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ ذَلِکَ الْکِتٰبُ تَامُفْلِحُوْنَ وَ اَلِہُمْ اِلٰہٌ وَّ اَحَدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تَاخِلِدُوْنَ وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تَاْخِرُ سورہ بقرہ اَلَمْ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابُ بِالْحَقِّ

مُضَبَّحًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ تَا الْحَكِيمِ اور شَهِدَ اللَّهُ تَا الْإِسْلَامِ اور قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ
الْمُلْكِ تَا حِسَابٍ اور وَإِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ تَا مِيعَادٍ اور بِحُرُوفِ

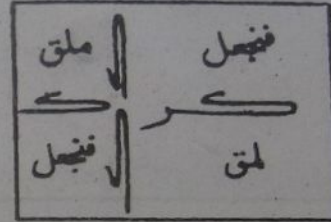
وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔ صفت اس دوا کی واسطے اس طفل کے جوعیف اور نحیف
اور رنگ اس کا مخطوف یعنی تیرہ و متغیر ہو گیا ہے کہ نوفرہ و اجاس یعنی آلوئے ترش جس کو
آلوئے بخارا کہتے ہیں وعود صلیب کوٹ کر گلاب میں جو دیسی گل سرخ سے کھینچا گیا ہو تر
کر کے شکر ملا کر طفل کو چٹا دیویں اور باقی ماندہ اس کی مادر مرضعہ کو کھلاویں طفل زائل
ہو جاوے گا۔ باذن اللہ۔

☆☆☆

یہ دو آیتیں ہیں شروع آل عمران کے سورہ کی تمہ اس کا بعد یہ و انزل التوراة والانجیل من قبل ہدی للناس و انزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللہ لہم عذاب شدیداً واللہ عزیز ذو انتقام ان اللہ لا یتغی علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء ہوانذ یمہورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الاہوالعزیز الحکیم یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو دائم الحیات ہے وقائم بذات خود ہے جس نے نازل کی ہے تجھ پر کتاب برحق جو تفسیر کرنے والی ہے سامنے والی کتابوں کی (جن کی توضیح و تصریح خود ارشاد فرماتے ہیں) اور نازل کیا تھا توریت وانجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک واسطے لوگوں کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنہوں نے آیات کے ساتھ کفر ورزی کی ان کے لئے عذاب سخت ہے اور اللہ غالب ہے بڑا بدلا لینے والا ہے البتہ حق تعالیٰ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے نہ زمین میں جو کہ تمہاری صورت گری کرتا ہے رحم مادر میں جیسی شکل کہ چاہتا ہے نہیں سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے جو بڑا حکیم ودانا ہے ۱۲

باب ۲۸ اٹھائیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہیں

اور بعض فوائد سے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی چمچہ لیویں اس میں خاکستر گرم رکھیں اور طلسم ذیل میں مرقوم ہوتا ہے۔ ایک کاغذ پر لکھ کر اور بالائے کاغذ کتبہ انگارہ آگ کا رکھ کر اس ملعقہ کو بالائے پیر بن طحال پر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ طحال اسی وقت قطع ہو جاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے۔ یہ ہے جو تو دیکھتا ہے۔



اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجھ کو اس کا تجربہ و امتحان کرنا منظور تو اس کو لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازاں اس بکری کو ذبح کر کے دیکھ کہ بکری میں طحال نہ پاوے گا اور وہ چیز یہ ہے طلش ۱ (۱) یقوش (۲) ہیط (۳) ۲ انسُلْ اَيْهَاطِطْحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحُرْمَةِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِي عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَدَوَّرَ الْفَلَکَ

۱ یعنی دوبارہ لکھا جاوے۔ ۱۲ یعنی دروزائل ہو جا، طحال پہلوئے فلان طفل سے جو پسر فلان عورت کا ہے یا جو دختر فلان عورت کی ہے۔ (یعنی اس طفل اور اس کی ماں کا نام لینا چاہئے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستقر ہے اور گردش میں لاتا ہے پھرنے والے آسمان کو اسے طحال آرام پکڑ جیسا قائم ہے عرش رحمٰن اوپر پانی کے ۱۳۔

الدَّوَّارَ وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَلَى الْمَاءِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

باب ۲۹ انتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بزنانہ دشوارزایہ یعنی

جن پر جننا دشوار ہوتا ہے اور متعلق ہے زنانہ متعوقہ یعنی جو عورتیں عاقرہ کہ باز رہنے والیاں ہیں شوہر سے اور دختران بارہ یعنی جن کو رغبت مرد نہ ہو اگرچہ ازالہ بکارت اس کا ہوا ہو اور بیان میں اس بات کے کہ عاقرہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اسی عورت کی طرف سے اور دریافت میں اس بات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہیں اور دربارہ ترویج سعلہ یعنی مال تجارت جلد فروخت ہو اور مثل اس کے!

برائے عسر ولادت

چنانچہ جو چیز واسطے دشوارزائی کے نافع و مجرب ہے۔ یہ ہے کہ سورہ فاتحہ تا آخر لکھی جاوے۔ و بعد ازاں یہ آیات۔ ۱ کَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا

۱ اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو کچھ شب و روز میں ساکن ہے کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲۔
۲ یعنی جس روز دیکھیں گے اس امر کو کہ جس کے وعدے دیئے گئے تھے تو معلوم

إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا كَانَتْهُمْ يَوْمَ لَا يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا غَشِيَةً أَوْ ضُحًى وَ يَوْمَ يُخْشَرُهُمْ كَانَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا يَدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحِ الْبَصَرِ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَنقَلَبْتَ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ + لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِّأُولِي الْأَلْبَابِ تَا آخِرُ سُورَةِ ٢ أَللَّهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا وَ سَهِّلْ وَلَادَتَهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوبعد از اس حرز کو اس عورت کے گلے میں ڈال دیں مگر یہ کہ اس کو کوئی نجاست نہ پہنچی ہو تو فوراً وہ وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالیٰ۔ اور اگر انہیں چیزوں کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیوں تو بھی یہی مطلب حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض سے یہ ہے کہ کشیز بزرگ سے اکھیر کر زن دشوار ولادت کے گلے میں لٹکا دیوں تو بہت جلد جنے گی یا اس کی بائیں ران میں رکھ دیوں پھر جس وقت وہ جن چکے تو فوراً اٹھالیں۔

برائے حفظ ولد بعد ولادت

اور واسطے درد ناف و شکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے۔ شکر ایک ۳۱ اوقیہ و روغن گاؤں دو اوقیہ اس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیوں یا چٹا دیوں تو بہت نفع کرے گا

۱۔ کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز میں سے ایک ساعت ۱۲۔
۲۔ یعنی جس روز عرصہ قیامت کو دیکھیں گے تو معلوم کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲۔

۳۔ اے پردہ گار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے خلاص کرنے والے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اور ولادت کو آسان کر دے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ منہ۔

اور قلب نفسا یعنی نفاس والیوں کا صاف کرے گا۔ مجرب و صحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچوں کی حفاظت کے لئے لڑکوں کے بدن میں روغن زیت مل کر اور کمون یعنی زیرہ ملیں اور بعض سے یہ ہے کہ شحم دب یعنی چربی خرس کی اگر بچہ کے جسم پر ملی جائے تو انسان اور جنون کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے قوت مشی جہت طفل و غیر طفل

فائدہ اسم حق تعالیٰ کا جو اہتین ہے اگر اس کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور بخور خوشبو دے کر اس طفل کے گلے میں جو لولا ہو ڈالیں تو اس کو قوت رفتار حاصل ہوگی اور چلنے لگے گا اور جو شخص مشی اور ہروی سے عاجز ہے تو اس چیز سے حاصل ہوگی اور اس کی صورت یہ ہے۔

م	ت	ی	ن
۴۰	۳۰۰	۱۰	۵۰
۳۰۰	۱۰	۵۰	۴۰
۱۰	۵۰	۴۰	۳۰۰
۵۰	۴۰	۳۰۰	۱۰

اور بعض ان چیزوں میں سے اس عورت کے لئے جس پر جننا دشوار ہو ایک ظرف نو میں یہ کلمات لکھے جاویں۔ ۱۔ اُخْرِجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنِ صَيْقِي وَمِنْ رَحِمِ صَيْقِي بِإِذْنِ الْمَلِكِ الْمُعْبُودِ إِلَى سَعَةِ هَذِهِ الدُّنْيَا وَنَسِيمِهَا بِقُدْرَةِ اللَّهِ الَّذِي أَنشَأَهَا وَزَيَّنَّهَا أُخْرِجْ فِي هَذَا الْوَقْتِ وَالْحَيْنِ بِإِزَادَةِ مَنْ جَعَلَكَ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ وَلَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ تَا آخِرُ سُورَةِ

۱۔ اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے حکم ہے خالق و معبود کے طرف وسعت اس دنیا کے اور نسیم اس کی قدرت سے اس اللہ کی جس نے زمین کو پیدا کیا اور زینت دی نکل بقدرت اسی خداوند کے جس نے تجھے آرام اور مکان واری میں جادی ہے۔ ۱۲۔

۱. وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَهْدِي لِكُلِّ شَيْءٍ سُبُلَ السَّعَادَةِ
 سے دھو کر اس عورت کو پلا دیوں اور اس میں سے کچھ اس کے منہ پر چھڑک دیوں تو وہ
 وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت
 سند اس کی روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے اور بعض فوائد اس کے سے عمر
 ولادت کے لیے کہ یہ اسما زبیدیہ جدیدہ یعنی کاسہ نو میں لکھے جاویں اور اس کو پانی سے دھو
 کر حاملہ کو پلا دیوں تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّعُ اِسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ
 السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تَا الْعَظِیْمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 تَا آخر سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھے۔ ۲. کَا نَہُمْ یَوْمَ
 یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّہَارٍ اور یہ خاتم بھی لکھے۔

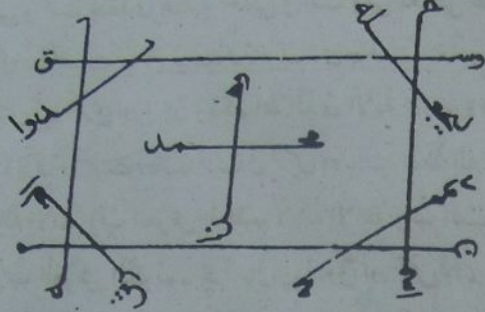
ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زمین دشورزا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو
 بصورت مرقوم الذیل ایک ورق میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیوں تو بہت

۱. اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو باعث شفا و رحمت ہیں مومنوں کے
 لیے۔ ۱۲

۲. اصل عربی مطبوعہ میں سند کا پتہ نہیں ہے اس میں صرف طریقہ لکھے نقش کا ہی لکھا ہے۔ ۱۳
 سید جعفر علی ص ۱۲ ۳ جس روز دیکھیں گے اس امر کو جس کے وعدے دیئے گئے تھے تو معلوم
 کریں گے کہ گویا نہیں ٹھہرے رہے مگر ایک ساعت دن سے ۱۴

جلد اس کا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہے۔



برائے آسانی وضع حمل

فائدہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا
 صلوات اللہ وسلامہ علیٰ نبینا وعلیہما ایک صحرا میں جاتے تھے ناگاہ دونوں نے ایک جانور
 صحرائی کو جننے کی حالت میں بدروزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھ کر جناب عیسیٰ نے جناب یحییٰ
 سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو: حَنَّةٌ وَلَدْتُ مَرْیَمَ وَ مَرْیَمٌ وَلَدَتْ عِیْسٰی اُخْرُجْ
 اِنَّهَا الْمَوْئِلُؤُا بِقُدْرَةِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْد۔ جب یہ کلمات حضرت یحییٰ نے ارشاد
 فرمائے تو اس وحشی جانور کے بسہولت بچہ پیدا ہو گیا حماد ابن زید کہتے ہیں کہ ایسا نہیں
 ہے کہ کوئی عورت دروزہ میں مبتلا ہو اور یہ کلمات اس کے نزدیک پڑھے جاویں مگر یہ کہ
 بہت جلد اس کا وضع حمل ہو یہاں تک کہ جس بکری پر جننا دشوار ہو اور اس کے پاس یہ
 کلمات پڑھے جاویں تو وہ بھی جن پڑھے۔ اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب
 کوئی شخص نزدیک زن حاملہ کے قریب الوضع کے یا پاس کسی بیہیمہ چوپایہ جو قریب جننے
 کے ہو۔ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ ان دونوں پر وضع حمل کو آسان کرے گا وہ دعا یہ ہے:

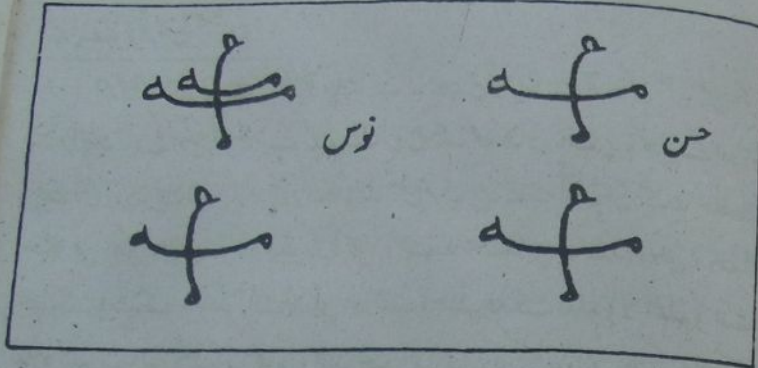
۱. یہ کلمات افسون ہیں یعنی حسنہ نے جننا مریم کو اور مریم نے جننا عیسیٰ کو اے مولود نکل اب
 قدرت حق تعالیٰ سے ۱۲ ۱۳ میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا
 معین ہے وقت شدت کے اور تو میرا صاحب ہے وقت امتحان

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَدْتَنِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَ اَنْتَ عَمَدَتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَ اَنْتَ صَاحِبِيْ عِنْدَ بَلَّتِيْ وَ اَنْتَ مُنْقِذِيْ عِنْدَ خَلَّتِيْ وَ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ عِنْدَ فُرَحَّتِيْ اور علامہ زیادتی نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھیں آیۃ الکرسی اور اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِيْ الْاٰيَةُ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور سورۃ فاتحہ اور کثرت دعائے کرب کی کریں وہ یہ ہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ بچہ آسانی پیدا ہوگی اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لئے سورۃ الاشفاق لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیوں تو اسی وقت اس کا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اسی عورت کے بال جلا کر اس کا بخور اس کو دیوں تو فوراً فارغ ہو جاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقر الحبل یعنی مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک تاجن احمر سے بلا لیں یعنی تابہ ۱۱ سرخ آب نارسیدہ لیویں اور اس کو پہلو میں رکھ کر اپنی زوجہ سے مشغول صحبت ہو اور جب قریب انزال کے ہو تو فوراً ذکر باہر کر کے تابہ مذکور میں انزال کرے یعنی منی گرا دے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اس طرف میں فرو نشین ہوگی تو معلوم کر کے عاقر یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہ ہو تو عقر مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد میں سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں یہ ہے کہ اس عورت کے لئے یہ نقوش لکھے جاویں

۱۔ تمنا بعد الذی خلق السموات والارض فی ستمۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حیثم والقیس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲۔

نہیں ہے کوئی لائق الوہیب سوائے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہیں ہے۔ کوئی لائق الوہیت کے سوائے خداوند عرش عظیم کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے۔ ۱۲۔

اور اس کے گلے میں یا بازو پر باندھیں اگر وہ حاملہ ہوگی تو اس کو اسی وقت پیشاب کی حاجت ہوگی وہ نقوش یہ ہیں۔



اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جیسا کتاب حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حاملہ دختر کی ہے تو ایک قلمہ یعنی جون یا چیچڑی کف دست میں رکھ کر اس پر دودھ اس عورت کا ڈالیں اگر وہ قلمہ اس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کر کے اس کو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودھ میں سے نہ نکل سکے تو جاننا چاہئے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے تو جون سورخ ذکر میں رکھ دی جاوے فوراً پیشاب اتر آئے گا۔

برائے جس بول

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جھلی کے جس میں بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہیں نکلی ہے تو ایک کپڑے میں چٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھ کر عورت کے شکم پر باندھ دیوں۔ ۱۔ دَخَلَ جِبْرِئِلُ وَ مِیْكَائِیلُ وَ ۲۔ یہ افسون میں داخل ہوئے جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰ و

إِسْرَافِيلُ اللَّهُمَّ رَبِّ مُوسَى وَعِيسَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزِلْ لِي
أَيُّهَا الْمَشِيمَةُ ص هـ۔

برائے اخراج مشیمہ

اور فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل میں اگر
تیسرا مہینہ شروع ہو گیا تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ
چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعائیں مرتبہ پڑھے: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ
خَلْقًا فِي بَطْنِ هَذِهِ الْمَرْأَةِ فَكُونْهُ ذَكَرًا وَاسْمِيهِ أَحْمَدُ أَوْ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ مسلح
یعنی پوست مار جس کو کچلی کہتے ہیں اگر اس کو جلا کر جس عورت کے شکم میں بچہ مر گیا ہو اس کو
اس سے بخور ۲ سے تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور کتاب
المقاصد میں میں نے دیکھا ہے کہ جب بخور یعنی ایک دانہ بیدار بخیر کا کوئی عورت نگل جائے تو
ایک سال کامل اس کو حمل نہ رہے گا اور دو دانہ نگلے تو دو سال تک اسی طرح ہر سال کیلئے
ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اس کو فراغت رہے گی۔

برائے زن بارہ

اور بعض فوائد سے زن بارہ و دختر بارہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ ہو عاقر ہو تو ان
اسماء کو جن کا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور لبان ۳ نہر کا بخور دیں یعنی دھونی دے کر عورت کے بازو
عِیْسَى وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے مشیمہ بچہ دان سے نکل آ کر ۲۱۔ ۱۱ سے پروردگار اگر تو نے اس
عورت کے شکم میں اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اس کو ولد نہ کر دے اور میں اس کا نام احمد یا محمد
رکھوں گا بطفیل حضرت محمد اپنے حبیب اور نبی رسول کے تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیب کے
امرار سے واقف ہے اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا ولا ولد نہ رکھ تو بہترین وارثین میں سے
ہے ۲۱۔ ۲ بخور یعنی دھونی اور بخور سے مراد بھپارہ بھی ہے تا دھواں اندام نہانی میں باعث اخراج
بچہ مردہ کا ہو ۱۲۔ ۳ لبان کی دو قسم ہیں ایک نر اور ایک مادہ ۱۲۔

پر باندھ دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں تہش تہش اکھل مارش یارش سرش ہوش نوش نوش
نہراش ۱۔ اِنْحَلَّتْ عُقْدَةُ فَلَانَةَ بِنْتِ فَلَانَةَ وَرَغِبَ فِي خِطْبَتِهَا كُلُّ مَنْ لَاقَاهُ
بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ وَ بِالْفِ الْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ اور بعض فوائد سے یہ بھی ہے کہ یہ اسماء لکھ کر اس عورت کے بالوں میں باندھ
دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں احوش مرشوش کلموش اور بعض فوائد میں سے واسطے دختر بارہ
کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر سرخ پر پانچ واؤ لکھیں اور اس پر یہ آیہ اضافہ کریں: وَأَذِنَ
فِي النَّاسِ بِالْحَقِّ إِلَى مَنَافِعِ لَهُمْ اللَّهُمَّ بَعَثْ بَعْلًا صَالِحًا لِيَخْطِبَهُ فَلَانَةَ بِنْتَ
فُلَانَةَ بِحَقِّ كَلَامِكَ الْقَدِيمِ وَ رَسُولِكَ الْكَرِيمِ وَ بِالْفِ الْفَ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ
صَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور اس کو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ شوہر
کرنے یعنی نکاح کرنے پر راضی ہوگی۔ باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انہیں فوائد میں سے
واسطے زن بارہ و دختر بارہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزیں جن کا ذکر کیا جاتا ہے ایک مارچہ
کاغذ میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار
لکھے پھر دس واو تین میم اور تین لام خاتم سلیمان اور یہ آیہ وَأَذِنَ فِي النَّاسِ تَامَنَافِعُ
لَهُمْ مُتَعَيْنٌ بَعْلًا صَالِحًا يَأْتِي فَلَانَةَ بِنْتَ فَلَانَةَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ صَلَّى

۱۔ یہ کلمات افسون اور اسماء موکلین ہیں اور ہر موکل نام دو مرتبہ لکھا جاوے ۱۲۔ ۲ کھل
جاوے گی گرہ فلاں عورت و دختر فلاں عورت کی یعنی اس عورت اور اس ماں کا نام لے کر کہے بحق
ان ناموں کے و بحق لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ ۳ تہمتہ آیہ بائج یا توک رجا لا علی کل
ضامر یا تین من کل فنج عمیق، لیشہد و منافع لہم یعنی ندا دے لوگوں کو واسطے حج کے کہ آویں
لوگ تیرے پاس پایادہ اور جو ناتوں پر سوار ہو گئے وہ آویں گے پہاڑوں کے گہرے درون
سے وہ سب حاضر ہوں واسطے اپنے منافع کے اے اللہ فلا نہ بنت فلا نہ کے لئے نیک بر بھیج
تصدیق اپنے کلام قدیم اور رسول کریم کے و ہر کت لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمُحَمَّدٍ وَ عَلَى إِلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض انہیں فوائد میں سے واسطے دختر متعسرہ کے جو کارہ نکاح سے وہ رغبت مرد سے ہو تو خاک مسجد معمور یعنی آبادان لے کر اس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی نکلیاں بنا دیں اور ہر ایک قرص پر یہ آیت لکھیں۔ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ تِثْنِ مَرْتَبَةً مِنْ كُلِّ فُجٍّ عَمِيقٍ۔

برائے دختر متعسرہ

اور ہر ایک جمعہ کو وہ لڑکی ایک قرص کو پانی میں ڈال کر غسل کرے اور اس کا پانی راہ جادہ پر بہا دیوں (جادہ وہ گزر گاہ ہے جو صحرا میں راستہ باریک ہوتا ہے جس کو پگڈنڈی کہتے ہیں) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کریں یہاں تک کہ وہ ساتوں قرص تمام ہو جاویں تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہو جاوے گی ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض ان ہی فوائد میں سے واسطے ترویج سلعہ یعنی مال تجارت کی نکاحی کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر پچاس واڈ لکھیں اور یہ آیت بھی لکھیں۔ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ تَا عَمِيقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ میں رکھ دیوں تو اسباب بہت جلد فروخت ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ

از برائے عود و بکر زن کشادہ کے

اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہو جانے عورت ثیبہ کے یہ ہے کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور

(حاشیہ بقیہ صفحہ 333) ۳۳۲ از برائے تعین شوہر صالح کے کہ وہ آوے واسطے فلاں دختر فلاں زن کے یعنی بجائے فلاں و فلاں کے نام دختر کا اور اس کی ماں کا لیوے بحق ان اسماء کے و صلی اللہ علی علیہ وآلہ وسلم ۱۲۔

آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر صوف کے ساتھ حمول کریں تو زن کشادہ از سر نو باکرہ ہو جاوے گی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جس کی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حب الّاس یعنی مورد ایک حصہ اور عقیص یعنی مازو ایک حصہ اور شکر ف ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر ملا دیں اور وہ دختر جس کا ازالہ بکارت ہوا ہے اس دو کو اندر فرج کے کل دیوے اور تھوڑی دیر ان پر ران رکھ کر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی گھنٹہ توقف کرے و بعد ازاں صحبت کرے تو اس کو اسی طرح بکر پاوے گا جیسی وہ اول میں تھی کہ اس سے خون ٹپکے گا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے نافع و مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبہ رمل یعنی ٹلی پائے شتر لے کر اس کا دہن نکال لیوے و مراد رمل سے چربی یا مغز ہے اور دہن مرغابی اور قرفل یعنی لونگ و زعفران ان سب کو بہم خوب حل کرے اور غسل نخل یعنی حیض سے پاک ہو کر حمول کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل رہ جاوے گا یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی عرق حلاوہ یعنی ریشہ بنج حلاوہ جو ایک گیاه ہے لے کر اس کو کوٹ کر قلعی دار برتن میں رکھیں اور اس پر قدرے آب خالص چھڑک دیوں اور اس کو آگ پر رکھیں یہاں تک کہ وہ پانی جذب و خشک ہو کر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگیں اس قدر کہ وہ گیاه خشک ہو جاوے چنانچہ زن طالب حمل قدرے اس روغن سے لے کر فرقہ صوف مخلوط کر کے اور اس کو لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض کے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہو جاوے گی اور یہ مجرب و محقق شدہ اس شخص سے ہے جس سے میں نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ خلبہ یعنی میٹھی کا ہے کہ جب عورت بعد ظہر کے اس کے روغن سے صوف آلودہ کر کے حمول کرے تو حاملہ ہو جاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلا دیوں اور اس کو معلوم نہ ہو بعد ازاں

اس سے شوہر اس کا صحبت کرے تو اس کو حمل رہ جاوے گا۔“

برائے درازی ذکر

صفت اس دوا کی جو واسطے درازی و گندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کبریت اصغر یعنی گوگرد زرد جس کو ہندی میں گندھک کہتے ہیں اور قلقل یعنی پیپل دونوں حصہ برابر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ماش ذکر پر کریں اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ بھر توقف کر کے آب گرم سے دھو ڈالیں تو وہ دوا بنا بر درازی و گندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے۔ اس میں شبہ کچھ نہیں خاصیت دوسری دوا کی واسطے درازی ذکر کے یہ ہے کہ لب قطعن یعنی مغزینبہ دانہ پیس کر اور چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ ملا کر قبل از جماع ماش ذکر پر کریں تو عظم کے لئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو نصیب اس کا بہت دراز و گندہ ہو مجربات صحیحہ میں سے ہے۔

برائے قوت جماع

فائدہ برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نغاع اخضر یعنی پودینہ بزر تازہ شکر ساتھ پیس کر چند بار پیہم استعمال کریں کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے۔

باب تیسواں بیان میں ان فوائد نافعہ

کے جو واسطے تمام امراض بدنی کے مفید ہیں

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت و معالجات ان کے ساتھ نشرہ یعنی دعوات و تعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسی کا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد اور اپنے اصحاب کے لئے کیا کرتے۔ لفظ استعمال دال ہے اور خورش و ماش کے بھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہے چنانچہ دونوں طور سے خوب ہے کہ ملیں بھی اور کھائیں بھی ۱۲۔

تھے اور اس میں صحت شفا پاتے تھے اور انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خواب میں یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے۔ لہذا جہاں رسول تا آخر سورہ اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورہ فاتحہ و نَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ الْآيَةَ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ تَا آخر سورہ و بعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَ اَنْتَ الْمُمِيتُ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنْتَ الْبَارِئُ وَ اَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَ اَنْتَ الْكَافِي وَ اَنْتَ الْمُمْرِضُ وَ اَنْتَ الشَّافِي وَ اَنْتَ الْمُسْتَقِيْمُ وَ اَنْتَ الْمَعْفٰی وَ اَنْتَ الْمُجِبِّی وَ اَنْتَ الْوَاقِی وَ اَنْتَ الْمُؤَلِّمُ وَ اَنْتَ الرَّاقِیْ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ وَ جَعَلْتَنَا فِیْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَاسْتَنْلِكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَ ذِكْرِكَ الْاَسْنٰی وَ صِفَاتِكَ الْعُلٰیَا یَا مَنْ بِيْدِهِ الْاِیْتِلَا وَ الرُّقْیَا وَ الْمَمَاتُ وَ الْمَحْيَا وَ الْعَافِیَّةُ وَ الشِّفَا وَ الدَّوَاءُ وَ الْوَفَاءُ وَ مَالِكٌ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ وَ خَالِقُهَا وَ بَارِئُ جَمِیْعِ الْاَحْیَاءِ وَ رَازِقُهَا وَ اَسْتَنْلِكَ بِحَقِّ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم وَ غُفْرَانِهِ وَ بِحَقِّ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ كَرَامَاتِهِ وَ رَفَعْتَهُ كَلِیْمَكَ مُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اٰیَتِهِ وَ بِحَقِّ رُوحِكَ

۱۔ حمۃ آیہ بعد القرآن ما ہو شفاء و رحمۃ للمؤمنین یعنی ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں جو موجب شفاء و رحمت ہیں ۱۲۔ یعنی تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتیں ہیں ۱۲۔ ۱۳۔ اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشے والا اور تو ہی موت کا دینے والا ہے اور تو ہی پیدا کرنے والا اور تو ہی اندازہ کرنے والا اور تو ہی کفایت کرنے والا اور تو ہی بیمار ڈالنے والا اور تو ہی شفا دینے والا اور تو ہی مریض بنانے والا تو ہی گمانے والا اور تو ہی محافظ تو ہی محافظ تو ہی تکلیف سے بچانے والا پیدا کیا تو نے ہم کو ذلیل پانی سے اور کیس کیا ہم کو معین جگہ میں مدت معلومہ تک اے باری تعالیٰ سوال کرتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اسماء حسنی کے اور ذکر ارفع اور صفات علیا کے اے وہ ذات جس کے قبضہ میں مبتلا کرنا اور اس کا اتارنا ہے اور موت اور حیات ہے اور عافیت اور شفا ہے اور دوا اور وفا ہے اور مالک تمام اشیاء کا اور خالق اور کون جمیع اشیاء کا اور رزق دینے والا

برائے دفع تمام کربیات

فائدہ برائے دفع تمام کرب و اندوہناک کے کہ جو مذکور ہے شیخ علی الغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیاں لیویں اور ان پر سورہ فیل اور سورہ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے و بعد ازاں ہر روٹی کے چار چار حصے کریں یعنی ٹکڑے کیے جاویں اور ہر ایک ٹکڑے پر تینوں قل ایک ایک مرتبہ پڑھے جاویں بعد ازاں وہ سب ٹکڑے جمع کیے جاویں اور ان پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں ان سب کو اسی مقام میں یعنی دوسری جانہ اٹھائیں چار ڈھیریاں جدا جدا کریں اور ہر ظرف میں یعنی ہر ڈھیری میں چار چار روٹیوں کے ٹکڑے ہوں اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک سگ مقرر ہے تنہا ان دونوں میں سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر ہو خواہ کتا ہو بعد ازاں ان سب ڈھیریوں پر سورہ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر میں مبتلا کرے کرب ہے اور جب کہ یہ عمل برائے مریض عمل میں آوے تو روٹیوں کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپاں کر دیں یعنی مس کر لیں اور فقیر کو دیویں یہ عمل بہت مجرب اور صحیح ہے۔

فائدہ: جو کوئی ان اسماء مذکور الذیل کو لکھ کر اور دھو کر پی لیوے وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کرے گا اور ان اسماء کو لکھ کر ان سے حمایت و اعانت چاہے گا تو ذکر اس کا درمیان مردم سے پڑمرد نہ ہوگا اور وہ اسماء یہ ہیں عبد اللہ عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان، خارجہ، عثمان بن عفان، تمیم الداری، عبد الرحمن بن عوف، ابی بن کعب، زید بن ثابت، معاذ بن جبل۔

فائدہ: برائے ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

۱ یعنی قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق ۱۲-۲ کافی دہیں ہے ہم کو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲۔

آلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورہ فاتحہ پڑھی جاوے اور آبیہ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب اکہتر بار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز پییم نہار منہ پلایا جاوے تو حق تعالیٰ ہر بلا سے عافیت میں رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورہ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے۔ و تحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورہ حشر کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہیں اور برائے ہر آزار سوائے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیات پڑھے ہو اللہ الٰہی لا الہ الا هو عالم الغیب والشہادۃ تا آخر سورہ تو اس کے لئے برائے ہر آزار شفا ہے سوائے موت کے۔

باب اکتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق

ہیں ساتھ حل مربوط عورتوں کے یعنی گرہ کشائی ان

لوگوں کی جو سحر سے بہ نسبت کسی عورت کے بستہ ہیں

اور اس سے باز ماندہ ہیں کہ اس پر قادر نہیں ہو سکتے

بعض ان فوائد سے جو برائے حل مربوط یعنی واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے نافع

ہے حل عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل یعنی حرز عقد کشا) چنانچہ عبد اللہ نے کہا کہ

اس حل میں سے میں نے جس کو کھولا وہ کھل گیا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حل یہ ہے کہ سورہ فاتحہ

۱ یعنی میں نے کھول دیا کہ ذکر فلاں شخص کا جو پسر فلاں عورت کا ہے بنگلی اندام نہانی عورت سے

فلاں عورت و دختر فلاں کی اور بجائے فلاں اور فلاں کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی ماں کا لیویں

پس میں نے کھولا اس کے تفسیب کو اس کی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی

پارچہ حریر میں لگائی گئی ہو یا کنویں میں یا تنور میں یا نہر یا قبور میں یا آباد گھر یا غیر آباد میں

وسورہ اخلاص اور معوذتین ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاویں:-
 حَلَلْتُ ذَكَرَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةٍ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِي حَرْبٍ أَوْ بِنِ أَوْ
 تَنْوِيرٍ أَوْ سَاقِيَةٍ أَوْ قُبُورٍ أَوْ بَيْتٍ مَعْمُورٍ أَوْ مَهْجُورٍ أَوْ سَقْفٍ مَرْفُوعٍ أَوْ بَحْرِ
 مَسْجُورٍ أَوْ كِتَابٍ مَسْطُورٍ أَوْ رِصَاصٍ أَوْ نَحَاسٍ أَوْ قِمَاشٍ أَوْ جَنِبٍ أَوْ حَجَرٍ
 أَوْ شَيْءٍ أَوْ مَسْجِدٍ أَوْ بَيْعَةٍ أَوْ عَجِينٍ أَوْ سَكَّةٍ أَوْ طَرِيقٍ أَوْ قَلَا أَوْ جَبَلٍ أَوْ غَارٍ أَوْ
 كَهْفٍ أَوْ غَيْطٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ قُرْطَاسٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ بَدْرٍ أَوْ رَمَلٍ أَوْ وَسَادَةٍ أَوْ قَلَنْسُوَةٍ
 أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَلْتُ ذَكَرَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِي جَمِيعِ مَا ذَكَرَ
 وَغَيْرِهِ بِقُدْرَةِ مَنْ أَمَرَهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي
 بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلْبَ لَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ
 قَوِيٌّ غَرِيبٌ. یہ سب چیزیں لکھ کر اس شخص کی ران راست میں باندھ دیویں اور اسی شخص
 کے لئے یہ اسماء بھی کسی طرف میں لکھیں اِمص الرکبہ حص حص ینس ق ن اور اس
 پر کوئی چیز شہد یا قدرے روغن زیت ڈال کر اور عرق گلاب سے دھو کر زن و شوہر کو پلا
 دیویں اور بعض انہیں فوائد میں سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر اپنے کف
 دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع

یا بلند چھت میں یا دریا میں یا کسی کتاب میں یا سیسے میں یا تانبے میں یا سامان میں یا جیب میں
 یا پتھر میں یا درار میں یا مسجد میں یا دیر میں یا گلی میں یا کوچہ میں یا غار میں یا کھوہ میں یا تانگے میں
 یا کاغذ میں یا درخت میں ڈھیلے میں یا بالوں میں یا تکیے میں یا ٹوپی میں یا سوائے اس کے ۱۲۔
 میں نے کھول دیا ذکر فلاں بن فلانہ کا قدرت سے اس ذات کی جس کا امر یہ ہے کہ جب کسی
 چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کن کہہ دیتا ہے وہ چیز عالم وجود میں آجاتی ہے پاک ہے وہ جس کے
 قبضہ میں کل کائنات ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ مقدر کر چکا ہے کہ ہم
 اور ہمارے رسول ہی غالب آئیں گے۔ خدا قوی اور غالب ہے ۱۲۔

ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے۔

۳۵	۳۲	۳۷
۳۰	۳۸	۳۶
م	حل	ول
۳۹	۳۳	۴۱

اور چیزیں واسطے ابطال و ازالہ سحر کے نافع ہیں وہ یہ ہیں کہ آیات مذکور الذیل کو
 سات انڈوں برشت پر لکھ سحر زدہ کو کھلا دیں تو سحر باطل و زائل ہو جاوے گا اور
 اگر مر بوٹ کو کھلا دیں تو وہ گرہ بھی باطل و فاسد ہو جاوے گی۔ چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیت
 لکھیں:- **لَسَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ تَاعَظِيمِ فَوَقَعَ الْحَقُّ تَا يَعْلَمُونَ** اور دوسرے پر
 یہ آیت لکھیں۔ **قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرَةُ تَا الْمُفْسِدِينَ** اور تیسرے بیضہ

۱۔ تہمتہ آیت بعد الناس واسترہود و جاو سحر عظیم یعنی انہوں نے لوگوں کی نگاہوں میں سحر کیا یعنی
 نظر بندی کی اور ان کو خوفناک کیا اور بدانت خود سحر عظیم لائے ۱۲۔ فوق الحق و بطل، کانوا
 يعملون یعنی ثابت ہوا حق اور باطل ہو گیا عمل ان کا یعنی اعجاز ظاہر ہوا اور سحر ان کا جاتا رہا ۱۲۔
 ۳۔ تہمتہ آیت بعد السحر ان اللہ سیطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰ نے کہا جو کچھ تم
 لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالیٰ عنقریب اس کو باطل کرے گا تحقیق کہ اللہ تعالیٰ مفسدوں کا
 عمل باطل و بیکار کر دیتا ہے ۱۲۔ ۴۔ تہمتہ آیت بعد کفر و ان السموات والارض کانتا رقا فقطہما یعنی
 کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ ہر آئینہ زمین و آسمان تھے لغزش و جنبش میں تو ہم نے ان کو مستحکم
 اور استوار کر دیا ۱۲۔ ۵۔ تہمتہ آیت بعد السماء بما و منهم و فجرنا الارض عیونا یعنی ہم نے کھول دیے
 دروازے آسمانوں کے ساتھ آب رواں کے اور جاری کیا ہم نے زمین میں چشموں کو ۱۲۔

پر یہ آیہ لکھیں: اَوَلَمْ يَرِ الْذِّينَ كَفَرُوا تَا فَفَتَحْنَاهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ لکھیں: وَلَا يَفْلُحُ السَّاحِرُ وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا اور پانچویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں: فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ غَيُورًا اور چھٹے بیضہ پر یہ آیہ لکھی جاوے: كَتَبَ اللَّهُ لَا غُلْبَانَ تَا غَظِيزًا اور ساتویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں: وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہیں وہ یہ ہیں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور آیہ الکرسی تَا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاویں: وَمَا عَمِلَ لَكَ الْوَاحِدُ يَا حَامِلُ كِتَابِي هَذَا أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْإِثْنَانِ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِإِثْنَيْنِ آدَمَ وَ حَوَّاءَ وَمَا

۱۔ جو کوئی بھروسہ کرتا ہے حق تعالیٰ پر تو وہ اس کے لیے کافی دس ہے کہ حق تعالیٰ اپنے امر کو منتہی کرنے والا ہے ۱۲۔ یعنی اے حامل اس کتاب کے یعنی رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے کسی ایک نے عمل کیا تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کیا یعنی دور کیا بتائید خداوند اور دیکھتا منفرد کے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اور اگر دو آدمی نے تیرے لئے عمل کیا ہے تو میں نے اس کو بوسیلہ دو کے تجھ سے بیکار کر دیا اور وہ دونوں آدم و حوا علیہما السلام ہیں اور اگر تین شخص نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو میں نے اسی کو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا بوسیلہ چاروں کتابوں تورات و انجیل و زبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا ہو پانچ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا بوسیلہ پنجگانہ نماز کے ۱۲۔ ۳۔ اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا برکت شش روز کے یعنی وہ چھ دن جن میں حق تعالیٰ نے زمین و آسمان و ما فیہما کو خلق کیا اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے سات بیکار کر دیا برکت سبع مثانی (الحمد) اور ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا ہو تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کر دیا بوسیلہ حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے نو آدمیوں نے تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کر دیا بوسیلہ تسع آیات یعنی نو آیات معجزے جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کئے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے

عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالثَّلَاثِ جِبْرِئِيلَ وَ مِیْكَائِيلَ وَ إِسْرَافِیلَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْأَرْبَعَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْأَرْبَعَةِ كُتُبِ التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الزُّبُورِ وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْخَمْسَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتِ وَمَا عَمِلَ لَكَ السِّتَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسِّتَةِ أَيَّامِ الْبَیِّ حَلَقَ اللَّهُ فِيهِنَّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَا عَمِلَ لَكَ التَّسْعَةُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِتِسْعِ آيَاتِ الْبَیِّ أَرْهَبَ بِهَا مُوسَى فِرْعَوْنَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْعَشْرَةُ أَبْطَلْتُهُ بِالصَّحَابَةِ الْعَشْرَةِ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ + فَلَمَّا الْقُو اسْحَرُوا أَغْنَى النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوا هُمْ وَ جَاؤُ بِسِحْرِ عَظِيمٍ + وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى عَمَلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ وَ يُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ + ۱۔ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَ إِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَ إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ وَ إِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَ إِذَا الْجِبَالُ سِيرَتْ وَ إِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَ إِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَ إِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ وَ إِذَا الْأَسْحَارُ

لئے دس آدمیوں نے تو میں نے اس کو باطل کر دیا عشرہ مبشرہ یعنی دس صحابہ کرام برہ کے یا کرام کاتبین کے یہ دسوں پورے ہوئے اور جب کہ عمل کیا ساحران فرعون نے رو برو مردم کے اور ڈرایا ان لوگوں کو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے اور آگے بڑھے ہم طرف ان کے اعمال کے تو ہم نے ان کو مانند غبار کے پراگندہ پایا بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے اور حق تعالیٰ نے اپنے کلمات طیبات سے حق ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرموں کو دشوار ہو ۱۲۔ آیات سورہ گورت میں کلمہ واذا الاسحار بطلت ضم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جس وقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اس وقت جملہ سحر باطل ہوں گے یعنی ان آیات کی تاثیر سے سحر باطن ہوں گے اور تارے تیرہ ہوں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جس وقت باطل ہوں گے اور جس وقت عشار یعنی ناقہ حاملہ دو ماہد کا بیکار و جاویں گی اور جس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور جس وقت وحوش حشر کیے جاویں گے اور

بَطَلَتْ وَإِذَا الْبَحَارُ سُجِّرَتْ وَإِذَا الْأَشْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ
 ۱۔ وَإِذَا الْأَشْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْمَوْتُ دَهْ سَبِلَتْ وَإِذَا الْأَشْحَارُ بَطَلَتْ فَاللَّهُ
 خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَ
 قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور بعض فوائد
 سے برائے حل معقود بستر سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا ہو اور اس کی مباشرت سے
 باز رکھا گیا ہو خصوصاً جس کے علاج سے اطباء عاجز ہو گئے ہوں وہ یہ ہے کہ چنوں کو لے
 کر پانی میں طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب روز دیگر تک یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر
 بھیگا رکھیں اور ظرف طاہر میں سورہ فاتحہ اور سورہ قدر پچاس بار لکھ کر اسی کو اسی آبِ بخود
 سے دھو کر اسی افطار کریں یعنی نہار منہ نوش کریں اور یہ عمل تین روز عمل میں لاویں اور ہر
 روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کریں تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہے کھل جاوے گا
 ونیز جو چیز برائے حل حرزدہ کے و برائے معقود کے جو بازداشتہ عورتوں سے ہیں ان کے
 لئے یہ چیزیں لکھی جاویں فاتحہ الكتاب و اذا زلزلت و قوله تعالى: لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ
 عَلَى حَبَلٍ تَاْخِرُ سُوْرَةُ حَشْرٍ یہ کلمات لکھے جاویں ۲۔ نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور جب دریا لپے جاویں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور
 جب نفوس سرکش دوست یکجا کیے جاویں گے ۱۲۔ اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور حق
 تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ رحمن و رحیم ہے اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری
 کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا و دادا ہے اور قول اس کا ہے حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے
 و لا حول و لا قوة الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ میں نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھول دیں گے ہر
 گرہ لگانے والوں کی اور بیکار کر دیا مگر ہر مکار کا فلاں پسر فلاں زن سے بتائید اس خداوند
 کے جس کے سوا کوئی لائق الوہیت نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پایندہ ہے و
 ببرکت اسماء حق تعالیٰ کے زبان یونانی میں جو اہیا و اشراہیا ادونائے واصباوت آل
 شدائے ہے اور وہ اللہ رحمن و رحیم ہے۔

اَخْلَلْتُ عُقْدَةَ كُلِّ عَاقِدٍ وَ كَيْدَ كُلِّ كَايِدٍ عَنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى أَهْيَا أَشْرَاهِيَا بَرَاهِيَا أَذُو نَايَ
 أَصْبَارُوتِ اِلِ سُدْنِي اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ قَالُوا آمَنَّا
 بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ نَقَضْتُكَ أَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقْدُ الْكَيْدُ
 عَنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ التَّامَّةِ وَ آيَاتِهِ الْعَامَّةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ ۱۔ وَ إِنَّهُ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَ أَتَوَلَّى مُسْلِمِينَ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
 وَالْإِنْسِ وَالسَّحْرَةَ وَالشَّيَاطِينَ أَبْطَلْتُ سِحْرَكُمْ وَ نَقَضْتُ كَيْدَكُمْ بِالْمِ وَ

اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے ہم ساتھ پروردگار موسیٰ ۱۔ و
 ہارون کا ہے اور میں نے تجھ کو توڑ دیا اے سحر و عقد و کید فلاں شخص پسر فلاں شخص
 (عورت) کا بزور اسماء آیات کاملہ الہیہ کے اور بتائید اس کی آیات عام کے یہ نوشتہ ہے
 سلیمان کی طرف سے ۱۲۔ اسی طرح کہ شروع کرتا ہوں ساتھ نام خداوند رحمن و رحیم کے
 ساتھ اس مضمون کے میرے ساتھ سرکشی نہ کر میرے پاس مطیع ہو کر حاضر ہواے گردہ جن و
 انس اور اے گردہ ساحرین و شیاطین میں نے تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکروں
 کو توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے
 یا آہن سے یا استخوان سے یا دندان سے یا حلقوم سے یا خلق سے بمعنی سنگ صاف و جامہ
 کہنہ یا رشتہ یا سرشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا
 مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا زن یہود نے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی یا کسی مجوسی یا کسی
 زن مجوسی نے بنایا ہے کسی سرزمین پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر کے تئیں کھلا
 دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو میں نے توڑ دیا
 ہے۔ ببرکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و
 بعد ازاں سورہ انا فتحنا لکھے مستقیماً تک اور سورہ اذا جاء تمام و بعد ازاں یہ آیات جن کا ترجمہ
 یہ ہے کہ ہم نے اس روز ان کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تاہم مغلط ہو جائیں اور انہوں
 نے دعا کی اگر تو ہم کو اس سے نجات دے تو ہم شکر گزار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا

طَهَّ وَ يَسَّ وَ حَمَّ وَ نَقَضْتُكَ أَيُّهَا السَّحَرُ وَالْقَيْدُ وَالْفَرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةٍ إِنْ كُنْتُ مِنْ شَجَرٍ أَوْ مَدْرٍ أَوْ مِنْ حَجَرٍ أَوْ مِنْ ظَلَمٍ أَوْ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ مِنْ
عَظْمٍ أَوْ سِنٍّ أَوْ خَلْقٍ أَوْ خَيْطٍ وَ عَمِلَ لَكَ رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ مُسْلِمٌ أَوْ
مُسْلِمَةٌ أَوْ يَهُودِيٌّ أَوْ يَهُودِيَّةٌ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ أَوْ مَجُوسِيٌّ أَوْ
مَجُوسِيَّةٌ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ أَطْعَمْتَ طَبْرًا وَ قَبَرْتَ فِي قَبْرِ أَوْ أَيْ جِنْسٍ أَوْ
حَيْثُ كُنْتُ فَإِنِّي نَقَضْتُكَ بِتَوَرَّيْهِ مُوسَى وَ إِنْجِيلِ عِيسَى وَ زَبُورِ دَاوُدَ وَ
فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
فَتْحًا مُبِينًا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍمَا وَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ تَأَخَّرَ سوره وَ تَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ لِنَنْجِيَنَّ مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بَلْ نَقْذِفْ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ
فَإِذَا هُوَ رَاقٍ فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ
يَبْغُونَ تَأْتُرْجِعُونَ أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَ جَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي
النَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ چنانچہ یہ سب چیزیں لکھ کر شخص معمول یعنی مسحور معقود کے
گلے میں ڈال دیں تو باذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انہیں چیزوں میں سے برائے

اور عمل ان کے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اس کو سر شکستہ کر دیتا ہے اور وہ
باطل کا ایک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنا عصا ان لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ
لوگ یکا یک جو کچھ بنالائے تھے اس کو کھانے نکلنے لگے لکھا ۱۲۔ تم آئیے بعد یحیون ولہ السلام من فی
السموات و ما فی الارض طوعا و کرہا و الیہ یرجعون یعنی کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و
تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہیں جو آسمان و زمین میں ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش
اور اسی کی طرف بازگشت کریں گے ۱۲۔ ۲۔ بھلا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس
کے لئے ہم نے روشنی مقرر کی ہے کہ وہ اس کو سب لوگوں میں لیے پھرتا ہے اور ہم نازل کرتے
ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو موجب شفاء و رحمت ہیں مومنوں کے لیے ۱۲۔

معقود یہ ہے کہ ایک کلڑا لکڑی کا خواہ کوئی طرف نو لے کر اس میں مسیح مذکور الذیل لکھ کر روغن
زیت خوشبو سے دھو کر مرا پنے قصب پر اور زہیہ اپنے اندام نہانی پر مالش کریں۔ مسیح یہ ہے۔

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

باب بتیسواں بیان میں منافع عود صلیب اور حبة المملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عود صلیب کے لیے منافع کثیرہ ہیں جن کا شمار نہیں اور وہ معروف ہے
چنانچہ اس کے بعض منافع سے یہ ہے کہ جب اسے نیم ورم باریک کوٹ کر نہار منہ نوش
کریں تو وہ ریاح غلیظہ اور درد قونج کے کو ساکن کرتی ہے۔

برائے ملسوع یعنی زخم گزیدہ مار

اور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی مار گزیدہ کو نافع ہے کہ اس
میں سے چبائیں اور کچھ نگل چاویں اور کچھ لیسر یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں اور نیز نافع
ہے ان لڑکوں کیلئے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں اور یہ
باعث غلبہ خلط سودا کے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر طفل
میں گھس کر اس کو پلا دیں اور عود صلیب اس کے گلے میں ڈال دیں۔

فوائد عود صلیب

اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ جو اس کو اپنے پاس رکھے اس کو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ اس کو گوسفند کے گلے میں بھی باندھیں اور وہ گوسفند درمیان گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرام گاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند گرگ سے امن میں رہیں گے اور اگر کوئی شخص تر مندہ و بیم ناک جس کو عارضہ خوف زدگی ہو اور اپنی مٹی اور راہ روی میں اپنے پیچھے پھر پھر کر دہانے اور بائیں مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اس کو دغدغہ سے وہ امن میں رہے گا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرہ میں رکھ کر یعنی سونے یا چاندی میں منڈھ کر اپنے طفل کے گلے میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و منفعت کو خوب جانتے ہیں اس لیے کہ عود صلیب انہیں کے بلاد میں ہوتا ہے اور شان عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کی یعنی جو اس کو اپنے پاس رکھتا ہے اس کا حجاب اور نگہبان عوارض جن وغیرہ ہے لاجرم ہر انسان کو لازم ہے کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہنچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہترین ذخیرہ ہے اور لائق ہے کہ اس کو بوزن زر فروخت کرے۔

حکایت جالینوس

حکایت جالینوس سے کہ ایک طفل مصروع کے گلے میں عود صلیب آویزاں کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک صرع سے محفوظ رہا۔ اتفاقاً عود صلیب اس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اس کو صرع کا دورہ ہوا آخر کار عود صلیب اس کے گلے میں ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا۔

بیان اقسام عود صلیب

اور اسی طرح فائدہ عود صلیب کا یوں ہے کہ اگر وقت دورہ صرع کے بنی مصروع

سے عود صلیب قریب کیا جاوے اور اس کے دماغ میں اس سے اثر پہنچے تو فوراً ہوش آجاوے گا اور اسی طرح عود صلیب کو چپا کر مصروع کی ناک میں ناس دیویں تو وہ دورہ صرع سے ہوش میں آجاوے گا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اس کا بخورش رکھے تو تندرست ہو جاوے کہتے ہیں کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنی بیج درخت مسمی بعود صلیب ہے دو قسم ہے۔ رومی و ہندی چنانچہ رومی از روئے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے۔

بیان اقسام عود صلیب

اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقر قرح یا باندازہ سطری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اس میں رگ و ریشہ ہوتے ہیں اور جب اس کو جہاں سے توڑیں تو اس کے اندر چار نقطے متقابل اس شکل کے پائے جاتے ہیں اور بیت صلیب معروف ہے نزد عشرائے یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اس کے منافع بے حساب اور بے شمار ہیں اور حجتہ الملوک یعنی ماہودانہ اس میں منافع کثیر ہیں۔

فوائد حجتہ الملوک

ازاں جملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے برائے دودھ اس یعنی برائے سکون سرد برائے اصلاح دماغ یعنی برائے افتادہ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے عشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپر زور وہ جگر و گردہ وغیرہ سے و نیز واسطے دانوں کے مفید ہے اور اس کا استعمال چھ مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھادیں اور دو روز ترک کریں یعنی دو چھ مرتبہ کا سولہ روز میں تمام ہوگا اور بعض منافع حجتہ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے واسطے ریح سخت و شدید برائے تیرگی و خیرگی نگاہ برائے غاظت و خشونت اجفان یعنی پلک ہائے چشم و مہائے مرگاں و برائے درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دفاع جمع اقسام قوبا و مفید برائے عارضہ فزہی لطن و انتفاخ شکم و مرہل طحال و سطری سیر زور مانع تنفس جمیع جنوب یعنی ہر قسم کے دانوں کو پھولنے اور

ابھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے۔ درد فریبی شکم کو اور دور کرتا ہے ریاخ شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنی جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر کو اگرچہ باسور ثابت رہنے والے دانے و مٹی بھرنے والے ہوں اور فائدہ ہے برائے ناسور کہ نہ وصل مزمہ کے اور باز رکھتا ہے خواب گراں اور تنگی حلق اور نزلات سے اور حدار یعنی ان ترلاات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے۔ یعنی جکڑ لیتا ہے باعث ضربان یعنی دھڑ کے دل کے اور درد سراپین سے اور حرقان و سوزش کے اور سوائے اس کے اور بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔

کیفیت استعمال حبۃ المملوک

چنانچہ علماء نے کہا ہے کہ حبۃ المملوک فائدہ کرتی ہے دو سو چھیاسٹھ آزار کو اور کیفیت استعمال حبۃ المملوک کی یہ ہے کہ اول اس کو مقشر کریں یعنی پوست اس کا دور کریں پھر اس کو سرکہ انگوری میں سات شبانہ روز مدبر کریں یعنی بطور خیسائندہ تر رکھیں بعد ازاں اس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالیں اور اس کے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اس کو دور کریں کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازاں ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بہ آب شیریں تر رکھیں پھر اس سے نکال کر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ میں ایک شب و روز تر رکھیں پھر اس سے نکال کر بآب شیریں صاف دھو ڈالیں اور بآب شیرج یعنی روغن کنجد طرف مسی میں جوش دیں جب دیکھیں کہ اس میں سری آئی تو فوراً اس کو اتار لیں اور اس سے نکال کر دو روز سایہ میں خشک کریں و بعد ازاں ہاون میں اس کو خوب باریک پیس کر اور چھان کر وزن کریں تا آنکہ اس کے ہموزن عتاب شامی خستہ برآوردہ اور ربع اس کا شیخ خراسانی (شیخ خراسانی نام ایک گیاه کا ہے) اور ایک ربع کثیر اسفید اور ایک ربع نشاق یعنی نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مشرق ان سب کو ملا کر گلاب میں گوندھیں اور بمقدار نحوہ گولیاں بنا دیں اور اس کو سایہ میں خشک کر لیویں

پھر جب کوئی شخص ضعیف الجشہ ہو تو اس کو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیاں بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہے تو اس کو سات گولیاں دی جاویں۔ ازاں جملہ تین گولیاں وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کو کھلائی جاویں۔ چنانچہ اس کے فعل و اثر میں اور اس کی صفت و منفعت میں تجھ کو عجیب کیفیت مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اس کا یہ چاہے کہ اس کے فعل کو قوی و تیز کرے کہ وہ گولی اس کے ساتھ ایک دو روز میں اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دونوں اپنے ہاتھ آب سرد میں رکھے یہاں تک کہ اس کا اثر فعل مثل شمشیر براں کے دیکھے گا اور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالائے جوب یعنی بعد تناول جوب کے بعد ظہر و عصر گوشت ضان یعنی گوسفند لیموں نچوڑ کر نوش کریں تو اس کے اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کریں گے۔

سرکہ خیسائندہ حبۃ المملوک

اور بعض منافع سرکہ اس سے جس سے حبۃ المملوک خیسائندہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زخماں میں طیسوع یعنی آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کریں تو وہ دور ہو جاوے گا اور وہ شیرہ یعنی روغن کنجد جس میں حبۃ المملوک جوش دیا گیا تھا کلف یا دغہائے سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس میں حبۃ المملوک تر کیا گیا تھا اگر کچھ اس میں سے نوش کریں تو حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور میں قسم کھاتا ہوں اللہ برتر کی کہ بنی آدم میں سے کسی نے کوئی چیز اس سے زیادہ منافع تر و بزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ شافی ہے اپنے احسان و کرم سے صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ وسلم

فوائد حرم

اور اسی طرح منافع حرم کے کثیرہ ہیں اور حرم بلفٹ سریانی نام گیاه کہ ملک

عرب و عراق میں پیدا ہوتی ہے اور وہ سدا ب کو ہی ہے کہ فارسی میں اس کو اسپند کہتے ہیں چنانچہ من جملہ حمل کے منافع یہ ہیں کہ آب جو شانہ اس کا فائدہ ہے کہ اس کا فائدہ کرتا ہے تمام بدن کے ریا ح کو اور اس سے فائدہ ہے واسطے زکان اور واسطے اضطراب اطفال کے اور فائدہ ہے اس شخص کے لیے جس کو نیند نہ آتی ہو اور منفید ہے برائے سرف و اسہال کے وغیران اور نافع ہے اس شخص کے لئے جس کو اشتہاء طعام نہ ہوتی ہو اور بخور حمل کا یعنی اس کی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہے کہ شیاطین ان گھروں سے قریب نہ ہوں گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے کہ وہ حمل دے گا اور اس کا دھواں بطور ناس کے ناک میں لیوے تو اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص حمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حمل خوب باریک پس کر بغل میں ملیں تو عرق بغل اور گندگی دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حمل کو سرکہ میں تر کر کے نفوع مکان میں چھڑک دیوں تو کھیاں گھر سے نکل جاویں گی اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو حنا کے ساتھ ملا کر بغل میں ملیں تو صنان یعنی بد بوئی و گندگی بغل سے دفع ہو جاوے۔

باب تینتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بسرعت فہم ہیں

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے کہ کبھی نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے..... اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلٰی فُتُوْحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِكْمَتِكَ وَاَنْشُرْ عَلٰی رَحْمَتِكَ وَ ذَكِّرْنِیْ مَا نَسِیْتُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیوں سے زیادہ تر حافظ و از بردارندہ ہو تو وقت فراغ قراءۃ یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر :-

اے ہمارے پروردگار مجھ کو کشادگی و کشائش ذہن عارفین کی سی عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور مجھ پر افشاں کر اپنی رحمت کو اور یاد دلادے جو میں بھول گیا ہوں یا ذوالجلال والا کرام یعنی اے صاحب جلالت و کرم ۱۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدُ كُلِّ حَرْفٍ مِّائَتٌ اَوْ یُكْتَبُ اَبَدًا لَا یُدْنِیْنَ وَ ذَهْرُ الدَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اتھی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نیاں قرآن کا ہو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصْرِیْ وَ اشْرَحْ بِهِ صَدْرِیْ وَ اسْتَعْمِلْ بِهِ جَسَدِیْ وَ انْطِقْ بِهِ لِسَانِیْ وَ قَوِّ بِهِ جَنَانِیْ وَ اسْرِعْ بِهِ فَهْمِیْ وَ قَوِّ بِهِ غَزْمِیْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اتھی

برائے اعانت حفظ قرآن مجید

یہ روایت منقول ہے یا فنی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز برائے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت و مواظبت او پران ایات کے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ قَدِیْمٌ لَا یَا یَمْلُ سَمَاعُهُ تَنْزَعُ عَنْ قَوْلٍ وَ فِعْلٍ وَ نَبِیَّةٌ
بِهِ اَشْتَقِیْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُوْرِهِ دَلِیْلٌ لِّقَلْبِیْ عِنْدَ جَهْلِیْ وَ حَبِیْرَتِیْ
فَیَا رَبِّ مَتَّعْنِیْ بِسِرِّ حُرُوْفِهِ وَ نَوِّرْ بِهِ قَلْبِیْ وَ سَمْعِیْ وَ مُقَلَّتِیْ

۱۔ بسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لیے اور اللہ بہت بڑا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے بشمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور ہمیشہ لکھے جاویں گے ۱۲۔ ۱۳۔ اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنی قرآن کے میری بینائی اور کشادہ کر میرے سینے کو اسی کی برکت سے اور اسی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام میں رکھ کر اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور مضبوط کر اس سے دل میرا اور تیز کر دے سمجھ میری اور مضبوط کر دے ارادہ میرا اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے توانائی اور اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے قوت نہیں ہے سوائے تیرے ۱۲۔ ۱۳۔ کلام قدیم یعنی قرآن کریم کہ اس کی سماعت و قرات لوگوں کو ہول و در ماندہ نہیں کرتی اور وہ دور کرتا ہے برائی کو قول و فعل سے اور نیت سے بوسیلہ اسی کلام مجید کے میں شفا مانگتا ہوں ہر آزار سے و ہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتدائی درس میں اس دعا کو پڑھ لیوے تو اس پر حق تعالیٰ اس پر باب فہم مفتوح کرے گا اور وہ دعا یہ ہے:-
 اللَّهُمَّ أَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَأَكْرِمْنا بِنُورِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ وَحَسِّنْ أَخْلَاقَنَا بِالْعِلْمِ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بعض مجربات میں سے واسطے استحضار یا یادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس یہ دعا پڑھا کریں:- اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ اسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيهِ فَأَرِذْهُ إِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِي إِلَيْهِ وَلَا تَنْسِنِيهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے کہ درس میں وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کریں:- اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي عِلْمًا أَفْقَهُ بِهِ

جہل و حیرت کے اے میرے پروردگار مجھ کو متمتع کر اس کے اسرار حروف سے اور روشن کر اس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲۔ اے میرے پروردگار ہم کو نکال دہم کی تاریکیوں سے اور ہم کو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر علم کی معرفت اور ہمارے اخلاق کو علم سے عمدہ بنادے اور ہم پر سہل کر دے اپنے فضل و کرم کے دروازوں کو اور نشر و افشائی کر ہم پر اپنے رحمت خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ اے میرے پروردگار میں نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اس کو میری طرف پھیر دے یعنی یاد دلادے جب اس کی حاجت مجھے ہو اور مجھ سے نہ بھلا تا یا رب العالمین ۱۲۔ اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے نفقہ و ادراک کروں تیرے اوامر و نواہی کا اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھ کو معلوم ہو کہ میں تجھ سے کیونکر مناجات کروں یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سر بلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیوں و دہم سے اور کھول دے مجھ پر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشائی کر مجھ پر اپنی

حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲۔

أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ وَأَرْزُقْنِي فَهْمًا أَعْلَمَ بِهِ كَيْفَ أَنَا جِيكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَرْزُقْنِي فَهْمَ النَّبِيِّ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِينَ وَالْهَامَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ سَلِّدْنِي بِنُورِ الْفَهْمِ وَأَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ حِكْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور میں نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ برائے حفظ اس کو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کریں۔ فَفَهَمْنَهَا سَلِيمًا وَكُلًّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا تَا فَاعِلِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ إِبْرَاهِيمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمُنِي بِالْفَهْمِ وَأَرْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهِ وَصَحْبِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و نیز برائے فائدہ حفظ کے کہ وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ ان حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبریل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک طرف نو میں باب زعفران لکھ کر اس کو تمام شب تاروں کے سایہ میں رکھے جب صبح ہو تو اس کو آب باراں سے دھو کر نہا منہ پی لیوے تو جو کچھ وہ سنے گا سب اس کو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب میں نے اس کو تین روز پیا تو قسم ہے اس خدا کی جس نے محمد کو بشیر و نذیر مبعوث کیا میں نے بعد اس

۱۔ تممہ آیہ بعد علماء و سحر نافع داؤد الجبال یسجن والطیر و کنا فاعلین یعنی ہم نے سمجھا دی یہ بات سلیمان کو اور ہر ایک ان دونوں کو یعنی داؤد اور سلیمان کو ہم نے حکمت و علم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ داؤد کے تو سارے پہاڑ تسبیح و تحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی ان کا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل و مختار ہیں اے حی قیوم اے پروردگار موسیٰ اور ہارون کے اور اے پروردگار ابراہیم اور اے پروردگار محمد ﷺ کے مجھ پر کرم کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحبہ وسلم کے اپنی سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

کے تو ایسی بات نہیں سنی مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی اور وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَعْلَمُ مَوْتِيْ وَ عَلَاتِيْ فَاَقْبِلْ مَعْذِرَتِيْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَ تَعْلَمُ مَا نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ يَا مَنْ يُّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اِنَّا قَوْلِهِ الْبَصِيْرُ دیگر بعض فوائد برائے حفظ و دفع نسیان مَح یعنی نشاستہ گندم و زریب اسود یعنی مویز سیاہ و زریب طیب یعنی انگوڑ خشک سبز و عرق سوس جس کو ملٹھی کہتے ہیں اور شکر سفید یہ سب چیزیں تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد گس نکلا ہوا چھتے سے بطور غوہ یعنی مثل سرشیر کے بعد ازاں پہلے سب دواؤں کو جدا جدا پیس کر بعد ازاں شہد آگ پر رکھیں اور وہ چیزیں ملا کر جو پٹی گئی ہیں اسی میں ڈال کر کیفیر سے پھر اویں یہاں تک کہ وہ قوام پذیر ہو کر لستہ ہو جاوے تو اس سے ستر قرص بناویں اور ہر قرص پر یہ آیت لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَتَقْرٰنُكَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰی و بعد ازاں ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص سے نہار افطار کریں کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کریں گے اور بلفم کو جلا دیں گے اور اچھا کریں درد چشماں کو اور یہ مجرب ہے۔ دیگر فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کبھی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول

۱۔ اے میرے پروردگار تحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال مجھ کو عطا کر یعنی میرا سوال پورا کرو اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے بس بخش دے تو میرے گناہوں کو ۱۲۔ ۲۔ تمتہ آیت بعد الصدور واللہ یقضی بالحق والہدین یدعون من دونہ لا یقضون شیء ان اللہ ہوا السبع البصیر اس آیت کے سرے پر لفظ یا من و اصل آیت نہیں ہے یعنی اے وہ خوب خداوند جو خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والوں کو اور خوب جانتا ہے دل کی باتوں کو اور وہ حکم کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہیں وہ حکم پہنچ کرتے ہیں۔ تحقیق کہ حق تعالیٰ وہی شنوا دینا ہے ۱۲۔ ۳۔ قریب ہے کہ ہم تم سے بیان کریں گے تو چاہیے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ حق تعالیٰ چاہے یعنی جو کچھ کہ بھلاتا ہے کہ ہر آئینہ وہ پنہاں و آشکارا سب جانتا ہے ۱۲۔

ہے انہوں نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا بھول جاتا تھا۔ چنانچہ میں نے خواب میں دیکھا گو یا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پر کے لیے کچھ قرآن لکھ کہا کیا لکھوں کہا یہ لکھ: الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اِنْ عَلَيْنَا جُمُعَةٌ وَ قُرْآنُهُ فَاِذَا قُرِئَتْ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَتَقْرٰنُكَ فَلَا تَنْسٰی + اِقْرٰوْا وَ رَبُّکُمُ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ و بعد ازاں ان سب آیتوں کو آب خالص سے دھو کر اس کو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ میں نے یوں ہی کیا بالآخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا۔

باب چونتیسواں بیان میں رقی و افسون مبارک کے جو مشہور النفع ہیں

افسون گزیدگی مارو کر دم

واضح ہو کہ بعض رقی میں سے رقیہ یعنی افسون و جھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم المرائی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم و ناف و برائے گزیدگی مارو کر دم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورہ فاتحہ مع بسم اللہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے:-

۱۔ اس الرحمن نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اس طرح کہ اس کو بیان ربانی سکھایا آفتاب و مہتاب دونوں مقدر بحساب ہیں یعنی اندازہ کردہ شدہ ہیں ۱۲۔ ۲۔ تحقیق کہ ہم پر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دلوں میں اور یاد دلانا اس کا قرات کا پھر جب اس کو پڑھو ادیس گے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازاں ہم پر لازم ہے بیان اس کا یاد کرنا بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے قرآۃ کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے سکھایا اور تعلیم کیے انسان کو وہ امور جن کو وہ جانتا تھا ۱۲۔

لَيَأْمَنُ نَادَى الْفَجْرِ فَانْشَقَّ وَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ أَكْفَنِي شَرَّ الْخَلْقِ
وَهُمُ الرِّزْقِ وَ سُوءِ الْخَلْقِ أَنْ يُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا أَبْرَدِيَا سَمَ
وَ اخْشَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْأَعْظَمُ جِبْرِئِيلَ عَلَى رَأْسِهَا مِيكَائِيلَ عَلَى وَسْطِهَا وَ
إِسْرَافِيلَ عَلَى ذَيْلِهَا وَ عِزْرَائِيلَ عَلَى سَنَامِهَا أَخْرَجَ يَأْسَمَ بِإِذْنِ اللَّهِ
الْأَعَزَّ الْأَكْرَمَ - اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اخراج سے آخر تک اور اسی عمل کو
سات مرتبہ پڑھ اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب
دہن کے اس پر ہر بار پڑھنے کے تھکا کر دے تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ دیگر
جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر سات سین یعنی سات مرتبہ
حرف سین لکھا جاوے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھیں: سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ
وَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ۔ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دیں
تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کڑم یہ ہے کہ
اس رقیہ کو پڑھیں: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَ

اے وہ خدا جس نے فجر کے تین ندا دی تو وہ روشن ہو گئی اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت و حفاظت کر شر خلائق سے اور فکر رزق سے اور سور خلاق
سے ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اس کے گرد و پیش ہے
یعنی ملائکہ و موسیٰ سرد ہو جاوے ستم اور ڈر خداوند عالم سے جبرئیل اس کے سر پر ہیں یعنی اس
درد والے یا اس جانور زہر دار کے سر پر اور میکائیل اس کے اوسط یعنی کمر پر اور اسرافیل اس کے
ذیل یعنی پیچھے دھڑ پر اور عزرائیل اس کے سنام یعنی کوهان پشت پر نکل جاوے زہر باذن اللہ
تعالیٰ ۱۲-۱۳ سلام ہے اوپر نوح کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمد کے منجملہ مرسلین کے
جانب سے سارے حاملان زہر یعنی جانور ان زہر دار سے نہیں ہے کوئی جانور ان آسمان کے بیچ
میں مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے ہر آئینہ
پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنی راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نور اتم سے اے جانور ان

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمَ أَجْمَعِينَ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا اخْلُصْنَا بِمَا صَيَّرْتَنَا إِنْ رَبَّنَا عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ نُوحٍ نُوحٍ قَالَ لَكُمْ نُوحٌ مَنْ ذَكَرْنِي فَلَا تَفْرُوهُ وَلَا
مَلَدَعُوهُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ
صَحْبِهِ وَ سَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے
اور اس پر پشت کا رد یعنی الٹی دھار چھری کی پھیریں تازہ ہر جائے زخم نیش پر مجذول یعنی مجتمع
ہو جائے اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ اس پر نوک کا رد پھیریں یہاں تک کہ مخزول ہو جاوے یعنی
جائے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منہ سے تین بار چوس کر فوراً تھوک
دیویں۔ عمل مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد نافع سے واسطے گزیدگی مار و عقرب کے یہ ہے کہ
موضع گزیدگی پر نظر رکھیں اور افسوان مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب دہن اس جگہ لگاتے
جاویں پھر اگر آسانی و تخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اتر جاوے گا بدون نشتر لگانے کے اور اگر نہ
اترے تو اس کو نشتر دے اور اس جگہ سے خون نچوڑ کر ڈال یعنی لبوسوت لے اور جو چیز پڑھی
جاوے۔ وہ یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِي الْجَمَّ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ
زہر دار نوح نے کہہ دیا ہے کہ جو کوئی میرا ذکر کرے اس کے قریب نہ جانا اور نہ اس کو
کاٹنا تحقیق کہ حق تعالیٰ ہر شے کا عالم و دانہ ہے اور درد و سلام خدا کا اوپر ہمارے نبی سید
مالک کے جو محمد ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲-۱۳ صلوٰۃ اور سلام خدا
کا اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نبی ہیں۔ رہنے والے ام
القریٰ (مکہ) کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲-۱۳ سزا
واریتج ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے وہاں میں ہر جبار و متکبر کے اپنی قدرت سے
یعنی ان کو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہیں اسرار اس کے صحرا اور دریا میں کاوی کرندی اہندی
بصری و بند و بندی اہندی سری (یہ سب الفاظ افسون ہیں) پھر یعنی اتر جاوے زہر تجھے

بِقُدْرَتِهِ وَنَفَذَ سِرَّهُ فِي بَرِّهِ وَبَحْرِهِ بِحُكْمَتِهِ كَادِي كَرْنِدِي اِهْتِدِي بَصْرِي
وَبَنَدُ نِيدِي اِهْتِدِي سِرِّي اِرْجِعْ اَيْهَا السَّمُ بِقُدْرَةِ الرَّبِّ الْاَعْظَمِ قَسَمَ اللهُ
عَلَى رَاسِ الْخَنْشِ وَالْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ فَلَا يَنْهَشُ بِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور و نیز یہ افسون برائے گزیدگی مارو عقرب و شعبان یعنی قسم مارو
گزیدگی سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی طرف کے اندر
پھراتا جاوے و بعد ازاں اس پانی کو شخص گزیدہ مار کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہے
اور اگر چہ وہ شخص جس کو گزند مار وغیرہ پہنچا ہو کسی اور دشت میں ہو وہ پانی اس فرستادہ کو
جو تیرے پاس آیا ہے اور خبر لایا ہے پلا دیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہے گا اور وہ
کلمات جو پڑھے جاویں یہ ہیں کہ سورہ فاتحہ الکتاب مع بسم اللہ پڑھیں و بعد ازاں یہ
کہیں: سُبْحَانَ مَنْ الْجَمِّ كُلِّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بَلْجَامٍ قُدْرَتِهِ وَأَنْفَذَ سِرَّهُ فِي بَرِّهِ
وَبَحْرِهِ اِهْدِي بَصْرِي يَغْزَتُونَ بُونُ وَالتَّزِمِ اَيْهَا السَّمُ قَسَمَ اللهُ عَلَى رَاسِ
الْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ وَالْكَلْبِ النَّبَاحِ الزُّبْنِي الْعَاوِي بِاسْمِ اللهِ الْكَافِي الْمَعَاوِي
بِاسْمِ اللهِ وَبِاللهِ عَلَى بَرَكَةِ اللهِ وَبِمُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللهِ كَادِي كَذِيدِي مَذْيَشِ
هَتْدُ بَصِيرِ حِينَ اِذْ رُبِسَ دَوَّارِ سِرُّومِ دَوَّارِ يَهْ دَوَّارِ تُونِي بُونِي اجبريت
قسم ہے خدا کی اوپر سرخس کے جو ایک قسم مارو عقرب ہے ساتھ ہزار ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم کے ۱۲ اے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے زبان میں ہر جبار
و متکبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور ناقد کیا ہے اپنے اسرار کو اپنے سارے دشت و دریا میں
اہدی بصری یغزتون بون یہ الفاظ افسون ہیں لازم کر اے زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم مارو عقرب
کے اور سب سود کرنے والے اور دوڑنے والے اور پھونکنے والے کے بتائید اسم اللہ کافی و معافی
و شافی کے و باسم اللہ و بتائید اللہ اور اوپر برکت اللہ کے و بواسطہ محمد ابن عبد اللہ کاوی گزیدی مدیش
ہند بصیر اور لیس دو بار سرد دو بار تونی بونی اجیرت کزیدس اجس یہ سب الفاظ افسون ہیں روک
دے زہر کو یا فیطوش نام موکل اور نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے ۱۲

کذیدس اجیس السَّمُ يَا فَيْطُوشُ وَأَخْرِجْهُ مِنَ الْمَخِّ إِلَى الْعَظْمِ وَمِنَ الْعَظْمِ
إِلَى الدَّمِّ وَمِنَ الدَّمِّ إِلَى اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ إِلَى الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ إِلَى الشَّعْرِ
وَمِنَ الشَّعْرِ إِلَى الْأَرْضِ وَمِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّحَابِ بِقُدْرَةِ اللهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
الَّذِي لَا يَنَامُ۔ اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی میں پھرائے جائے۔

فائدہ:

دیگر یہ ہے جو مروی ہے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ
عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص تھا اس کا نام ابو مذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا
اور اس سے لوگوں کو نفع کثیر پہنچا کرتا تھا ایک بار اس سے رسول خدا ﷺ نے پوچھا کہ
اے ابو مذکر وہ تیرا افسون کون سا ہے اس کو مجھ سے بیان کرتے ہوئے کہنے لگا کہ شجیہ
دو بار قرنیہ دو بار لمحہ بحر قنطار یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ
اس افسون میں اندیشہ نہیں ہے کیونکہ یہ وہ عہد و پیمان ہے جس کو نوح علیہ السلام نے
جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علماء نے کہا ہے سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے
یہ آئے بھی اضافہ کی جاوے سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ یہ تین بار کہا جاوے۔

فائدہ:

و تحقیق کہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ایک شیخ مسموم کے لیے اس رقیہ کو پڑھا یعنی یہ افسون کیا اور اس کو تین بار تکرار کیا تو
وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ
وَمِنَ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا يَغْلِبُ اللهُ غَالِبٌ وَلَا يَنْجُو
لے اور استخوان سے طرف خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور
پوست سے طرف بالوں کے اور بالوں سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطہ
قدرت حی القیوم کے جس کو نیند نہیں ہے ۱۲۔ ۲۔ بنام خداوند بتائید خدا و بجانب خدا و بسوئے خدا
لا حول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو خدا پر غلبہ کر سکے اور نہ خدا سے کوئی بھاگ سکتا ہے
اور خدا ہر امر پر غالب ہے کہہ دے تو اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کل چیزوں میں امر خدا
ہی کا ہے اور کہہ دے کون کون ایسا ہے جو تم کو پناہ دے گا خدا سے نصرت خدا ہی کی طرف سے

مِنْ اللَّهِ غَائِبٌ عَلَى أَمْرِهِ قُلْ إِنْ أَمَرَ كُلُّهُ اللَّهُ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ
 قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ
 إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ تَامُسْتَقِيمٌ نَّصْرٌ مِّنَ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي
 هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ اللَّهُ الشَّافِي الْمُعَافِي رَقِ
 برائے گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھ کر موضع نیش عقرب پر تین مرتبہ
 تھکا کر دیویں تو وہ شخص اچھا ہو جاوے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں تجذبتہ دو بار
 قرینتہ دو بار ملجہ بحر قطار تخت فقطار سلام علی نوح فی العالمین و علی محمد
 فی المرسلین اور چاہئے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے میں کوشش کرے
 بہت نافع ہے۔ بنا برزعم حکماء عراق مجملہ بحربات کے یہ ہے کہ کاسی و گندنا دونوں ملا کر
 نچوڑ لیں اس طرح کہ اس میں اور پانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھوں میں مل لیویں
 اور بچھو کو ہاتھ میں بٹھالیں تو وہ ایذا نہ دے گا اور اگر چہ ایسا کریں کہ اس کو ایک ہاتھ
 سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیویں یا اس سے کھیلیں تو وہ ضرر نہ پہنچاوے گا اور وہ بچھو کسی قسم
 کا ہو جمع بلا دو دیار میں اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
 سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مصروف تھے ناگاہ
 ان کو کڑم نے ڈنگ مارا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَعَنَ اللَّهُ
 الْعُقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نمازی و غیر نمازی کو یعنی نماز میں و غیر نماز
 میں کسی کو کسی حالت میں نہیں چھوڑتا ہے چاہئے کہ اس کو قتل کر دو حل و حرم دونوں
 حالتوں میں یعنی بیرون خانہ کعبہ میں بھی قتل کرو اندرون حرم میں بھی قتل کرو اور حافظ ابو
 نعیم نے تاریخ اصفہان میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی ابن ابی
 طالبؑ سے روایت لکھی ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب
 ہے وہ ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور
 باتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی و شافی و بس ہے۔ ۱۲۔

نے ڈنگ مارا اور آپ اس وقت نماز میں مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے
 تو فرمایا لَعَنَ اللَّهُ الْعُقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلیٰ کو چھوڑتا ہے اور
 نہ غیر مصلیٰ کو یعنی نہ حالت نماز میں چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو
 چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اس کو گزند نیش پہنچتا ہے یہ کہ اپنی کفش اٹھائی اور اس
 سے عقرب مار ڈالا بعد ازاں آب و نمک منکا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورہ قل
 ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے۔

فائدہ

رقیہ عقرب جائز ہے بنا روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے
 انہوں نے کہا کہ ہم میں سے ایک شخص کو بچھونے ڈنگ مارا اور اس وقت ہم لوگوں میں
 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ
 میں اس شخص کے رقیہ یعنی افسون کروں اس شخص کے لیے فرمایا تم میں سے جو شخص جس
 طرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہنچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری
 روایت میں مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے
 اپنے افسون کو جو جس کو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ میں کچھ باک نہیں ہے جب
 تک اس میں کچھ نہ ہو یعنی کچھ خلاف اس میں نہ ہو اتنی۔

حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ
 ہے جو ساتھ معجمہ یعنی ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جس کے
 معنی اور اک میں نہ آویں۔ بجواز لحاظ اس بات کے شاید اس میں کفر ہو اور در بارہ اہل
 کتاب کے اختلاف ہوا ہے۔ چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز رکھا ہے
 اور مالکؒ نے اس کو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ افسون ان چیزوں میں سے
 ہو جو ان لوگوں نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکھ میں نے بخط ابن الصلاح یعنی
 ان کا لکھا ہوا ان کے زحمت خانہ میں دیکھا ہے انہوں نے اس میں ایک رقیہ ذکر کیا اور
 کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اس کو ڈنگ نہ مارے گا اور

اگر بچھو کو ہاتھ پر رکھیں تب بھی وہ ڈنگ نہ مارے گا اور اگر ڈنگ مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے۔ بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ رَبِّ جِبْرِئیلَ وَ میکائیلَ کَاَزَمُ وَ بَرَازَمُ فَنَا دَرَامی مَزَن وَ شَتَا مَوَا سَا مَوَا هُو دَاهی وَ الْمَطَا اَنَا الرَاقِی وَ اللّٰهُ شَافِی اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص خدمت میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہنچا اس نے میرے تئیں شب کو ڈنگ مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقتِ شام یہ کہا کرتا۔ اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئیں نابر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اس طرح وارد ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے۔ اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئیں کوئی سانپ ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ چنانچہ سہیلؒ نے کہا ہے کہ ہمارے سائر اہل و عشاؒ انہیں کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ان میں سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا بھی تو اس کو کچھ درد کا اثر نہ ہوا اور سہیلؒ نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اس کے یہ ہیں کہ کلمات اللہ میں نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس میں یہ سب خلل داخل ہوتے ہیں اور بعضوں نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہیں کہ وہ نافعات و کافیات ہیں۔ جمع مستعوذات سے یعنی یہ کافی ہیں ان چیزوں سے جن سے تعوذ و تحفظ کیا جاتا ہے اور شخص ہے کتاب حیوۃ الخیوان سے۔

☆☆☆

۱۔ تمام خدا مدد ایام جبرائیل و میکائیل و لفظ کازم سے تالفظ والمطاطام الفاظ افسون ہیں اور افسون میں کرنے والا ہوں اور حق تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ ۱۲۔

عجائب امور عقرب

اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ وہ نہ میت کو ڈنگ مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہنچاتا ہے مگر جب کہ اس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت و جنبش کرے تو اس وقت البتہ وہ گزند پہنچاتا ہے اور وہ پاس خنفس یعنی کرم سرگیس کے جاگزیں رہتا ہے اور ان سے آشتی رکھتا ہے مگر ان کو کچھ ضرر نہیں پہنچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی انبی ایک قسم کے مار کو ڈنگ مارتا ہے تو وہ مرجاتا ہے (یعنی نیش عقرب یعنی زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اس کو بھی ہلاک کرتا ہے) اور بعض مفاد میں سے واسطے دفع سانپوں کے یہ ہے کہ دھواں کرنا ساتھ پوسٹ مار کے یعنی سانپ کی کچلی سے یا ساتھ زرخ یعنی ہڑتال یا نوسادر یا موئے بزیا موئے سر انسان یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا کشمیر سبز یا ساتھ پوسٹ گندے اٹلے کے چنانچہ جس مکان میں ان چیزوں سے چیز کا بخور یعنی دھواں بطور دھونی کے ہوگا وہاں سے قریب نہ ہوگا۔

برائے دفع مار و عقارب

اور بعض منافع میں سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندق کا ہے مکان کے چاروں کونوں میں (بندق نام میوہ ولاتی سرخ رنگ مشابہ بعتاب و کنار دشتی اس کو ہر چہار اضلاع خانہ میں رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حامل بندق کے نہیں آتے اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے دحیات و سائر جانور ان موذیات کے یہ ہے کہ زرخ یعنی ہڑتال اور حلتیت یعنی انگوزہ برگ یا سمیں و زنجبیل ان سب کو مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ ڈالیں اور اس کے ساتھ روٹ بقر یعنی گائے کا تازہ گوہر قدرے پانی شریک کر کے گولیاں بنا ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں اور ان گولیوں سے دھونی کریں تو تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

باب پینتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق ہیں
اشیائے گم شدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال
مسروقہ کے اور مثل اس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا
ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور یہ اسم پڑھے یا حقیقت ایک سو انیس بار بلا
کم و زیادہ وہ بعد ازاں ایک سو انیس بار یہ آیہ تلاوت کرے: **إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ**
حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ تو حق تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز کو اس کی طرف پھیر لا دے گا
اور اس کی خاطر اس کے گم شدہ کی حفاظت کرے گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔

برائے بازیافت گم شدہ مسروقہ

ایضا عزیز یہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لی جاوے یا اس کی کوئی چیز گم
ہو جاوے اس کو چاہیے کہ نماز عصر اس کے دروازے پر یا اس کے گھر کے دروازے پر
پڑھے جہاں سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہو گئی ہو۔ بعد ازاں سورۃ و السماء و الطارق چالیس
مرتبہ پڑھے تو وہ لے جانے والا مع اس چیز کے جو لے گیا ہے اسی جگہ جہاں سے وہ
لے گیا ہے واپس آوے گا یا صاحب مال اس کو خواب میں دیکھے گا یا بیداری میں کہیں
تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانہ رائی کے ہو اور زیر سنگ گراں پوشیدہ ہو یا آسمانوں
میں یا کہیں زمین کے اندر پنہاں ہو تو حق تعالیٰ اس کو لاوے گا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنی اس
کے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہیں ہے ۱۲۔

دیکھ لے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہتے
ہیں کہ جو شخص وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ رَبِّ الصَّالَةِ**
وَهَادِي الصَّالَةِ رَدِّ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ
وَعَطَانِكَ تو حق تعالیٰ اس کے گم شدہ کو اس پر پھیر لاوے گا اور ایک جماعت سلف
صالحین سے مروی ہے کہ وہ بروقت تلف ہونے کی چیز کے سورۃ الضحیٰ پڑھا کرتے تھے
تو جو چیز ان سے تلف ہو جاتی تھی اس کو پا جاتے تھے۔

برائے غلام و کنیز گریختہ

اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اس کا غلام یا کنیز بھاگ جاوے اس کو
چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنی پہر دن پڑھے رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ
ہو تو یہ دعا پڑھے: **يَا جَامِعَ الْعَجَائِبِ يَا رَاذِلَ غَائِبِ يَا جَامِعَ الشَّاتِ يَا**
مَنْ مَقَالِيدِ الْأُمُورِ بِيَدِهِ اجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِي یا بجائے ضائع کے **فَلَانِ بْنِ**
فَلَانَةٍ لَا جَامِعَ لِي لَهُ إِلَّا أَنْتَ فَإِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ و نیز از برائے جبر
یا تلف یعنی واسطے عوض نقصان مجرب ہے **يَا وَسَّعَ الْكُنْفِ يَا عَالِي الشَّرَفِ**

۱۔ اے میرے پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ پر
یعنی میری طرف پھیر لا اپنی قدرت و تسلط سے اس لیے کہ وہ چیز آپ کے ہی فضل و انعام
سے ہے ۱۲۔ ۲۔ اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غالب کے اے
فراہم کرنے والے پریشانیوں کے اور اے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں کنجیاں سارے امور کی ہیں
تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجائے لفظ ضائع کے **فَلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ** یعنی نام
گریختہ اور نام اس کی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کے سوائے تیرے نہیں ہے
اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ منہ ۱۲۔ اے وسیع حمایت اے عالی شرف و مرتبت بحرمت اہل شرف
کے تو میرا جبر نقصان کر یعنی تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور ان کے پدر
بزرگوار اور ان کے شوہر عالی مقدار اور ان کے فرزند والا تبار کے بقول لقمان کے اپنے فرزند

بُحْرَمَةَ أَهْلِ الشَّرَفِ أُجْبِرُ عَلَى مَا تَلَفَ بُحْرَمَةَ فَاطِمَةَ وَ أَبْنَاهَا وَ بَعْلَهَا وَ
أَبْنَاهَا يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ وَلَوْ تَرَى إِذْ فُزِعُوا قَلْبًا فَأَوْتِ اللَّهُمَّ
رَدِّ عَلَى كَذَا بِحَقِّ يَسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَصَ وَالْقُرْآنِ وَ قِ وَالْقُرْآنِ
وَالرَّحْمَنِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ يَا عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ رُدُّوْا عَلَيَّ صَلَاتِي رَحِمَكُمُ اللَّهُ وَ
اجْسُدْهَا إِلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تَفْتِنَنِي بِهَلَاكِهَا وَلَا تَفْتِنَنِي بِطَلَبِهَا بِحَقِّ جِبْرِئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ
وَ إِسْرَافِيلَ وَ عِزْرَائِيلَ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا
عَدَدَ خَلْقِهِ وَ رَضَى نَفْسِهِ وَ زِنَةَ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ اِزْبِرْ بِنْدَةِ غَرِيبَتِهِ
آيَةُ اِيكٍ پُرچہ کاغذ پر لکھی جاوے: اَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ

سے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر دانہ اور رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر سے
چھپا ہو یا آسمان میں چھپا ہو یا کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالیٰ اس دانے رائی کو یعنی
تجھ کو وہاں سے نکال لے گا کاش تو دیکھے ان لوگوں کو جو خوفزدہ ہوتے ہیں یا خائف ہوں گے
روز بعث و نشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ پھر اس حالت میں فوت بہ تغیر نہ ہوگا یہ حالت
ان سے درگزر نہ ہوگی اے میرے پروردگار تو پھیر لا میری اس چیز کو یا اس شخص کو بحق یَسَ
والقرآن الحکیم کے و بحق قِ والقرآن و بحق الرحمن علم القرآن کے اے بندگان صالحین یعنی
فرشتگان مؤکلین تم پھیر لاؤ میرے پاس گم شدہ کو خدا تم پر رحم کرے اور روک لو اس کو میرے
لیے اے میرے پروردگار مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس
کے ضائع ہونے سے اور مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس
کے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی میں نہ ڈال اس کی طلب و تلاش میں بحق جبرئیل و
میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں
بعد خلق خدا یعنی درود و سلام بعد و خلق خدا یا بارزہ رضائے خدا و شمار وزن عرش خدا و بمقدار
سیاہی کے جو لکھنے والی کلمات خدا کی ہے ۱۲۔ جہاں کہیں تم ہو گے حق تعالیٰ تم سب کو جمع کر
لاوے گا بے شبہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اس کو لکھ کر اس گھر میں جہاں سے وہ بھاگ گیا ہے لگا دیں تو
وہ ہمیشہ حیران و سرگراں رہے گا یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوے گا۔

برائے باز آمد گر بیختہ

دیگر آنکہ جس کا کوئی ملوک بھاگ گیا ہو یا اس کی چیز گم ہوگی ہو اور وہ اس آئیہ کو
بعد نماز عشاء کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو وہ ضائع شدہ بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ
اور وہ آئیہ یہ ہے: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذَلِكَ
فِي كِتَابٍ اِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ وایضاً برائے حیرت و سرکشگی غلام گر بیختہ و
دواب از دست رفتہ و برائے ہر چیز گم شدہ کے صحیح و مجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات
کو پڑھے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا تَكْشِفُ
الْبَلِيَّاتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا يَرُدُّ مَافَاتِ قَالَهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ أَرْدُدْ عَلَيَّ صَلَاتِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

عمل دریافت کرنے سارق کا

اور ان چیزوں میں سے جو واسطے غلام و کنیز گریندہ کے مجرب ہے یہ ہے کہ اگر
کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھ کر اس غلام و کنیز کو جو بھاگتے
۱۔ کیا تو نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے یہ بات خدا کی کتاب و
کتابت میں لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲۔ لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہیں آسمان
لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہیں بلیات و آفات لا الہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہیں
ماقات یعنی درگزر شدہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں (حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم
الرحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلایق کے اس روز جس میں کچھ شک
نہیں ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

ہیں پلا دیوں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں: اٰمَنْ مُّؤَسِّی
 بِرَبِّهِ فَاهْتَدٰی وَ عَصٰی فِرْعَوْنَ رَبِّهٖ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَبِلٍ تَا
 آخِر سورہ حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان و انکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک
 قدح یعنی ایک کٹورایوں اور واسطے تقریبی اندر پیندے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص
 بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا سمجھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا
 نام بھی لکھیں و بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا سمجھنے عجائب اور وہ آیہ
 وغیرہ یہ ہیں: اٰیْمًا تَكُوْنُوْا یٰۤاَبَیْطٰ بِکُمْ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
 اِلَّا مَا خَصَرْتُمْ وَ ذُوْرْتُمْ هٰذَا الْقَدْحَ عَلٰی اِسْمِ الْاَخِیْذِ بِحَقِّ جَبْرِئِلَ وَ
 مِکَائِلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَافِیْلَ الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ چنانچہ اگر وہی کٹورے
 کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا
 تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیوں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک
 کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ بریتہ اور اس
 کے تعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو درباب ضرب منازل یعنی قسم و دائر
 میں اور قسم قصعہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع
 کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جس کو
 چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل
 ہوں اور ابریق یعنی کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس
 ۱۔ یقین لائے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے
 پروردگار کی تودہ گمراہ ہوا ۱۲۔ تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے موکلہ اور کیوں نہیں حاضر
 ہو سکتے اے موکلہ اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق
 جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شباب اسی وقت ۱۲۔ ۱۳ ایک قسم ہے
 افسون سے بزبان اعمال اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔

ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا
 لکھا ہو اور سورہ یس پڑھی جاوے۔ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمُکْرِ مِیْنًا تَحْتَ کُلِّ شَیْءٍ چنانچہ جس کا نام لکھا
 ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہ ہوتی تو اس نام کو
 مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یس عمل میں لاویں اسی طرح ہر
 ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یس تا
 مِنَ الْمُکْرِ مِیْنًا جس کے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل
 کا امتحان بارہا کیا گیا و درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے
 کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یس تا ہصر و ن لکھیں اور سورۃ النساء
 مقیتا تک اور سورہ قل اوجی آخر تک لکھیں اور ایک قرعہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء
 مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اسی قرعہ
 میں ڈالیں پھر اس مشک کو چھوئیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے بازیافت مال مسروقہ

و ایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم
 شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق علی رجبہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات
 پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسِیْ وَ یَا مَنِّ نِعْمَہٗ لَا تُحْضِیْ اِنَّکَ قُلْتَ وَ
 قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اَحْفَظْ عَلٰی
 نَفْسِیْ وَ ضَالَّتِیْ اس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیت پڑھیں۔ فَاللّٰهُ خَیْرٌ
 حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ و بعد ازاں سورہ والضحیٰ و لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ
 ۱۔ اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند
 نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق و روشن ہے کہ ہم
 نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری
 جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

ہیں پلا دیوں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں: اَمِنْ مُوسٰی
بِرَبِّهِ فَاهْتَدٰی وَ عَصٰی فِرْعَوْنَ رَبَّهُ فَقَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی حَبْلِ تٰ
آخِر سوره حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان و انکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک
قدح یعنی ایک کٹورا یوں اور واسطے تعریفی اندر پیندے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص
بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا سمجھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا
نام بھی لکھیں و بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا یعنی عجائب اور وہ آیہ
وغیرہ یہ ہیں: اٰیْنَمَا تَكُوْنُوْا یٰۤاَبَیْطٰی بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اِلَّا مَا حَضَرَ تُمْ وَ دَوَّرْتُمْ هٰذَا الْقَدْحَ عَلٰی اِسْمِ الْاَخِیْذِ بِحَقِّ جَبْرِئِلَ وَ
مِیْكَائِلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَافِیْلَ الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ چنانچہ اگر وہی کٹورے
کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا
تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے منادیوں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک
کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ برہتہ اور اس
کے تعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم و دائر
میں اور قسم قصہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع
کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابرئق ہے جس کو
چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل
ہوں اور ابرئق یعنی کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس
لی یقین لائے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے
پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲۔ تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے مؤکلو اور کیوں نہیں حاضر
ہو سکتے اے مؤکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پلانے والے کے بحق
جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شباب اسی وقت ۱۲۔ ۱۳ ایک قسم ہے
افسون سے بزبان اعمال اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔

ابرئق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابرئق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا
لکھا ہو اور سورہ یس پڑھی جاوے۔ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَكْرِ مِیْنًا چنانچہ جس کا نام لکھا
ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابرئق پھرے گا اور اگر ابرئق کو گردش و جنبش نہ ہوتی تو اس نام کو
مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یس عمل میں لاویں اسی طرح ہر
ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یس تا
من المکتومین جس کے نام پر ابرئق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل
کا امتحان بارہا کیا گیا و درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے
کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یسین تا ہمدون لکھیں اور سورۃ النساء
مقیعا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قریبہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء
مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اسی قریبہ
میں ڈالیں پھر اس مشک کو چھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے بازیافت مال مسروقہ

و ایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم
شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق علی رجبہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات
پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسَیْ وَ یَا مَنُّ نِعْمَہُ لَا تُحْضِیْ اِنَّکَ قُلْتَ وَ
قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہُ لَحَافِظُوْنَ اِ حَفِظَ عَلٰی
نَفْسِیْ وَ صَلَّیْتُ اِس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیہ پڑھیں۔ فَاَللّٰهُ خَیْرٌ
حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاْحِمِیْنَ و بعد ازاں سورہ النحل و لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ
۱۔ اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند
نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم
نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ و نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری
جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

فَقَرَضْنِي تِلْكَ طَلَاوتَ كَرِيمٍ تَوْحَاتِ تَعَالَى اِسْ كَشْدَةِ كُوعْقُرَيْبٍ بِمَحْرِ لَوَاعِیْ گَا اور بعض فوائد سے واسطے کش و دستیاں صارق کے ایک کاغذ میں لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دیویں اور پوری ہو میں آویزاں کردیں کہ مجربات سے ہے اور جو لکھیں یہ ہے : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا قُوَّةَ ذِنَاهُ اِلَّا اِمَامُهُ یَا عَلَمُونَ وَتَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا + اِنَّا رَاٰوُهٗ اِلَیْكَ + اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مُسَبِّبَ كُلِّ سَبَبٍ یَا مُعْطٰی مَنْ طَلَّبَ یَا مُدْرِكَ مَنْ هَرَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصِیْقَ الْاَرْضَ عَلٰی كَذَا وَ كَذَا كَصِیْقِ النَّخَامِ وَالْاِبْرَةِ حَتّٰی یُعَوَّدَ اِلٰی مَكَانِهٖ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ اِنْ اَكَلَ سَنَقٌ وَاِنْ شَرِبَ عَصَ وَ شَرْقٌ وَاَنْ تُصِیْقَ عَلَیْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ وَاَنْ تُصِیْقَ عَلَیْهِ نَفْسَهُ حَتّٰی یُعَوَّدَ اِلٰی مَكَانِهٖ اَوْ یُرَدَّمَا اَخْلَسَ مِنْ مَكَانٍ كَذَا وَ كَذَا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ وَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْكِرَامِ النَّبِیِّ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَ بِحَقِّ كَهْلِقِصَّ وَ بِحَقِّ حَمَقِصَّقِ وَ بِحَقِّ اَهْبَا اَشْرَاهِبَا اَذْو نَأٰی اَصْبَاوَتِ اِلِ شِدَاٰی اَنْ تُصِیْقَ الْاَرْضَ عَلٰی

۱۔ تم نے آیہ بعد اس کی تقریر کیا ولا تحزن ولعلم ان وعد الله حق الخ یعنی ہم نے پھر اموسیؑ کی اس کی مادر کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اس کی اور وہ حزن اور غم نہ کرے اور وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے لیکن اکثر اشخاص اس بات کو نہیں جانتے ہیں ۱۲۔ اور حق تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالیٰ قادر ہے ۱۳۔ ہم بے شبہ موسیٰؑ کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہیں ۱۴۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کے اے میرے پروردگار صلوة بھیج اور محمدؐ اور آل محمدؐ کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلاں فلاں کے مثل تنگی حلقہ انگشتی و مثل سوراخ سرسوزن کے یہاں تک کہ وہ پھر آوے اسی جا پر جہاں سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اس کو گوارا دہضم نہ ہووے اور اگر پانی پیے تو خلق میں گھٹ جاوے یعنی گوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اس کا اور

کَذَا وَكَذَا حَتَّى لَا يَجِدَ مَلْجَا وَلَا قَرَارَ وَلَا مَعْقَلًا وَلَا مَذْهَبًا يَذْهَبَ إِلَيْهِ حَتَّى يَعُودَ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ وَرَدَّهُ إِلَيْهِ كَمَا رَدَّتْ مُوسَى إِلَى أَبِيهِ وَ يُوسُفَ إِلَى أَبِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ السَّمَاءَ سَمَائِكَ وَالْاَرْضَ اَرْضِكَ وَالْبَرْكَ بَرِّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرِكَ وَ جَمِيعَ الْبِلَادِ وَالْضِّيَاعِ وَالْبُقَرَى لَكَ وَ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَائِكَ وَ اَرْضِكَ وَ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ وَ بِلَادَكَ وَ قُرْنَكَ وَ ضِيَاعَكَ ضَيْقَةً مَوْحِشَةً عَلَى كَذَا وَ كَذَا حَتَّى يُرَدَّ مَا اخَذَهُ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا اور اسامیٰ مذکورہ یہ ہیں جو تحریر ہوتے ہیں۔ ۲۵ ج م د و ۹ لا مہ ربع مہ و ۱۱۸ طام ۱۵۱۱۶۵۱۱۹۸۸۱۶۳۵ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق

گھبرا دے یہاں تک کہ اپنی جگہ پھر آوے یا واپس کر دیوے جو کچھ لے گیا ہے فلاں فلاں
مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور کرم ہے اور بحق اسماء کرام
کے جس سے کسی نیکو کار اور بدکار نے گریز نہیں کیا ہے بحق کبھی جسے و بحق محض حروف مقطعات
قرآن مجید کے بحق اہیا و اشرا ہیأ و ادونائے اثبات وال شدای (اسماء الہیہ بزبان یونانیہ) کے
تھک ہو جاوے زمین اوپر فلاں فلاں کے ۱۲۔ اے یہاں تک کہ اس کو کہیں ٹھکانا نہ ملے اور نہ
کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ ادھر جاوے یہاں تک کہ وہ اسی جا کی طرف
بازگشت کرے جہاں سے نکل گیا ہے تو اس کو پھیر دے جس طرح تو نے پھیرا تھا موسیٰؑ کو
طرف ان کے مادر کے اور یوسف کو ان کے باپ کی طرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے
اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے ہی آسمان ہیں اور تمام روئے زمین تیری ہی
زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے اور جملہ عیون و ضیاع یعنی چشمے اور زمین مزروعہ قریات
وغیرہ تیرے ہی ہیں اور تیرے قبضے میں اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور
اپنے دشت اور دریا و قریات و ضیاعات وغیرہ کو فلاں شخص پر تنگ و پر دشت کر دے یہاں تک
کہ جو کچھ وہ لے گیا ہے مسترد کر دیوے بحق ان اسماء کے اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت
تاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اس کو نظر نہ آوے۔ ۱۳۔

کے یہ بھی مجرب ہے اور نافع ہے ان شاء اللہ تعالیٰ کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھ کر ان لوگوں کو کھلایا جاوے جو متم و مشتبہ بسرۃ ہوں تو البتہ سارق کو اس روٹی کے کھانے سے قدرت نہ ہوگی یعنی اس کے کھانے سے عاجز رہے گا اور کھائی نہ جائے گی اور وہ آیتیں یہ ہیں: ^۱ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تَآكُفُونَ + يَتَجَوَّعُ وَلَا يَكَاذُ يُسَيِّغُهُ تَاغَلِيطٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَ بِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ إِلَهٍ وَ سَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ عمل ہے کہ ایک بیخ بنوادیں جس کا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یسین والقرآن الحکیم لکھیں اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسرے پر ق والقرآن اور چوتھے پر جمعت ہذا یوم لا ینطقون وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فِیْعَلُوا وَ بعد ازاں اس بیخ کو زمین میں گاڑ دیں اور اس پر سورۃ الملک پڑھیں اور جو لوگ متم و مشتبہ بسرۃ ہوں ان کو حکم کریں کہ کھڑے ہو جاویں چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہ ہوگی یعنی وہ کھڑا نہ ہو سکے گا۔ فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور اس کو معلوم نہ ہووے کہ کس نے چرائی ہے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھیں اور اس کو اپنے بالیں میں زیر گوش رکھ کر سو رہیں تو اس سارق کو اپنے خواب میں دیکھیں گے اور یہ عمل بارہا تجربہ میں آیا ہے بہت صحیح ہے اور حروف مذکورہ یہ ہیں ص ۶۷ عدد ۶۔

۱۔ تمۃ آیہ بعد نفساً قادراً تم فیہا واللہ مخرج ما کتمتکمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب میں تم غماصت کرتے تھے و حالانکہ حق تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲۔ تمۃ آیہ یسیغہ یا تہ الموت من کل مکان و ما ہو بمیت و من و راعۃ عذاب غلیظ یعنی اے اہل جہنم اس سے کھولتے ہوئے پانی کو گھونٹ گھونٹ پیو گے حالانکہ اس کو گھونٹ نہ سکیں گے اور آگ ان کو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہاں مرنے والے نہیں ہیں بلکہ ان کے پیچھے عذاب سخت ہوگا ۱۳۔ یعنی وہ خداوند ایسا ہے جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ چیزوں کو جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم اخفا و آشکارا کرتے ہو۔ ۱۴۔

باب چھتیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو نافع ہیں برائے دفع بق یعنی پیشہ و برغوث یعنی یک و نمل یعنی مور چگان اور واسطے دور کرنے موش و ملخ و غیر ہما کے کشت زار سے و نیز بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے! افسون برائے دفع پیشہ و غیرہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پیشہ و یک مور چگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات مذکورۃ الذیل کو چار پرچوں کاغذ پر لکھیں اور بعد لکھنے کے اس پرچوں کو بولبان ترکی دھونی دیویں اور اس جگہ جا کے چاروں گوشوں میں چکا دیویں اور وہ چیزیں جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاویں یہ ہیں: یس والقرآن الحکیم ص والقرآن لو انزلنا هذا القرآن لکین لم تنتھوا لئن جمنکم و لیمسنکم منا عذاب الیم اذهب ائہا البق و البرغوث و النمل باذن الملیک الحق و بالف لا حول ولا قوۃ

۱۵۔ ہم نے اس کو یعنی قرآن کو بحق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲۔ ۱۵۔ یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکیں گے اور نہ ان کو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکیں ۱۲۔ منہ (حاشیہ صفحہ ہذا) یعنی اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو ہم سے سخت عذاب پہنچے گا دور ہو جاؤ تم سب انواع پیشہ و یک و مور چگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور بعض خواص یہ ہے کہ اگر مکان کے دھواں گلقتند اور کلوچی کا کریں تو اس گھر میں چھڑ بالکل نہ گھسیں گے اور اگر جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھواں گھر میں کریں تو چھڑ دور ہو جاویں گے اور اسی طرح دھواں برادہ درخت سرو کا یا تخم مخلف کا بھی دافع پشہ ہے اور حزل جو ایک قسم کی گیہا ہے اور بلاد عراق وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے اس کا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حزل کو ایک شب سرکہ میں تر کر کے وہ سرکہ مکان میں سوراخ اور شگافوں میں چھڑک دیویں تو اس کے اثر سے سارے پشہ مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دھونی زیرہ کی کریں تو ہرگز پشہ باقی نہ رہیں گے و نیز جس مکان میں دخان زفت رومی و گوگرد کا کریں تو کھیاں اس جگہ کے قریب نہ جاویں اور چوہے بھی مر جاویں گے اور اگر کموں کو پانی میں پیس کر اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیویں تو اس سے برغوث یعنی کیک اس گھر میں ہوں گے وہ سب مر جاویں گے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر حزل یا سداب وقت خواب زیر سرو پارکھ لیویں تو گزر پشوں کا اس کے پاس ہرگز نہ ہو چنانچہ بعضوں نے از روئے تجربہ کے اس کا جزم و یقین کیا اور اگر جو تک خشک کر کے اس کا دھواں مکان میں کریں تو بقی اور بعض یعنی ہر قسم کے چھڑ دور ہو جاویں اور جس جگہ اونٹ کا رویان ہو وہاں چھڑ نزدیک نہیں آتے ہیں اور اگر دقیق تر مس یعنی آزد ہا قلائے مصری لے کر اس میں چونکہ کر اس سے سفیدی مکان کی کریں تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی پشے اس کے نزدیک نہیں جاویں گے اور بعض ان چیزوں سے جو پشوں کو دور کرے یہ ہے کہ تر مس مرینے یا قلائے تلخ لے کر نمک طعام کے ساتھ بھگو دیں اور اس پانی کو مکان میں چھڑک دیں اور بعد اس کے نوشادر کا دھواں کریں اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کریں تو اس کا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبروندوں کو خشک کر کے گھر میں اس کا دھواں کریں تو چھڑ اس گھر سے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ

اگر بیٹ کبوتر کا دھواں کریں تو اسے سے چوہے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آنے میں خمیر کر کے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلاویں تو وہ مر جاوے گا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہوں اور مر جاویں کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھواں کریں دیگر آنکہ اگر کبرگ و چوب سداب تر کر کے اس کا پانی مکان میں چھڑک دیویں تو کیک مر جاویں گے دیگر آنکہ اگر کیک پر غوث کسی شخص کے داہنے کان میں گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے داہنا نصیبہ تھامے اور جب بائیں کان میں گھس جاوے تو بائیں ہاتھ سے داہنا نصیبہ تھامے رہے یہاں تک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

افسون برائے دفع موش و پشہ

اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کر مہائے موزی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیوں میں یہ آیہ مذکور الذیل لکھ کر چار گوشہ خانہ میں دفن کر دیں اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھیں: لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ تَا غَلِيظٌ اور اس کو چار شنبہ کے روز قبل از طلوع آفتاب کے لکھیں اور وقت دفن کرنے تختیوں کے یہی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کریں و نیز جو چیز کہ واسطے دفع ۱۔ یہ پانچ آیتیں ہیں سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع میں یعنی کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہمارے دین میں پھر آؤ چنانچہ ان رسولوں کے پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم ان ظالموں کو ہلاک کریں گے اور بعد ان کے اس سرزمین میں البتہ ہم تم کو آباد کریں گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲-۱۳ مصنف کے بعد لکھنے سورہ تبت یدا وغیرہ کے کچھ بیان نہیں کیا پھر کیا کیا جائے اگر ظاہر اس کو کاغذ پر لکھ کر مکان کے اندر چپکا دیویں۔ ۱۲

موشوں کے نافع ہے یہ ہے کہ سورہ تبت ۱۰ یاد لکھیں اور بعد اس کے یہ لکھیں۔

اَيُّهَا الْفَارُ اِذْخُلْ غَنَا فَاِنْ لَمْ تَرْخُلْ وَاِلَّا فَادِنْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهِ فَلُوْبُهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ۔ دیگر آنکہ بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے دفع موش کے خاصہ وہ موش جو پر
غیظ و غمگین ہوں چنانچہ ایک پرچہ ورق پر اس آیت کو لکھیں۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ غَارِضًا
تَامَسًا كُنْهُمْ یہاں تک مکر رکھیں بعد ازاں فَاصْبَحُوا سے تا آخر تین بار لکھیں و
بعد ازاں اس مکان میں سے ایک چوہا پکڑ کر کے اور اس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر سے تا
گالیٹ کے چوہے کی گردن میں باندھ دیویں پھر اس چوہے کو اسی مکان میں چھوڑ
دیویں تو بعد اس کے اس مکان میں کوئی چوہا نظر نہیں آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ
کے اس کو خسی کرے یعنی اس کے خسی نکال ڈالے اور اس کی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی
جا چھوڑ دیوے تو جتنے چوہے وہاں ہوں گے سب بھاگ جاویں گے یہ طور مجرب و صحیح
ہے اور کتاب حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ اگر چوہے کی دم کاٹ کر اس کو بیچ گھر کے دفن

۱۔ اے موش ہمارے یہاں سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آمادہ رہو حرب خدا و رسول سے
و بعد ازاں کہ انہوں نے منہ پھیرا تو حق تعالیٰ نے ان کے دلوں کو الٹ دیا۔ حق تعالیٰ ہم کو کافی
بس ہے کہ وہ دکیل و مددگار ہے۔ ۱۲۔

۲۔ تمہ آیت بعد عارض سے مستقبل اور اوڑھتہ قائلوا ہذا عارض مطر نابل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا
عذاب الیم تم کل شیء بامر ربھا یا صبحوا لایری الا ما سکنتم کذلک نجری القوم المجرمین یعنی جب
وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر یہاں برسے والا ہے بلکہ وہ تھا
جس کو بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اس میں عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر
شے کو بنگم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہو گئے کہ دکھائی نہ دیئے مگر مکانات ان کے
نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔

کر دیں اور جب تک وہ اس جگہ دفن رہے گا چوہے اس گھر میں نہ آویں گے اور ان
چیزوں میں سے جو دفع پشتوں کے لئے لکھی جاتی ہیں یہ بھی ہے کہ بشب نزول نقطہ
(ظاہر اُمراد نقطہ سے ڈالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف میں اسمائے مذکورۃ الذیل لکھے جاویں
اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی بیانات کتابت کی یہ ہے۔

عطش	ابلیغیا	عطش
جاء البق	بلیغیا	خرج البق
عطش	لیغیا	
مات	لیغیا	
البق	غیا	
	ما	
	ا	

و نیز بعض ان چیزوں میں سے کہ وہ بھی برائے دفع موشوں کے نافع ہیں۔ یہ ہے
کہ چار ظرف یعنی کوزہ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھ کر ہر ایک سے ہر چہار گوشہ
مکان میں رکھ دیں ایک پر تو یہ آیت لکھا جاوے۔ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ اَتَالَا يَرْجِعُونَ
الْفَارُ اور دوسرے پر آیت ۲۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ الْفَارَةُ اور تیسرے پر یہ
آیت ۳۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَا وَاجِفَةُ الْفَارَةُ اور چوتھے پر كَانْتُمْ اَيُّ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
تَا ضَحْطُهَا الْفَارَةُ اور جو چیز واسطے دفع کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زہیب یا اس کا عکر

۱۔ تمہ آیت بعد قریہ اہلکنا ہا انہم لایرجعون یعنی حرام ہے اس قریہ پر جس کو ہم نے ہلاک کیا یہ کہ وہ
رجوع نہ کریں گے۔ ۲۔ عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیریں گے۔ ۱۲۔
۳۔ تمہ آیت بعد الرہفۃ تبیعہا الرادفۃ قلوب یومئذ واجفۃ یعنی جس روز تمہرائیں گے تھرانے والے
یعنی زمین اور اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی یعنی قیامت اس روز بہت سے دل
دھڑکنے والے ہوں گے۔ ۱۳۔ تمہ بعد یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ اوضحہا یعنی گویا کہ وہ لوگ اس

یعنی روغن زیتون خواہ اس کا درد ہے نسخہ متن میں غلطی کا تب ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے
 یعنی روغن زیتون خواہ اس کا درد ہے لیکن نمک کے ساتھ پانی میں ترکیب پھر وہ پانی
 عارون اور سوراخوں میں ڈال دیویں تب وہ سب نکل جاویں گے بحرب ہے دیگر جو چیز
 کہ وہ بھی واسطے دفع نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ اونٹ کے بچے کی میٹھی کی راکھ یا بچہ
 گوسفند کی میٹھی کی راکھ لے کر سوراخ مور میں ڈال دیویں اور یہ کلمات کہتے جاویں۔
 يَا أَيُّهَا النَّمْلُ يَقُولُكَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ خُذْ هَذَا الرِّمَّا دَاغُلْهُ لَنَا
 الْجِبَالُ وَالْأَفَارِخُلُ تَكَرَّرَ فَارَحُلُ كِي تَمِنْ بَارِكِي جَاوِے اور تمام افسون سات مرتبہ
 پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس عمل کو کریں تو وہ چیونٹیاں وہاں سے چلی جاویں گی باذن
 اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر قطران یعنی روغن چیز سوراخ مور میں ڈالیں
 تو سارے مور بھاگ جاویں گے۔ دیگر آنکہ اگر قطران کو جو ایک چوزہ یعنی کوزہ یا
 ناریل میں کر کے گھر کے ایک گوشہ میں رکھ دیویں تو براغیث یعنی ایک تمام مکان سے
 وہیں جمع ہو جاویں۔ دیگر آنکہ اگر بہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اس جگہ چیونٹیاں کبھی
 نہ جاویں تو زریخ اصف یعنی ہر تال زر لے کر اس مقام پر جہاں چیونٹیاں جاتی ہیں لگا
 دیویں تو ہرگز وہاں نہ جاویں گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ و پشہ وغیرہ
 اقسام کرم کے مزرعہ سے سودمند ہے وہ یہ ہے کہ شقف مخار یعنی سفال پختہ میں سورۃ
 الفیل لکھیں اور اسماء خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نامہائے قراء
 سبعہ کہ وہ عبید اللہ و عروہ و قاسم و سعید و ابوبکر و سلیمان و خارجہ ہیں و بعد ازاں یہ آیۃ

روز جب دیکھیں گے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کریں گے کہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر
 روز یا تا اول روز یعنی پہرہ دن چڑھے تک یا تین پہرہ دن تک ۱۲۔

۱۔ اے گروہ نمل تم میں سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے لو اس خاکستر کو ہمارے لئے اس
 کی رسی بنو نہیں تو یہاں سے چلے جاؤ ۱۲۔ یعنی وہ استطاعت اس کی نہیں رکھتے تھے کہ اس
 پر چڑھ جاویں اور نہ توانائی رکھتے تھے کہ اس دیوار میں نقب لگادیں ۱۲۔

لکھیں۔ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا النَّقْبًا وَبَعْدَ اِذَا اسْتَقْبَحُوا
 مزرعہ میں ڈال دیں تو وہ محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع میں سے برائے
 طیر و جانور ان موذی کے مثل مور و ملخ وارضہ یعنی دیمک و موش و دیگر سائر ہوام مثل
 مار و عقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ و نہفتہ اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ
 مذکور الذیل ایک ورق میں لکھ کر زمین میں دفن کردیں خواہ اس کو اس جابجاں سے ان
 جانوروں کا اذفاع منظور ہے آویزاں کر دیویں اور جو چیزیں لکھی جاویں یہ ہیں۔ بِسْمِ
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهُ مِنْ سَلٰمٰنٍ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَا
 تَعْلُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ يَا اَیُّهَا النَّمْلُ اَدْخُلُوْا مَسٰكِنَکُمْ تَاوَمُمْ لَا
 یَشْعُرُوْنَ فَلَمَّا تَبَيَّنَہُمْ یَجْنُوْا قَبْلَ تَاَصَاغِرُوْنَ یُرْسَلُ عَلَیْکُمْ شَوَاطِیْ مِنْ
 نَّارٍ وَّ نَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرْنَ فَسَیْکْفِیْکُمْ ۛ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ ۛ
 کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرٍۭ خَبِیْثَۃٍ نَّ اجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ط
 کَانْہُمْ ۛ یَوْمَ یُرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّہَارٍ ط وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی

۱۔ تتمہ آیہ بعد ساکنکم لا یحکمکم سلیمان و جنودہ وہم لای شعر و ن یعنی اے جماعت نمل تم سب اپنے
 سوراخوں و گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو پامال و کچل ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر والے و
 حالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوں گے یعنی ان کی نادانستگی میں سب تم پس جاؤ گے ۱۲۔
 ۲۔ تتمہ آیہ بعد لا قبل لہم بھا و لہم جہنم منہا اذلہ وہم صاغر و ن یعنی ہم ان کے یہاں ایسا لشکر
 لاویں گے کہ اس کے مقابلے کی تاب نہ لاسکیں گے اور البتہ ان کو وہاں سے نکالیں گے ذلیل
 کر کے اور بہت خوار ہوں گے ۱۲۔ ۳۔ تم دونوں یعنی انس و جن پر شعلہ آتش و س گداختہ بھیجا
 جاوے گا تو پھر تم دونوں باہم دیگر مدد نہ کر سکو گے ۱۲۔ ۴۔ عنقریب حق تعالیٰ اس کی کفایت
 دے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲۔ ۵۔ مثل کلمہ ازشت کی جیسے درخت ضیبت زیون جو اگتا
 ہے بالائے زمین اس کے لئے کچھ پائیداری ہی نہیں ہوتی ۱۲۔ ۶۔ گویا کہ جس دن دیکھیں
 گے آثار قیامت کے جس کا اس نے وعدہ کیا تھا تو ان کو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے
 تھے مگر ایک دن میں بمقدار ایک ساعت کے ۱۲۔

فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۚ
 مَا ذَلَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ ۚ ذَاقُوا الْعَذَابَ ۚ وَلَذَتْ لَهُمْ أَمْهَ اللَّهُ وَمَرِيَمُ وَلَذَتْ لَهَا عِيسَى
 عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مَعْشَرَ الْفُجَّارِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْيَخْرُجْ إِلَى الْبَرِّ
 وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْيَخْرُجْ إِلَى الْبَحْرِ ۚ أَعَزَّمْ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَزْوَاجُ
 الطَّاهِرَةُ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى بَعِزَّ عَظَمَتِهِ بِأَسْمَانِهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا
 أَصَابَتِ الْإِلَٰهَ شَدَايَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ أَلَا مَا سَمِعْتُمْ وَأَطَعْتُمْ وَأَنْتَقَلْتُمْ
 مِنْ هَذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ يَنْتَقِلْ مِنْكُمْ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ قَالُوا يَا مُوسَىٰ ادْعُ
 لَنَا رَبَّكَ تَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۚ

۱۔ تتمہ آیہ بعد الحرث والنسل واللہ لا یہدئ القوم الفاسقین لہ اتق اللہ اخذت العزۃ بالاثم فی جہنم
 وپس المہادی یعنی جب وہ پھرتا ہے تو کوشش و فکر اس بات کی کرتا ہے کہ زمین میں فساد انگیزی
 کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہے اور یہ کہ حق تعالیٰ فساد کو نہیں چاہتا ہے اور جب
 اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے تو باعث گناہوں کے اس کو کبر و نخوت پیش آتی ہے سو اس کو جہنم
 بس ہے اور البتہ وہ بہت بری جگہ ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ تتمہ آیہ بعد علی موتہ الادابۃ الارض تا کل نسائہ فلما
 خربت الجن ان لوکانوا یعلمون الغیب بالثوانی العذاب المبین یعنی ہم نے مقرر کیا سلیمان پر
 موت کو تو جنوں نے اس کی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنی دیکھ نے کہ عصاء سلیمانی
 اھل سے کھاتی تھی پھر جبکہ زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے
 ہوتے کہ سلیمان مردہ بزدور عصا کھڑے ہیں تو وہ لوگ مشقت و خواری میں یعنی عمارت گری میں
 ہرگز نہ ٹھہرتے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ حنا نے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسیٰ علیہ السلام بندہ
 خدا کو اے گردہ ہوام یعنی جانوران ایذا رساں جو تم میں سے جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم
 میں سے دریائی ہو وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک میں تم کو قسم دیتا ہوں اور تم پر افسوس
 کرتا ہوں ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ اسمائے حسنی یعنی اسمائے
 صفات خدا کے اور ساتھ شریک برابری و اصابت آل شدائے کے جو نام الہیہ بزبان یونانیہ ہیں
 اور ساتھ اسم اللہ رحمن اور رحیم کے قسم اس بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام

اور بعد ازاں ان سب آیتوں کے سورہ فاتحہ تمام آخر تک لکھیں کہ یہ عمل نہایت
 نافع اور مبارک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے بازگردانی و نفع کے
 نافع ہے وہ یہ ہے کہ جو بخط بعض علماء کے معلوم ہوا کہ ایک تلخ زرد پکڑیں اور ایک تلخ
 سرخ اور ہر ایک تلخ پر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں کہیں: یا ایہا الجرادۃ
 اذتجلی باصحابک عن هذا المكان بحقی ماتلوئے علیکم من القرآن
 یا ایہا الجرادۃ اذتجلی باصحابک عن هذا المكان والا لقد حملت ذنب
 من جمع بین امرأۃ و بنتها + فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان اور بعض خواص سے
 یہ ہے کہ اگر کسی تلخ کو پکڑ کر کسی چار دیوے تو بقیہ ملجھائے زندہ وہاں سے بھاگ
 جاویں گے مگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے تلخ کے یہ آیت بھی نافع ہے کہ چار
 پرچوں پر لکھ کر جس جا کے چار گوشوں میں آویزاں کر دیں تو وہاں سے دور ہو جاویں گے
 اور وہ آیت یہ ہے۔ واذا تولی سعى فی الارض لیسفد فیہا ویہلک الحرث
 والنسل واللہ لا یحب الفساد اور ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
 کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر تلخ کے بددعا کی ہے۔ ان کلمات سے اللہم
 اھلک کبارۃ و افسد صغارۃ و اقطع ذابرة وخذ باقواہہ عن معاہبتنا

سے نقل کرو اور نکل جاؤ اگر نقل نہ کرو گے تو حق تعالیٰ جانب سے غضب میں پڑو گے۔ ۱۱۔

۱۔ اے نوع تلخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو کر حق آیات قرآن کے جو
 میں نے تم پر تلاوت کیں اے جماعت تلخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو
 نہیں تو تم پر گناہ اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجیت میں کسی عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کرنے
 گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہیں نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہیں مگر خدا کی طرف سے ۱۲۔
 ۲۔ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر تلخ کو ان کے بڑوں کو اور خراب ان کے بچوں اور قطع
 کر دے ان کے پیچھے آنے والوں کو اور ان کا منہ بند کر دے ہماری معاش سے جو ہماری روزی
 ہے کہ ہر آئینہ تو ہماری دعا کا شنوا ہے۔ ۱۲۔

وَأَرْزُقْنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انہو بہ قصب یعنی نے وزگل میں رکھ کر درمیان مزرعہ یا باغ انگور کے دفن کر دیوے تو سطح اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہنچاوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَهْلِكَ صِغَارَهُمْ وَأَقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِأَقْوَاهِمُ عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزُقْنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ تَا مُسْتَقِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسْتَجِبْ مِنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ یہ عمل بہت مجرب ہے اور جو چیز نافع ہے برائے دفع ان طیور کے جو زراعت کو کھا جاتے ہیں مثل کجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا ان میں سے پکڑ کر ذبح کریں اور اس کے خون سے چار پرچوں کا غنڈ پر یہ آئیے لکھ کر جس جا منظور ہو وہاں کے چار گوشوں میں رکھ دیویں تو چڑیا وہاں سے دور ہو جاویں گی اور کچھ ضرر نہ پہنچاویں گے اور وہ آئیہ یہ ہے۔

يَا أَهْلَ يَثْرَبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا اور بعض ان منافع میں سے جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے۔ یہ ہے کہ اس آئیہ کو لکھ کر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈال دیویں اور وہ آئیہ یہ ہے۔ لَعْنُ الَّذِينَ كَفَرُوا تَا مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

۱۔ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر تلخ کے بچوں کو اور بڑوں کو اور گندہ کر دے ان کے انڈوں کو اور ان کا منہ بند کر دے ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہے کہ ہر آئینہ تو شنوا ہماری دعا کا ہے۔ ۱۲۔ ترجمہ آیت بعد رکم وامن دابة فی الارض الا ہو اخذ بنا صیبتا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی میں نے تمکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمہارا ہے نہیں ہے کوئی ایسا دابة زمین پر چلنے والا مگر حق تعالیٰ اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے کہ ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوہ راست و استوار پر ہے یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہارے قیام کی جگہ یہاں نہیں ہے یہاں سے پھر جاؤ۔ ۱۲۔ ۱۳۔ یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۃ مائدہ کے دسویں رکوع سے بروقت اخذ کریں۔ ۱۲۔

اور بعض منافع میں سے یہ حرز مبارک ہے کہ اس کو لکھ کر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھ دیویں تو اس میں برکت ہوگی اور وہ پیری اور آخر نہ ہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم نہ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور یہ منقول ہے فقیر عبدالرحمن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَخَى لَهُ مِنَ اللَّهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْنَا إِنَّ هَذَا الرِّزْقَ مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَفْعَلُ لَكَ فُضُورًا تَبَارَكَ

۱۔ اے میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید اور مالک ہمارے کے وہ محمد ہیں اور آل محمد کے اوپر جو ہمارے سید و مالک ہیں اور حق تعالیٰ کی جانب سے ہر شے ہر امر میں وحی کئے گئے اے اللہ میرے جو تو نے ہم کو روزی دی ہے اس میں ہم کو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہے اس کے لئے کمی نہ ہو اور اللہ ہی ہم سب کو کافی و بس ہے اور وہ اچھا وکیل وکیل ہے اور جمع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار سارے عالم کا ہے برتر و بزرگتر ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیاء اور جو نفوس باعث خلق و ایجاد ہیں ان سب سے وہ بہتر خالق ہے اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگوں کے لئے ہیں تیرے لئے بہترین باغات جن میں نہریں جاری ہوں مقرر کرے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ اور تیرے لئے قصر عالی مہیا کرے بزرگ تر و برتر ہے وہ پروردگار جس کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں اور ان دونوں کے درمیان کی اور اس کے نزدیک علم قیامت ہے اور اسی کی طرف تم سب بازگشت کرو گے بزرگ تر و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغاں کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہیں روشن کئے بزرگ و برتر ہے اسم اس

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ فائدہ: علماء نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کر کے پھیلا دی جاوے تو اس میں جتنے کیڑے نقصان پہنچانے والے ہوں گے سب مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سرہائے خنافس یعنی گبروندوں کے برج حمام میں یعنی جس گنبد وغیرہ میں کبوتروں کے آشیانے ہوتے ہیں اس میں رکھ دیویں تو سارے کبوتر اس میں آ کر جمع ہو جاویں اور جو چیز کہ واسطے شکار مائی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم مسک سے یعنی مچھلی کا چارہ لے کر خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو قدرے آرد گندم میں ملا کر خوب کڑا گوئدھیں۔ بعد ازاں مثل دانہ خود اور کچھ اس سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقت حاجت کے آب ایستاد میں مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اس کو چھینٹ دیویں اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اس وقت ساری مچھلیاں پانی پر تر آویں گی تو جس قدر چاہیں پکڑ لیویں اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہے اس شخص کا جس سے میں نے نقل کی ہے۔ فائدہ از برائے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوتروں کے یہ ہے کہ زرنج یعنی ہر تال و کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد و ذیکراں (نام دوائے معروف) ان سب کو پانی میں ملا کر پکا کر گولیاں بنا ڈالیں اور ان گولیوں کو کبوتروں کے لئے ڈال دیں۔ چنانچہ جو کبوتر ان گولیوں میں سے ایک بھی گولی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑے گا اور جب اس کو ہوش میں لانا منظور ہو تو اس کی ناک میں سرکہ پروردگار کا جو ذی الجلال والا کرام ہے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ ۱۲

پکاویں وہ ہوش میں آ جاوے گا۔ حیلہ دیگر از برائے شکار کبوتر شکار کبوتر ان یہ کہ نول یعنی باقلا یا نخود کو ہر تال کے ساتھ پکا کر گولیاں بنا لیویں۔ اس میں سے جو طائر کھالیوے گا تو زمین پر گرے پڑے گا۔ پھر نہ اڑ سکے گا اس کو ہاتھ سے پکڑ لیویں اور جو اس کو ہوش میں لانا چاہے تو زیت خوشبو اس کے منہ میں پکاویں ہوشیار ہو جاوے گا۔

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈوں کا تمقم یعنی شیشوں میں اتارنا ایک بیضہ مصنوعہ ہے توڑ ڈالنا سارے انڈوں کا جو قمار بازوں کے پاس ہوں۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کریں اور کاغذ بدستور باقی رہے۔ بنانا شمع کا گل سے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھاوے صنعت مداد وغیرہ جس کی غالباً لوگوں کو بہت خواہش ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو خ یعنی قسم پارچہ وغیرہ کی دور کریں و دیگر فوائد عنقریب مشاہدہ کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کار سازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہر تال طبعی زرد و شب یمانی یعنی مہکدوی لے کر عصارہ یعنی عرق حی عالم میں جو نام ایک گیاہ کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں خواہ ہر تال وغیرہ کو زہرہ گاؤ کے ساتھ حل کریں اور اس کو ہاتھ میں مل کر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھا لیویں۔ اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملا کر حل کریں اور کسی کپڑے پر مل کر اس میں آگ اٹھا لیویں تو اس کو آگ جلدی نہ جلاوے گی۔ صنعت و خول بیضہ اندرون تمقم یعنی شیشہ چاہئے کہ انڈے کو بیچ سر کر شراب کے مع یک پارہ ڈلی نو سارے کے تر کریں اور اس میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ صرف اس کا پوست باقی رہ جاوے گا پھر اس کو چندے چھوڑ دیں کہ وہ دراز ہو جاوے گا و بعد ازاں اس کو تمقم میں

اتار دیں اور اس پر پانی ڈالیں تو انڈا بدستور پھول جاوے گا اور اگر منظور ہو کہ سارے انڈے جو قمار بازوں کے پاس ہوں سب کو ایک ڈنڈے سے توڑ ڈالیں گے تو ایک انڈا جو اسی روز کا ہو اس کو آتش نرم پر جوش دیں۔ صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز پیہم عمل کریں تو اس انڈے سے سارے قمار بازوں کے انڈے توڑ ڈالیں۔ فائدہ دیگر آنکہ سفیدہ کا شغری و گوگرد و گول مسامی الوزن لے کر سرکہ خالص میں گوندہ کر مثل خستہ خرما کے بناویں اور خشک کر لیویں پھر جس وقت کا تب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیل دیں حروف زدودہ ہو جاویں گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہے گا۔ فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی و ماز و گوگرد ابيض سفیدی بیضہ ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر ساتھ سرکہ خالص کے حل کریں جب مثل مرہم کے ہو جاوے تو اس کو بصفہ جفت بلوط جس کو ہندی میں زبلین سبنا پاری کہتے ہیں اسی صورت سے بنا کر سایہ میں خشک کر لیویں تو اس سے سیاہی کو چھیلیں کہ حروف دور ہو جاویں گے اور ایسے مٹ جاویں گے کہ کچھ اثر و نشان باقی نہ رہے گا۔ صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لے کر گوگرد کے ساتھ باریک پیس ڈالیں اور اس کو روغن نفط میں میں گوندہ کر بصورت شمع بنا کر جلاویں۔ صفت بیضہ برداری جو خود بخود اڑنے لگے۔ وہ یہ ہے کہ بیضہ کبوتر لے کر اس کی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالیں اور اس کے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیویں پھر اس کو آفتاب کے سامنے رکھیں تو وہ پرواز کرے گا۔ فائدہ آنکہ امر بقتل عنکبوت ایک شیطان تھا اس کو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا۔ اس روایت کو ابو داؤد نے اپنے مراسیل ۱ میں نقل کیا ہے اور فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب میں اور حضرت ابو بکر داخل غار ہوئے تو عنکبوت نے مجمع ہو کر در غار پر جالا تانا

۱۔ مراسیل جمع مرسل اور اصطلاح الجحدیث میں مرسل اس خبر کو کہتے ہیں کہ محدث سند حدیث کی تابی پینچادے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے۔ ۱۲۔

سو اس کو قتل نہ کرو انتہی اور یہ حدیث اولیٰ تر ہے اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اس کے قتل کا حکم کیا تھا قبول اس سے تھا کہ حق تعالیٰ نے توفیق جالا لگانے کی در غار پر دی تھی پھر جب اس نے در غار پر جالا تانا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سبب اس کی بزرگی پر جو پیش خدا ہے استدلال فرمایا اس لئے کہ حق تعالیٰ اپنے دوستوں کو کرامت عطا نہیں کرتا مگر جس کے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اس کو پیدا کیا تو اس کو آٹھ پاؤں اور چھ آنکھیں دیں اور وہ خلق خدا میں قانع ترین خلایق ہے اور حق تعالیٰ نے اس کی قوت و روزی گس کو مقرر کیا ہے و حالانکہ وہ گس خود سب چیزوں کی بڑی حریص ہے پس سزاوارتہ ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزوں سے بڑا قانع ہے اس کا رزق اس کو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزوں کا ہے و تعین و تجویز خداوند غالب حکمت و ذانا کی ہے ایسا ہی بعض حواشی میں ہے اور کتاب شرح التحریر میں شیخ الاسلام نے در باب جزاء الصيد نوع ثانی میں لکھا ہے کہ جائز ہے مثل اس کا یعنی ذوم کا بلا ضمان یعنی بلا مواخذہ و مکافات کے اس لئے کہ وہ جانور ہے زہر دار اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ میں جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذوم تو اسی میں سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذوموم ہے۔ چنانچہ بعض اطباء نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اس نے دہن غار پر برائے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جالا تانا تھا اس لئے لازم آتا ہے کہ دریں صورت کبوتر کو ذبح نہ کریں اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر میں لکھا ہے کہ محرم ۱ وغیرہ کے لئے قتل کرنا جانور ان موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات و صید طیور میں ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت و حمام کا کوئی نتیجہ نہیں دیتا ہے۔ واللہ اعلم لیفہ سود یعنی صوف و دوات جبکہ توارادہ کرے تو لیفہ بناوے تو ت سے تو حاجت سیاہی کی نہ ہوگی چنانچہ اب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لے کر اس میں دس اوقیہ ۱۔ جو شخص حج کے لئے احرام باندھے اس کو محرم کہتے ہیں۔ تفصیل کتب فقہ میں ہے۔ ۱۲۔ ص ۱۲۔

گوند ڈال دیویں اور اس کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں بعد ازاں اس سے لکھیں بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دے گا صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اس طرح کہ اس کو شہد گس میں پڑا رکھیں اور تھوڑے عرصہ میں اس پر پانی ڈال کر خوب حرکت دیویں یہاں تک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اس شہد میں صمغ گوند گھولا ہو ملا دیویں اور اس سے لکھیں تو خوب رنگ دے گا ترکیب صوف زنجفر یعنی شکر گف کو لے کر آب انار ترش کے ساتھ خوب حل کریں۔ و بعد ازاں اس پر پانی ڈال کر خوب دھوئیں یعنی گھولیں اور تھوڑی دیر اس کو چھوڑ دیں تاکہ وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اس کا صاف کر کے پھر اندک اندک پانی ڈال کر خوب حل کریں یہاں تک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اس میں صمغ گھلا ہو ملا کر خوب حق کریں یہاں تک کہ تمام اجزاء اس کے باہم مخلط ہو جاویں پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ دیویں اور اس سے جو چاہیں لکھیں صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اس وقت سے لکھنا شروع کریں وہ یہ ہے کہ ماز و چودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص ایک سو چھپیس مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کر کے اسی ساعت جو منظور ہو لکھیں صفت عمل دیگر بیچ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ مازوئے سبز و نگین وزن بے سوراخ ایک رطل لے کر اس کو مثل دانہ نخود ککڑے کر ڈالیں اور آب چاہ شور چھ رطل میں تر کریں اور تین روز یا زیادہ اس میں تر رہے بعد ازاں اس کو جوش دیویں یہاں تک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازاں اس کو صاف کر کے ایک رطل صمغ عربی ایک رطل پانی میں بھگو دیویں اور نیم رطل زاج بھی قسم قر سے جو سبز ہو ایک رطل پانی میں بھگو دیویں پھر جب یہ دونوں چیزیں خوب گھل کر حل ہو جاویں تو دونوں کو ملا دیویں اور عوض ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہبات ۱ مکلس یعنی دودہ دہیت گرفتہ و نیلا تھوٹھا ہندی عجمی ایک اوقیہ دونوں کو سائیدہ و آمیزش ۱ ہبات یعنی جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روزن میں نظر آتا ہے اور یہاں مراد دودہ چراغ ہے ۱۲۔

میں مبالغہ کریں و بحساب رطل آب کے ایک ایک درہم تک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کریں کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر بیچ ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ ہیرا کیس ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ لمبوی ہو یعنی بلند ہو و بعد ازاں عقص یعنی بازو ایک حصہ اور مرہین یعنی آس جس کو مورد بھی کہتے ہیں ایک حصہ لے کر آب شور ایک و نیم رطل میں تر کریں اور خبردار آب دریانہ ہو چنانچہ عقص و مرہین دو روز یا زیادہ اسی آب شور میں رہنے دیں یہاں تک کہ وہ گھل جاوے اور کدوت اس کی صاف کر لیویں و بعد ازاں اس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹی میں تر کر کے آب عقص و مرہین رکھ کر حرکت دیں یہاں تک کہ سیاہی اس کی خشک ہو جاوے و بعد ازاں اس میں شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنی گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنی ایلوا ایک درہم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیویں تو زیادہ تر عمدہ و خوش رنگ ہوگا اور اگر دودہ مکلس ۲ سے اس میں کسی قدر ملا دیویں تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا و صفت تکلیس ہبات یعنی ترکیب مکلس کرنے دودہ کی یہ ہے کہ اس کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر کچی روئی کے اندر رکھ کر توڑے پر اس کو دو تین مرتبہ الٹ پلٹ کر دیویں تو وہ مکلس ہو جاوے گا اور اگر صرف اس ہبات سے کسی قدر لے کر آب صمغ میں سائیدہ کریں تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کریں گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دودی ہے اگر تدبیر شاستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی برائے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جس قدر منظور ہو لے کر خوب باریک پیس اور اس کا سہ چند پانی شیریں اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کریں اور باندھ دیویں تاکہ ہوا اس میں جانے نہ پاوے اور اس کو دھوپ میں تمام دن لٹکائے رکھیں بعد ازاں اس کو ہلا دیویں یہاں تک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اس کو برائے وقت حاجت رکھ چھوڑیں صفت صنعت سیاہی بہت زیادہ سیاہ اور اس کے طریقہ بہت سے ہیں ان میں ۲ دودہ مکلس یہ ہے کہ اس کی دہیت نکال لیویں ۱۲۔

سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوئے سبز ایک اوقیہ وزاج سبز موصوف بقمر صی یعنی ہیرا کیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعد ازاں آب صاف ایک نیم رطل لے کر اس میں نیم اوقیہ مر سین کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈال دیویں اور اس کو جوش دیویں اور یہاں تک کہ ایک رطل پانی باقی رہ جاوے پھر اس پانی کے دو حصے کریں چنانچہ ایک حصے میں تو بازو مذکور کو پیس کر پوٹلی میں کر کے خواہ اس کو ایک پوٹلی میں باندھ کر آہستہ و بآسانی کوٹ کر ڈال دیویں تو تین روز اسی میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ خاصیت اس کی یعنی اس کا ست نکل آوے پھر اس طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھ کر اس دوسرے حصہ آب مر سین میں ڈال دیویں اور اس مدت تک توقف رکھیں کہ وہ بھی گھل جاوے اور اس کو حرکت دیا کریں و بعد ازاں دونوں پوٹلیوں کو نکال کر خوب نجوڑ لیویں و بعد ازاں صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی میں بھگو دیویں یہاں تک کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہو جائے و بعد ازاں صبر یعنی ایلو اور نمک اندرائی یعنی قسم نمک سنگ و نگار عراقی و نیل ہندی و ہبات مکلسی ان ہر ایک سے ایک درم لے کر سب کو خوب باریک کوٹ کر پیس کر اس آب عفص میں ملا دیویں اور تھوڑی دیر توقف کریں یہاں تک کہ سب گھل مل جاویں تب اس کے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور بلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاویں و بعد ازاں اس مجموعہ کہ وہ آب زاج ڈالا جاوے اور بلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاویں بعد ازاں اس کام میں لاویں کہ اس سے لکھنا شروع کریں نہایت خوبی سے اس کا لطف حاصل ہوگا۔

صفت سیاہی دیگر

صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اور اس میں خوشبو ہووے۔ وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھ کر اندر سیاہی دوات کے ڈال دیویں تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوش رنگ ہوگی۔ صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے بعضوں نے اس کو نظم کیا ہے۔

۱۔ مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللَّهِ ذِي الْإِنْعَامِ خُذْ وَصْفَ جَبْرِ نَافِعِ الْأَنَامِ

أَوْقِيَّةٌ وَنِصْفُ عَفْصَا أَخْضَرَا
وَالزَّاجَ كَوْنُهُ بِقَبْرِ صِ نَسَبِ
وَالْمَاءِ رَطْلًا ثُمَّ نِصْفًا حَرَرَا
ثُمَّ انْقِعِ الْعَفْصَ الَّذِي دَقَّقْتَهُ
وَأَتْرُكْهُ فِيهِ نَحْوَ سَبْوِ عَيْنِ
وَصِفِّهِ وَالْقِي فِيهِ الصَّمْغَ
مِنْ بَعْدِ دُوبِ الصَّمْغِ فِيهِ جَهْرَا
مِنْ غَيْرِ شَمْسِ صَنْعُهُ وَنَارِ
وَالصَّمْغَ ثَنَانِ يَكُونُ أَشَقْرَا
أَوْقِيَّةٌ خَذْ مِنْهُ وَأَسْحِفْهُ نَصَبِ
وَالْوَزْنَ بِالْمِصْرِيِّ فِيمَا قَدَّرَا
فِي ذَلِكَ الْمَاءِ الَّذِي حَقَّقْتَهُ
حَتَّى تَرَى إِخْمِرَارَهُ بِالْعَيْنِ
وَأَسْمَعْ لِمَا قُلْتَ إِلَيْكَ وَأَصْغِ
أَلْقِ بِهِ الزَّاجَ يَكُونُ جَبْرَا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الطَّيِّفِ الْبَارِي

صفت بیچ عمل زنگار کے ملاو تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ راخ چھ درم اور عقاب یعنی نو شادر ایک درم ان دونوں کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک پیس بعد ازاں قلب فول حار یعنی باقلا مقشر لے کر کھل کریں اور جملہ حوائج یعنی سب اجزاء اس میں آمیز کر کے سرکہ یا آب لیموں کے ساتھ لے کر حل کریں پھر اس کو چند روزہ چھوڑ دیں تو وہ زنگار ہو جاوے گا اس کو اپنے کار تصرف میں لائیں۔ صفت دیگر در عمل

۱۔ بعد حمد خداوند ولی نعمتوں کے یاد کر لے بیان وصف سیاہی کا جو نافع عالم ہے۔ ایک و نیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سرخ مائل بزر دی ہوتا ہے۔ اور زاج جو منسوب بقمر صی ہے یعنی ہیرا کیس اس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر اس کو سائیدہ کر اور پانی ایک و نیم رطل ازروئے اندازے کے اور وزن رطل کا بمقدار مصری رکھو۔ بعد ازاں مازوئے سبز کوفہ و سائیدہ کو اس پانی میں جس کو ہم نے بیان کیا ہے تر کر ۱۲۔

۲۔ اور اس کو اسی پانی میں پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہاں تک کہ اس کو سرخ دیکھے پچشم خود۔ یعنی وہ تیری نگاہ میں سرخ نظر آوے۔ اس کو صاف کر اور اس میں گوندھ ڈال اور سن مجھ سے جو کچھ میں نے بیان کیا اور گوش برآ واز رکھ۔ بعد گھل جانے صمغ کے اس آب مازو میں جبکہ ظاہر ہو تب اس زاج کو اس میں ملا دیوے کہ سیاہی بن جاوے گی اور بن جانا اس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند لطیف و آفریدگار کے ۱۲۔

زنگار ایک اوقیہ عقاب ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ ان دونوں کو خوب باریک سائیدہ کریں اور اس کو سرکہ تیز یا آب لیموں میں گھول دیویں اور تین شب و روز اس کو چھوڑ دیویں یہاں تک کہ وہ دونوں خوب گھل جاویں اور بعد ازاں تین رطل نشاستہ گندم لیویں اور اس کے ساتھ دونوں چیزوں کو جو سرکہ لیموں میں حل کی ہوئی ہیں ملا کر ایک شب درمیان قرن یعنی تابہ ہندی (کڑاہی) میں رکھیں اور صبح کو اس کے تین ایک شبانہ روز سایہ میں خشک کریں بعد ازاں اس کی پوٹلی بناویں اور اس کو آہستہ آہستہ چل کر تین روز دھوپ میں رکھیں کہ زنجار عراقی ہو جاوے گا اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔

صفت عمل توتیا

صفت عمل توتیا مکہ کی یہ ہے کہ رصاص دمشقی ابیض یعنی رانگا ایک رطل اور کبریت مغربی اصفرقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لے کر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کریں بعد ازاں رانگا ایک ظرف آہنی کڑچھے وغیرہ میں کر کے آگ پر رکھیں جب وہ خوب گداختہ ہو جاوے تو اس پر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں یہاں تک کہ تمام گوگرد اس میں کھپ جاوے تب اس کو آگ سے اتار کر سرد کریں پھر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں کہ وہ مثل کے ہو جاوے گا اور پھر اس کو خوب حل کریں اور اس کی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سرخ لے کر اس کی پشت محراب یعنی اس کے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھیں کہ وہ ٹھہرا رہا تو پھر اس کو گھونٹیں تاکہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیموں اس کو پلا پلا کر خوب حل کریں پھر اس ظرف کو جس میں وہ چیز ہے ایک شب تابہ آبی پر رکھیں بعد ازاں اس کو ظرف آہنی سے نکال کر طرف مسی میں رکھیں اور اس سے ایک رینہ عجیب یعنی رنگ خوشنما مشاہدہ میں آوے گا اس کو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سودمند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ صفت دیگر یہ عمل توتیا یہ کہ ریگ اس قسم کی جس سے فیثانی اپنے عمل میں لاتے ہیں اس کو اس قدر سائیدہ کریں کہ مثل مسکے کے ہو جاوے تو وہ ایک حصہ اور اس کا نیم حصہ سنگ راسخ اور دو

حصہ مردار سنگ مردار جو مر تنک یعنی گدازندہ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا ہے (ظاہراً مراد اس سے سبکی ہے) اور قدرے انزروت اشتر یعنی انزروت نام دوائے سرخ یا سفید و قدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے جدا جدا سائیدہ کر کے پھر سب کو ملا کر خوب باریک حل کریں یہاں تک کہ مثل جہا یعنی مانند غبار روزن کے ہو جاوے پھر سب کو انڈے کی سفیدی میں گوندھیں یہاں تک کہ وہ خوب قوام پر آ جاوے تو اس کو طبق قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو تمام بدن دھوپ میں خشک کریں بعد ازاں کونوں کے انگاروں پر شب باش رکھیں یہاں تک کہ وہ یودینے لگے تب اس کو اتار لیویں اور جب سرد ہو جاوے تو دستمال کر کے مثل قصب یعنی کنڈیوں کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقف یعنی خزف ہو جاویں گے پھر اس کو اپنے تصرف میں لاویں اور شکر خدا کریں۔ صفت دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونوں کو جدا جدا پہلے پیس کر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کریں اور ایک اوقیہ نیل ہندی لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں جب گھل جاوے تو اس کو ان اجزاء میں ڈال کر خوب حل کریں اور تقی و سمیع کریں یعنی اس کو مانند موم کے کر دیویں یہاں تک سرکہ پلا دیویں یعنی کھپا دیویں کہ اس کا رنگ سبز ہو جاوے گا بعد ازاں ان اجزاء کی تقسیم کریں اس طرح کہ دو مثل یک جا کریں اور ایک مثل جدا کر لیں پھر ان دونوں مثلثوں کو انڈے کی سفیدی میں خیر کریں یعنی گوندھیں اور شیرہ نیشکر میں زعفران حل کر کے ملا دیویں پھر عمل قاب فارسی کا کریں یعنی اس کو ایک قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو بعد مد (یعنی قوام) پکڑنے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھیں تو اس کو توتیا نہایت عمدہ پاویں گے پھر اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔ صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ و لطیف و تیز ایک رطل زہیب سیاہ یعنی مویز سیاہ لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں اور اس کو ایک شبانہ روز اس میں بھیگا رہنے دیں بعد ازاں ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیویں پھر اس کو بھی اس طرح ایک روز چھوڑ دیں پھر اس میں ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دیں۔ اسی طرح چار رطل سرکہ ڈال دیں چار شبانہ روز میں پھر اس کو اس سرکہ میں تہ نشین نہ ہونے دیں اور اس کو تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاویں یہاں تک کہ چند روز میں

مدا بر ہو جاوے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیویں یہاں تک کہ وہ سارا سر کہ پھ جاوے اور بستہ ہو جاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا کر دیویں اور اس کو سطح سنگ پر ڈھال دیویں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے پھر اس کے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالیں چنانچہ جس وقت سر کہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیریں لے کر خوب جوش دیں اور اس میں وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیویں بعد ازاں اس کو تیز دھوپ میں رکھیں اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ میں تین روز اور ایام سرما کی دھوپ میں نو روز دھوپ دیں تا آنکہ وہ سب سر کہ عمدہ ہو جاوے گا۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔ صفت دیگر برائے عمل جو سر کہ سہل و آسان تر ہے یہ کہ بیج سیوچہ سر کہ کے ایک اوقیہ زہیب یعنی مویز انگور خشک جس کو کش مش کہتے ہیں ڈال کر پانی شیریں بھر دیں اور اس کو پارچہ یا پنبہ پانند وغیرہ میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھیں چندے تو سر کہ عمدہ بن جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ صفت دیگر بعمل سر کہ یہ کہ آب جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لے کر اس میں نیم رطل غسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیویں پھر تین اوقیہ عریب کہ وہ تمر ہندی ہے ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ ایک ثلث کم ہو جاوے تب اس کو چھان کر بنایذ یعنی بنیز خرمخواہ شیعہ یا بنیز خوب میں ملا کر دھوپ سخت میں سات روز تک رکھیں خواہ بیج قرن کے یعنی پتیلہ میں سات روز رکھیں خواہ قرن میں کر کے دھوپ میں رکھیں اور اسی طرح چاہیں تو نداء کریں یعنی آگ پر رکھیں کہ یہ بیج الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا۔ صفت قلع زہیب حار یعنی دور کرنا روغن گرم تیز کا خوج قسم پارچہ اور اطلس اور جملہ ملونات یعنی نرم چیزوں اور ریشمی کپڑوں سے اس طرح کہ غسل قصب یعنی آب نیشکر رس گئے کا جوش کر کے اس داغ پر چھوڑ دیں اور مل کر نچوڑ ڈالیں اور آب فاتر یعنی نیم گرم سے پاک کریں تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زہیب طیب یعنی حار کی ساتھ غاسول یعنی شان اور صابون کے ہے۔ صفت قلع زہیب طیب یعنی دور کرنا روغن خوشبودار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ لباس نو پر گر پڑے چنانچہ خود مقشر باریک پسا ہوا یعنی بیسن کو خوب سا بآب انکشتمال کریں اور اس طبع یعنی داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر وہ بیسن کھپا ہوا اس پر لیس دیویں اور دھوپ میں رکھ دیویں

تا آنکہ خشک ہو جاوے تب اس کو ہاتھوں سے مل ڈالیں بالکل صاف ہو جاوے گا۔ صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو کہ اس کو آب لیمن اور بول سے دھو ڈالیں اگرچہ چھو بھی جاوے گا تو چھوٹ جاوے گا۔ صفت ازالہ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا قماش اہیض وغیرہ یعنی رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ جو مثل نمک کے ہوتا ہے ہندی کچلون کو کہتے ہیں اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس پر آب لیمن سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دیں اور جتنے کپڑے میں داغ ہو اسی قدر تھام کر اس میں غوطہ دیں و بعد ازاں دھو ڈالیں تو چھوٹ جاوے گا۔

صفت قلع خضاب و ازالہ ہر قسم رنگ

صفت قلع خضاب یعنی ازالہ ہر قسم رنگ عموماً و خصوصاً رنگ و سمد و حنا و گلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرماتر و تازہ لے کر جائے رنگ پر مالش کریں اور اگر رطب دستیاب نہ ہو تو بجوہ یعنی خرماء خشک جس کو تمر عدنی کہتے ہیں اس کو تر کر کے ملیں تو رنگ جاتا رہے گا۔

صفت قلع حبر سیاہی

صفت قلع حبر سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت سے یہ کہ حماض یعنی ترشہ و اترج یعنی نارنج و قلیا طور پر نام دوا مثل اشنان و ازیں جملہ دونوں اخیر کو باریک پیس کر حماض میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اس کو موضع داغ پر لگا کر ہاتھوں سے مل ڈالیں سیاہی دور ہو جاوے گی۔

صفت ازالہ داغ منی

صفت قلع طبع منی یہ کہ شہد مع موم لے کر داغ پر لگا کر مل ڈالیں، صاف ہو جاوے گا۔

صفت قطع دم طری

صفت قطع دم طری یعنی ازالہ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے تر کر دیویں و بعد ازاں دھو ڈالیں۔ صفت قطع دم حریر سے یعنی جامہ ریشمی سے اور صوف یعنی پشمی سے یہ کہ آپ آب سرو سے نمک ملا کر دھوئیں و بعد ازاں صابون سے دھوئیں صاف ہو جاوے گا۔

صفت قلع بول فار

صفت قلع بول فار و این عرس یعنی ازالہ بول موش وراسو کا اس طرح کہ لبن حامض یعنی دوغ دہی ملا کر دھو ڈالیں داغ صاف ہو جاوے گا۔

صفت قلع زفت

صفت قلع زفت کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ میں اس کا داغ لگ جاوے تو توجیہ یعنی آرد گندم اس پر لگا کر ہاتھوں سے مل کر بآب صابون دھو ڈالیں صاف ہو جائے گا۔ صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرو کو ہی یعنی چیز مشہور ہے اگر داغ کا لباس پر آ جاوے تو اس کو شیر تازہ دوشیدہ جوشائندہ سے مل کر دھوئیں پھر پانی و صابون سے دھو ڈالیں، دھبہ صاف داغ جاتا رہے گا۔

صفت قلع شمع

صفت قلع شمع یعنی ازالہ دھبہ موم کا حریر سفید و ہر قسم لباس ریشمی سے اس طرح کہ شیرج روغن کچھ کو آگ پر خوب جوش دے کر اس میں اسی قدر دھبہ پکڑ کر غوطہ دیں تو چھوٹ جاوے ایضاً۔

صفت دیگر قلع شمع حریر

صفت دیگر قلع شمع حریر و صوف یعنی جامہ ریشمی مثل گلیم وغیرہ و بسط یعنی فرش و سفرہ و جوخ یعنی پکڑنے سوئی سے یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لے کر داغ موم پر رکھیں اور اس پر طلسمہ یعنی صحیفہ و کاسہ رکھیں اس میں آگ بھی ہو اور اس کو کاغذ پر پھر اویں (جس طرح دھوبی استری پھراتے ہیں) یہاں تک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے زور سے اٹھالے گا۔

صفت قرص

صفت قرص جو رنگ جامہ سبز و زرد فسقی یعنی پستہ^۱ بدل دیوے یعنی کاٹ دیوے

^۱ پستہ بنابر رسم خط بخذف یا از پستی ۱۲۔

اور وہ یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ ہندی کچلون پانچ درم اور اسی قدر محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت و لائق کا ہے اور تین درم صابون ان سب کو سائیدہ کر کے قدرے قدرے پانی ڈال کر قرص یعنی نکلیاں بنالیویں اور خشک کر رکھیں جب ارادہ کام میں لانے کا کریں تو قدرے پانی موضع رنگ پر چھڑک کر قرص کو اس پر صابون کی طرح ملیں صاف ہو جائے گا۔

صفت قلع حبر

صفت قلع حبر حیر سے یعنی دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اس طرح کہ اس کو پونچھ ڈالیں جب وہ خشک ہو جاوے تو اس پر خاک خشک ڈال کر ہاتھوں سے ملیں اور جھاڑیں۔

صفت قلع حبر اوانی

صفت قلع حبر اوانی سے یعنی دور کرنا سیاہی کا ظروف سے یعنی جس میں دھبہ پڑ جاوے تو نواۃ شمش طویل یعنی حصہ زرد آلوئے شیریں جس کو خوبانی کہتے ہیں لے کر خوب سا چاپ کر داغ پر داغ پر ملیں دور ہو جاوے گا۔

صفت صاف کرنے حریر

صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزوں ریشمی کپڑوں کی یہ ہے اشان کو پانی میں جوش کریں اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے مل کر دھو ڈالیں۔ صاف ہو جاوے گا اگر نقطہ شیرج یعنی چھینٹ روغن کچھ کی کپڑے پر پڑ جاوے تو اس پر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملیں چھوٹ جائے گی۔

صفت قلع حبر

ایضاً صفت قلع حبر یعنی ازالہ سیاہی دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشان از قسم اصافی لے کر پانی میں بھگو دیں اور اس کو آگ پر جوش کریں یہاں تک کہ ٹکٹ پانی جل جاوے بعد ازاں آب صابون سے صاف کر کے بورق یعنی کچلون و آب لیموں اضافہ کریں اور پہلے اس داغ کو پانی سے دھوئیں اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط

آب لیموں سے و بعد ازاں آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے۔

صفت قلع دہن

صفت قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ بھس محض یعنی سنگ طبق دار سوختہ جس کو گچ کہتے ہیں خواہ مراد بابر ق مثلاً ایک حصہ و حجر باز یعنی بادز ہرو فادز ہر کہ وہ سنگ تریاتی ہے معروف ربع حصہ دونوں کو باریک کر کے کاغذ پر پھیریں چکنائی جاتی رہے گی۔

صفت درازی مو

صفت درازی موئے کہ مرسلین یعنی مورد لے کر خمیر شراب میں بھگو دیں اور اس قدر روغن و شیرج کو ملائیں اور جوش دیویں کر شراب حل ہو جاوے اور روغن وہ جاوے تو اس کو استعمال میں لاویں بالوں کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا۔

صفت عین القطر

عین القطر ایک گیہا ہے کہ شاخیں اس کی زمین پر پھیلتی ہیں یعنی اس کی نیل چلتی ہے اس کے برگ مائل بکودی ہوتے ہیں اور برگ کو چمک مدور ہوتے ہیں اور مثل چشم کو چمک کے اس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہیں اور برائے خارش خشک و تر کے بہت نافع ہے دھواں اس کا موش کش ہے اور جھنجھو راس کا جنون کے دماغ میں پہنچتا ہے تو اس بھابی تمام حاضر ہوتے ہیں۔

نسرین

نسرین یعنی نترن جس کو ہندی میں سیونی کہتے ہیں وہ گل خوشبو ہے اس کے خواص سے یہ ہے کہ قاتل کر مہائے شکم ہے اور طنین دودی کو جو کانوں میں ہوتی ہے بہت نافع ہے (طنین آواز باریک دودی آواز گراں کہ دونوں آواز گوش میں اور یہ وہ آواز ہے جس کو کان بجنا کہتے ہیں) و نیز اس کے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور لے خمس خود بریاں خمس گچ جس کو بری کہتے ہیں جس کا چونا بنتا ہے ۱۲۔

یعنی دوران سر فوراً جاتا رہتا ہے آس کہ وہی مرسمین ہے یعنی مورد یعنی بہترین درخت مورد وہ ہے جو لب نیل مصراگتا ہے اور وہ معروف ہے برگ اس کے جب کھل میں حل کر کے سر پر ضماد کریں تو رعا ف یعنی نکسیر بہنا موقوف ہو جاوے گا اور تخم اس کا جلس بول کو جاری کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اس کا ادواج مفاسل کا دافع ہے یعنی جوڑ بندوں کا درد دور کرتا ہے اور اس کے جوشاندہ میں جب عورت کو جس کے تئیں عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھادیوں تو خشک ہو جاوے اور جب اسی جوشاندہ سے بالوں کو دھوئیں تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اس کے برگ سبز بھی یہی عمل اس کے تخم کا کرتے ہیں اور جوشاندہ برگ سبز مسک اسہال ہے اور نافع قروح امعا اور خاکستر اس کے برگ خشک کا سرے کے لئے قائم مقام تو تیا کے ہے۔

صفت و خواص تین (انجیر)

تین (انجیر) اصحاب فلاحیت یعنی مزارعان و کاشتکاران کہتے ہیں جب ارادہ انجیر بونے کا کیا جاوے تو اس کے عروق یعنی اس کی جڑوں کو پانی اور نمک میں کاٹ کر ڈال دیویں بعد ازاں اس کو بودیں تو حسب مراد اگے گا اور اس کی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اس کے جدر یعنی تھالے میں بول و براز ڈال دیویں تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر اس کی شاخوں کا زخم نریدہ مارد عقب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر اس کی چوب خشک کی قاتل کر مہا ہے اور اس کے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی طرح کی بیماری جو سردی سے ہو اس کو نکالتا ہے اور نہار کھانا اس کا نتیجہ مجاری غذا کی کرتا ہے یعنی جن راہوں اور رگوں سے غذا جاتی ہے ان کو کشادہ کرتا ہے اور انجیر جن عتیق کے ساتھ کھاویں یعنی پیڑی بر ساختہ جب نوش کریں تو اس کے ساتھ انجیر نہ کھاویں کہ معدہ رومی و خراب ہوتا ہے۔

صفت و خواص رمان

رمان یعنی انار اگر اس کی خشک لکڑی جلائی جاوے تو دھواں اس کا ہوام کو یعنی جانور ان زہر دار کو دور کرتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ طیور یعنی اکثر پرندے اس کے تنکے

اپنے آشیانے کے لئے برائے دفع ہوام اٹھائے جاتے ہیں اور اس کی لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور اس کی چوٹ پر خون اسپ سبزہ رنگ کا بہت اثر کرتا ہے اور اس کی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے کھال کے عمدہ باغ ہے اور کلی اس کی چھال کی مسوڑھوں کو سخت اور دانتوں کو استوار کرتی ہے۔

خواص صنوبر

صنوبر ایک درخت عظیم ہے جس کی چوب خشک کا بخور ہوام یعنی جانور ان گزندہ اور سوس یعنی جون و پشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخموں کو بھر لاتا ہے قصب الزریہ یعنی چراستہ طمطم بن و امر ہندی نے کہا ہے کہ:

صفت منافع ومضار نصب الزریہ

جس جا طلم ہو اور جہاں کہیں سحر ہو تو وہاں دھواں قصب الزریہ کا حرکت و افعال طلم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اس کی خاکستر روغن زیتون میں مدبر یعنی پروردہ کی جاوے تو اقرع کو یعنی جس کے سر میں آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور سونگھنا اس کا موجب ضعف بدن ہے تو اس سے دور رہنا چاہئے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوئے کے آگ سے لیموں دفع کرتا ہے زہر ہائے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصہ کو۔

خواص لیموں

اور لیموں سبز مع پوست پیس کر بغل میں رکھ لیویں تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن میں جس جا خلط روی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اس جا میں مالش لیموں برشتہ آتش نہایت نافع ہے اور قشر ورق لیموں یعنی پوست و برگ اس کا نافع ہے زہر ہائے قاتلہ سے۔

منافع مشمش

مشمش یعنی زرا لو خوبانی اگر خستہ خوبانی جلا کر باریک پیس کر اقرع و ارج یعنی جس کے سر پر آبلے ہوں یا گنج ہو اس پر چھڑک دیویں تو اچھا جائے گا اور جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں یا سانپ ہو ان سب کو قتل کرتا ہے۔

منافع نارنج

نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اس کے چبائیں تو دہن خوشبودار ہو اور بوئے سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنجہ اس کا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اس کو درخت و لباس میں رکھیں تو مدت اس کی خوشبو باقی رہتی ہے۔

خواص فول

فول باقلا اگر ماکیاں کو کھلایا جاوے تو اس کے انڈے قطع ہو جاویں۔ بخلاف کبوتروں کے کہ اس کے کھلانے سے ان کے انڈے زیادہ ہوں۔

منافع ومضار پیاز

بصل پیاز بعض حکماء نے کہا ہے کہ پیاز تمام کمرٹنی ہے اور جبکہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاویں تو منی کی کثرت ہو اور وہ برائے جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اس کی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سرخ کرتی ہے ظاہر ازخم پر اور طلا و مالش آب پیاز پر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشرده اس کا آنکھوں میں لگانا برائے جلائے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز بانمک قاطع ثائیل یعنی دافع اقسام دل کی ہے و بخط بعض علماء کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ جماع کا کرتا ہے اور جامتا ہے کہ انزال نہ ہووے۔

فوائد برگ انگور

برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھ کر بائیں ران میں باندھ لیوے
أَبْجَدْ - هَوَزْ - حُطَي - كَلِمَنْ - سَعْفَصْ - قَرَشَتْ - ثَخَذْ - ضَطْفْ - وَقِيلَ يَا
أَرْضِ ابْلَعِي مَاءَ كِ وَيَأْسَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَ قُضِيَ الْأَمْرُ كُلَّمَا
أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ أَمْسِكْ أَيُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فَلَانِ بْنِ
لِ اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باران ختم رہا اور

فَلَا تَهْزِلْ وَلَا تَحُولُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

فوائد ترمس

ترمس یعنی باقلائے مصری کہ روغن اس کا بالوں کو نرم کرتا و سیاہی و انہوی لاتا ہے
اور چہرے کے کلف و خمش کو یعنی دھبہ و جھانیں کو دور کرتا ہے اور اگر اس کو پانی میں جوش
دے کر آب جو شانہ مکان میں چھڑک دیں تو کھیاں بھاگ جاویں اور اس کو میدہ
کر کے ساتھ جہرہ کے نام گیاہ مغربی کا ہے ملا کر اس کی سفیدی مکان میں کرے تو چھڑتا
مدت اس کے قریب نہ آویں گے۔

فوائد حزل و زبیب الجبل

بز حزل اگر سر کہ میں بھگو کر مکان میں چھڑک دیں تو کھیاں دور ہو جاویں زبیب
الجبل یعنی مویزک کہ نام ایک دوائے شیرازی کا ہے جب اس کو مضغ کریں یعنی چباویں
تو وہ فرد کر دیتا ہے سر سے بہت سی چیزوں کو یعنی عوارض کو اور اسی کا غرہ کریں۔

فوائد سسم

سسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہے حلاوت اور رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت
ہے ہر طعام کے لئے چنانچہ سسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے اور اکثر پیدائش اس کی
سر زمین مصر میں ہے اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر انسان اس کے سات دانہ مضغ کے
نگل جاویں تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ سات
برس تک امن میں رہے گا۔

فوائد کزبرہ: بقراط حکیم کا قول ہے کزبرہ یعنی کشیز سبز و تازہ تقویت دیتا ہے کبد کو سرخ
کرتا ہے رخساروں کو اور صاف کرتا ہے معدے کو۔

امر خدا جاری ہو گیا جب آتش جنگ روشن کی تو حق تعالیٰ نے اس کو بجھا دیا رک جا اے انزال
پشت کے فلاں پھر فلاں زن کے بتائید لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

فوائد جزر

اور جب جزر یعنی گاجر کو سر کے ساتھ کھاویں تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے
اور تشنگی کو فرو کرتا ہے اور کزبرہ یعنی کشیز سبز نمک سے کھاویں تو سیلان و ریش آب دہن کو
مفید ہے اور معدے کو مقوی اور جس کے تئیں ورم ہو تو آب کشیز سبز ورم پر مالش کریں
نافع ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

فوائد جگر ماکیان

اگر جگر ماکیان و کشیز خشک سائیدہ بریان نوش کریں تو زائل کرے گا حزن فصول اور
دور کرے گا گرانی بدن و سختی و گرمی کو اور جس شخص کے سر میں زخم ہو اور اس سے لہو ہو تو
جب کشیز خشک سائیدہ کر کے شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھیں اور ایک خرقة یعنی لنتہ پر
بطور مرہم لیس کر اس کو زخم پر رکھیں تو خون بند کر دے گا اور زخم اچھا کر دے گا۔

فوائد سعد کونی

اور صفت سعد کونی کہ معروف ہے اگر اس کو سائیدہ کر کے زخم تر پر چھڑکیں تو
اچھا ہو جائے گا اور پینا اس کا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے۔

فوائد شیخ

شیخ یعنی درمنہ اس کے خواص کثیر ہیں۔ بعض ان میں سے یہ ہیں کہ وہ کرہائے شکم
کو قتل کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی میں بھگو کر خیسائیدہ اس کا صاف کر کے
صبح کو شکر کے ساتھ پیا کریں تو رنگ کو سرخ کرتا ہے۔

فوائد شمر

شمر یعنی رازیانہ انیسون جو کوئی تین درہم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش
کیا کرے تو ریاح غلیظ دفع ہو جاویں اور آنکھوں میں روشنی زیادہ ہو۔

فوائد سندروس

سندروس کہ وہ ضمغ ایک درخت کا ہے اور اس کے خواص سے یہ ہے کہ جب اس کو روغن کتان میں حل کر کے رخساروں پر جو شقاق و شکاف ہوں لگادیں تو بھر آویں گے بہت نافع ہے اور اسی طرح شقاق یا (بوائی) کو بھی مفید ہے اور بخور اس کا مبارک ہوتا ہے۔

فوائد شجرہ مریم

شجرہ مریم نام ایک گیاه کا ہے اس کے بعض خواص یہ ہیں کہ جب بخور اس کا کریں تو جس کو نظر بد ہو اس کے لئے نہایت نافع ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنی جنین شکم کو ساقط کرتا ہے۔

فوائد کندر

کندر یعنی لبان نراس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزائے ضربات تازیانہ واجب ہوں تو وہ شخص کندر کھا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صحر فارسی خواہ زہیب جبل بھی کھالیوے تو اس کو صدمہ ضربات کا نہ پہنچے گا اور زبان بستگی کے لئے بھی نافع ہے۔

فوائد زیت

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زیت یعنی روغن زیتون میں نمک ملا کر صاحب اعیاء یعنی جو شخص راہ چل کر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جاوے گا اور ماندگی دفع ہوگی۔

فوائد شتی یعنی بیان فوائد متفرقہ

برائے درد دست و پا

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آبیہ کو لکھ کر جس کے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے اس کے گلے میں ڈال دیں تو درد دور

ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اس تعویذ کو یا فعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیت یہ ہے۔ وَمَا لَنَا
أَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ الْآيَةِ ۱ اور جو چیز کہ واسطے علاج پاؤں کے نافع ہے شقاق و
شکاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم و زفت کو بروغن سسم آگ پر پگھلا کر شب کو پاؤں میں مل
کر سو رہیں صبح کو حمام میں دھو ڈالیں۔

برائے دفع شقاق و درد کمر

اور بعض فوائد سے برائے درد ظہر یعنی پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرہین ناشف یعنی
مورد خشک و زرد و زنجبیل ان سب کو باریک پیس کر اس میں روغن گل و سفیدی بیضہ مرغ
اضافہ کریں اور بعد ازاں اندر حمام کے جا کر پشت درد کی جا اس دوا کو رکھیں اور توقف
کریں یہاں تک کہ خوب عرق آوے و بعد ازاں مغطص یعنی حوض حمام میں غوطہ لگادیں
اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلیں اور سو رہیں کہ نافع اور مجرب ہے۔

برائے دفع نغره

اور بعض فوائد سے برائے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرد و ایک اوقیہ اور مرہین
ناشف ایک اوقیہ و زیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک و نیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ
مخلوط کر کے پشت و کمر رکھیں نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغره یعنی نرغہ مثل
وسوسہ و خلیجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فردہ یعنی پوست یا برگ خشک پر لکھ کر درد کی جگہ
رکھیں اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے۔

۱۔ تمہ آیت بعد علی اللہ وقد ہدانا سبیلنا و انصبرن علی ما آؤنہمنا و علی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے
لئے کیا ہے اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حق تعالیٰ پر تکیہ و بھروسہ نہ کریں اور حالانکہ اس نے ہم کو راہ
راست کی طرف ہدایت کی ہے اور بالضرور ہم صبر و استقامت کریں گے ایذا اور آزار پر جو تم
نے ہم کو ایذا نہیں پہنچائیں اور توکل کرنے والوں کو چاہئے کہ ہم سے خوف کرتے اور ڈرتے
رہیں۔ ۱۲

۱۔ قَمَشٌ دُوْبَارٌ مَشْمُونٌ دُوْبَارٌ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ ۲۔ يُخْرِجُونَ الْأَخْرَجَ النَّفْرَةَ بِالْفَلِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نگرہ ۳۔ کے یہ بھی نافع ہے کہ اوپر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھ کر درو کی جا پر رکھا جاوے تو وہ اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔ ۱۔ ادم ندم موسیٰ کلم فرعون غرق اسکن ۲۔ ایہا الوجل عن فلان بن فلانة بحق نوح والياس سلمات تسليمات كما سكنت الرحمة عن مشائخ اهل القرى اصابوا ال شدای سرع یا عقود بحق العهود۔

برائے درد شکم

اور بعض ان فوائد سے واسطے اس شخص کے ہے جس کے شکم میں درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو اور وہ شخص مکتوم یعنی غائب از نظر ہو کہ اس کو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم وغیرہ شخص ہو بہر کیف اس کے لئے ایک پرچہ کاغذ پر سورۃ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اس کے ساتھ یا اللہ دس بار لکھا جاوے و بعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں کہ: ۱۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَبْدَكَ فُلَانًا وَاصْرِبْ عَنْهُ هَذِهِ الشَّدَّةُ بِحَقِّ سُورَةِ الْمِ

۱۔ قَمَشٌ وَغَيْرُهُ اسماؤُ مُؤَكَّلِينَ ۱۲۔ ۲۔ تَمَّتْ آيَةُ وَتَخْرُجُ الْمَيِّتُ مِنَ الْحَيِّ وَبِئْسَ الْأَرْضُ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ لَعْنَةً نَّكَالًا هُوَ زَنْدَہ كُوْمَرْدَہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زنده سے مثل بیضہ طیور اور زنده کرتا ہے زمین کو یعنی آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنی بعد ویراگی کے اور اسی طرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤ گے یعنی پھر پیدا کئے جاؤ گے۔ ۱۲۔ ۳۔ نَکَلْ جَاۤءَ نَفْرَہ یعنی خلش دل بزور ہزار لاجول و لا قوۃ الا باللہ کے۔ ۱۲۔

۱۔ یعنی ادم ندم ہوئے اور موسیٰ کلم ہوئے اور فرعون غرق ہوا یہ کلمات سب افسون ہیں۔ ۱۲۔ ۲۔ ٹھہر جا اے درد فلانے پس فلاں زن کا ہے بحق نوح والیاس ان پر سلام و تسلیم جس طرح توقف کیا رحمت نے ۱۲۔ ۳۔ پیران اہل قربات سے اصابوا آل شدائے اسماء الہیہ بزبان یونانیہ جلدی کریا جلدی جا اے عقود بحق عبود عقود نام نرگاؤ اور بیان میں اس افسون کے شاید مراد موکل آزادی آزار سے ہو اور عبود یعنی دمبابا دانائے خداوند عزوجل ۱۲۔ ۳۔ یا اللہ کشائش کر اپنے فلانے بندے سے اور اس سے اس شدت کو پھیر دے بحق سورۃ الم نشرح ۱۲۔

نَشْرَحْ وَبِحَقِّ يَاَ اللّٰه و بعد ازاں اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھ کر باندھ دیویں تو جس قسم کی شدت اس کو ہو حق تعالیٰ اسے شفا بخشے گا۔

برائے یرقان و اورام

اور بعض فوائد سے دفع یرقان اور اورام کے لئے یہ ہے کہ سورۃ لم یکن تمام لکھ کر پانی میں دھو کر پلاویں و نیز اسی سورۃ کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں حق تعالیٰ اپنے کرم و لطف سے وہ عارضہ دور کرے گا اور بعض فوائد سے واسطے زردی روے یرقان کے یہ ہے کہ قرقہ یعنی تاج و قرقفل و گل سرخ و محلب و لائتی و خزائی یعنی خیری دشتی یا شبوی دمر یعنی صمغ درخت مغربی و عود سفید و تریاق و جلثیت یعنی انگورہ و رکفہ یعنی مجوہ مریم و شجرہ مریم ورق خبط یہ چیزیں مخزن وغیرہ میں پائی نہیں جاتی ہیں شاید بمعنی ورق الخیال ہو و کمون کرمانی و کہون عادت یعنی دونوں کہون کہ زیرہ و کالی زیری ہے و پیلو انام دوا ہے بقدر تین فنا جین یعنی فنجان پیالی بھر کر اس کو تما مشب زیر انجم یعنی تاروں کے سایہ میں رکھیں اور صبح کو مریض کے تئیں روز پیالے ہر روز ایک فنجان نہار پر پلا دیا کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع منغص

اور بعض فوائد سے واسطے دفع منغص یعنی پچش شکم و پیچ ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھ کر مریض کو چٹاویں اور وہ اسم ثامن ہے طہا طیل سے یعنی آٹھواں نام موکلان ہے کہ وہ فنجیل ہے۔

برائے ورم

اور یہی چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہاں کہیں بدن میں ہو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس پر چپکا دیں۔

برائے مزید شیر

اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے۔

برائے دفع خفقان

اور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیہ مذکورہ الذیل کو ایک ظرف گلی نو پختہ و آب ناریسیدہ میں لکھ کر آب طاہر باراں خواہ آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو دھو کر مریض کو پلا دیوں تو خفقان اس کا سکون پذیر ہوگا اور وہ آیہ یہ ہے۔ اَلْفَقِيرُ دَيْنَ اللّٰهِ يَبْعُوْنَ تَا الْخَيْرِ

برائے درد خاصرہ

اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنی تہرگاہ اور واسطے کی شیر کے اور واسطے اس عورت کے کہ جس کا حیض بند ہو گیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورہ الذیل پچ پوست باریک آہو کے لکھ کر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس میں تین رنگ ہو سرخ، سیاہ، سفید اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیوں اور وہ آیات وغیرہ یہ ہیں سورۃ الفاتحہ تمام و بعد ازاں: اِنَّ رَبَّكُمْ الْاِلٰهَ اَحَدٌ اَنْبِیَّتَا مِنْ هَذِهِ الْاٰیَةِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ الْاٰیَةِ اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ تَارَبَ الْعٰلَمِیْنَ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَا اٰخِرُ سُوْرَةِ وِسْمِ اللّٰهِ سُوْرَةِ الْفَلَقِ تَا اٰخِرُ وِسْمِ اللّٰهِ سُوْرَةِ النَّاسِ تَا اٰخِرُ بِاسْمِ اللّٰهِ اَشْفِیْ فَلَآئِهٖ بِنْتُ فَلَآئِهٖ مِّمَّا تَجِدُ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَةِ وَوَجَعِ ثَدِیْہِا مِنْ فِیْحٍ اَوْ یَذَعْنَا مِنْ وِرْمٍ اَوْ یَنْقُصَ لَبَنٍ اَوْ اَنْسَدَادِ حَنْضِ اَوْ مَابِہِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ اَنْسٍ وَجِنِّ اٰمِیْنٍ یٰ اَرْبَ الْعٰلَمِیْنَ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلَ الرَّحْمٰنِ وَمُوسٰی وَهَارُوْنَ وَمُحَمَّدٌ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَشْفِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ وَ الشِّفَاءُ مِنْکَ وَلَا شَافِیَ غَیْرُکَ۔

۱۔ یہ تین آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۃ آل عمران کے نویں رکوع میں اور تلک الرسل کا ستر ہواں رکوع ہے۔ ۱۲۔

۲۔ یہ آیہ سورۃ اعراف کے ساتویں رکوع میں شروع میں ہے ۱۲۔ ۳۔ تتمہ آیہ بعد میں ہذا لکھتوں سن الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہم کو نجات دے اس مہلک سے تو ہر آئینہ ہم تیرے شکر گزاروں میں

برائے دفع کرمی و گرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ میں سے واسطے بہرے ہونے کان کے اور واسطے اس کے ریمناک ہونے کے۔

برائے دفع کرمہائے گوش

اور واسطے مارنے کیڑوں کے جو اندر کان کے ہوں چنانچہ آب پیاز جب کان میں پڑکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہے اور طنین پردہ گوش یعنی بھنک کان کی دور کرے گا اور سیلان ریم کو دفع کرے گا۔

برائے سیلان ریم گوش

اور بعضوں نے قید و تخصیص پیاز سفید کی ہے کہ فشرۃ پیاز سفید کا قطار کرنا چاہئے اور جس کے کان سے ریم رواں ہو اگر اس میں بول آہو برہ ڈالیں تو بند ہو جاوے گا اور خطل کو روغن زیتون میں پکا کر اس روغن سے جس کے کان میں کیڑے ہوں پڑکاوے تو کیڑے مرجاویں گے اور کرمی کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض یعنی کان کا بجنا اور آواز کا بھیانک کان میں آنا موقوف ہو جاوے۔

۱۲۔ ۳۔ تتمہ آیہ بعد تحمل کل امی و ما تغنی الارحام و ما تزدادو کل شیء عندہ بمقدار یعنی حق تعالیٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جانتا ہے جس قدر رحم ان کے نقصان کرتے ہیں یعنی جو کچھ ان کے رحموں میں ناقص الخلقہ ہوتا ہے اور جو کچھ تام الخلقہ ہوتا ہے اور ہر شے اس کے نزدیک باندازہ ہے ۱۲۔ ۴۔ ذلکم تارَب العالمین یہ تین آیتیں سورۃ المؤمنون کے ساتویں رکوع میں اور جز چوتیس کے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۵۔ بنام خدا شفا دے فلاں عورت کو جو دختر فلاں عورت کی ہے اور ان درووں سے جو اس کے ران وستان میں ہیں ریم اور دم سے اور ہر آزار کہ اس کے بدن میں ہے آماں سے نقصان شیر سے یا بند ہونے خون حیض سے یا طوبت رحم کے اور شر سے تمام اہل شر کے کہ وہ انس سے یا جن سے ہوں آمین یا رب العالمین بحق ابراہیم خلیل الرحمن و موسیٰ و ہارون و محمد خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام شفاء بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہیں ۱۲۔

برائے دفع طنین دودی

اور ٹکانا روغن حنظل کا دودی و طنین گوش کو بہت نافع ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

برائے علاج کری ابتدائی

اور جس کے کان میں کری ابتدائی ہے یعنی اس کو کری شروع ہے تو خفس کلاں یعنی بڑا گہروندہ لیویں اور اس کو دو ٹکڑے کر کے کان میں پھڑیس عارضہ زائل ہو جاوے گا اور اسی وقت سماعت درست ہو جائے گی اور سننے لگے گا۔ یہ مجرب اور صحیح ہے۔

برائے جذب چشم و جلاء بصر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات سے بچ شکم خفس کے ہو اگر بطور سرمہ وانجن کے آنکھوں میں لگاویں تو نگاہ تیز ہوگی اور پردہ ہائے چشم کو جلا ہو اور سفیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی ہے یعنی جالا چھا جاتا ہے اس کو بھی دور کرتا ہے اور کوئی تین روز پیہم اس کو لگاوے تو نہایت نفع بخشنے۔

برائے کری گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن جنتہ السودا یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کر کے کان میں ٹپکاوے تو جو کچھ عوارض طنین دودی یعنی ہلکی و بھاری و بھٹک و بھیا تک آواز کان میں آنا اور جو کچھ حاور و صمصم یعنی ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاویں گے اور سنائی دے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع کر مہائے گوش کر مک ریش

اور بعض فوائد سے برائے کر مہائے گوش و برائے زہمائے جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر بزماسوی الوزن لے کر کان میں ڈالیں اور زخم ہائے کر مک پر لٹکادیں تو کر مہائے گوش و زخم بہت جلد نکل جاویں گے۔

برائے دفع کری و گرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری و گرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنی گندنا سبز لے کر کوٹ ڈالیں اور اس کا پانی کان میں ٹپکادیں عارضہ دفع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع درد دندان

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد دندان یہ ہے کہ قرظ القسط یعنی برگ قسط و قرظ قسم گیہاہ بضاء معجمہ ہمنام گیہاہ ہے لے کر خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے دندان میں مقام درد پر مالش کریں اور اگر درد ہے تو دور ہوگا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ملتے ہوئے مضبوط فوراً ہو جاویں گے اور بعض فوائد سے واسطے دفع قرس یعنی واسطے درد دندان کے قص ثوم یعنی مغز سیر اور تین دانے قفل کے لے کر شہد مگس میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو تو اس کے گلے میں دانت کی شخص میت کے باندھ دیویں فوراً درد دور ہو جاوے گا۔

افسون درد دندان

اور امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں کہا ہے کہ ایک شخص بصرے میں رہتا ہے وہ افسون دندان کیا کرتا تھا یعنی دانتوں کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے میں لوگوں سے بخل کیا کرتا تھا جب اس کی موت قریب پہنچی اور وقت جاگنی کا آیا اس دم کہ جو شخص اس کے پاس حاضر تھا اس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے میں دانتوں کا افسون کرتا ہوں اس افسون کو لکھ لے تاکہ لوگ اس سے متفع ہوں اور اس کے کتمان اور انہما میں کوشش کر چنانچہ ان حرفوں کو اس نے لکھوا دیا: اَلْمَصَّ كَتِهَيْعَصَ حَمَعَسَقَ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَرُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اُسْكُنْ اَيْهَا الْوَجُعُ بِالْذِي اِنْ يَشَاءُ يُسْكِنُ الرَّيْحَ ۱۔ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو پروردگار عظیم کا ہے ٹھہر جا اے ورنہ باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دیوے بہنے سے تو ٹھہری رہیں کشتیاں پشت آب

فَيُظَلِّلَنَّ رَوْاحَهُ عَلَى ظَهْرِهِ وَلَهُ مَأْسَكُنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

برائے دفع قراضہ ذکر و لب

اور بعض فوائد سے واسطے قراضہ یعنی مثل خراش اور شکاف کے جو آدمی ذکر یا لبوہ میں ہو جاتا ہے و بخ آدمی یعنی میل جو طری یعنی تروتازہ ہو اور عقص یعنی تاز و سائیدہ کر کے ایک طرف میں دونوں کو خوب انگشت مال کریں یہاں تک کہ بوئے عقص بوئے و بخ پر غالب آوے تب اس کو ایک پارہ چرم خام میں تین روز باندھ رکھیں بعد ازاں اس سے پھاہا بنا کر کام میں لاویں مرض اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً

جو چیز اس مرض مذکور کے لئے نافع ہے وہ چیز ہے جس کی ترکیب مجھے بتائی ہے اس شخص نے جس پر میرے تین وثوق اور اعتماد ہے وہ مرہم نخل ہے اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اسیداج یعنی سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیویں اور چار اوقیہ روغن زیت طیب و خالص میں ڈال کر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھیں اور چار چوب بار یک شاخ تر خرما سے لے کر اس سے ایک ایک کر کے اس روغن و سفیدے کو حرکت دیتے رہیں کہ تہ نشین نہ ہونے پاوے یہاں تک کہ چاروں لکڑیاں خشک ہو جاویں اور روغن یا سفیدہ قوام پر آ جاوے بعد ازاں اس کو آگ سے اتار کر سرد کر لیویں اور اس میں سے کسی قدر لے کر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر مقام عارضہ پر چڑھا دیویں بعد ازاں دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگا دیویں یہاں تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالیٰ یہ مجرب و صحیح ہے۔

برائے دفع صفرہ و قصبہ رجل

اور بعض فوائد سے برائے دفع صفرہ یعنی ایک قسم کا آزار جو قصبہ الرجل یعنی نلی پاؤں کی مثل ران و پنڈلی میں نمودار ہوتی ہے اس کے لئے جوز ہندی یعنی ناریل لے کر پر اور اسی کے حکم میں جو کچھ راتوں اور دنوں میں ساکن و نازل ہیں اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔ ۱۲۔

جلا ڈالیں اور کسی ظرف میں پیس کر کے موضع عارضہ پر ذرور یعنی پاشیدہ کریں تو اچھا ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً

اور بعض فوائد سے برائے عارضہ مذکورہ جس بعض اشخاص نے بعض اطباء سے نقل کی ہے کہ سیاح ظاہر اساج یعنی سال و ساگون لے کر خوب پیس ڈالیں اور قدرے قدرے بار بار صفرہ پر کر کہ وہ نذر خواہ ناشفہ ہو یعنی خواہ و تر و نمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکیں اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع خلش ریاخ

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے شوکت ریح کے یعنی خلش اور چھٹنا ریح کا چٹناچہ علاج اس کا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے سیاہ و قدرے عصفری یعنی کسنہ کا پھول خوب باریک پیس کر اپنے آب دہن یا غیر کے آب دہن میں ملا کر مثل مرہم کے کریں پھر اس میں سے لے کر قدرے ایک لتے پر پیس کر بطور لڑق یعنی پھاہہ کے موضع درد پر چند بار لگاویں تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع اخراج علق حلق

اور بعض فوائد سے برائے اخراج علق یعنی جونک جو پانی کے ساتھ حلق میں لپٹ جاتی ہے تو چاہئے کہ اس کو بخور بق یعنی پشہ جلا کر اس کا دھواں حلق میں دیویں تو جونک گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندر دہن کے یہی فائدہ دے گا اور اسی طرح اگر وسط سر میں بال موئذ کر روغن قطران سے بطن کریں تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے گی۔

برائے دفع روئیدگی موئے ابرو

اور بعض فوائد سے واسطے جسے بالوں ابرو کے یہ ہے کہ خستہ خرما اور اسی قدر جوز دونوں کو جلا کر اور پیس کر روغن گل میں بطن کر کے اوپر ابروؤں کے خواہ جس جا بالوں کا جھنا منظور ہو طلا کریں۔

برائے زوال طبوع

اور بعض فوائد سے برائے زوال طبوع یعنی داغ و کلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجفر یعنی شکر ف جلا کر اس کا دھواں دیویں مگر بروقت بخور کے مریض اپنا دہن پر از آب رکھے یعنی منہ میں پانی بھرے رہے اور کسی کپڑے سے اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تاکہ دھواں نہ پہنچے یہ تدبیر مجرب اور صحیح ہے۔

برائے دفع سعال کہنہ

اور بعض فوائد سے برائے دفع سعال و سرفہ کے لو بان لے کر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ میں ملا کر آگ پر چھڑ دیویں جب لو بان گھل کر سب اجزاء مل جاویں تو اس مریض کو نہار منہ پلاویں کہ یہ سرفہ نوا یا کہنہ دونوں کو بہت نافع ہے۔

برائے رام ہونے دواب سرکش قصاب

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سبز قبل سنبہ دار ہونے کے دو اوقیہ لے کر اسی قدر شب یمانی کے ساتھ سرگین میں دفن کر دیں تو خضاب خوب ہوگا۔

فائدہ

اگر کوئی جانور سواری یا بار برداری کا سرکشی کرے تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھیں کہ اس کے اس کی نفرت و وحشت دفع ہو جاوے گی۔ اَفْغِيرْ دِينَ اللّٰهِ يَغُورْ وَلَهُ اَسْلَمٌ مِّنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تَاِيْرُ جَعُوْنَ۔

برائے گرفتاری جانور ان رمیدہ

چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے بار بار اس کا تجربہ کیا ہے تو یوں ہی ہوا ہے ۱۔ تتمہ آ یہ بعد الارض طوعاً و کرہاً والیہ يرجعون یعنی بھلا سوئے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہیں حالانکہ اہل آسمان و اہل زمین سب کے فرمانبردار ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور سب اس کی طرف پھر جائیں گے۔ ۱۲

یعنی وہ جانور رام ہو گیا ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہیں۔ ع یا عباد اللّٰہ اٰخِسْنُوْا یا عباد اللّٰہ اٰخِسْنُوْا۔ کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عمل کا حکم کیا ہے اور فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرشتہ حاضر رہتا ہے تو قریب ہے کہ اس جانور کو پکڑ دے۔

فائدہ ان جانوروں کا جو زیر سواری مگرتے ہیں

دیگر برائے رنگان آسیان گردان قلبہ ران و بار برداران و آب کشان و گاڑی و سواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا بیٹھ جاتے ہوں ان کی شاخ راست پر لکھا جاوے ادم اور شاخ چپ پر حواء اور حافر پیشین راست پر سیکون اور حافر پیشین چپ پر پنچوں اور حافر پسین چپ پر نیل مصر تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فائدہ اس گائے کا جو اپنے بچے کو ناشناسی سے دودھ نہ پلاتی ہو

دیگر جو نافع اس گاؤ کے لئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اس کو نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اچک جاوے اور نہ پلائے تو یہ آیات وغیرہ لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیویں۔ اول سورہ فاتحہ اور معوذتین اور قل ھو اللہ احد لکھیں و بعد ازاں یہ آیات: اُوْذِلْنٰا ھا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْیْھُمْ وَمِنْھَا یَاکُلُوْنَ اَفْغِیْرْ دِیْنِ اللّٰهِ یَغُورْ الْاٰیۃ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَّا یَتَفَجَّرُ مِنْھِ الْاَنْھَارُ الْاٰیۃ۔

۲۔ اے بندگان خدا یعنی اے فرشتہ رو اس کو اے بندگان خدا اس کو پکڑو۔ ۱۲۔

۱۔ ہم نے ان کے لئے یعنی بندوں کے لئے جانوروں کو نرم اور رام کر دیا ہے کہ بعض ان میں سے ان کی سواریاں ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں۔ ۱۲۔

۲۔ تتمہ آ یہ بعد تَجْرِ مِنْھِ الْاَنْھَارُ و ان مِنْھَا لَمَّا یَشْقُ فِیْجِ مِنْھِ الْمَآءُ و ان مِنْھَا لَمَّا یُھِطُ مِنْ نَّشِیۃ اللّٰہ و ما اللّٰہ یَغْفُلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ یعنی تحقیق کہ بعض پتھروں میں وہ پتھر ہیں کہ ان میں سے وہ پتھر ہیں جو شق اور شکافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں

اغْوِذْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ رَبِّ
اغْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنَ۔
بعد ازاں مشت خاک لے کر اس پر فاتحہ سات بار اور قل هو اللہ احد اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھ کر اس خاک کو اس کے تھنوں اور آنکھوں میں اور اس کے منہ پر
پھونک دیں اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بھیمہ چوپایہ کے گاؤ ہو خواہ ناقہ و گوسفند
واسطے و اشتر و خر و غیرہ جو ہو واللہ اعلم۔

واضح ہو کہ علمائے اکثر چیزوں کا علم جاہل سے پوشیدہ و پنهان کیا ہے تا اسرار اس
فن کا جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے ناہل کو اطلاع نہ دیں۔ ازاں جملہ جو کچھ معدنیات
سے بطریق معمار موز کے بولتے ہیں اس کو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمش کہ
مراد اس سے ذہب (زر) ہے و قمر سے مراد فضہ (سیم) ہے و زہرہ سے نحاس (مس)
و مشتری سے قصدار زین یعنی قلعی اور عطارد سے زہیق (سیماب) اور زحل سے رصاص
(سیسہ) اور مریخ سے حدید (آہن) مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض
معدنیات وغیرہ مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور جراح کو کہ وہ
زہیق سیماب اور اسی کو نامزد کرتے ہیں۔ یہ فرار و ہار ب گریز مندہ و عبد آبق گریز کنندہ
و بادوی اور عقاب سے مراد نو سادر ہے۔ واللہ اعلم۔

☆ ☆ ☆

جو شق اور شکافیہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے پانی بہتا ہے اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں جو
خوف خدا سے ڈرتے پڑتے ہیں اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔ ۱۲۔
۱۔ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات الہی کے کہ وہ تمام بین ناقص نہیں ہیں پناہ اس کے غضب اور
عذاب سے اور اس سے بندوں کے شر سے۔ ۱۲۔
۲۔ اے میرے پیر و دگار میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ بدیہائے شیاطین سے اور اے میرے
پیر و دگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آویں۔ ۱۲۔

تحفۃ العروس

اس کتاب ”تحفۃ العروس“ میں علامہ محمود مہدی استنبولی صاحب
نے زیادہ پرستی کے اس دور میں برحق ہوئی جنسی بے راہ روی کا تنقیدی
جائزہ پیش کیا اور عورت جو کہ کائنات کی سب سے قیمتی اور حسین
و جمیل چیز ہے کی حقیقت کو احسن انداز میں واضح کیا گیا ہے۔
یہ کتاب اپنی افادیت کی وجہ سے ہر گھر میں موجود ہے۔

☆ ☆ ☆

علامہ محمود مہدی استنبولی

والسلام
صلی اللہ

طِبِّ نَبَوِی

علامہ ابن القیم الجوزیہ علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ کتاب ”طِبِّ نَبَوِی“ میں مصنف نے رسول اللہ ﷺ کے ان طریقہ ہائے علاج کو جمع کیا ہے جن سے خود نبی کریم ﷺ نے اپنی بیماریوں کا علاج فرمایا، دوسرے کسی شخص کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمایا اور اس سے نفع تام ہوا۔ ان تمام آزمودہ طبی نسخہ اور حکیمانہ طریقوں کو مصنف نے جمع کیا ہے جن حکمتوں تک پہنچنے میں بڑے بڑے بالغ نگاہ اطباء عاجز رہے۔

الامام المحدث شمس الدین ابو عبد اللہ ابن القیم الجوزیہ

کتاب آنقرآنہ انبات مبارک لید بوزا الایاتہ کلہا ذکر اولادہ انبات
یستحب ہرے پہ نازل کیا جا کر کتہہ ہر گاہ کسی تہن کو کرین، و شہد و گنیمت و کرم

الحمد للہ جناب محمد پالن حقانی صاحب کی تحریر کردہ یہ کتاب ”شریعت یا جہالت“ نے اس دور پر فتن میں بڑھتی ہوئی جہالت، شرک و بدعات، غیر اسلامی رسوم اور توہمات کا قلع قمع کر کے عوام و خواص کو صوم و صلوة کا پابند اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو کار بنایا ہے۔

شریعت یا جہالت

(اضافہ شدہ جدید ایڈیشن)

تالیف: محمد پالن حقانی (گجراتی)

فتاویٰ امین

مولانا محمد عاشق الہی بلند شہری صاحب کی تصنیف کردہ کتاب جس میں اسلامی عقائد کو نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے مفصل احکام مذکور ہیں، ذکر، تلاوت اور دعا کے نفاذ کے احکام اور مختلف مسائل کی وجائیں درج ہیں، اولاد کی دینی تعلیم و تربیت کی اہمیت اسلامی معاشرہ کی تفصیل اور انکی ضرورت بتائی گئی ہے اسلامی آداب، اسلامی اخلاق کی تشریح کر پہلے تھوئے غیر اسلامی معاشرہ پر پھر پور تبصرہ کیا گیا ہے آخر میں توبہ کا طریقہ اور زندگی گزارنے کا دستور اہل لکھ دیا گیا ہے، خواتین کی دینی زندگی بنانے کے لئے بہت جامع کتاب ہے جو سیکولر احادیث شریفہ کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔

ترجمہ: مولانا محمد عاشق الہی



مولانا عاشق الہی بلند شہری مدظلہ العالی

